

دشمنانِ علیؑ مُردہ باد

شیعانِ علیؑ زندہ باد

یا علیؑ مدد

حقہ
جعفریہ

حقہ
جعفریہ

در
جواب

اس سالہ میں تمام علما اہلسنت کو دعوتِ فکر دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سُنی مذہب کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو ان کے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،

نوٹس :- اسے کتاب کو نابالغ بچے اور عورتیں نہ پڑھیں

انقامِ حقیقتِ رستم

خادمِ مذہبِ شیعہ و کمالِ محمدؐ علامہ غلام حسین نجفی فاضل

سید و الفقار علی شاہ مشہدی

مرکز خدمات
مکملان علی

یا علی مدد

مشہدیان علی
زینت آباد

تحفہ حنفیہ

در جواب

تحفہ جعفریہ

اس رسالہ میں تمام علماء اہلسنت کو دعوت فکر
دی گئی ہے کہ وہ اہلسنت کی کتابوں سے سنی مذہب
کے خلاف پیش کئے گئے حوالہ جات کی صفائی
پیش کریں اور شیعوں کی مخالفت اور لوگوں کو
انکے خلاف بھڑکانے پر ہی گزارہ نہ کریں،
نوٹ ہے؛ اس کتاب کو نایاب بچے اور عورتیں نہ پڑھیں،

انزل حقیقت قم

خادم مذہب شیعیہ وکیل محمد علی اعظم حسین نجفی فاضل عرق

150

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ مَقَامَ شَيْعَةِ الْحَقِّ عَلِيًّا، وَصِيَّهُمْ
مَعَ نَبِيِّهِ اِبْرٰهِيْمَ فِيْ ذٰلِكَ الْاِسْمِ سَمِيًّا، فَلَمْ يَزَلْ كَالْوَا
يِلَعْقِ شَيْعَةٍ وَلِلصَّدِيقِ وَلِيًّا، وَنَشْهَدُ اَنَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةٌ نَّكَّرَتْهَا بَكْرَةٌ وَهَشِيًّا وَنَسَلَكْ
بِهَا مِيْرَاثًا سَوِيًّا، وَنَشْهَدُ اَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ
الَّذِيْ اَرْتَضَاهُ صَفِيًّا، وَقَرَّبَهُ نَجِيًّا، وَاخْتَارَهُ اَبْنِ عَمِيٍّ وَ
كَاشَفَ غَمِيٍّ، وَصِيًّا وَوَلِيًّا، فَاَمَرَنَا يَوْمَ الْفَدْيِ بِالنَّمِصِ فِيْ ثَابِتِ
نَصَابِجَلِيًّا، قَايِلًا مِّنْ كُنْتُ مُوَلًّا فَمُوَلَّا هٰذَا عَلِيًّا، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَوَاتُكَ يَا اَبْنٰكَ بِهَا الْمُؤْمِنُوْنَ يَوْمَ الْعَطَشِ رِيًّا، وَ
يَحْزَنُوْنَ بِهَا فِيْ جَنَّةِ الْمَاوِيْ حَلِيًّا، وَغِيْثًا رَّضِيًّا.

خطبہ کا مطلب، حمد ہے اس خدا کی جس نے شیعہ الحق کے مقام کو بلند کیا۔
اور انکو اپنے نبی ابراہیمؑ کے ساتھ شیعہ نام میں ہم نام بنایا۔ ہم شیعہ لوگ
صبح و شام خداوند تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دیتے ہیں اور محمد مصطفیٰ کی رسالت کی
گواہی دیتے ہیں اور ہم یہ بھی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے ابن عم اور
انکے کاشف غم علی بن ابی طالب کو آنجناب کا وصی بنایا، اور خود نبی پاکؐ نے
میرزاں غدیر میں علیؑ کو امیر بنانے کا اعلان کیا، اور فرمایا کہ جس کا میں مولی ہوں اسکا
علیؑ بھی مولی ہے، ہمارے نبی اور ہمارے مولا علیؑ پر اللہ کی رحمت ہو اور اس
طلبِ رحمت سے ہم قیامت کے دن کامیابی اور جنت میں ٹھکانہ چاہتے ہیں

غرض تالیف رسالہ ہذا جوابی اور دفاعی کاروائی ہے

تمام برادرین اسلام پر واضح کیا جاتا ہے کہ حافظ محمد علی شیخ الحدیث آف لاہور نے ایک کتاب فقہ جعفریہ لکھی ہے، کتاب کیا خاک لکھی ہے حافظ جمی کو بیٹھے بیٹھے خیال آیا ہے گویا سنت کی باسی بانڈی میں اُبال آیا ہے موصوف نے یہ کتاب لکھتے وقت یوں بھی پینتیرہ ہلاکے کر ایک جلد کا نام شیعہ مذہب المتعروف فقہ جعفریہ بھی رکھا ہے، اس گیارہویں والے کے مرید کو کافی عرصہ سے شیعیان علی سے سینک اڑانے کی آرزو تھی بلکہ اسکو بچپن سے روایتی کھجلی تھی اور آخر عمر میں اسکو مرہم نصیب ہوا، حافظ جمی کو ہماری تیز اور تلخ تحریر کا کافی شکوہ تھا، مگر انہوں نے اپنی کتاب میں اپنی روایتی بدکلامی سے اپنے اس ارمان کو جمی بھر کے نکال لیا ہے اور کان ابو بکر سیبا کی سنت کو بھی پورا کر لیا ہے، موصوف نے اپنی کتاب میں جگہ جگہ شیعیان علی کے پاکیزہ مذہب پر کچیڑ اچھالا ہے اور شیعہ اور فقہ جعفریہ کے حق میں جتنی خیانت اور توہین اسکے بس ملیں تھی اس نے کوئی کمی نہیں کی، اور سچارے شیعہ جو دنیا میں ایک شریف ترین قوم شمار ہوتی ہے انکے مذہبی مسائل کو غلط رنگ دے کر سادہ لوح عوام کو ان سے متفر کرنے کی ناکام کوشش کی ہے، اور شیعیان علی کو دین اسلام سے خارج کرنے کے لئے اولادِ حلالہ کے جھوٹے فتوؤں کا سہارا لیا ہے، گویا حافظ جمی من میں شیخ فرید اور

بغل میں انیس ہیں، ع
او بھی دوکان پھیکا پکوان،

میں حافظ محمد علی کا بے حد شکر گزار ہوں

حافظ جی نے اپنی کتاب میں فقہ جعفریہ پر تنقید کر کے شیعیان علی کو فقہ نعمانیہ پر تنقید کرنے کا موقع دیا ہے، بلکہ دعوت دی ہے پس ہم نے اس قیمتی موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دو کام کئے ہیں ایک تو اپنی فقہ جعفریہ پر لگائے گئے اعتراضات کا جواب دیا ہے اور دوسرا فقہ نعمانیہ پر منصفانہ تنقید اور تبصرہ کیا ہے، اور بعض مقامات میں ہماری تیز اور تند تحریر کے مخاطب ہماری ملوانہ برادری سے ناکہ ہمارے عام سنٹی بھائی ہیں،

فقہ نعمانیہ کی چیر پھاڑ کی ذمہ دار حافظ جی پر ہے

ارباب انصاف ہم نے اس رسالہ میں مذہب نعمانیہ کا اس طرح اپریشن کیا ہے کہ انکے راویان حدیث، اور کتب حدیث، فقہ اور کتب فقہیہ اور پھر انکے علماء اور فقہاء اور پھر انکے مائے ناز فتاویٰ کی اسی طرح چیر پھاڑ کی ہے کہ انکے مذہب کا کوئی مسرجن اب ٹانکے نہیں لگا سکتا، اور اگر کوئی نعمانی حنفی یہ روٹنا روٹے کہ ہمارے ساتھ بہت زیادتی ہوئی ہے، تو ہمارا عذر یہ ہے کہ وہ بجائے ہمارے اپنے حافظ جی کو ملات کرے۔ ع اکھلی میں سردینا اور موسلوں سے ڈرنا، ہماری دعا ہے کہ خدا اس کتاب سے سب کو ہدایت کی توفیق دے، آمین۔

ارزق اللہ، شیراکستان خادم مذہب علی شاہ مردان وکیل آل محمد
علامہ غلام حسین نجفی فاضل عراق ۵/۳/۹۱

فہرست مطالب

باقی اور عائشہ کی انہوں نے توہین کی	۳۱
۹ - سپاہ صحابہ کے دور راوی انس بن مالک اور ابو ہریرہؓ امام اعظم کے نزدیک جھوٹے تھے	۳۲
۱۰ - سنیوں کا ایک راوی ابن عباس صاحب جواز متعہ یعنی بقول اہل سنت زنا کو جانتا تھا	۳۳
۱۱ - ان کی احادیث کا ایک راوی زید بن ثابتؓ صحابہ کی نگاہ میں خود بھی گمراہ تھا اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتا تھا	۳۴
۱۲ - انس بن مالک دشمن آل اہمار تھا۔	۳۵
۱۳ - علی مرتضیٰ سے جنگ کے باعث منافق تھا بلکہ ناصبی تھا	۳۶
۱۴ - سپاہ صحابہ کا ایک راوی عبداللہ بن مسعود منکر قرآن اور گستاخ عثمان تھا اور عثمان نے اس کی خوب شکایت کی تھی۔	۳۷
ان کا ایک راوی ابو ہریرہؓ اشعری منافق اور دشمن علی تھا	۳۸
فقہ جعفریہ کسے وجود میں آئی۔	۳۹
۲۰ - اہل سنت اور اہل تشیع کے بارہ اماموں کے نام	۴۰
۲۱ - فقہ حنفیہ کی ولادت	۴۱
۲۲ - فقہ حنفیہ اہل سنت کے کسی امام کے نام سے منسوب نہیں	۴۲
۲۳ - مولوی محمد علی دہلوی کا دعویٰ کہ شیعہ راویوں پر ان کے امام نے لعنت فرمائی ہے۔	۴۳
۲۴ - اس کا دندان شکن جواب کہ سنی راویوں پر نبی پاکؐ نے لعنت فرمائی ہے۔	۴۴
۲۵ - اہل سنت کی کتب، احادیث کے کچھ راویوں میں کفر اور شرک اور نفاق پایا جاتا ہے۔	۴۵
۲۶ - اہل حدیث کے دور راوی ظہیر اور (میر خلیفہ عثمان کے قاتل امام دلت کے خلاف	۴۶

- ۱۶۔ دفاع صحابہ کے دو راوی عمرو بن
عاص اور معاویہ پر تہی پاک نے
لعنت کی ۳۹ ص
- ۱۷۔ دفاع صحابہ کی ایک راوی عائشہ
ہے جس نے عثمان کے قتل کا فتویٰ
دیا اور علی مرتضیٰ کے خلاف بغاوت
کی ۳۷ ص
- ۱۸۔ سپاہ صحابہ کا ایک راوی عبداللہ
بن عمر ہے جو امام علی مرتضیٰ کا
کاباعی تھا۔ پکا یزیدی تھا۔
عورتوں کی وطنی فی الدبر جائز
جانتا تھا ۳۷ ص
- ۱۹۔ ان کا ایک راوی مجاہد ہے جس
نے یوسف نبیؑ پر زنا کی تہمت
لگائی تھی ۳۲ ص
- ۲۰۔ ایک راوی ان کا عکرمہ ہے
بتول ذہبی وہ خبیث اور
کذاب تھا۔ ۳۲ ص
- ۲۱۔ دفاع صحابہ کا ایک راوی حسن
بصری لقبول بخاری کے تفتیح باز
بے ایمان تھا ۳۳ ص
- ۲۲۔ ان کا ایک راوی عطاء بن ابی رباح
امام اعظم کا استاد شطرنج کھیلنا
جائز جانتا تھا ۳۳ ص
- ۲۳۔ ان کے راوی رفیع ابو العالیہ کی تہ
شافعی کے نزدیک پر گورہ ہے ۳۳ ص
- ۲۴۔ ان کا صناع بن مزاحم راوی لقبول
ذہبی ضعیف اور جھوٹا ہے ۳۷ ص
- ۲۵۔ ان کا عطیہ بن سعد راوی بھی لقبول
ذہبی جھوٹا تھا ۳۷ ص
- ۲۶۔ قتادہ اور زید بن اسلم اور مرہ بن شراحیل
بھی مجروح راوی ہیں۔ ۳۷ ص
- ۲۷۔ ان کے سفیان بن عیینہ اور دکیع بن جراح
دونوں جھوٹے ہیں ۳۷ ص
- ۲۸۔ اہل سنت کا امام اسحق بن راویہ آخر
عمر میں مرتد ہو گیا تھا اور ان کا روح
بن عبادہ بھی کذاب تھا ۳۵ ص
- ۲۹۔ ان کا امام عبد بن حمید ابن یحییٰ کے
ہاتھوں رگڑا گیا ہے ۳۶ ص
- ۳۰۔ ان کا امام ابو بکر بن شیبہ بھی ان کے
اپنے ہاتھوں رگڑا گیا ہے ۳۶ ص
- ۳۱۔ ان کا امام زہری دیانت دار نہ تھا ۳۷ ص

- ۳۲ - ان کے امام باذام ابو صالح اور
لیث بن ابی سلیم اور عبداللہ بن
ابی یحییٰ مکی اور عیسیٰ بن صیرین
بقول ذہبی جھوٹے
تھے۔
- ۳۳ - دفاع صحابہ کے دو امام مقاتل
بن حیان اور مقاتل بن سلیمان
بھی جھوٹے تھے۔
- ۳۴ - امام اہل سنت سدی گبر اور
کلبی بھی دونوں کذاب تھے۔
- ۳۵ - امام اہل سنت ابن جریر نے ۹۰
عورتوں سے زنا کیا تھا یعنی
متنع کیا تھا۔
- ۳۶ - امام بخاری کے استاد فریابی
نے ۱۵۰ جھوٹ نبی پاک پر
بولے تھے۔
- ۳۷ - ان کا امام عثمان بن ابی شیبہ
قرآن پاک سے مذاق کرتا
تھا۔
- ۳۸ - دفاع صحابہ کا امام ابن جریر
طبری ان کے نزدیک بدتر از
- یہود تھا۔
- ۳۹ - ان کا امام رافضی حبیب تھا۔
- ۴۰ - ان کا امام ابو بکر نیشابوری
درجہ کا کہ اب تھا۔
- ۴۱ - ان کا امام ابو بکر بختانی بھی کذاب تھا۔
- ۴۲ - ان کا امام ابو بکر نقاش بھی کذاب تھا۔
- ۴۳ - ان کا امام ابو اسحق الزجاج رسی تھا۔
- ۴۴ - ان کا امام رازی بھی ذیل تھا۔
- ۴۵ - ان کا ابو الحسن سلمیٰ بھی کافر تھا۔
- ۴۶ - ندائہ اور ابو بصیر پر تنقید کرنے والے
جامل ملاؤں کو لگام
- ۴۷ - رجال کشی پڑھنے والوں کو میزان
الاعتدال پڑھنے کی دعوت
- ۴۸ - اپنی سنت ساز یوں کی میزان الاعتدال
سے فرست کہ جن کی جھوٹی روایات
سے صحاح ستہ گھڑی گئی ہے۔
- ۴۹ - نواصب اور اہل سنت نے دشمنان
علی سے روایات قبول کی ہیں۔
- ۵۰ - عمران بن حطان دشمن علی سے ان کے
امام بخاری نے حدیث لیا ہے
ابن حطان پلید کا کچھ حال

- ۵۱۔ دشمن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی احادیث کا راوی ہے اور ناصبی ہے ۶۹ ص
- ۵۲۔ عبداللہ بن سعد الم دشن علی بھی ہے اور ان کا راوی سی اور ناصبی بھی ہے ۶۹ ص
- ۵۳۔ امام حسینؑ کا قاتل عمر بن سعد بنی ان کا راوی ہے ۶۹ ص
- ۵۴۔ مولا علیؑ کی نگاہ میں اہل سنت کی چاروں فقہ باطل اور غیر معتبر ہیں ۶۹ ص
- ۵۵۔ ابن کثیر دمشقی کی گواہی کہ ہمارے اہل سنت بے عقل ہیں ۶۹ ص
- ۵۶۔ ان کی فقہ میں شراب اور کتا اور بیٹیؑ حال ہے۔ ان چاروں فقہ کی مذمت ۶۹ ص
- ۵۷۔ ناصبی کی کتب حدیث کی مذمت ۶۹ ص
- ۵۸۔ امام احمد کا فیصلہ کہ کتاب الموطا ایک بدعت ہے ۶۹ ص
- ۵۹۔ الموطا کا مؤلف ایک ناصبی اور دشمن علی تھا ۶۹ ص
- ۶۰۔ مالک ناصبی کا فتویٰ امام علی مرتضیٰ کے خلاف ۶۹ ص
- ۶۱۔ امام شافعی کے نزدیک امام مالک بدویانت تھا ۶۹ ص
- ۶۲۔ اصناف نے امام مالک پر لعنت فرمائی ۶۹ ص
- ۶۳۔ مالک ترک جمعہ کا قریب کا ملک ۶۹ ص
- ۶۴۔ مالک ناصبی آل بنی سے روایت نہیں کرتا تھا ۶۹ ص
- ۶۵۔ مالک نے مس ذکر کی روایت عورت سے کر کے شرم حیا کا جنازہ نکال دیا ۶۹ ص
- ۶۶۔ اہل سنت کے امام مالک نے تحریم متعہ کی روایت حضرت علیؑ سے کر کے کھوٹ بولا ہے ۶۹ ص
- ۶۷۔ امام مالک سنن کا اپنا فتویٰ کہ متعہ حلال ہے ۶۹ ص

- ۶۸۔ صحیح مسلم اور صحیح بخاری میں
دوسو حدیث ضعیف اور غیر
معتبر ہیں۔ ص ۷۹
- ۶۹۔ صحیح بخاری کی بابت شاہ ولی اللہ
کے خرافات ص ۷۹
- ۷۰۔ الوزرہ اور ابو حاتم رازی ان
نے اسم بخاری کو مخرج اور
ضعیف قرار دیا۔ ص ۸۰
- ۷۱۔ محمد بن یحییٰ نے بخاری کو صاحب
بدعت قرار دیا۔ ص ۸۱
- ۷۲۔ علامہ ابن وحید نے بخاری کو
دشمن اہل بیت قرار دیا۔ ص ۸۱
- ۷۳۔ آل نبی کی عظمت میں شک کر کے
بخاری نے اپنی ناہویت کا
ثبوت دیا ہے۔ ص ۸۲
- ۷۴۔ امام بخاری کا حدیث غدیری
صحیح سے انکار اس کی جہالت
اور تعصب ہے۔ ص ۸۳
- ۷۵۔ بخاری اور اس کا استاد قحطان
دونوں گستاخ اور دشمن آل نبی
ہے۔ ص ۸۴
- ۷۶۔ سادات کی توہین کرنے والا
بے ایمان اور منافق ہے۔ ص ۸۵
- ۷۷۔ بخاری نے اپنے استاد کی کتاب
چوری کی اور اس زخم میں اس کا
استدام کیا۔ ص ۸۵
- ۷۸۔ صحیح بخاری کی چند جھوٹی روایات
کا کچھ نمونہ۔ ص ۸۷
- ۷۹۔ اہل سنت علماء کی گواہی کہ کتاب
صحیح مسلم بدعت کی سیر اخص
ہے۔ ص ۹۰
- ۸۰۔ سنی محدثین کی تحقیق کہ صحیح مسلم
عیسائی غلطیاں ہیں۔ ص ۹۱
- ۸۱۔ مسلم کا ایک جھوٹ کرہ و کفر کی
خلافت منصوص ہے۔ ص ۹۱
- ۸۲۔ مسلم کا ایک یہ جھوٹ کہ انوں عمر کے
مشورہ سے شروع ہوئی۔ ص ۹۳
- ۸۳۔ فضائل ابو سفیان میں مسلم کے
تین جھوٹ۔ ص ۹۴
- ۸۴۔ اہل سنت کی صحیح ترمذی بھی
جھوٹ اسے بھری ہے۔ ص ۹۵

- ۸۵ - ابو عیسیٰ ترمذی کا ابو بکر کی خاطر
ایک سفید جھوٹ ۹۶ ص
- ۸۶ - ابو بکر کی فضیلت میں ترمذی کا
ایک اور جھوٹ ہے ۹۷ ص
- ۸۷ - امیر عمر کی خاطر ترمذی کا ایک
سفید جھوٹ ۹۸ ص
- ۸۸ - فضیلت امیر عثمان میں
ترمذی کا جھوٹ ۹۹ ص
- ۸۹ - مصحف اہل حدیث سنن
ابو داؤد بھی جھوٹ ہے ۱۰۰ ص
- ۹۰ - ابن تیمیہ کے نزدیک یہ
مصحف غلطیوں سے پر ہے ۱۰۱ ص
- ۹۱ - سنن ابو داؤد کی چند جھوٹ
جھوٹی احادیث بطور نمونہ
ملاحظہ ہو ۱۰۲ ص
- ۹۲ - کتاب اہل سنت
سنن نسائی بھی صحت
کے معیار سے گری ہوئی
۱۰۳ ص
- ۸۳ - صحیح نسائی کی چند غلطیاں
بطور نمونہ ۱۰۴ ص
- ۸۴ - کتاب اہل سنت سنن ابن
ماجنہ بھی جھوٹ کا پلندہ ہے ۱۰۵ ص
- ۸۵ - نو احادیث کا امام احمد بن حنبل
بھی اور اس کا مسند بھی جھوٹ
ہے ۱۰۶ ص
- ۸۶ - ابن عربی کی تائید کے
مقوس ثبوت ۱۰۷ ص
- ۸۷ - احادیث کتب شیعہ کے راوی
بخاری صداقت و سچائی کے علمدار
اہل سنت نے گیت
گائے ۱۰۸ ص
- ۸۸ - حضرت زہراہ بن عیین کی
توثیق اور صفائی ۱۱۳ ص

- ۱۱۵ منہوت و بددیانتی فقہائے اہلسنت سنی علماء کی زبانی
- ۱۱۶ سنی علماء اور فقہاء درباری بن کر بادشاہوں کے ماتحتوں بن گئے
- ۱۱۷ سنیوں کے امام غزالی کا فیصلہ کہ سنی فقہاء و علماء حرام خور بن گئے۔
- ۱۱۸ سنی فقہاء حدیث کی مخالفت کرتے ہیں اور نعمان کے خلاف جھوٹ بولتے ہیں
- ۱۱۹ سنی فقہاء و متقی بننے کی خاطر جھوٹی باتیں امام اعظم کی طرف منسوب کرتے ہیں
- ۱۲۰ ایک جملہ ادرہ۔ حقیقت کی گرتی ہوئی دیوار کو ایک دھکا اور
- ۱۲۰ ابن جوزی سنی نے سنی فقہاء کی عظمت کا جنازہ نکال دیا ہے۔
- ۱۲۱ بقول ابن جوزی سنی فقہاء اسلام میں خیانت کرتے ہیں۔
- ۱۲۱ سنی فقہاء شیطان کے جال بھنس گئے
- ۱۲۲ سنی فقہاء بد تمیز ہیں کالی گلوچ پر اتر آتے ہیں
- ۱۲۲ سنی فقہاء کا شیطانی نظریہ کہ فقہ ہی صرف علم شریعت ہے۔
- ۱۲۲ سنی فقہاء کا کار شیطانی۔ بادشاہوں سے مل کر ان کی برائی پر خاموشی
- ۱۲۳ سنی فقہاء غیبت کی برائی میں مبتلا ہیں۔
- ۱۲۴ سنی فقہاء پر امام اہل سنت غزالی نے لعنت فرمائی ہے۔
- ۱۲۴ سنی فقہاء پر شیطان کا گمان سچ ہو گیا
- ۱۲۵ سنی فقہاء منافق ہیں بقول شاہ ولی اللہ
- ۱۲۶ سنی فقہاء و وظائف کے بند ہونے کے خطرہ سے نعمان کے مقلد
- ہیں۔
- ۱۲۸ شیخ الحدیث محمد علی کو دعوت انصاف
- سنی فقہاء کی بددیانتی کا ایک اعلیٰ نمونہ کہ امام اعظم کے شاگرد ابویوسف
- نے خلیفہ ہارون رشید کے لئے اس کی مال کو حلال کر دیا

فقہ امام اعظم کے خلاف عبداللہ بن مبارک کا احتجاج ص ۱۳۰
 فقہ امام اعظم کی برکت سے کئی شرمگاہیں برباد ہوئیں ص ۱۳۱
 مذمت کتب اہل سنت علماء اہل سنت کی زبانی ص ۱۳۲

حنفی سنیوں کی کتابیں ہدایہ سمیت بدعات ہیں معتبر نہیں ہیں ص ۱۳۵
 حنفیوں کے پوپ پال صاحب ہدایہ کی سنی علماء نے خوب مذمت کی ص ۱۳۶

احناف کی مایہ ناز کتاب ہدایہ کی مذمت ص ۱۳۷

احناف کی مایہ ناز کتب قدوری، ہدایہ، منیۃ المصلی،
 کثیر الدقائق، شرح وقایہ، درمختار، فتاویٰ عالمگیری، مالا بدینہ
 اور بہشتی کی سنی علماء کی زبانی مذمت ص ۱۳۸

تقلید امام اعظم کی مذمت سنی علماء کی زبانی ص ۱۳۹

بقول شاہ ولی اللہ امام اعظم کی تقلید بدعت ہے ص ۱۴۱

بچارے سنیوں کے چار امام اعظم نے اپنی تقلید سے منع کیا ہے ص ۱۴۲

صاحب ہدایہ اور سیوطی کی گواہی کہ امام اعظم نے اپنی تقلید سے منع کیا ہے ص ۱۴۳

فی النہی عربی سنی حرمت تقلید کا رد و ناتواں ہے ص ۱۴۴

ملاں قاری اور ابن حزم نعمان کی تقلید کے مخالف تھے ص ۱۴۵

نقشبندی علماء بھی تقلید کے مخالف تھے ص ۱۴۶

بقول امام طحاوی سنی، تقلید نعمان کرنے والا احق ہے ص ۱۴۷

بقول قاضی شاد اللہ - امام اعظم کے مشد گمراہ ہیں ص ۱۴۸

بقول شاہ ولی اللہ سنی مقلد علماء یہودیوں کا نمونہ ہیں ص ۱۴۹

- بقول ملاں معین، امام اعظم کے مقلد گمراہ ہیں۔ ۱۳۶
- امام اعظم کی تقلید تمام برائیوں کی ماں ہے۔ ۱۳۶
- شیخ سعدی اور مولانا روم کی زبانی تقلید کی مذمت۔ ۱۳۶
- سنی علماء کا فیصلہ کہ امام اعظم بھارا کیا چیز یہ صحابہ کی تقلید جائز نہیں ہے۔ ۱۳۸
- امام اعظم کے کتے حافظ محمد علی کو دعوت فکر۔ ۱۳۹

فقہ حنفیہ کی بنیاد قیاس، اور اس کی۔ ۱۵۰

سنی علماء کی زبانی مذمت

- سب سے پہلے قیاس شیطان نے کیا۔ پھر نفعان نے کیا ہے۔ ۱۵۱
- امام بخاری نے مذمت قیاس کا ایک باب اپنی صحیح میں قائم کیا ہے ۱۵۲
- امام رازی سنی نے مذمت قیاس کا حق ادا کر دیا ہے۔ ۱۵۲
- بقول ابن عمر جو قیاس کرے وہ واجب القتل ہے۔ ۱۵۲
- بقول عوف بن مالک صحابی۔ قیاس والے ایک فتنہ ہیں۔ ۱۵۳
- بقول ابو ہریرہ قیاس والے گمراہ ہیں ۱۵۳
- بقول حضرت عمر قیاس والے دین کے دشمن ہیں۔ ۱۵۳
- بقول ابن مسعود احناف اسلام کو گرانے والے ہیں۔ ۱۵۴
- بقول امام شعبی سنی کے احناف کی ذاتی رائے پر پیشاب کیا جائے ۱۵۴
- سنی علماء کا فیصلہ کہ اپنے آپ کو حنفی اور مالکی وغیرہ نہ بناؤ۔ ۱۵۵
- سنی مذہب میں حنفی ہونا رکن دین نہیں ہے۔ ۱۵۶
- اہل سنت کا فیصلہ کہ سینوں کے چار آئمہ سے کسی کی اطاعت ضروری نہیں ۱۵۶

- عائشہ کو چھوڑ کر ابو حنیفہ کی تقلید کرنا جائز نہیں ہے۔ ۱۵۸
- سنی اسماعیلی کا فیصلہ کہ کسی خاص مذہب کی پیروی فرض نہیں ہے۔ ۱۵۸
- بلال گنجی کی پیر گیدانی کا فیصلہ کہ نعمان سے منہ موڑا جائے۔ ۱۵۸
- امام نعمان کی مذمت، سنی علماء کی زبانی۔ ۱۵۹

اور حافظ محمد علی بریلوی کو دعوت انصاف اور فکر

امام اعظم کے شاگردوں اور اولاد کی

مذمت سنی علماء کی زبانی ص ۱۶۲

- اسماعیل اور حماد اور ابو حنیفہ تینوں ضعیف تھے۔ ص ۱۶۲
- امام اعظم کے جھوٹے فضائل پر سنی علماء کا تبصرہ ص ۱۶۳
- امام اعظم کے لئے مولا علی کا دعا کرنا بھی احناف کا بنایا ہوا جھوٹ ہے۔ ص ۱۶۳

فقہ دیوبندیوں بحالت نماز مرد و عورت کا ایک
دوسرے کو چومنا جائز ہے ص ۲

فقہ دیوبندیوں بحالت نماز عورت کی شرمگاہ کی زیارت جائز ہے ص ۳۲۲

فقہ دیوبندیوں گائیدن زن یعنی حالت نماز میں عورت کے ساتھ
جماع کرنا جائز ہے اور انزال نہ ہو تو نماز بھی صحیح ہے ص ۳۳۳

باب ایک پاکی پلیدگی کے بارے میں فقہ سپاہ صحابہ کے دواؤں پٹانگ مسئلے کہ جن کی وجہ سے ہر مسلمان فقہ حنفیہ نعمانی سے متنفر ہے

- و بدزبان ملاں کو شیر بھاضہ کی لگام فقہ سپاہ صحابہ میں خون حیض - ۱۶۴
- پیشاب، پاخانہ، کتوں کا گوشت جن میں ملاں پہلے سے وضو جائز، پینا جائز ۱۶۵
- سپاہ صحابہ کے امام کا فتویٰ کہ لوٹے میں اگر پیشاب کیا جائے اور پانی
- کا رنگ ہو۔ ذائقہ تبدیل نہیں ہوا تو اس کا پینا اور اس سے وضو دونوں جائز ۱۶۶
- و غسل بجا بت۔ و حیض میں استعمال شدہ پانی فقہ نعمانی میں پاک ہے۔ ۱۶۸
- اور غوث پاک کی گیارہویں میں اس کا استعمال جائز ہے۔
- و فقہ سپاہ صحابہ۔ جس پانی میں کتا بیٹھا ہو اس سے وضو صحیح ہے۔ ۱۷۰
- و فقہ سپاہ صحابہ۔ حوض میں پیشاب کرے اسی جگہ وضو بھی کرے۔ ۱۷۰
- و فقہ سپاہ صحابہ۔ بلی کا پیشاب معاف ہے۔ ۱۷۱
- و فقہ نعمانی۔ چوہے کا پاخانہ پیس کر کھانا حلال ہے۔
- و فقہ نعمانی۔ چوہے کی میٹھیا لقمہ سے نکال کر فقہ کھانا حلال ہے ۱۷۱
- و فقہ حنفیہ۔ کتے کے جھوٹے پانی سے وضو صحیح ہے۔ ۱۷۲
- و گیارہویں والے مفتیوں کو دعوت فکر اور انصاف، شیخ محمد علی ۱۷۲
- اور پاخانہ کا ٹوکرا اور خنزیر کے بال - ۱۷۳
- و فقہ سپاہ صحابہ میں کتا پاک ہے۔ ۱۷۴
- و فقہ سپاہ صحابہ میں خنزیر پاک ہے۔ ۱۷۵

خنزیر کے بالوں رسی کی بابت شیعوں پر اعتراض اور شیعان حیدر کرار کی طرف سے اس اعتراض کا منہ توڑ دندان شکن جواب

- و دیوبند کے شریعت بل میں سور کے چمڑے کا ڈول پانی میں استعمال کھانڈہ۔ ۱۷۸
- و دیوبندی امام کا فتویٰ کہ خنزیر پاک ہے۔ ۱۷۹
- و احناف کی امام ابو یوسف کا فتویٰ کہ خنزیر کا چمڑا رنگے سے پاک ہے ۱۷۹
- و سنیوں کے امام مالک کا فتویٰ کہ کتا اور اس کا لعاب دونوں پاک ہیں ۱۸۱
- و سنیوں کے امام مالک کا فتویٰ کہ کتا حلال ہے سنی فقہ بلے بلے ۱۸۲
- و سنی فقہ میں خنزیر کے پاخانہ کے فضائل۔ ۱۸۳
- و نعمان کی فقہ میں خنزیر کی بٹری اور جگر کی کرات۔ ۱۸۳
- و خائن ملان کی کہ ابدہ منگے اور پاخانہ کے ٹوکے میں خیانت۔ ۱۸۵
- و فقہ سپاہ صحابہ اگرچہ بائبل یا گھی میں مرجائے تو بھی پاک ہے ۱۸۷
- و فقہ دیوبند کی اگر پرندہ یا مڈھی میں اگر مرجائے تو شوربہ حرام گوشت حلال۔ ۱۸۷
- و فقہ دیوبند میں کافر اور مشرک دونوں پاک ہیں۔ ۱۸۸
- و فقہ اہل سنت میں گدھے اور بچر کی لید پاک ہے۔ ۱۹۲
- و حافظ محمد علی کی ناہی کے معنی میں خیانت اور بددیانتی۔ ۱۹۴
- و اہل سنت کے نزدیک ناہی کے معنی کی تحقیق۔ ۱۹۵
- و اہل سنت کے نزدیک منافق کے معنی کی تحقیق۔ ۱۹۶
- و شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ کہ نواصب کتے اور خنزیر کے مثل ہیں۔ ۱۹۷

خلفاء بنو امیہ اور بنو مردان اور ان کے عقیدہ مند علماء و نوابین ص ۱۹۵

مروان، معاویہ، یزید، ناصبیوں کے حیریں کہتے ص ۱۹۹

و ناصبی کی دو نشانیاں ۱۔ یزید سے محبت ۲۔ دس حرم کو خوشی کرنا۔ ص ۲۰۰

و حافظ محمد علی کو ایک لاکھ روپیہ نقد انعام کا چیلنج۔ ص ۲۰۱

حضرت علیؑ کی افضلیت بعد نبیؐ کا منکر کافر ہے۔ ص ۲۰۲

حضرت عائشہؓ کے نزدیک منیٰ پاک ہے ص ۲۰۵

فقہ دیوبند میں بغیر استنجاء کے نماز صحیح ہے ص ۲۰۷

و حضرت کا معیاری استنجیٰ۔ آہ تناسل کو دیوار پر رکھنا۔ ص ۲۱۲

و فقہ دیوبند کی عورتوں کو ہر ایات کہ ایک ایک پتھر و لبر میں لیں۔ ص ۲۱۳

و جو گاندہ پانی سے نہ دھوے وہ پکا مسلمان ہے۔ ص ۲۱۴

سپاہ صحابہؓ کی گواہی کہ نبی کریمؐ نے کعبہ کی طہارت کے پیشا کرتے تھے ص ۲۱۵

فقہ دیوبند کھڑے ہو کر پیشاب کرنا سنت عمر بلکہ سنت نبی کریمؐ ہے ص ۲۱۶

عورتیں باہر پیشاب کرنے جائیں تو ان پر آوازے کسنا سنت عمر ہے۔ ص ۲۱۸

فقہ دیوبند، نجاست کو دور کرنے کا ایک کیمیائی طریقہ اگر محل نجاست ص ۲۱۹

کو آدمی زبان سے چاٹ لے تو وہ جگہ پاک ہے۔ لغمانی فقہ دے

تھوک سے استنجی پر میر صاحب کا فیصلہ کن مناظرہ ۲۲۰

و جناب عائشہ کا تھوک سے خون حیفی کو پاک کرنا۔ ۲۲۳

و بیت الخلا سے نعمت خدا کی قدر اور اس کو بے ادبی سے بچانے کی خاطر امام پاک کا روٹی کے ٹکڑے کو اٹھانا اور اس کے خلاف نجاست چاٹنے والے ملاں کی عمو۔ ۲۲۶

و سنی اندھے حافظ کا عورت کی شرمگاہ میں روٹی لگا کر کھانا۔ ۲۲۷

مسئلہ مذی اور دہلوی و جمال کو لگام، سنی فقہ میں مذی پاک ۲۲۸

و سنی فقہ میں پھوڑہ اور زخون کے خون، پیشاب اور پاخانہ اور شراب جیسی نجاسات کی معافیاں۔ ۲۳۱

و سنی فقہ میں کتے کی کھال پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے۔ ۲۳۲

و سنی مذہب میں شراب پاک ہے۔ ۲۳۲

شیعوں پر توہین قرآن کے الزام کا منہ توڑ دندان شکن جواب

و سنی فقہ میں قرآن پاک کو خون اور پیشاب سے لکھنا جائز ہے۔ ۲۳۳

و سنی فقہ میں بھیر کے پیشاب سے قرآن دھونا جائز ہے۔ ۲۳۴

و سنی فقہ میں حلال حیوانوں کا گوشت پاک اور پیشاب پاک ہے۔ ۲۳۵

اہل سنت کو ان کے علماء کی حیوانات کے پیشاب اور پاخانہ اور

سنی اور دودھ اور آہ متناسل کھانے کے بارے میں خصوصی ہدایات ۲۳۷

دیوبندی کو کچلہ لڑ جائے تو بیاری کیتا کا دودھ پئے۔ ۲۳۷

فقہ دیوبند میں انسانی پیشاب کے کاہواز اور اس کے کرامات - ص ۲۳۸

فقہ دیوبند میں منی کھانے اور ملنے کے فضائل اور کرامات - ص ۲۳۸

دیوبندی عورتوں کے پردہ بکارت کے خون کی کرامات - ص ۲۳۹

فقہ امام اعظم میں لومڑ اور گدھے اور سیل اور بکوع کے آله تناسل کھانے

کاہواز اور اس کے فضائل اور کرامات - ص ۲۴۰

دیوبند کے شریعت بل میں آله تناسل مضبوطی پر خاص توجہ - ص ۲۴۱

اور کتب اور جہاں اور نرسبل آله تناسل کے فضائل اور کرامات - ص ۲۴۲

اہل سنت کے لئے چمکاڑ کے خون کی خصوصی برکات - ص ۲۴۱

دیوبند کے شریعت بل میں عورتوں کی سو کوئے کی ہدایات - ص ۲۴۳

دیوبند کے شریعت بل میں عورت کی سو کوئے کے لئے کئے گئے کا پیشاب

جہاں کا آله تناسل اکیسر ہے - ص ۲۴۳

دیوبند کے شریعت بل میں منی کھا کی برکت عشق پیدا ہوتا ہے - ص ۲۴۴

دیوبندی عورتوں کے مجربات پاؤں دھو کر بلانے سے محبت کے شعبے بھر گئے ہیں

عورت کی سو کوئی پر غیرت ختم کرنے کے لئے خرگوش کا مارا اکیسر ہے - ص ۲۴۵

فقہ دیوبند - ارٹ کا پیشاب پیا کریں - ص ۲۴۵

فقہ دیوبند کی بستر بند تبلیغی جماعت کے لئے ہدایات تاکہ ان کی پوری

کوئی دوسرا دیوبندی استعمال نہ کر سکے - ص ۲۴۶

دیوبند کو لذت جماع سے مست کرنے کی ہدایات - ص ۲۴۶

۱ دیوبند کے شریعت بل میں خواتین میں خواہش جماع تیز یا کم کرنے کے بارے میں مشارعہ کی خصوصی ہدایات - ص ۲۴۸

۲ دیوبند کے شریعت بل میں آہ تناسل موٹا اور لمبا کرنے کی ہدایات ۲۴۸

۳ فقہ دیوبند - بخار والی عورت سے جماع میں زیادہ لذت ہے - ۲۴۸

۴ دیوبند کا شریعت بل - عورت کی شرمگاہ کے پانی کو خشک کرنے اور

شرمگاہ کی بدبو دور کرنے اور ذہیلی شرمگاہ کو گرم اور تنگ کرنے کی ہدایات ۲۴۹

۵ فقہ دیوبند، حمل گرانے اور کنواریں لوٹانے کی ہدایات - ص ۲۵۰

۶ فقہ دیوبند، اعتقاد رکھنے والوں پر ماں باپ کا نام لکھیں - ص ۲۵۰

۷ اجڑی مسیت امام کا مہلڑا اجڑ پند بھڑلا محل - ص ۲۵۳

۸ دیوبند کے شریعت بل میں لکھن زیادہ پیدا کرنے کی ہدایات - ص ۲۵۴

۹ لکھن زیادہ پیدا کرنے کا تعویذ جس کو معاویہ کی ماں میں زیادہ استعمال کرتی تھی - ص ۲۵۴

۱۰ نیاری کا دودھ زیادہ کرنے کی ہدایات - ص ۲۵۵

۱۱ شاہ عبدالعزیز دہلوی کا اعتراض کہ شیعہ غسل جنابت کے بعد وضو نہیں

کرتے - اس کا منہ توڑ جواب کہ غسل جنابت کے بعد بھی کریم بھی وضو نہیں کرتے - ص ۲۵۶

۱۲ اہل سنت نے غسل جنابت کے بارے میں صحابہ کی مخالفت کی ہے تو ان صحابہ

صرف بیماری داخل کرنے سے غسل واجب نہیں ہوگا - ص ۲۵۷

۱۳ عائشہ اور عثمان کی غسل جنابت کے بارے میں خصوصی رپورٹ - ص ۲۵۸

۱۴ فقہ دیوبند میں لوطیوں کے ختنہ کے فضائل اور نوائد - ص ۲۶۱

۱۵ فقہ حنفیہ - مرد عورت اور گدھی سے دخول کرے تو غسل واجب نہیں ہے - ص ۲۶۲

۱۶ فقہ لغمان - پانخانہ کھرتے ہوئے اور حمام میں قرآن کی تلاوت اچھا نہیں ہے - ص ۲۶۱

- ۲۶۵۔ فقہ دیوبند۔ اگر مقام شرم پر کچھڑ لگا کر نماز پڑھیں تو نماز صحیح ہے۔ ص ۲۶۵
- ۲۶۶۔ فقہ دیوبند۔ جنب شخص قرآن پڑھ سکتا ہے۔ ص ۲۶۶
- ۲۶۷۔ فقہ دیوبند۔ بغیر غسل جنابت کے کئے مسجد میں جانا جائز ہے۔ ص ۲۶۷
- ۲۶۸۔ عائشہ کا ایک بیٹن میں نبی کریم کے ساتھ جنابت کرنا۔ ص ۲۶۸
- ۲۶۹۔ فقہ دیوبند۔ نبی کریم کا بغیر غسل جنابت کئے عورتوں سے جماع۔ ص ۲۶۹

اہل دیوبند کی بی بی عائشہ پر تہمت کہ وہ نیم برہمنہ ہو کر مردوں کو غسل سکھاتی تھیں ص ۲۷۰

- ۲۷۱۔ حالت حیض میں بی بی عائشہ کے خصوصی پردہ گرام۔ ص ۲۷۱
- ۲۷۲۔ حالت حیض میں ان کی گود میں سر رکھ کر نبی کریم کا قرآن پڑھنا اور دھونا۔ ص ۲۷۲
- ۲۷۳۔ نبی کریم کا جناب عائشہ نے ہم بستری دن کے وقت کرنا۔ ص ۲۷۳
- ۲۷۴۔ شیخ الحدیث کی اندھی کھڑی میں شیطان کا چھو مکین مارنا۔ ص ۲۷۴
- ۲۷۵۔ فقہ دیوبند میں وقت نماز صرف قبل و بعد کا پردہ فرض ہے۔ ص ۲۷۵
- ۲۷۶۔ بلال گبنجی محدث کو نورے والی حدیث کا دندان شکن جواب۔ ص ۲۷۶
- ۲۷۷۔ امام بخاری کی رپورٹ کہ نفلے ہو کر غسل کرنا سنت اہلبیاد ہے۔ ص ۲۷۷

کتاب الجنائز، یعنی جو لوگ مر جائیں انکے احکام

- ۲۸۲۔ فقہ دیوبند اپنے آپ کو ہلاک کرنا سنت حضرت عائشہ ہے۔ ص ۲۸۲
- ۲۸۳۔ فقہ دیوبند میں روح کے لکھنے کے لئے چند ہدایات عطا شو ہونے لگے تو ہوی مخلوق اس کے منہ میں ڈال دے۔ ص ۲۸۳

- و مرنے والے کے گلے میں عیسیٰ یوں کی صلیب ڈالیں یا شراب ڈالیں۔ ۲۸۶
- و وقت موت دشمن علی کے گلے میں جنگ جمل کا پھنسا یا پاخانہ ہونے کی آڑ لے کر
- و فقہ نوابع میں۔ موت کی تحقیق کے لئے اس کی دبیر میں انگلیں ڈالیں اگر گرم ہے تو زندہ ہے اور اگر سرد ہے تو مر گیا ہے۔ ص ۲۸۹
- و فقہ دیوبند۔ وقت موت مرنے والے کے پاؤں قبلہ کی طرف کئے جائیں۔ ۲۸۹
- و حافظ جی کا اعتراض کہ وقت موت روافض کے منہ سے مٹی نکلتی ہے اس کا دندان شکن جواب کہ منہ میں اگر صحابہ کی کرامت ہے تو شیعوں کو تو شخصیتیں پر خارش ہوتی ہے۔ ص ۲۹۲
- و حافظ قرآن پیدا کرنے کے لئے دیوبند عورتوں کا جن زات مردہ گھر میں ہوا اپنے شوہر سے جماع کرتا۔ ص ۲۹۳
- و فقہ دیوبند، مردہ بیوی سے جماع کرنا سنت عثمان ہے مفصل بحث۔ ص ۲۹۴
- و سفید کفن پر مولوی محمد علی کا اعتراض اور اس کا دندان شکن جواب۔ ص ۲۹۹
- و مشائخ دیوبند کے کانوں میں شیطان پیشاب کرتا ہے۔ ص ۳۰۰
- و مولوی محمد علی کو دعوت فکر کہ آپ کی فقہ میں امام مسجد کا آٹھ تاسل دیکھا ہے۔ ص ۳۰۱

تکبیرات جنازہ کا بیان

- و نماز جنازہ میں نبی کریم اور حضرات علی اور صحابہ اور بنو ہاشم تکبیریں پڑھتے۔ ص ۳۰۲
- و چار تکبیریں پڑھ کرنا بدعت حضرت عمر فاروق ہے۔ ص ۳۰۸
- و سنی مذہب میں جنازہ بغیر وضو کے پڑھنا درست ہے۔ ص ۳۰۶
- و سنی مذہب میں ہے کہ شہید کا جنازہ نہ پڑھا جائے۔ ص ۳۰۶
- و مولوی محمد علی کے پیٹ میں مردہ کہ امام حسینؑ نے ایک منان کا جنازہ کیوں پڑھا۔ ص ۳۰۷

- و تکبیرات جنازہ میں رفع الیدین کے حکم میں امیر عمر اور نعمان کا جھگڑا ۳۰۸
- و فقہ دیوبند کا فیصلہ کہ اگر وہ تکبیر جنازہ پڑھا جائے تو درست ہے۔ ص ۳۰۹

۳۱۰ جناب حمزہ پر ستر تکبیر جنازہ کا ثبوت

- و فقہ دیوبند۔ تلقین میت پڑھتے وقت میت کو ماں کے نام سے پکاریں ۳۱۲
- و فقہ دیوبند قبر میں سنت تسطیح ہے مگر شیعوں کی ضد میں ایسا نہ کیا جائے ۳۱۵
- و اہل سنت نے غسل میت کو ترک کر کے شریعت کی مخالفت کی ہے ۳۱۶
- و حافظ محمد علی کا یہ دعویٰ کہ حضرت ابوبکر نے بنت رسول کا جنازہ پڑھا صحیح نہیں ہے ۳۱۷
- و ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے غسل و کفن جنازہ اور دفن کے وقت حاضر نہ تھے ۳۱۹

بیس ہزار نقد انعام کا صلح ۳۲۱

- و ابوبکر کی لاش بنی پیر ایک بہت بڑی بے ادبی ۳۲۲
- و قبر بنی کے قریب دفن ہونے سے عائشہ کا انکار اور ابوبکر و عمر کا ویاں
- و دفن ہونا بھی ان کی کوئی فضیلت نہیں ہے۔ ص ۳۲۳
- و فقہ دیوبند، میت کی لاش تین دن تک کوڑے پر رکھی جائے تاکہ ۳۲۴
- و ٹانگ کتے لے جاویں۔
- و نواصب کا شیعوں پر الزام کہ وہ میت کو گزرتے ہیں۔ ۳۲۷
- و اس گزراے مسئلہ پر میر صاحب کا نواصب سے فیصلہ کن مناظرہ۔ ۳۲۷

فقہ جعفریہ کیسے وجود میں آئی

اصحاب ثلاثہ کی برکت سے اللہ کا دین ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا بوقت اوقات نبی کریمؐ نے فرمایا کہ قسم دواتے آؤ میں تمہاری ہدایت کے لئے ایک تحریر لکھ دوں تم اگر اس پر عمل کرو گے تو گمراہ نہیں ہو گے کتاب اہل سنت بخاری شریف اور مسلم شریف میں لکھا ہے جیسا کہ میں نے اپنی کتاب بغاوت معاویہ میں پیش کر طاس کو مع حوالہ جات تفصیل سے لکھا ہے کہ سنیوں کے امام صاحب عمر بن خطابؓ نے کہا کہ نبی کریمؐ کا بیت ارثی کیونہ سے دماغ صحیح نہیں ہے اور ہمارے لئے قسم ان کا کافی ہے ہمیں نبیؐ کی اس تحریر کی ضرورت نہیں ہے اس وقت اہل اسلام میں اختلاف ہو گیا جن لوگوں نے کہا کہ عمر غلطی پر ہے نبی کریمؐ سے تحریر بکھوائی جائے وہ اور ان کے ہم خیال شیعہ کہلائے اور جن لوگوں نے عمر کا ساتھ دیا وہ اور ان کے ہم خیال سنی کہلائے۔ اہل تشیع کی بنیاد نبی کریمؐ کی اطاعت پر ہے اور اہل سنت دیوبندیوں وغیرہ کی بنیاد عمرؓ صاحب کی اطاعت اور نبی کریمؐ کی مخالفت پر ہے شیعہ اہل سنت میں ایک بڑا اختلاف مسئلہ امامت پر ہے اور اسی مسئلہ میں اختلاف کیونہ سے انکی فقیہیں اختلاف پیدا ہوا ہے اہل سنت کے بارہ امام اور ہیں اور شیعہ کے بارہ امام اور ہیں اہل تشیع کی فقیہان کے اماموں کے نام سے منسوب ہے مثلاً فقہ جعفریہ اور سنیوں کی فقہانکے کسی امام کے نام سے منسوب نہیں ہے۔ بلکہ وہ ایک عورت حنفیہ انی دختر نعمان کوئی کے نام سے منسوب ہے کیونکہ ابوحنیفہ یعنی حنفیہ کا باپ نعمان کی کنیت ہے اور حنفیہ عورت کا نام ہی ہو سکتا ہے اور قیامت کے دن سنی عورت یعنی ماں کے نام سے لکھے جائیں گی۔

اہل سنت کے بارہ امام اور شیعوں کے بارہ امام

اہل سنت کی معتبر کتاب شرم فقہ اکبر ص ۱۷ اور سوانح محقرہ ص ۱۲ تفصیلات کیلئے میری کتاب ”ہم مسوم فی جواب نکاح ام کلثوم“ کی طرف رجوع کیا جائے جو معادیر خیلوں نے ضبط کر دائی ہے۔

اہل سنت کے بارہ امام شیعوں کے بارہ امام

- ۱۔ ابو بکر صاحب (۱) عمر بن خطاب صاحب (۲) امام علی مرتضیٰ (۳) امام حسن بن علی (۴) عثمان بن عفان (۵) علی مرتضیٰ علیہ السلام (۶) امام حسین (۷) امام علی سجاد (۸) معاذ بن سفیان (۹) یزید بن معاویہ (۱۰) امام محمد باقر (۱۱) امام جعفر صادق (۱۲) عبدالملک بن مروان (۱۳) یزید بن عبدالملک (۱۴) امام موسیٰ کاظم (۱۵) امام علی رضا (۱۶) ولید بن عبدالملک (۱۷) سلیمان بن عبدالملک (۱۸) امام محمد تقی (۱۹) امام علی نقی (۲۰) ہشام بن عبدالملک (۲۱) عمر بن عبدالغفر (۲۲) امام حسن العسکری (۲۳) امام مدعی بادری (۲۴) (نوٹ) شیعوں کی فقہ بارہ اماموں نے جو احادیث رسول اور سران پاک کی تفسیر فرمائی اور ان ارشادات عالیہ سے پھر فقہائے شیعہ نے جو کچھ تحقیق کے بعد سمجھا اور آسان طریقہ سے مسائل کی صورت میں عام کو سمجھایا اور فقہ کا لغت میں معنی بھی سمجھا ہے فقہ یفقه فقہا ہی فہم خلاصہ کہ خدا اور رسول اور بارہ اماموں کے فرمان سے جو کچھ شیعہ فقہاء نے سمجھا اسکا نام رکھا گیا مسلم فقہ اور علمی زبان میں بھی فقہ کا یہی معنی کہ احکام شرعیہ کو اور تفصیلیہ قرآن حدیث اور عقل سے جانتا اور چونکہ شیعہ مذہب کے ناموں میں سے ایک ہے اس لیے فرقہ جعفریہ اسی مناسبت سے انکی فقہ کو بھی جعفریہ نام دیا گیا۔

فقہ حنفیہ کی ولادت اور میر صاحب کی تحقیق

میرے دوست میر صاحب ایک دفعہ فرماتے گئے کہ فقہ حنفیہ کا جماعت سے پیدا ہوئی ہے اور پھر ایک صاحب نعمان کی طرف یہ منسوب ہو گئی حضرت نعمان کی اور نہ ہی اُسکے ماں باپ کی قرآن پاک میں کوئی حیثیت اور وقعت ہے بات دراصل یہ ہے کہ نعمان کی بیٹی تھی حنیفہ اور وہ جس طرح گلشن حسن کی ایک پری تھی اسی طرح وہ زیورِ عسلم سے بھی آراستہ و پیراستہ تھی نعمان بچہ اران پڑھتھا اور سینوں کے امام عام طور پر مسئلے رکھوں سے پوچھ کر بتاتے ہیں جیسا کہ کتاب اہل سنت تاریخ الخلافۃ ص ۱۴۲ ذکر میں لکھا ہے کہ حضرت عمر نے اپنی بیٹی حنفہ سے پوچھا کہ عورت کتنے دنوں کے بعد اپنے شوہر کیلئے بے قرار ہو جاتی ہے اس نے کہا چار مہینوں کے بعد۔ نعمان بے چارہ اپنی بیٹی حنیفہ سے مسئلے پوچھ پوچھ کر بتاتا تھا۔ نعمان کے بعد ان مسئلوں کو جمع کر کے قاضی ابو یوسف نے ان کا نام رکھ دیا فقہ حنفیہ چونکہ اس فقہ میں بادشاہوں کیلئے بہت سہولت رکھی گئی ہے کہ ہر فاسق و فاجر بدکردار غیر معصوم امام ہو سکتا ہے اس لیے بدکردار بادشاہوں نے اسکی خوب سرپرستی کی اور گندی بوٹی کی طرح یہ ہر طرف پھیل گئی اور فقہ حنفیہ کی بجائے اگر اس کا نام دیوبندی احباب فقہ عائشہ رکھیں تو زیادہ مناسب ہے کیونکہ حضرت عائشہ نے صرف مسئلے ہی نہیں بتائے بلکہ عمل کر کے دین سکھایا ہے مثلاً آل نبی سے دشمنی اسی کا صرف درس ہی نہیں دیا بلکہ بھرہ کے میدان میں حضرت عائشہ سے جنگ کر کے بغض آل رسول کا عملی طور پر سکھایا ہے مثلاً قبل جنابت مردوں کو کر کے دکھایا ہے۔

میر صاحب نے کہا کہ اکی نو سو سال کچھ ایسا ہے۔

رقص البعیر یلین الموت المار۔

میر صاحب کے زطل قافیہ میں نے اچھوٹ کر دیا

ارباب انصاف میں نے میر صاحب سے کہا کہ آپ کے یہ زطل قافیہ میں اکی لے تو اہل سنت نے قرار دیا وہ پاس کی کہ رد انقض کی مجال اور لٹریچر سے دور رہو کیونکہ شیعوں سے مل جول رکھنے کے بعد فقہ دیوبند سے بدگمانی پیدا ہوتی ہے اور فقہ حنفیہ سے نفرت ہو جاتی ہے میر صاحب نے فرمایا کہ کفار کو کی بھی یہ پالیسی تھی کہ محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دور رہو ورنہ مسلمان بن جاؤ گے

اہل سنت کی فقہانکے بارہ اماموں میں سے کسی امام نام منسوب نہیں

میر صاحب نے کہا کہ اہل سنت شرم سے ڈوب کر مر جائیں کہ انکی فقہانکے بارہ خلفاء میں سے کسی کے نام سے منسوب نہیں ہے مگر تو یہ تھا کہ انکی فقہ کا نام فقہ ابو یوسف یا یحییٰ یا شافعی یا فقہ معاویہ یا یزید یا مروانہ ہو یا معلوم ہوا کہ انکی فقہ نہ تو رسول اللہ کے زمانے میں تھی اور نہ ہی خلفاء کے زمانے میں تھی ان میں یہ فقہ والی بدعت بعد میں پیدا ہوئی ہے اور یہ کسی مرد کے نام سے منسوب ہونے کے بجائے ایک جمہول عورت کے نام سے منسوب ہے میرا ان ملاؤں کو ان اسدام کے ٹھیکہ داروں کو اور پیسے درجہ کے مکاروں اور عیاروں کو چیلنج ہے کہ وہ یہ ثابت کریں فقہ حنفیہ کا معنی کیا ہے اور یہ کب پیدا ہوئی ہے اور قرآن و حدیث میں کہاں لکھی ہے میں نے کہا میر صاحب زندہ باد اب سمجھتے ہیں کہ انکا ایک مولوی محمد علی شیخ الحدیث ہے اس نے ایک شیعہ مذہب نامی کتاب المعروف فقہ جعفریہ لکھی ہے۔

اور جو مال آج تک ہیں اپنے گرد معادیر کا میجر اب بھی نہ بنا سکے
وہی شیعوں کے خلاف ان کے مخفی بن بیٹھے اس کتاب میں موصوفے

فقہ جعفریہ پر بہت تنقید کی ہے مگر پکارے نے اپنی فقہ کا معنی تک عوام کو نہیں بتایا اور یہ بھی نہ بتا سکا کہ سنی فقہ کی مدت کتنی ہے اور یہ پیدا کس تاریخ میں ہوئی ہے اور اس کا ختم کس نے کیا ہے اور اس کی بکارت کس نے زائل کی ہے صرف آنکھوں سے اندھنی اور نام نور بھری۔

مولوی محمد علی شیخ الحدیث جامعہ سولہ آف بلال گنجر لاہور کو دعوت فکر

اس نام نہاد شیخ الحدیث نے شیعوں کے خلاف کتاب لکھ کر اپنے اسلاف کی طرح اپنے منہ پر رسوائی کی سیاہی مٹی ہے یہ سرکار تعویذ دھلا گئے بنانے والوں کی سرید ہے کہا دست ہے کہ مٹے مٹے پاؤں نوٹوسی لگ گئے فی، یہ قبر پرست بلکہ کاواں والی سرکار کے سرید اور چپے بھی شیعوں کے خلاف لکھنے گئے ہیں اس نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ میں اس فقہ کے بطلان پر چار دلیلیں دی ہیں ہم ان کو ذکر کر کے انکا بطلان اور باب انصاف کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

شیخ الحدیث کی پہلی دلیل کہ شیعوں کو پہلے امام نے لغت فرمائی

مولوی محمد علی بلال گنجر نے علم رجال کی کتابوں سے چند راویوں کا ذکر فرمایا ہے کہ امام پاک نے انکی مذہب کی ہے اور ان پر لغت کی ہے اور ان کے منہ پر کتاب پیش کر لی مقابلس فقہ شیعوں کو چھوٹے اور غلط راویوں نے مرتب کی ہے اس لئے یہ فقہ غیر معتبر ہے اور پھر لیجر کے فقہروں نے باطلی کے منگوں نے اس فقہ کو سینہ سے لگا لیا ہے یہ اس شیخ الحدیث کی دلیل اول کا خلاصہ ہے جو ہم نے کتاب دیکھا تھا ہے اب ہم اسکے چند ابواب پیش کرتے ہیں

اہل سنت راویوں پر نبی پاکؐ نے لعنت فرمائی

اہل سنت کی معتبر کتاب الملل والنحل ص ۱۷۱ اور شرح مواقف ص ۲۴۷ میں لکھا ہے کہ لعن اللہ من تخلف عن جيش اسامہ بنی پاکؐ نے فرمایا کہ جو صحابہ بار بار وہ بن زید کے لشکر کے ساتھ نہ جائیں گے ان پر خدا کی لعنت ہے اور اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۸۷ میں لکھا ہے کہ حضرت ابو بکر و عمر کو بھی لشکر اسامہ کے ساتھ جانے کا حکم تھا اور حضور پاکؐ کے حکم کی تعمید دونوں لشکر اسامہ کے ساتھ نہیں گئے پس نبی پاکؐ نے جن لوگوں پر لعنت فرمائی ہے ان میں یہ دونوں بھی شامل ہیں اور یہ دونوں اہل سنت کی حدیثوں کے راوی بھی ہیں اور ان کے بارہ اہل سنتوں سے دو امام بھی ہیں پس شیخ الحدیث بلال گنجی اور اسکے پیرو بھائیوں کو چاہیے کہ وہ شیعوں کے خلاف زہر اگلنے سے پہلے اپنے شیخین کی صفائی پیش کریں کہادت مشہور ہے کہ گھر میں نہیں دانے اور اماں کی بھانے اہل سنت و دستوں نے جو کچھ شیعہ راویوں پر اچھالا ہے اسی دلدل میں ان کے خلفاء پیسے ہوئے ہیں اور جو صفائی وہ اپنے خلفاء کی طرف سے پیش کریں گے اسی کو ہماری طرف سے شیعہ راویوں کے لئے کافی سمجھیں ہماری کتاب بغاوت مساویہ میں شیخین کے ساتھ عمر بن عباس پر اس لعنت کا مفصل تذکرہ ہے نیز اس مسئلہ کو ہم نے اپنی کتاب فقہ حنیفہ در جواب فقہ جعفریہ میں تفصیل سے ذکر کیا ہے۔

والعاقبة تكفيه الاشارة والفاقل لا تقعه العباداة بلال گنجی محدث کو دعوت فکر ہے کہ احادیث شیعہ کے روایات پر تمقید سے دیکھو وہ اپنے شیخین کی صفائی پیش کریں۔

اہل سنت کی کتب احادیث کچھ راویوں میں کفر

اور شرک اور نفاق پایا جاتا تھا

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ادب المفرد ص ۲۲۴ کتاب الدعاء
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مقدمہ فہم الباری ص ۳۱۱ حرف الزا زید بن وہب
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۱۰۱ ذکر زید بن وہب
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سیرت حلبیہ ص ۲۵۶ باب معجزات البیہی
- ادب المفردی | یا ایہا الکر للشرک فیکم الخفی من دیب التمل نبی کویم نے
عبادت | ابو جر سے فرمایا تھا کہ تم میں شرک جیون کی چال سے زیادہ پوشیدہ
ہے۔ سیرت حلبیہ | قالت عائشہ لعثمان اکتون نشتلا قتل اللہ نعتلا نعت کفر
کی عبادت | حضرت عائشہ نے عثمان بن عفان کے حق میں فرمایا تھا کہ اس لعش
کو قتل کرو و خدا اسکو قتل کرے یہ کافر ہو گیا ہے۔

میزان اور فہم۔ قال عمر بن الخطاب یا خیر لیغہ باللہ انما من المنافقین کو فہم نے
کی عبادت قسم کھا کر اقرار کیا تھا کہ اے خلیفہ خدا کی قسم میں منافقین میں سے ہوں !
نوٹ : شیخ الحدیث محمد علی کوہم ریانت اور انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ یہ تینوں
تمہاری کتب احادیث کے راوی بھی ہیں اور تمہارے بنیادی مذہب کے امام بھی ہیں اور ان
میں کفر و شرک اور نفاق بھی پایا جاتا تھا۔ آپ شیعوں کے خلاف کفر و شرک اور نفاق کے
فتوے دیتے ہیں حالانکہ یہ القاب تمہارے اماموں میں اور تمہارے راویان احادیث
میں بھی موجود ہیں اور فیصلہ کرتے ہیں ہم زراہہ کو چھوڑتے ہیں تم ان شیعوں کو چھوڑ دو ہم
ہے گھر میں بیٹے دانے اور مالے گھر
سمجھانے۔

احادیث کتب اہل سنت و رواوی طحاوی وزبیر نواصب کے برحق خلیفہ عثمان قاتل تمہارے اہل سنت کے خلاف باغی تھے اور عائشہ کی لہجہ کی توہین کی

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب قرۃ العین ص ۵۸ ذکر جواب عن مطاعن علی از شاہ ولی اللہ
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب فی اسماء الاصحاب ص ۲۱۲ ذکر طحاوی
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۳ ذکر جل ترجمہ طحاوی
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب العقول المہربہ ص ۹ ذکر جیل
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مطالب المستول ص ۱۱ ذکر جل
- الاستیعاب اور | وانہم یطلبون ذما سفکوا محققا تو کوہ
قوت کی عبادت | امام الحدیث حضرت علی علیہ السلام نے بقوشاہ ولی اللہ محدث
دہلوی فرماتے ہیں کہ طحاوی اور زبیر اور عائشہ اس خون کا بدلہ مانگتے ہیں کہ جس کو انہوں
نے خود بسایا ہے اور وہ حق طلب کرتے ہیں جس کو خود چھوڑا ہے نوٹ بلال گنج
کے شیخ الحدیث متوجہ ہوں کہ طحاوی اور زبیر کے قاتل عثمان مہونے کی رپورٹ
اپنے شاہ ولی اللہ محدث نے دی ہے اور آپ اس محدث کے حق میں یہ شیخ
ای تلامذت کرنا ص ۱۰۸ کا شیطان می کنڈناش ولی، اگر ولی ایست لغت بروکی

البدایہ والنہایہ میں صاف لکھا ہے کہ طحاوی کو جنگ جمل میں مروان نے قیر مار کر
ہلاک کیا تھا اور یہ نعرہ لگایا تھا کہ میں نے ایک قاتل عثمان کو جہنم واصل کیا ہے ارباب
الاصاف اگر عثمان خلیفہ برحق ہے تو پھر اس کا قاتل نعمتی ہے اور اس نعمتی سے روایات نہیں
لینا چاہیے مگر افسوس ہے کہ شیخ الحدیث محمد علی کے مذہب کی کتب احادیث قاتلان

انس بن مالک اور ابو ہریرہ دونوں سنوں کے امام اعظم کے ترویج پسند درجے کے جھوٹے متھے مگر افسوس کہ نواب کی روایتیں

کتاب استقصاء الافہام ص ۱۹۱ ذکر قدح انس بن مالک میں کتاب اہل سنت
رواقہ العلماء و مؤلف حلامہ زند و بستی اور کتاب اہل سنت اعلام الاخیار
سن فقہاء مذہب لغمان المختار باب ۹۷ سے منقول ہے کہ امام اعظم صاحب
نے فرمایا ہے کہ تین صحابہ کے قول کا کوئی اعتبار نہیں ہے ۱۔ ابو ہریرہ ۲۔
سموہ بن جندب ۳۔ انس بن مالک ۴۔ الامامہ مستہ ۵۔ میں لکھا ہے کہ آج تک
صحیح طور پر ابو ہریرہ کی ماں اور باپ کا ذکر نہیں چلے گا احوال البیاد و النہایہ میں لکھا ہے
یہ ابو ہریرہ صرف پیٹ بھرنے کی خاطر نبی کریم کے ساتھ لگا ہوا تھا کتاب طبقات ابن سعد
ص ۲۶۴ ذکر ابو ہریرہ میں لکھا ہے اس نے نبی جی عائشہ کی پیشانی میں ان الفاظ
سے گستاخی کی تھی کہ اماں جی زیادہ احادیث یاد کرنے سے آپکو سر مہا دور
شیئر کی کاروائی نے روکا ہے اور کتاب نہایہ لاین اثیر لغت صدر
میں لکھا ہے کہ ابو ہریرہ جو آدھ شطرنج کھیلتا تھا۔

۱۔ کتاب البیاد و النہایہ ص ۱۱۲ ذکر ابو ہریرہ میں لکھا ہے کہ نبی ابوبلی
عمر بن خطاب کی نگاہ میں دشمن خدا اور دشمن قرآن تھا۔

نوٹ : ابو ہریرہ کی مذمت کی خاطر ہماری کتاب فضائل صحابہ کی طرف
رجوع کیا جائے۔ کہ جس میں مساویہ اور اسکی دیانت کی ہم نے دھجیاں اڑا دی ہیں
افسوس خدا افسوس ہے کہ یہ دشمن قرآن اور دشمن خدا احادیث کتب

اہل سنت کا راوی ہے۔ اور عائشہ کے حق میں گناہ بھی ہے۔

ابن عباس جو متعہ کو بقول اہل سنت زنا کو جانتا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح مسلم ص ۵۲ کتاب النکاح
 اہل سنت کی معتبر کتاب مرقات شرح مشکوٰۃ ص ۲۲ کتاب النکاح
 صحیح مسلم | لقد كانت المتعة تفعل في عهد إمام المتقين بيده رسول
 کی عبادۃ | صحابی رسول ابن عباس فرماتے ہیں کہ متعہ نبی کریم کے زمانہ میں کیا جاتا
 تھا: نوٹ: شیخ الحدیث بلال گنجی فرمادیں کہ ابن عباس نے ابن زبیر کو یہ بھی کہا
 تھا کہ متعہ کی انچھی تیریاں اور پاپ سی سب سے پہلے گرم سوئی محقی خلیفہ زادی
 اسماء دینت ابی بکر کی شان میں گستاخی کرنے والا اور متعہ جو بقول اہل سنت
 زنا ہے اسکو حلال کہنے والا اور حضرت عائشہ کی کئی بار توہین کرنے والا ابن عباس
 بھی کتب اہل سنت کا راوی ہے۔

زید بن ثابت صحابہ کی نگاہ میں خود بھی کمرہ تھا اور رسول کو بھی کمرہ تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب فی اسماء اصحاب ص ۲۴ ترجمہ ابو الحسن
 زنی اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب فی تفسیر الصحابہ ص ۲۴ ذکر ابو الحسن مازنی
 الاستیعاب | فقال أبو الحسن مازنی لمزيد بن ثابت لا والله لا نطيل
 کی عبادت | فتكون كما قال الله تعالى اطعنا سادتنا وكنوا اساذقوا منا
 توجہ: زید بن ثابت نے صحابی رسول ابو الحسن مازنی کو عثمان کی مدد کرنے کی غیبت
 کی تو اس نے زید کو یہ ایک سنائی کہ ہم تیری اطاعت نہیں کریں گے ورنہ ہم ان
 لوگوں میں شمار ہونگے جو قیامت کے دن یہ کہیں گے کہ ہم نے اپنے بڑوں کی اطاعت
 کی اور رسول نے ہمیں گمراہ کر دیا تھا نوٹ زید کو مازنی قتال اور فضل سمجھتا تھا۔

انس بن مالک بھی منافقین شمار اور مخالفین اہل بیت کے تھا علی مرتضیٰ کے بارے اسکے دل میں کدورت یا انس کا دل سناروئی

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت ریاض النورہ ص ۱۴۶ میں لکھا ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم کی خدمت میں بھٹنا ہوا پرندہ پیش کیا تھا اور نبی کریم نے اسکو سامنے رکھ کر دعا مانگی کہ اے خدا یا اس شخص کو مجھ جوتکچھ کو سب سے زیادہ پیارا ہوا اور وہ میرے ساتھ اس پرندہ کے کھانے میں شرکت کرے اس دعا کے بعد حضرت علیؑ تین مرتبہ آئے چوتھ انس منافق درپردہ بیٹھا تھا اندر آنے کا اجازت نہیں دیتا تھا اور حضرت علیؑ کو واپس لوٹا دیتا تھا تیسری بار حضرت علیؑ بلند آواز سے بولے اور نبی کریمؐ نے آواز سن کر اندھلایا اور انس کانوں میں لیا یہ روایت سے ظاہر ہوتا ہے کہ انس کا دل علی مرتضیٰ کے بارے صاف نہ تھا اور بعض حضرت علیؑ تفاق کی خاص نشانی ہے

۲۔ استقواء الافحام ص ۱۸۷ میں صاحب روضۃ الاحباب کی کتاب اربعین سے منقول ہے کہ انس بن مالک منافق نے امام علی مرتضیٰ کے حق میں حدیث غدیر کی بابت گواہی نہیں دی تھی اور علی مرتضیٰ نے اسکے حق میں بددعا فرمائی تھی اور یہ برص کی مرض میں جہنم داخل ہوا تھا اگر یہ مؤمن ہوتا تو مولیٰ علیؑ اسکو بددعا نہ کرتے۔

۳۔ کتاب اہل سنت عمدۃ القاری شرح بخاری میں لکھا ہے کہ جب امام حسینؑ کا سر ابن زیاد کے سامنے پیش ہوا تو وہ کہنے ایک بیت کے ساتھ امام مظلوم کے لبوں کو زخمی کرنے لگا اور یہ انس دیکھ کر ہاتھ اٹھا اور ابن زیاد کو ملامت نہ کی ابن جوزی سنی کہتا ہے کہ انس نے فاموش رہ کر حق اور احسان رسول کو فراموش کیا ہے لوٹ افسوس ہے کہ انس جیسے دشمنان علیؑ کتب اہل سنت کے راوی ہیں۔

ابن زبیر دشمن آل نبی تھا علی مرتضیٰ سے جنگ کرنے کے

باعث کفر اور منافق تھا اور احادیث کتب تراویح کا روپی بھی ہے

۱۔ بیان میں نے اپنی کتاب بناوت معاویہ میں حوالہ جات کے ساتھ تفصیل سے لکھا ہے کہ عبداللہ بن زبیر نے اپنی خالہ عائشہ سے مل کر امام علی مرتضیٰ سے جنگ کی ہے اگر ابو بکر کوئی نئے زکوٰۃ نہیں دی تھی تو وہ بقول قوم معاویہ کا فرار و مرتد ہو گیا اسی طرح جس نے امام علی مرتضیٰ سے جنگ کی ہے وہ بھی کافر اور مرتد ہو گیا۔ پس ابن زبیر کافر اور مرتد تھا۔

۲۔ کتاب اہل سنت ریاض النعم ذکر قتل عثمان میں لکھا ہے کہ اس عبداللہ بن زبیر المؤمن علیہ السلام نے لعنت فرمائی ہے اور کبریا امام علی مرتضیٰ لعنت فرمادیں وہ لعنتی اور منافق اور کافر ہی ہو گا مسلمان پر علی لعنت نہیں فرما سکتے۔

۳۔ تاریخ ابن خلکان ص ۵۶۹ اور عقد القریب ص ۲۹۹ ذکر ابن زبیر اور سبکی کتاب میں ذکر محمد بن علی المعروف ابن خیف میں لکھا ہے کہ ابن زبیر نے جب اپنے خلیفہ ہونے کا دعویٰ کیا تھا تو ابن عباس اور محمد بن حنفیہ کو قید کر لیا اور زندان کے دروازے پر کھڑیاں جمع کر لیں اور انکو ڈرایا کہ میں ہی بیعت کرو ورنہ میرے تم کو جلادوں گا اور نبوہاشم کو اس طرح ڈرانا منافق کا کام ہے۔

۴۔ کتاب اہل سنت اسد الغبار ص ۲۳۳ ذکر ابن زبیر اور الاستیعاب ص ۲۹۳ ذکر ابن زبیر میں لکھا ہے کہ علی مرتضیٰ نے فرمایا ہے کہ زبیر تم میں سے

شمار ہوتا تھا جی کہ اسکا بیٹا عبداللہ پیدا ہوا اور اس نے زبیر کو ہم سے منحرف کر لیا۔ گویا باپ کو بھی دشمن آل رسول بنالیا کتاب اعلام ص ۳۲۳ میں ابن زبیر کے لئے نبی کی بددعا بھی لکھی ہے۔

عبداللہ بن مسعود مکرقرآن تھا اور گستاخ عثمان تھا اور کافر تھا اسی لئے تو عثمان نے اس کی خوشبو لگا کر اس کی تھپی وڑا احادیث اہل سنت کی روٹی

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر القرآن ص ۹۱ مؤلف جلال الدین سیوطی

اہل سنت کی معتبر کتاب فصول الاحکام ص ۱۷ از تفسیر عماد الدین سیوطی

برصانیہ الدین صاحب ہدایہ منقولہ من استقصاء الافہام وجواب مشہی الکلام

تفسیر القرآن | کان ابن مسعود یحلب المعوذتین من مصاحفہ ولقولہما
کی عبادت | لیتا من کتاب اللہ

ترجمہ: ابن مسعود صحابی سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب

الناس کو اپنے قرآنوں سے ملتا تھا اور یہ کہتا تھا کہ یہ دونوں سورتیں قرآن ہی ہیں

فصول الاحکام | من زعم ان المعوذتین لیتا من القرآن یکفر قد ذکر فی

کی عبارت | انہ تفسیر ابی لیث حدیثا من زعم انہما لیتا من القرآن

فادلت علیہم لنتہ اللہ والملائکۃ والناس اجمعین

ترجمہ: عماد الدین سیوطی صاحب ہدایہ فرماتے ہیں کہ ہمارے مشائخ کافروں

کہ جو شخص گمان کرے کہ معوذتیں قرآن نہیں ہیں اس کا کفر قرار دیا جائے اور تفسیر

ابی لیث میں لکھا ہے جو شخص ان دونوں کے قرآن ہونے سے انکار کرے گا

اس پر تمام لوگوں کی اور تمام فرشتوں کی اور مدائنہ النبی کی لعنت ہے۔

نوٹ: شیخ الحدیث محمد علی کو حجت فکر ہے کہ یہ ابن مسعود مکرقرآن تھا اور

اچکے علماء کے فرمان مطابق عیسیٰ بھی تھا اور اکیچا احادیث کا راوی بھی ہے

عزیزہ مغالی چودہ نر زاید: لعنتی شخص سے دین صحیح نہیں مل سکتا۔

ابو موسیٰ اشعری منافقین اشرا موعونین احمد مختار اور دشمنان اہل

بیت اطہار سے تھا اور احادیث نصاب کا راوی بھی

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب فی اسامہ الامماب
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرہ خواص الاممہ ص ۵۵۵ م سبط بن جوزی حنفی
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل لالین اشیر ص ۱۶ ذکر تکلیف
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ لالین عساکر بیتہ اللہ شافعی از استفادہ الافحام
- ۵۔ ترجمہ ابو موسیٰ اشعری وکان منہ فاعن علی لانہ عنہ لہ
- ۶۔ ترجمہ عبد اللہ بن قیس فلم نزل واجدا علی علی حتی جہاد
- ۷۔ منہ ما قال منہ ففقدہ وی فیہ الخریفہ کلام کہت
- ۸۔ ذکہ واللہ یغفر لہ : توبہ : عبد اللہ بن قیس جو کہ ابو موسیٰ اشعری ہے اسکو
- ۹۔ علی مرتضیٰ نے کو ذکی گوزری سے ہٹا دیا تھا پس اسی وجہ سے یہ حیث نامی امام حق علی
- ۱۰۔ مرتضیٰ پر ناراض رہا حتی کہ صحابی رسول حضرت نے اسکے بارے وہ حدیث روایت کی ہے
- ۱۱۔ کہ جسے ذکر کو میں نے ناپسند کیا ہے۔

نوٹ : ۱۔ باب انصاف عبد البکر صاحب استیعاب کا جس روایت کے ذکر سے
 مگر یہ ثابت کیا ہے وہ یہ کلام ہے کہ بسکو علامہ میر فائد حسین نے استفادہ الافحام
 در جواب منتہی الکلام میں لکھا ہے کہ کچھ لوگوں نے ابو موسیٰ اشعری کی حریفہ کے رائے
 تعریف کی تو حضرت مرتضیٰ نے کہا کہ تم یہ کہتے ہو واما انا فاشہد انہ عدو اللہ
 واما اولادہ ورس تو گواہی دیتا ہوں کہ وہ خدا اور رسول کا دشمن ہے۔

تاریخ لابن عساکر | ابن عساکر سیدہ اللہ شافعی لکھتا ہے عن ابی یحییٰ حکیم
 کی عبارت | قال كنت جالسا مع عماد بن جابر يوم لم يبق فقال مالي ذلك
 الست افانك قال ما ادرى ولكن سمعت رسول الله يلخص ليلة الجمل
 قال انه قد استغفر لي قال عماد قد شهدت اللعن ولم اشهد الاستغفار
 ترجمہ : راوی ابو یحییٰ حکیم کہتا ہے کہ میں عمار کے پاس بیٹھا تھا کہ ابو موسیٰ
 اشعری آیا اور عمار سے کہا کہ میرے اور آپ میں یہ کیا ہے کیا میں آپ کا بھائی
 نہیں ہوں عمار نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں ہے لیکن میں نے رسول خدا سے
 سنا ہے کہ انجناب تم پر ایک رات لعنت فرما رہے تھے ابو موسیٰ نے کہا پھر
 انہوں نے میرے لئے طلب مغفرت بھی فرمائی ہے عمار نے کہا کہ میں تجھ پر لعنت
 کیلئے جاتے کا گواہ ہوں استغفار کا نوٹ ارباب انصاف تاریخ کامل میں لکھا
 ہے کہ علی مرتضیٰ نے ابو موسیٰ کے بارے فرمایا تھا کہ فانیس ثبوتہ کہ وہ سید
 نزدیک بد آدمی ہے اور تذکرہ خواص الامر میں لکھا ہے کہ علی مرتضیٰ نے اسکے بارے
 فرمایا تھا وہ عندی غنی مامون کہ ابو موسیٰ میرے نزدیک ریانت دار
 نہیں ہے نیز تذکرہ میں لکھا ہے کہ ابن عباس نے ابو موسیٰ سے کہا تھا کہ
 قبحک اللہ کہ خدا تجھ کو رسوا کرے : نیز عمر دین العاص نے اس ابو موسیٰ سے
 کہا تھا کہ تو ایک گدھے کی مثال ہے : خلاصۃ الکلام یہ ابو موسیٰ دشمن علی مرتضیٰ تھا
 شاہ عبدالعزیز نے تحفہ کید ۷۴ ص ۹۵ میں لکھا ہے کہ اہل بیت رسول اور ائمہ
 علی سے دشمنی راوی کی صحت روایت میں رکاوٹ ہے مگر افسوس ہے کہ دشمن علی
 مرتضیٰ احادیث کتب اہل سنت کا راوی ہے اور بغض علی کی وجہ سے یہ لکھنا کہ
 ایک ہی صحت مشہور ہے کہ جب طے کی جانے لڑگال دا بیجا اور سند رکی جانے
 لذت ادراک ابو موسیٰ اشعری جیسے منافق اور بد اطن لوگوں کو غفلت
 اس کا ذکر نہ کیا گیا ہے

احادیث کتب اہل سنت کے درویشی عمرو بن العاص و معاویہ میں ان پر نبی کریم نے لغت کی اور ان کے مرتد ہونے کی بد فرمائی

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تطہیر الجنان ص ۱۲ پر حاشیہ موعظ م ابن حجر مکی

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب النہایہ الکافیۃ ص ۹۲

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۵۹ ذکر خوارج

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب النہایہ لابن اثیر ص ۲۵۹ لغت

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سان العرب ص ۲۱ لغت دکن

النہایہ الکافیۃ | فاذا معاویہ وعمر بن العاص یتغیان فحبت
کی عبارت | فاخبرت النبی فقال اللهم ادرکسہما فی الفتنۃ دکنالحم

توجہ : ابو برزہ صحابی راوی ہے کہ ہم نبی کریم کے ساتھ تھے انجناب نے غنا کی
آواز سننی نبی کریم نے فرمایا کہ دیکھو کون ہیں پس بلندی پر گیا تو اچانک اس نے دیکھا کہ
معاویہ اور عمرو بن العاص گاریے تھے میں دایس آیا اور حضور پاک کو خبر دی انجناب
نے ان دونوں کے حق میں یو بد دعا کی کہ اے خدا معاویہ اور عمر عاص کو لوٹا دے
گھر اور شرک میں اور دونوں کو آگ میں داخل کر لوٹے البدایہ میں لکھا ہے کہ حضرت
عاص نے عمرو بن العاص پر لغت فرمائی ہے اور تطہیر الجنان میں لکھا ہے کہ نبی پاک
نے عمرو بن العاص پر لغت فرمائی ہے بلال گنجر لاہور کے شیخ الحدیث محمد علی توجہ
راوی کہ معاویہ اور عمر بن العاص دونوں کے مرتد ہونے کی نبی کریم نے بد دعا
کر رکھی ہے اور یہ دونوں اچھے حدیثوں کے راوی بھی
ہے انہوں نے کریم دہم گانے بجانے دے بھی شیخ الحدیث بن گئے

احادیث کتاب اہل سنت کی راوی عائشہ بھی ہیں

عثمان کے قتل کا فتویٰ دیا اور حضرت علیؑ کے خلاف بغاوت کی

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سیرت جلیبہ ص ۳۵۶ باب معجزات البنی

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نہایہ لابن اثیر ص ۶۸ لغت نخل

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل لابن اثیر ص ۱۲۲ ذکر جل

سیرت جلیبہ | اقتلو نعشاً قتل اللہ نعشاً فقد كفر

کی عبادت | حضرت عائشہؓ نے عثمان کے حق میں یہ فتویٰ دیا تھا کہ اس نعل کو قتل کرو و خدا اس نعل کو قتل کرے یہ نعل کافر مہوگا ہے۔

نوٹ : نہایہ لابن اثیر اور سان العرب ص ۶۸ لغت نخل اور قاموس لقرند

آبادی لغت نخل میں یہ لکھا ہے نخل لبی داعطری فایسے کو کہتے ہیں اور حدیث

عائشہؓ میں ہے کہ نخل کو قتل کرو اور مراد عائشہؓ کی نعل سے عثمان تھا اور تاریخ

کامل میں لکھا ہے کہ عبید بن ابی سلمہ نے عائشہؓ سے کہا تھا کہ تو نے کہا

امام عثمان کے قتل کا حکم دیا ہے اور تو نے کہا ہے کہ وہ کافر ہو گیا ہے۔

لال گنج لاہور کے شیخ الحدیث کو ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ اسی مفتی احمد مجتہد

امام جی آپ کے امام اور خلیفہ عثمان کی قاتل بھی ہے اور اپنی احادیث کی راوی بھی ہے

اگر عثمان مومن تھا تو مومن کا قاتل تو دور تھا ہے پھر اپنی امان کا کیسے

گاہ پچارے شیخ الحدیث کا اس طرح کا حال ہے کہ۔

عم خصم کا کھانسی پکے گیت گائے جیسا جی کہے یہ بھارا مانتا اہل بیت کو ہے۔

اور تعریف صبار کی کرتا ہے ہم ہے صوبی کا کت زنگہ کا دنگہ ط

ہم اس بریلویوں کے مناظر اعظم بردا غم کرنا چاہتے ہیں کہ تمہاری احادیث کا زیادہ تر حصہ بی بی عائشہ کی روایت سے اور عائشہ نے امام دقت امیر المومنین علی بن ابی طالب کے خلاف بغاوت کی ہے اور مخالفان نبوت کی حکومت کے خلاف لوگوں کو بھڑکایا ہے اور نامیہ ہو کر سری ہے کچھ انکی کوئی حدیث حجت نہیں ہے۔ پہلے نہیں دھید کر دی اسے سید سید

عبداللہ بن عمر ام علی مرتضیٰ کا دشمن تھا اور پکا نیریدی ممقنا
اور طلی فی الدرب عورتوں کے جائز جانتا تھا اور احادیث کتب اہل

سنت کا راوی بھی ہے

نبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت تذکرہ جلد ۲۲ باب ۴۴ میں لکھا ہے کہ عبداللہ بن عمر نے حضرت علی کی بیعت سے انکار کیا تھا اور کتاب اہل سنت صحیح بخاری ص ۳۶۶ کتاب الفتن میں لکھا ہے کہ یزید کینہ کی تمام اہل مدینہ نے بیعت توڑ دی مگر ابن عمر نے یزید کی بیعت کو خدا اور رسول کے ساتھ کیا اور سیوطی نے اتفاق میں لکھا ہے کہ ابن عمر عورتوں سے وطی فی الدرب کا بھی قائل تھا اور سیوطی نے تفسیر درمنثور ج ۱ میں لکھا ہے کہ ابن عمر قسم ان پاک میں کی کہ قائل تھا اور بقول اہل سنت قرآن میں کمی کا قائل کافر ہے پس ہمیں بہت افسوس ہے کہ اس ابن عمر کا فخر کو اہل سنت نے راویان حدیث میں بلند مقام دیا مولوی محمد علی برال گنجی توجہ فرمائی کہ یہ ابن عمر صحابہ و مانند ستاروں کے

ارباب انصاف بریلوین کے محدث نے شیعوں کے روادۃ احادیث پر تبصرہ فرمایا تھا اور جواب میں ہم نے بھی انکے صحابہ کرام اور روادۃ احادیث پر تنقید کی ہے اور ان صحابہ پر جرح کے بعد تابعین پر جرح کی اگرچہ ضرورت نہ تھی مگر نواصب کا علمی غرور توڑنے کے لئے کچھ انکے تابعین کا حال بھی سن لیں قانون ہے خباثۃ الاصل بدلے علی خباثۃ الخیر کہ جسکی اصل خراب اسکی فرع بھی خراب ہے۔ تابعین صحابہ سے فیض حاصل کرتے ہیں اور جب صحابہ کا اپنا حال بدلتا ہے تو وہ دوسرے کو کونسے درجہ ولایت پر پہنچائیں گے۔

مجاہد الیسا برادوی تھا کہ یوسف نبی پر ارادہ زنا کرنے کے

تہمت لگائی ہے اور احادیث اہل سنت کا راوی بھی ہے

ثبوت ملاحظہ سو کتاب اہل سنت تفسیر کبیر ص ۱۰۰ سورہ یوسف آیت لولا ان راٰی برہان ربہ میں لکھا ہے کہ مجاہد کہتا ہے کہ یوسف نبی کے سامنے انکے باپ یعقوب کی تصویر آگئی اور اس سے آواز آئی اتمل علیٰ عیسا کہ تو بدکاروں والا مل کر رہتا ہے حالانکہ تو گمراہ انبیاء میں شمار ہوتا ہے۔
نوٹ :- انبیاء ہرگز سے پاک ہیں اور ان پر زنا کے ارادہ کی تہمت لگانے والا یقیناً کافر ہے پس مجاہد بھی ایک کافر تھا مگر یہ کافر احادیث اہل سنت کا راوی ہے۔ اور مجاہد کا حال اسی طرح تھا صحت ان بن سیرت شیطان۔

عکرم بن عبد اللہ خثیمہ اور کذاب تھا اور اہل سنت کا راوی بھی

ثبوت ملاحظہ سو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص ۱۰۰ ذکر عکرم میرے

لکھا ہے کہ علی بن عبد اللہ کہتا ہے کہ ان ہذا الجنیث یکذب علی ابی کریم خبیث میرے
 باپ ابن عباس پر جھوٹ بولتا ہے اور ابن سیرین کے نزدیک بھی یہ جھوٹا تھا
 نوٹ مگر بہت افسوس ہے کہ فقہ حنفی میں پہل پہل اس جھوٹے کی وجہ سے ہے
 حسن بصری تقیہ باز بے ایمان تھا اور احادیث اہل سنت کا راہی

بھی ہے

کتاب اہل سنت بخاری شریف ص ۱۹ میں لکھا ہے قال الحسن التقیہ الی
 یوم القیامہ کہ تقیہ کا جو از قیامت تک ہے میزان الاعتدال ص
 میں لکھا ہے کہ کان الحسن کثیر التذکرہ بڑا بے ایمان تھا۔

عطاء بن ابی رباح امام اعظم کا استاد شطرنج کھیلتا جائز جانتا تھا

۱۔ اہل سنت کی مجتہد کتاب حیوۃ المیوان ص ۱۰۰ مؤلف میری لغت
 مقرب میں لکھا ہے کہ عمر بن خطاب اور ابو ہریرہ اور حسن بصری اور قاسم بن محمد
 اور قتادہ اور عطاء اور امام زمہری وغیرہ شطرنج کھیلتا جائز سمجھتے تھے۔ شطرنج علماء اہل سنت
 کے نزدیک حرام ہے یہ عطا فعل حرام کو جائز جانتا تھا مگر افسوس کہ یہ اہل سنت
 کی احادیث کا راہی بھی ہے

رفیع ابو العالیہ کی حدیث شافعی کے نزدیک پر گولہ ہے

کتاب اہل سنت ترجمہ مذہب شافعی منقول از استقصار الافحام ص ۲۳
 میں لکھا ہے کہ رفیع بن زہران اریاحی کے بارے میں شافعی فرماتے ہیں وہ حدیث

الریاحی ریاح کی حدیث ریاح ہے اور حرام بن عثمان کی حدیث کا اسم حرام اسکے نام کی طرح حرام ہے اور عنایہ شرح ہدایہ میں اس حدیث کے بعد کہ لا وضوء علی من نام قائما کھایا ہے کہ ابو العالیہ ابن سیرین کے نزدیک ضعیف ہے۔ مزید یہ کہ فقہ خنیز کے راوی گنہی بنادان کی تے نچوڑا کی۔

صحاہک بن مزاحم کو بھی ضعیف کی چھری سے علامہ اہل سنت نے زخم کیا ہے

کتاب اہل سنت میزان الاعتدال میں بھی یکتا سید کا فرمان کھایا ہے کہ یہ صحاہک کا روایتی فرزند ضعیف راوی ہے اور بلال گنہی کو مبارک ہو۔

عطیہ بن سعد کو بھی سنی علماء نے ضعیف کا چھرا گھونپا ہے

کتاب اہل سنت میزان الاعتدال میں بھی کھایا ہے کہ عطیہ بن سعد العوفی اسکوئی تابعی شہیر ضعیف اور ابن جوزی نے اپنی کتاب الموصات میں کما نقل فی انتقاد فرمایا ہے کہ عطیہ کے ضعیف ہونے پر اجماع ہے

قرنہ ہمہ داغ داغ شد۔ پتہ کب کب نہی

قتادہ اور زید بن اسلم اور مرہ بن شراحیل بھی مجروح راوی ہیں

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال میں کھایا ہے کہ قتادہ بن دعامہ مدنی اور قدری تھا اور مرہ بن شراحیل نے امام حق حضرت علی سے جنگ کر کے اپنے اتفاق کا ثبوت دیا ہے اور یہ تینوں بھی اعاذیت اہل سنت کے راوی ہیں۔

سفیان بن عیینہ اور وکیع بن جراح بھی ضعیف ہیں

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت شرح الشرح نخبة الفکر ص ۱۷۷ نقل الا
ستقصاء ص ۲۵ میں لکھا ہے کہ سفیان بن عیینہ مدلس تھا اور میران الاعتدال
میں لکھا ہے کہ وکیع بن جراح رافضی تھا اور عثمان بن عفان سے منحرف تھا

امام اہل سنت عبدالرزاق بن ہمام تمیمی بھی کذب دشمن معاویہ تھا

کتاب اہل سنت میران الاعتدال ص ۱۷۷ میں لکھا کہ ایک بچارہ سنی بیان کرتا
ہے کہ میں عبدالرزاق کے پاس بیٹھا تھا کہ فقہ ذکر اجل معویۃ فقال لا تقدرو
مجلسنا بذکر ولد ابی سفیان ایک شخص نے طغیانہ شام معاویہ کا ذکر کیا
عبدالرزاق نے کہا تو ہماری محفل کو ابو سفیان کے نوٹے کے ذکر سے نجس
گندہ اور پلید نہ کرو اسی میران میں لکھا ہے کہ یہ عبدالرزاق پہلے درجہ کا جھوٹا تھا
ہیں افسوس ہے کہ یہ عبدالرزاق امام المحدثین اہل سنت بھی تھا اور پہلے درجہ
کا جھوٹا بھی تھا جب اہل سنت کے استاد کا یہ حال ہے تو کم کم شاگرد
استاد میرسد کے مطابق اسکے شاگرد بھی جھوٹ کے میدان کے پہلوان
ہونگے۔ ص ۱۷۸ کا ذبا آتما غناد و اغا شتا کے قاجار دار ہونگے۔

اسحق بن راہویہ امام اہل سنت آخر عمر میں مرتد ہو گیا تھا اور

انکے امام روح بن عبادہ پر علماء اہل سنت قرمانی

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میران الاعتدال ص ۱۷۷ میں لکھا ہے کہ اہل

سنت کا یہ امام موت سے پہلے پانچ ماہ ستر ہوا گیا تھا اور انہی مہینوں میں
 لکھا ہے کہ روح بن عبادہ پر دس علماء اہل سنت نے حرم کی ہے اور یہ دونوں
 اسحق اور روح علماء حدیث کے امام ہیں اور ان میں جگر جگر جھید بھی ہے

امام اہل سنت عبد بن حمید کو ابن تیمیہ نامی نے خوب ذلیل کیا ہے

ثبوت طائیفہ ہوتا تھا جہاں السنۃ ذکر فضائل علیؑ میں کہا نقل فی استقصاء الافہام
 ابن تیمیہ لکھتا ہے کہ عبد بن حمید کی کوئی وقعت نہیں اسکے وجود اس نے بھی ایت
 ولایت کو علیؑ کی شان میں نہیں لکھا نوٹ ابن تیمیہ کا یہ سجا اس سے سیوطی نے
 درمشور میں عبد بن حمید سے اور دیگر مشائخ تفسیر سے نقل کیا ہے کہ ایت
 ولایت انما ولیکم اللہ بالخصوص امیں المومنین علی
 کی شان میں نازل ہوئی ہے۔

امام اہل سنت ابو بکر بن شیبہ بھی ابن روز بہان کے ہتھوں گر گیا ہے

ابن شیبہ نے بقول شاہ ولی دراز المصنف پر روایت کی ہے کہ عمر بن خطاب
 نے اپنی حکومت منوانے کے لئے دروازہ نبوت رسول کو جلائے کا قصد کیا تھا
 پس اس روایت کو بیان کرنے کے باعث ابن روز بہان نے اس شیخ الحدیث
 کی خوب مٹی پلید کی ہے کہ نقل فی استقصاء الافہام در جواب منتہی الکلام اس
 شخص سے خدا سے جو فقرہ مروی ہے اس کا حال

بتلا ہے ہر باب انصاف فقرہ دیوبند کے یہ راویان احادیث میں کہ جن
 میں کوئی بھی سچا مسلمان نہیں ہے۔ ادیس فقرہ کے راوی جھوٹے ہیں
 وہ فقرہ بھی جھوٹی سونگی پس فقرہ دیوبند جھوٹ کا پلندہ ہے

امام اہل سنت محمد بن مسلم الزہری میں دیانت کم تھی اور

انکے امام بازام ابو صالح کو بخاری نے ضعیف اور نسائی نے

لیں ثبوت کھایا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو، شاہ عبدالحق نے تحصیل الکمال ص ۱۱۱ میں کما نقل فی الاستقصا
لکھا ہے کہ انہی الزہری قد استبج بصحیۃ الامیر اد نقلتہ
الدیانت کہ زہری صاحب درباری ملا تھا حکام کا چچہ تھا کیونکہ اس یحییٰ
دیانت بہت متفوری تھی اور میزان الاعتدال ص ۱۱۱ میں لکھا ہے کہ بازام ابو صالح
کو بخاری اور نسائی ضعیف لکھا ہے اور اسکا خانہ خراب کر دیا ہے۔

یوسف بن ابی سلیم اور عبداللہ بن ابی نجم مکی اور یحییٰ بن میمون کی

عظمت پر امام ذہبی نے چھپر لو پھیر دیا ہے میزان ملاحظہ ہو

مقاتل بن حیان اور مقاتل بن سلیمان یہ انکے دونوں امام جھوٹے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص ۱۱۱ میں لکھا ہے کہ
ثیب الی الکذب کہ وکیع کہتا ہے کہ ابن حیان کے سر پر بھی جھوٹا بوبے کا
تاج رکھا گیا ہے نیز میزان ص ۱۱۱ میں لکھا ہے کہ ابن سلیمان بھی جھوٹا مستحق
تہذیبہ اشربعہ ص ۱۱۱ کا نقل فی الاستقصا میں لکھا ہے کہ جھوٹا مستحق حدیث بنانے
کا یہ بادشاہ تھا اور کتب اہل سنت میں ان جھوٹوں کی تعریفوں کے پل بھی باندھے

گئے ہیں شرم شرم شرم۔

امام اہل سنت سدی کبیر اور کلمی دونوں کذاب تھے اور انکی حدیث کے تھے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص ۱۱ میں لکھا ہے کہ قال
الجورجانی کان بالکوفة کذابا کان فہما الحدیث والکلیف
کرکوفی دو کذاب تھے ایک ان میں مرگیا ہے اور وہ یہ ہیں ۱۔ اسمعیل بن عبد الرحمن
السدی الاغور ۲۔ محمد بن السائب کلبی۔ محمد طاہر گہرگانی نے تذکرۃ المذہبات میں
کا نقل فی الاستقصاء لکھا ہے کہ تفسیر کلبی جھوٹ کا پلندہ ہے اور یہیں انفسوس
ہے کہ ان دونوں کو اہل سنت نے اپنا امام بھی لکھا ہے اور انکو جھوٹا بھی لکھا
پس جس مذہب کے ان جیسے ناقل ہونگے وہ بھی جھوٹا ہوگا۔

امام اہل سنت ابن جریر نے ۹۰ عورت زنا یعنی متعہ کیا ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص ۱۱ میں لکھا ہے کہ
عبد الملک بن عبد العزیز بن جریر بن ابی ذر البغدادی روایت میں تالیس کرنا تھا وقد
تزوج نحو ۹۰ تسعیین امرأة نکاح المتعة اور اس نے ۹۰ عورت
سے نکاح متعہ فرمایا تھا۔ اور عبد الحق نے رجال مشکوۃ میں اسکو امام اہل
سنت کا درجہ دیا ہے: نوٹ معلوم ہوا کہ امام اہل سنت ہونے کے لیے
۹۰ مرتبہ زنا یعنی متعہ کرنا پڑتا ہے۔ عمر۔ کیا بات ہے کیا بات ہے کیا بات
ہے واللہ اہل سنت کو دعوت فکر ہے کہ مذمت متعہ میں وہ ہزبانی کے میدان
کے پہلوان ہیں مگر اسی متعہ سے انکی خلیفہ زادی جناب اسامیت ابی بکر لطف اللہ
ہوئی ہے اور ایک پھر بھی عبد اللہ بن زبیر نامی جناب ہے۔ اگر متعہ زنا ہے تو کیا خلیفہ زادی

کو یہ مسئلہ معلوم نہ تھا کہ زنا حرام ہے۔

امام بخاری کے استاد قریانی نے ایک سو پچاس جھوٹ نبی پاکؐ کو بکے

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص ۱۰۰ میں لکھا ہے کہ
انخطأ القریانی فی امامة وخصیبت حدیث کہ محمد بن اسماعیل بن بخاری
کے استاد محمد بن یوسف القریانی نے ایک سو پچاس حدیث میں خطا کی ہے اور
جھوٹ بولا ہے نوٹ ارباب انصاف میں سن ۱۵۰ مرتبہ حدیث شریف جھوٹ بولا
ہے تو اسکی باقی حدیث بھی قابل اعتبار نہ رہیں اور یہ تو بخاری کے استاد کا حال
ہے آپ اسی سے اندازہ لگائیں کہ اسکا شاگرد محمد بخاری کتنا جھوٹا ہوگا

دلیو بندیوں کا امام عثمان بن ابی شیبہؓ کے قرآن پاک ستمنا کرنا تھا

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص ۱۰۰ میں لکھا ہے۔
یہ عثمان اس عثمان کے قرآن میں غلطیاں نکالتا تھا: یہ الم تری کیف فعل
دیک باصحاب الفیل کو الف لام م کیف فعل پڑھتا تھا اور سیوطی نے
تدریب شرح تقریب میں لکھا ہے یہ عثمان جعل السقایة فی رجله اخیہ
کجعل السقینة پڑھتا تھا: اسکے خرافات سے میزان ودیگر کتب
پر ایک نوٹ ارباب انصاف یہ دو عثمان ہیں ایک انکا امام ہے اور ایک انکا خلیفہ
ہے اور دونوں کا الفاظ قرآن میں اختلاف ہے اب ان دونوں میں سچا کون ہے
اور جھوٹا کون ہے فیصلہ ملت دلیو بند کے اپنے ہاتھوں میں ہے ہم تو یہ کہتے ہیں کہ
جس بے دین نے قرآن پاک کے الفاظ میں مزنا کیا ہے اس بددیانت
نے حدیث شریف کو بھی معاف نہ کیا ہوگا اور جسکے امام قرآن پاک سے مزنا
کرتے تھے انکا مذہب نہیں ہے بلکہ اسلام ہے ایک مذہب نہیں

مفسرین اہل سنت کی بددیانتیوں کا علماء اہل سنت کی طرف سے اعتراف

امام المفتی محمد بن جریر طبری کے بدترازیہود و مسیحیوں کے علماء اہل سنت کی طرف سے اعتراف

ثبوت ملاحظہ ہو ابن جریر طبری کے بارے میں سیوطی نے اتفاق میں اور نووی نے تہذیب الاسماء میں اور یاقوت حموی نے معجم الادباء میں اور انساب میں سمعانی نے تعریف کے پل بازہ دیئے ہیں کما نقل فی الاستقصاء الانعام ایک طرف تو اہل سنت اسکا امامت کی ڈگری دیتے ہیں اور دوسری طرف اسکو یہود سے بدتر جانتے ہیں قصور اسکا یہ ہے کہ اس نے اپنی تاریخ الامم والملوک میں یہ روایت لکھی ہے کہ عمر صاحب نے اپنی حکومت منوانے کے لئے بنت رسول کو اس کے در جلانے کی دھمکی دی تھی اسی روایت کی وجہ سے ابن روزبهان لفظ مردان نے ابطال الباطل میں ص ۱۷۸ کما نقل فی الاستقصاء ص ۲۸۹ لکھا ہے کہ فالتبصری من الودائع مشہور بالتشیع کہ طبری صاحب رافضی تھا اور ابن جریر نے روافض کے بارے میں لکھا ہے اپنی صواعق میں کہ وہ بدتر از یہود و نصاری ہیں اور ان باتوں سے ہمیں یہت ہی خوشی ہے کہ یہ مساوی خیل اپنے علماء کو بدتر از یہود و نصاری سمجھتے تھے یہے اور جو توں میں وال باتتے ہیں

اپنے امام الحاکم کے بارے میں علماء اہل سنت کا اعتراف کہ وہ رافضی اور خبیث

ثبوت ملاحظہ ہو فیض القدر میں مناوی نے الحاکم ابو عبد اللہ دینشاپوری کو امامت اہل سنت کی ڈگری دی ہے مگر میزان الاعتدال میں ذیل نے لکھا ہے امام فی الحدیث رافضی خبیث کہ حاکم حدیث شریف میں امام ہے مگر رافضی اور خبیث ہے اہم کہتے ہیں کہ یہ ملاں سارے دشمنان علی ہیں اور خبیث ہے۔

ابوبکر نیشاپوری کی اہمیت کا بھی اقرار اور اسکے کذاب ہونے کا بھی اعتراف

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت طبقات شافعیہ ص ۱۷۱ میں ابوبکر اسدی نے ابوبکر محمد بن ابراہیم بن المنذر نیشاپوری کو امامت اہل سنت کی ڈگری دی ہے کہما نقل فی الاستقصاء ص ۲۹۶ اور میزان الاعتدال ص ۱۷۱ میں ذہبی نے نقل کیا ہے کہ یہ ابوبکر امام اہل سنت جھوٹا تھا، نوٹ ارباب انصاف ابوبکر نام ہی ایسا ہے کہ اس نام کے ملحد زیاد تر جھوٹے ہیں مثلاً ابوبکر خطیب بغداد خفی اہل سنت کے نزدیک جھوٹا ہے اور ابو داؤد صاحب سنن کا بیٹا ابوبکر عبداللہ بھی جھوٹا تھا اسکی تفصیل ملاحظہ ہو۔

ابوبکر عبداللہ نیشاپوری سبستانی کے کذاب ہونے کا اسکے باپ کی طرف سے اعلان

ثبوت ملاحظہ ہو کتاب اہل سنت میزان الاعتدال ص ۱۷۱ میں لکھا ہے کہ یہ ابوبکر عبداللہ بن سیدان بن اشعث کئی ہزار حدیثوں کا حافظ تھا، اور اسی میزان میں ص ۱۷۱ بھی لکھا ہے عن ابن الجبیز سمعت اباءہ یقول ابنی عبداللہ کذاب ابو داؤد کہتا ہے کہ میرا بیٹا عبداللہ ابوبکر کذاب ہے جھوٹا ہے اور ابراہیم اصفہانی نے بھی گواہی دی ہے کہ ابوبکر بن داؤد جھوٹا ہے جس کا عالم اور محدث باپ اپنے بیٹے کے بارے میں جھوٹے ہونے کا اعلان کرے تو وہ بیٹا جھوٹا ہی ہوگا۔ کیونکہ اگر کسی بات گھڑواے کی بہتر جلتے ہیں، نوٹ ابوبکر نام کی تائید کرنے اس محدث کا اسی طرح خانہ خراب کرنا جیسے جس طرح ابوبکر نقاش کو بریاد کیلئے مفہم اعظم ابوبکر نقاش کو امامت کے ساتھ کذاب ہونے کی ڈگری دی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کہ کتاب اہل سنت فوائد کا مترجم سیوطی نے اور میزان میں ذہبی نے۔ کما نقل فی الاستقصاء ص ۲۰۲ محمد بن حسن ابو یوسف نقاش کو قراۃ اور تفسیر میں امام اہل سنت ہونے کی دگروی ہے مگر افسوس ہے کہ تراجم حفاظ میں مرزا مفتاح خان برختانی اور میزان میں ذہبی نے اور سان میزان میں عسقلانی نے بیوقوفانہ اور کذاب ہونے کا متغہ بھی اسکو دیا ہے۔

نوٹ: باب انصاف یہ ہیں اہل دیوبند کے پیشوا چند علماء ابو یوسف جیسے درجہ کے جھوٹے ہیں پس معلوم ہوا کہ جنکے پیشوا بھی جھوٹے ہیں انکا مذہب بھی جھوٹا ہے اہل سنت اپنے امام ابواسحق الزجاج کو فضیلت کے متعوسا تھوڑا ہی ہونے

کی دگروی بھی دی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کہ کتاب اہل سنت تاریخ بغداد میں خطیب نے اور کتاب اہل سنت تاریخ ابن خلکان میں اسکی فضیلت کے گیت گائے گئے مگر افسوس ہے کہ کتاب اہل سنت بغیر الوعاة میں سیوطی نے اسکو راشی ثابت کر کے اس بچارے کی مٹی پلید کر دی ہے جس مذہب کے علماء راشی اور دوزخی ہیں وہ مذہب دوزخی ہے

فخر الدین رازی کی فضیلت میں سنی علماء نے ذلت کی مٹی ملا دی ہے

ثبوت ملاحظہ ہو کہ کتاب اہل سنت البحر میں کما نقل فی الاستقصاء ص ۳۳۳ لکھا ہے کہ ابو جہان کہتا ہے کہ فخر الدین کی تفسیر کے بارے علماء نے فرمایا ہے کہ قیر کل شی الا تفسیر کہ تفسیر قرآن کے علاوہ اسکی تفسیر میں ہر شی موجود ہے میزان ص ۱۰۰ میں ذہبی نے بڑھکے ادبی سے اسکا نام لکھا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ اس نے

جادو کی بھی کتاب لکھی ہے نیز یہ بھی لکھا ہے کہ دین کے مس مکمل میں حضرت عمر کی طرح
اسکی تشکیکات زیادہ کیا نیز لسان المیزان میں بھی اسکا خوب مٹی پیدا کی گئی ہے
ہے جس میں نہیں دانے اور اماں گئی بھانے۔

ابو عبد الرحمن سلمیٰ کے سر پر علماء اہل سنت کی ٹوپی رکھنے کے ساتھ

ساتھ اسکے کافر ہونے کی دستاویزی رکھ دی ہے

کتاب اہل سنت حلیۃ الاولیاء میں عاقط ابو نعیم نے کہا نقل فی الاستقصاء
ص ۲۴۴ لکھا ہے کہ ابو عبد الرحمن محمد بن حسین یشاپوری سلمیٰ بڑا متقی پرہیزگار عالم
تھا مگر افسوس ہے کہ جلال الدین سیوطی نے اپنی تفسیر اتقان میں کہا نقل فی
الاستقصاء لکھا ہے کہ ابو عبد الرحمن سلمیٰ نے ایک تفسیر لکھی ہے جس کا نام ہے حقائق
التفہیم فان کان قد اعتقد ان ذالک تفسیر فقہ کفے کہ اگر یہ سلمیٰ اسکے بڑے
عقیدہ رکھتا تھا کہ وہ تفسیر ہے تو یہ سلمیٰ کافر ہے (مبارک)

زرارہ اور ابوبصیر پر تنقید کرنے والے جاہل ملاؤں کو لگام

ارباب انصاف جو بڑے چار اور کئی توہم کے لوگ چند حرف پڑھ کر
ہم شیعوں کے لئے مال کے محقق بن بیٹھے ہیں اور زرارہ و ابوبصیر پر تنقید کر کے
وہ یہ سمجھ بیٹھے ہیں کہ بس اب شیعہ مذہب کی ہم نے اینٹ سے اینٹ بجا دی
اور ہم ان پر یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ بیماری پھلنی نے چھاجر کو یک طعنے دینا ہے
جسکے اس میں خود کئی چھیدیں ہیں نے انکے خلفاء اور فقہاء اور علماء اور عرفاء اور
مفتائے کرام حدیث اور مفسرین قرآن کے ڈھول کے پول کھول کر آپکے سامنے

رکھ دیئے ہیں اور قبروں سے شیخیں بھی اٹھ کر آجائیں تو وہ انکی صفائی نہیں پیش نہیں کر سکتے۔ کفر شرک نفاق۔ گمراہی ہے ایمانی۔ بددینائی ہر قسم کی برائی سنی مذہب کے بانیان میں موجود ہے اور بس مذہب کے بانی ایسے ہونگے وہ مذہب بھی دیں اسی ہوگا۔ **طل الا عوج احوج**

رجال کشی پڑھنے والوں کو میزان الاعتدال پڑھنے کی دعوت

کچھ ملاں رجال کشی پڑھ کر ہم شیعوں کے لئے ہاں کے محقق بن بیٹھتے ہیں کہ یہ دیکھو فلاں ملاں راوی ضعیف ہے جھوٹا ہے اور بس مذہب کے راوی جھوٹے ہوں وہ مذہب بھی جھوٹا ہے ہم ان ناوال ملاؤں کو یہ جواب دیتے ہیں کہ تم شیعوں کو تو ایک طرف رکھو انکے بارے میں تمہارے بعض حرامی ملاں یہ بچو اس میں کرتے ہیں کہ شیعہ معاذ اللہ کافر ہیں اور تم تو وہ جھوٹوں نے اسلام کو بہن دے رکھا ہے اور تم اسلام کے سارے ہوا اور ٹھیکہ دار ہوا اور تمہاری صحاح ستہ تمہاری تمام کتابوں سے افضل ہے اور اسی صحاح کے راویوں کو تمہارے اپنے مذہب کے علماء نے جھوٹا سمجھا ہے پس جب صحاح ستہ کے راوی جھوٹے ہیں تو صحاح جھوٹی ہے اور صحاح ستہ پر تمہارے مذہب کا دار و مدار ہے پس معلوم ہوا کہ تمہارا مذہب بھی جھوٹا ہے جب مذہب کے بانی جھوٹے ہیں تو مذہب کے پیرو کار بھی جھوٹے ہیں۔ تمہارے مذہب کے کچھ راویوں کا اور کچھ بانیوں کا تو ہم نے تفصیل پر پیش کر دیا ہے ہماری سرسری کو دیکھنا اور پڑھنا اور کئی مدلیوں تک گرتے رہنا۔ جن جن مقامات کی ہم نے حیرت بھار دی ہے وہاں تمہارے مذہب کا کوئی سچا ملاں نہیں لگا سکتا اور چونکہ اختصار بھی نہیں ملحوظ ہے اس لئے اب ہم ان کذابوں کی میزان الاعتدال سے فرست پیش کرتے ہیں کہ تمکذیب کے مٹی اور خاک جھکے

مشرق میں تمہارے علامہ ذہبی تھے ڈالی ہے۔ ہم نے دیانت سے تمہارے۔
 راویوں کے حالات پڑھے ہیں اور کسی کو بھی دیانت و انہیس پایا اور جو تم
 نے مال کے صحابہ صحابہ کی رٹ لگائی سوہنی ہے ان میں بقول تمہارے افضل
 تو تمہارے تین خلفاء ہیں اور کئی سو سال گزر چکے ہیں آج تک تمہارے بڑے سے
 بڑے عالم بھی ان بچاؤں کا ایمان تک ثابت نہیں کر سکا۔

مولوی محمد علی کو دعوت فخر اور اہل سنت ان راویوں کی میزان الاعتدال
 کتاب اہل سنت سے فخر کی جھوٹی حدیثوں سے محکم کھڑی گئی

۱۔	ابراہیم بن ہشام الرامادی کذاب	۲۔	ابراہیم بن محمد بن ابی یحییٰ کذاب
۳۔	احمد بن اسماعیل ابو حزامہ کذاب	۴۔	احمد بن عبد الرحمن بن وہب کذاب
۵۔	احمد بن محمد بن ایوب کذاب	۶۔	ابو الولید بن عبد الرحمن کذاب
۷۔	اسمعیل بن ادریس کذاب	۸۔	ایوب بن جابر بن سيار کذاب
۹۔	ثابت بن موسیٰ قلیجی کذاب	۱۰۔	جبارہ بن المفلس حافی کذاب
۱۱۔	جعفر بن زبیر کذاب	۱۲۔	حارث بن عمران جعفری کذاب
۱۳۔	جعیب بن ابی جعیب مصری کذاب	۱۴۔	حارث بن غیر یصری کذاب
۱۵۔	حسن بن عمارہ کوفی کذاب	۱۶۔	حسن بن مدرک طحان کذاب
۱۷۔	حمین بن عمر حمسی کذاب	۱۸۔	حمزہ بن ابی حمزہ جزری کذاب
۱۹۔	خارجہ بن مصعب نخعی کذاب	۲۰۔	خالد بن عمر قرشی کذاب
۲۱۔	خالد بن یزید مشقی کذاب	۲۲۔	داود بن زبر قافی کذاب

۱۲	سری بن اسمعیل کوفی کذاب	۲۴	سعد بن طریف اسکاف کذاب
۲۵	سعید بن سنان حمصی کذاب	۲۶	سعید بن عبد الجبار کذاب
۲۷	سلم بن ابراہیم وراق کذاب	۲۸	سلم بن عبد الرحمن نخعی کذاب
۲۹	سہیل بن مجتہد کذاب	۳۰	سیف بن محمد کوفی کذاب
۳۱	سیف بن مارون بصری کذاب	۳۲	صالح بن ابی الاخضر کذاب
۳۳	طلحہ بن زید کذاب	۳۴	عامر بن صالح بن عبد اللہ کذاب
۳۵	عباد بن راشد بصری کذاب	۳۶	عباس بن کثیر اشقی کذاب
۳۷	عبد اللہ بن ابراہیم غفاری کذاب	۳۸	عبد اللہ بن زیاد مخزومی کذاب
۳۹	عبد اللہ بن صالح ابو صالح کذاب	۴۰	عبد اللہ بن محمد عدوی کذاب
۴۱	عبد اللہ بن مساذ ضعافی کذاب	۴۲	عبد اللہ بن ابی ادیس کذاب
۴۳	عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عمر کذاب	۴۴	عبد الرحمن بن قیس حبشی کذاب
۴۵	عبد الرحمن بن ہانی کذاب	۴۶	عبد الرحیم بن زید العمی کذاب
۴۷	عبد الرحیم بن مارون غسانی کذاب	۴۸	عبد العزیز بن ابان کذاب
۴۹	عبد الملک بن قریب اصمعی کذاب	۵۰	عبد الوہاب بن انصاف بن ابان کنزی
۵۱	عبد الوہاب بن مجاہد بن جریر کذاب	۵۲	عبید اللہ بن زحیر مکی کذاب
۵۳	عبید اللہ بن القاسم اسدی کذاب	۵۴	عثمان بن عبد اللہ خنسی بصری کذاب
۵۵	عثمان فائد کذاب	۵۶	عطای بن عبد اللہ خنسی بصری کذاب
۵۷	عطیر بن سیفان ثقفی کذاب	۵۸	عکرمہ مولای ابن عباس کذاب
۵۹	علاء بن خالد واسطی کذاب	۶۰	علاء بن زید ثقفی کذاب
۶۱	علاء بن مسلمہ بن عثمان کذاب	۶۲	علی بن مجاہد کابلی کذاب
۶۳	عمارہ بن جریں کذاب	۶۴	عمر بن رباح بصری کذاب

۶۵ عمر بن صبح خراسانی کذاب ۶۶ عمر بن ہارون مکی کذاب

۶۷ عمر بن جابر البزیزی کذاب ۶۸ عمر بن خالد قرطبی کذاب

اہل سنت کی کتب احادیث ان راویوں کی فہرست کے جھوٹی حدیثیں

بنانے سے صحاح ستہ کھڑی گئی اور مولوی محمد علی کو دعوت انصاف

۶۹ عیسیٰ بن عبد الرحمن کذاب ۷۰ قاسم بن عبد اللہ بن عمر کذاب

۷۱ کثیر بن عبد اللہ بن عمرو بن عوف کذاب ۷۲ محمد بن حسن بن ربا کذاب

۷۳ محمد بن قمرات تیمی کذاب ۷۴ محمد بن اسحاق بن عکاشہ کذاب

۷۵ محمد بن بشار بن بندار کذاب ۷۶ مبارک بن حسان کذاب

۷۷ محمد بن الحسن بن ابی یزید کذاب ۷۸ محمد بن خالد بن عبد اللہ واسطی کذاب

۷۹ محمد بن سعید مخلوب شامی کذاب ۸۰ محمد بن عبد اللہ بن ابی سبرہ کذاب

۸۱ محمد بن الفضل بن عیلة کذاب ۸۲ مقاتل بن سلیمان ازوی کذاب

۸۳ مینا بن ابی مینا کذاب ۸۴ نصر بن کثیر البزیزی بصری کذاب

۸۵ نصیع بن الحارث نعمی کذاب ۸۶ نبیل بن سعید بصری کذاب

۸۷ نو ح بن ابی مریم ابو عصمہ کذاب ۸۸ ہارون بن ہارون بن عبد اللہ تیمی کذاب

۸۹ ولید بن عبد اللہ بن ابی نور کذاب ۹۰ ولید بن محمد موقری کذاب

۹۱ یزید بن عیاض بن یزید کذاب ۹۲ یعقوب بن الولید البزیزی کذاب

۹۳ یوسف بن ابراہیم تیمی کذاب ۹۴ یوسف بن حباب اسدی کذاب

نوٹ راویان احادیث کتب اہل سنت پر جرم اور تنقید کا یہ مجموعہ اس غلط فہمی سے

پاؤں تک زور لگا کر شیعوں کے خلاف نعرے لگاتے اور باپھیسے ٹھہریں کر کے کہتے ہیں کہ احادیث شیعہ کے راوی صیغہ ہیں انکے لئے یہ نموز دعوت فکری ہے

اگر سنی نہیں ہوئی تو اور سنیں مذہب اہل سنت و شیمان علیؑ راویوں

کو قبول کیا ہے اور ائمہ اہل بیت کو نظر انداز کیا ہے

عمران بن حطان بلید سے بخاری نے حدیث لی ہے

ثبوت لفظ سو ۱۱ تہذیب التہذیب کتاب اہل سنت ص ۱۲۸ ذکر عمران

۲۔ اہل سنت کی مست کتاب میزان الاعتدال ص ۲۳۵۔

۳۔ اہل سنت کی مست کتاب الاصابہ فی تمیز الصحابہ ص ۱۶۶۔

۴۔ اہل سنت کی مست کتاب حیوة الطیوان ص ۵۵ ذکر الانسان

الاصابہ کا | عن عثمان البقی قال کان عمران من اهل السنة تہذیب

عبارت | التہذیب کتاب اہل سنت اور اصحابہ دونوں میں بکھلا ہے کہ

یہ عمران بن حطان مذہب اہل سنت و الجماعت سے تعلق رکھتا تھا اور یہ وہی

عمران ہے جن نے امیر المؤمنین علیؑ بن ابی طالب کے قاتل عبدالرحمن بن ملجم کی تعریف

میں کہا ہے یا ضویۃ من تقی ما اراد سہا ۵ الا یبذل من ذی العرش

رضوانا۔ کہ اے وہ عمار کی ضرب جو ایک متھی نے علیؑ کو ماری اور اس ضرب سے

اس نے خدا کی خوشنودی کا ہی قصد کیا تھا انی لا ذکرہ یوماً فاحسبہ ۵ اوفی البیۃ

عند اللہ میں آتا۔ میں ابن ملجم اور اسکی تلوار کو یہ سمجھتا ہوں کہ وہ اللہ کے نزدیک

قبول ہے اور میزان اعمال کو مہجاری کرے گی، نوٹ اس عمران کا سنی ہونا اور

امیر المومنین علیؓ بن ابی طالب کے قاتل کی تعریف کرنا ایک یقینی امر ہے اور اگر ہم جواب میں یہ کہہ دیں کہ عمرؓ کا اور عثمانؓ کا قاتل اللہ کا دلی ہتھیار اور جتنی تھا اور اس نے ان دونوں کو صرف اللہ کو خوش کرنے کی خاطر قتل کیا تھا۔

تو اہل سنت ہمارے تمام فتاویٰ والا حرکت میں آجائے گا اور فتنوں کی گورہاں

شروع ہو جائیں حطان بن اشعثؓ کی وجہ قاضی البطیبؒ نے لعنت فرمائی ہے

الاصحاب ص ۱۱۱ میں لکھا ہے کہ اس لعنی سنی کے اشعار کے بعد قاضی البطیبؒ کی رگ غیرت پھٹ گئی ہے اور اس نے کہا ہانی لأبرأ مما أنت تذکرہ عن ابن عباسؓ الملعون بہتانا کہ جو کچھ تو نے ابن عباسؓ کی طرف سے بہتان ذکر کیا ہے میں اس سے برایت کرتا ہوں انی لاؤکر وہ ما قالعنا۔ دنیا و آلعن ملعون بن حطان اور اس اگر کسی دن اسکی ضرب کا ذکر کرتا ہوں تو اس ضرب اور ابن حطان دونوں پر لعنت کرتا ہوں۔ ہم بھی مولا علیؓ کی ہر شے پر لعنت کرتے ہیں بے شمار

ہذر گنہ بدتر از گنہ اور قوم معاویہ خیل کی حماقت

کتاب اہل سنت الاصحاب ص ۱۱۱ میں لکھا ہے کہ فان عمران صحابی لا تجوز لعنہ قاضی کوئی ہے جو کہتا ہے کہ عمران بن حطانؓ تو صحابی اور صحابی پر لعنت اجاب نہیں ہے۔ نوٹ: اور ہم کہتے ہیں کہ کیا صحابی اگر مالِ سن سے زنا کرے تو اس پر حد اور لعن نہیں ہے۔ اس عمران بن حطان کے بارے اصحاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ اسکی بیوی اسکی بیٹی تھی اور بڑی خوبصورت تھی اسنے اس صحابی کو علیؓ کا دشمن بنا دیا تھا یہ ہذر بدتر از گنہ ہے کیونکہ معلوم ہوا کہ صحابی ایمان کے اتنے کچے جھوٹے

تھے کہ انکو بیویاں اپنے حسن کی وجہ سے بے ایمان بنا لیتی تھیں اس اصابہ ص ۷۷
 میں لکھا ہے کہ بخاری اور ابوداؤد نے اس عثمان بن حطان سے روایت کی ہے
 اور دارقطنی نے بخاری پر اسی وجہ سے اعتراض کیا ہے ، اور ہم مولوی محمد علی شیخ الحدیث
 کو دعوت فخر دیتے ہیں کہ اس قسم کے دشمنان اہل بیت کی حدیثوں کے راوی ہیں
 اور جب تمہارے راویان حدیث دشمنان اہل بیت ہونگے تو تمہارا حال بھی
 نواصب جیسا ہوگا۔ ص ۷۸ خباثۃ الاصلہ تدل علی خباثۃ النفع

دشمن علی حریز بن عثمان بھی احادیث اہل سنت کا راوی ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۲۳۹ الحار

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۲۷۱

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ بغداد ص ۲۶۶

تہذیب اور | انی لا أحب علیا لانه قتل ابی بنی یوم صفین یہ ابن
 میزبان کی عبادۃ | عثمان کہتا ہے کہ میں علی سے محبت نہیں رکھ سکتا کیونکہ
 اس نے میرے باپ دادا کو جو معاویہ کے ساتھ تھے جنگ صفین میں قتل
 کیا ہے تہذیب التہذیب میں لکھا ہے کہ یحییٰ بن صالح کہتا ہے کہ میں نے ابن عثمان
 کے ساتھ سات سال نماز پڑھی ہے یہ ملعون نماز صبح اور نماز عشاء کے بعد
 امیر المؤمنین علی بن ابی طالب پر لعنت کرتا تھا اور تاریخ بغداد میں
 لکھا ہے کہ امی ملعون ابن عثمان کہتا تھا کہ یہ حدیث یا علی انت منی بمنزلۃ مارونہ
 من موسیٰ اسی طرح نہیں ہے بلکہ یہ اس طرح ہے انت منی بمنزلۃ قارونہ
 من موسیٰ تو یہ خبیث راوی بھی احادیث اہل سنت کا راوی ہے اور
 میزان الاعتدال گواہ ہے کہ کئی عدد علماء اہل سنت نے اسکی توثیق فرمائی ہے

جسکے راوی دشمنان علی ہوں وہ خود بھی ناہمی ہونگے جو ماں باپ بھی شہر میں کر کے کہتے ہیں کہ شیعوں کے راوی ضعیف ہیں ہم انکو جو ب میں کہتے ہیں کہ تم شیعوں کو ایک طرف رکھو بقول تمہارے لعین ملاؤں کے شیعوں کا تو اسلام سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے اور ہم جنہوں نے اسلام کو بہن دے رکھی ہے دڑا اپنے راویان حدیث کو تو دیکھو وہ دشمنان خاندان رسالت ہیں اور ناہمی ہیں۔

دشمن علی عبداللہ بن سالم بھی احادیث اہل سنت کا راوی ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۳۳۶ حرف العین
 ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۱۲۸ حرف العین
 سیوان کی | قال ابو داود و کان یقول علی اعان علی قتال ابی
 مبارکہ | بکر و عمر و جعل یؤمہ ابو داود یعنی اہل ناہمی
 ابو داود کہتا ہے کہ عبداللہ بن سالم کہتا ہے کہ حضرت علی نے ابو بکر اور عمر کے قتل
 میں اسلحے قاتلوں کی مدد کی ہے اور ابو داود نے عبداللہ بن سالم کی مذمت کی ہے کہ
 ناہمی تھا دشمن علی تھا نوٹ ار باب الفاف اہل سنت احباب کی کتب
 احادیث دشمنان اہل بیت راویوں کے احادیث سے پرہیز

امام حسین کا قاتل عمر بن سعد بھی احادیث اہل سنت کا راوی ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مرقات شرح مشکوٰۃ ص ۹۳ الفصل الثانی
 ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۱۹۸ حرف العین
 ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۱۵۱ حرف العین

مرقاۃ کی اختصار مد نظر ہے ترجمہ ملاحظہ ہو۔ میرک نے کہا ہے کہ امام اہل عبادہ | سنت امام نسائی نے اپنی کسی کتاب میں ابن سعد کے طریق سے ایک روایت کی ہے اور ابن مبین کہتا ہے کہ یہ عمر کس طرح سچا ہو سکتا ہے اس نے نہی کے بیٹے حسین کو قتل کیا ہے پھر ملا علی قاری حنفی لکھتا ہے کہ عمر نے امام حسین کو اپنے ہاتھ سے قتل نہیں کیا اور فوج یزید کی افسری قبلا کرنے میں وہ مجتہد تھا اور امام کے قتل کے بعد شاید اسکا حال اچھا ہو گیا ہو اور گنہ سے پاک کون ہے۔ نورط میزان الاعتدال ص ۲۸ میں شمر کمینہ بھی اہل سنت کے راویوں کی فہرست میں آیا ہے۔ تفصیلات کے لئے ہماری کتاب کردار یزید ملاحظہ فرمادیں

مولیٰ علی کی لگاؤ میں اہل سنت کے چھوٹے راویان احادیث کی

جھوٹی روایات تیار شدہ سنیوں کی چاروں فقرہ باطل ہیں اور

جھوٹی ہیں

اہل سنت کی مبشر کتاب قتادی عنری می ص ۸۸ مؤلف شاہ عبدالغفری محدث دہلوی شاہ عبدالغفری محدث نے خواب میں امیر المؤمنین علیؑ کے زیارت کی اور عرض کی کہ مذہب فقہائیں سے دشمنی خفی ماسکی اور جنسی میں کون مذہب جناب عالی کو پسند ہے ارشاد فرمایا کہ کوئی مذہب ہم کو پسند نہیں ہے یا یہ فرمایا کہ ہمارے طریقہ پر نہیں ہے لوگوں نے اقراط تفسیر لٹ کو راہ رکھا ہے۔ نوٹ: ارباب انصاف ہم نے نہایت دیانت داری سے وہ حوالہ جات جمع کر دیئے ہیں جن میں احادیث کتب اہل سنت کے راویوں کے پر خے اٹرائے

لگائے ہیں پھر سنی احباب کی چاروں فقرہ پر محدث دہلوی کے خواب کی کاری ضرب کا ذکر بھی کر دیا ہے اور اب ہم شیخ الحدیث محمد علی کو دعوت انصاف دیتے ہیں کہ شیعوں کو فقرہ اور اسکے راویوں پر تم نے تبصرہ فرمایا مگر خباب کا حال تو یہ ہے کہ تنگی نبسا و نال کی اور نچوڑ نال کی ہم نے اپنی کتاب کیا نامی مسلمان ہیں۔ میرے ان تمام فتاویٰ اہل سنت کو جمع کر دیا ہے کہ خفی سینوں نے دوسرے تمام سینوں پر لعنت فرمائی ہے اور اخلاف کے امام اعظم پر دوسرے سینوں نے لعنت فرمائی ہے اور دیوبندیوں پر اور اہل حدیثوں پر اور وہابیوں پر بھی اہل سنت نے کفر کے فتاویٰ لگائے ہیں تیز تہارے مشہور مشہور علماء پر مثلاً قاسم ناتوئی اشرف مقلانوی رشید گنگوہی عطایا بناری عبد الشکور احمد شبلی نعمانی پر بھی اہل سنت نے کفر کے فتاویٰ لگائے ہیں اگر تم بے غیروں میں شرم سو تو کسی چھوٹی سی پانی ڈال کر ڈوبیں

مولوی محمد علی مزید تو جہنم راویں

کہادت مشہور ہے کہ حدائے رحل از خالی بوردن نفع است حم نے اپنی کتاب میں بڑے چیلنج کیلئے ہیں اور تمہارے چیلنج نرا لٹ البعیر اور فتوات الحمیر کی مثل ہیں میدان قلم اس و قلم کے میدان میں تمہارے شیعوں کو ہلاکار اگر اپنے مذہب کو مزید رسوا کیلئے کہادت بھی جلی پونیاں دیئے آپ پر فٹ آتی ہے اور اگر تمہارا مقصد کوئی نفع کما نا تھا تو شیعوں کو چھوڑنے کے بجائے تم اگر بارہ شریف کے مہال کا مہد شریف کی قلم ۲۰ میں حصہ ڈالے لیتے تو آپکو زیادہ نفع ہوتا اور عثمانیہ کی طرح آپ جلدی غنڈہ نہ جاتے تمہارے علم کا یہ حال ہے کہ پیٹ میں پڑی ہوئی اور نام رکھنا

ابن کثیر و مشق کی گواہی کہ اہل سنت بچارے بے عقل ہیں

ثبوت لفظ کتاب اہل سنت البدایہ والنہایہ ص ۱۴۵

ذکر سنہ ۲۶۲ رقت فتنہ عظیمہ بین اہل السنۃ والردافض و کلا الفریقین
 قلیل عقل اوعدیہ و ذالک ان جماعۃ من
 اصلہ السنۃ و کبوا مرأۃ و سموها عائشہ الخ
 قوجہ ۳۶۳ وہ میں اہل سنت اور ردافض میں جھگڑا ہو گیا اور
 اور اہل سنت یا کم عقل ہیں اور یا انہیں بالکل عقل نہیں ہے اور وہ
 اصلاح کے قابل نہیں ہیں اہل سنت کے ایک گروہ نے کسے
 عورت کو ایک اونٹنی پر سوار کر کے اسکو بی بی عائشہ بنایا اور وہ
 مردوں کو طعنہ اور زہر بنایا و قال قتال اصحاب علی اور
 کہنے لگے کہ اب ہم اصحاب علی سے جنگ کریں گے۔
 نوٹے ارباب انصاف دیکھا اپنے کہ وقت ضرورت نواصب نے
 کس طرح بی بی عائشہ کی شبیہ بنالی اور شبیہ بھی اسی لئے وقت ضرورت
 امام حسینؑ کے گھوڑے کی شبیہ بناتے ہیں : نواصب نے جس عورت
 کی شبیہ بنائی تھی بعد میں اگر اسکی شادی نہیں کی تو بھی ریاقتی ہے اور اگر
 شادی کر دی ہے تو پسے سے بھی زیادہ بُرا کیا ہے مگر وہ آدمی جس
 نے شبیہ عائشہ سے شادی کی ہوگی اسکے تو گڑ میں رہنے ہونگے نیز اس
 روایت سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ نواصب خاندان نبوت سے اپنی
 دشمنی کے اظہار کے لیے ہمیشہ ابوجبر اور اسکی اولاد اور صحابہ کو ہی دسیل بنا
 رہے ہیں۔

فقہ دیوبند میں شراب اور بڑی حلال ہے اور اہل سنت کی چاروں

فقہ کی خدمت امام اہل سنت محمودین عمر الزمخشری کی زبانی ملاحظہ ہو

اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر الکشاف مسیحیہ طبع مصر ۱۳۰۴ طبع جدید
کشاف کی طبع قدیم کے آخر میں اور طبع جدید کے اولے کے علاوہ ابراہیم
الدسوقی کا ایک مقدمہ در ذکر ترجمہ المؤلف لگا ہوا جس میں انہوں نے
زمخشری کو الامام الکبیر فی الحدیث والتفسیر اور امام فی عصرہ کے خطاب
دے کر انکی تشریف کے پل باندھ دیئے ہیں اسی مقدمہ میں دسوقی نے
زمخشری کے وہ اشعار بھی لکھے ہیں جس میں اسی امیر المؤمنین فی الحدیث
والتفسیر نے اہل سنت و جماعت کی چاروں فقہ کی خوب سٹی پسند کی ہے
اور سپاد صحابہ کے اسی طاؤں کا علمی غرور توڑنے کے لیے ہم انکو ذکر کرتے
ہیں مگر اذا ما ائوامن مذہبی لہما لبحر بہاء و انکتہ کتمانہ فی سلم
جب مجھ سے میرے مذہب کے بارے سوال کرتے ہیں تو میں اپنے مذہب
کو چھپاتا ہوں اور مذہب کو چھپانا میرے لئے سلامتی ہے۔

ڈاکٹر نواسب کو مبارک ہو کہ انکا امام مذہب چھپا کر تقیہ کئے کا فرہور ہے
فان حنیفا قلت قالوا بآنتی + اے بیع الطلا وہو الشراب المحصر
اگر میں کہتا ہوں کہ میں حنفی ہوں تو لوگ کہتے ہیں کہ میں شراب کو جو حرام ہے حلال

کہتا ہوں۔ وان مالک قلت قالوا بآنتی + اے بیع لعمرا کلے الکلاب دھو
اور اگر میں کہتا ہوں کہ میرا مذہب مالکی ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ میں انکھے ہیں
کئے حلال کر رہوں۔ نوٹ فقہ مالکیہ اہل سنت کی ایک فقرہ جس میں کہتے

وَأَن شَافِعِيًّا قُلْتُ قَالُوا بَاطِنِي x أَيْبَحُ زَكَرَاتُ الْبَنَاتِ وَالْبَنَاتِ تَحْوِمُ
 اگرس کہتا ہوں کہ میرا مذہب شافعی ہے تو لوگ کہتے ہیں یہ بیٹی کا زکا حر باب
 کے لئے حلال کر رہا ہے اور بیٹی سے زکا ح حرام ہے نوٹ اہل سنت
 کی ایک فقہ شافعیہ بھی ہے جس میں باب کا بیٹی سے زکا ح کرنا حلال ہے
 وَأَن حَنَبَلِيًّا قُلْتُ قَالُوا بَاطِنِي x ثَقِيلٌ حَلُولِي بِفَيْضِ مَجَسْمِ
 اور اگرس کہتا ہوں کہ میرا مذہب حنبلی ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ خدا کے
 جسم کا قائل ہے نوٹ اہل سنت کی ایک فقہ حنبلی بھی ہے جس میں یہ فتویٰ
 ہے کہ خدا تعالیٰ اجسم رکھتا ہے اور خوش شکل رط کے کی طرح ہے۔
 وَأَن قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَحْزِيهِ x يَقُولُونَ تِسْلِسُ لِسِي بِدِي وَفِيهِمْ
 اور اگرس کہتا ہوں کہ میرا مذہب اہل حدیث ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ اسکی
 بکرے کی طرح داھڑی ہے اور اچھی دبے عقل ہے۔

سپاہ صحابہ کے خرمغز طاؤل کو دعوت انصاف

یہ ہے فقہ مذہب اہل سنت کہ جس میں شراب حلال رکھتا حلال۔ بیٹی حلال
 اور اس فقہ کی برائی سے اس مذہب کے عوام اور علماء سب تنگ ہیں اسے
 فقہ کی برائی سے تنگ اگر امام اہل سنت زخم شری نے اپنا مذہب
 چھپانے کا فیصلہ کر کے تقیہ کا سہارا لیا ہے فقہ اہل سنت نے بیٹی
 سے زکا ح حلال کر کے مذہب مجوس کو اپنا یا ہے اور کتا حلال کر کے فقہ
 کیمونیٹ کو اپنا یا ہے۔ مذہب اہل سنت ایک دیگ کی + مثال ہے
 اور امام اعظم اور امام مالک اور امام شافعی اور امام احمد اس دیگ کے
 پیمبر ہیں جس چمچے سے اس دیگ سے جو کچھ باہر آئے اسکو مذہب اہل سنت سمجھیں

امام اہل سنت امام احمد کا فیصلہ کہ علم تفسیر سمیت اہل

سنت کی تین علموں میں کتابیں جھوٹ کا پلندہ ہیں

ثبوت ملاحظہ (۱) تذکرۃ الموضوعات ص ۴ محمد طہر گجراتی

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فیض القدر شرح جامع الصغیر لنادی

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فوز کبیر دم شاہ ولی اللہ محدث

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوحات مکیہ ابن عربی ص

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب یواقیت وجواہر ص ۴ عبد الوہاب

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر ائقان ص ۲۱۲ نوغ ۷۸

ائقان کی م قال ابن تیمیہ ناقلہ: قال الامام احمد ثلثہ تلیس

عبادۃ | لہا اصل ۲ تفسیر والملاحم والمغازی لان الغالب علیہا

توجیہ: یعنی ابن تیمیہ ناوی کہتا ہے کہ حضرت امام احمد بن حنبل کا فیصلہ ہے کہ

تین علموں میں اہل سنت کے کتابیں جھوٹ اور جھوٹے ہیں

۱۔ علم تفسیر کی کتابیں کہ جن میں صحابہ کرام کے فضائل لکھے

ہوئے ہیں ۲۔ مسلم منازی کی کتابیں کہ جن میں

صحابہ کی فتوحات اور جنگوں کے قصے لکھے ہیں ۳۔ مسلم ملاحم

آنے والے واقعات کے قصے، ان تینوں میں مراسیل زیادہ ہیں

فیض القدر | قال ابن الکمال کتب التفسیر مشنونة بالاحادیث الموضوعۃ

کی عبادۃ | توجیہ: ابن کمال کہتا ہے کہ تفاسیر اہل سنت جھوٹے احادیث سے بھری ہوئی ہیں

نوی، ولی اللہ محدث اور ابن عربی نے بھی یہی ردنا روایا ہے کہ اہل سنت کی تفاسیر جھوٹی حدیثوں سے بھری ہوئی ہیں

بدلتی گنجی محدث سمیت تمام علماء اسلام کو دعوت فکری

علامہ سیوطی نقل اور امام احمد مدنی ہے کہ اہل سنت کی کتابیں بننے لگیں
 کی جھوٹ کا پتہ دیکھ کر باب انصاف اس کا سبب اس سے سنت
 کے راویانہ حدیث اور ان کے صحابہ اور علما ہیں اب علماء
 اہل سنت کو ہم ریاست و انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ جب
 ایسی کتابیں کا یہ حال ہے تو آپ کسے مفر سے شیوہ نہیں اور ان کے
 کتابوں اور راویانہ حدیث پر تنقید کرتے ہیں، شیعوں کو تم ایک طرف
 رکھو ان کے بارے تو تمہارے بد زبان ملا لکھے کفر، تو دیکھ کے
 ہر ایک جو سمجھے ہیں تم لوگ نہیں نے اسلام کو ہتھیار سے رکھ
 ہے یہاں یہ بتا کر کہ آپ کے اصحاب اور شیوخینہ کیا کرتے رہے ہیں
 کہ قرآن پاک کی ایک صحیح تفسیر بھی نہ لکھا ہے اور نہ لکھوا سکے اور تم یہ
 بھی کہتے ہو کہ ہر زمانہ میں تمہاری حکومت رہی ہے اور اسے حکام اور
 بادشاہ ایک کرتے رہے قرآن پاک کی ایک صحیح تفسیر بھی نہ لکھوا سکے نہ ہی
 تو ماری تانی ہی بخیر ہوئی ہے ایسی صحیح تمہاری کتاب کی بدنامی
 کتاب ان کا کہ باب باب اصحاب و انبیاء کے بارے میں جو ہر دور کی
 زبانی لکھا ہے کہ مباحرینے اذاریہ اور ملی تھے بازار کے کام سے انکو
 فرصت ہی نہ تھی اور انہما کہنتوں کے کام سے فارغ نہ تھے، لہذا
 انکو احادیث زیاد کرنے کا موقع اور وقت ہی نہ ملا، لہذا جو
 تم نے ان کے صحابہ بنا رکھے ہیں وہ علوم و رسالت کو منحوس ہی ذکر کیے گی
 ہے نہ ہی تم تفسیر کی کتاب لکھو، لہذا یہ ہے۔

امام احمد کی نگاہ میں کتاب الموطا مالک ایک بدعت تھی

اہل سنت کی بہت کتاب اعیان العلوم لغزائی ص۔ از استقصاء السنن
وكون احمد بن حنبل نيكو على مالك تصنيفه الموطا وبقول لا تبدع
ما لم يفعلہ الصحابة

ترجمہ: اور حضرت امام مالک کی کتاب موطا کو امام احمد ایک برائی
سمجھتا تھا۔ اور کہتا تھا کہ آپ ایسی بدعت پیدا نہ کریں جس کو صحابہ
نے نہیں کیا۔

کتاب الموطا کا مؤلف مالک ایک ناہی تھا اکل امام

علیٰ مرتضیٰ پر تنقید کے فرمان رسولؐ کی توجہ کی ہے

اہل سنت کی بہت کتاب منهاجر السنۃ ص۔ از استقصاء الانعام وقال
مالك: جعلت احصائي في الروايات لم يحن فيهما وقال
الشافعي وغیره: انه بهذا السبب قصدوا الى المديۃ فوجب مالك
توجیہ: یعنی ابن تیمیہ ناہی نقل کرتا ہے کہ یہ مالک ناہی ایسے روایت کرنے
علیٰ ابن ابی طالب عثمان کو افضلے جانتا تھا اور کہتا تھا کہ جس کی حکومت میں
مسلمانوں میں فتنہ چلی ہوئی ہے یہاں تک اس شخص کے نہیں سمجھتا
جس کی حکومت میں یہ جنگیں نہیں ہوئیں اور امام شافعی وغیرہ نے کہا
ہے کہ اسی فتویٰ کی وجہ سے ایک ناہی والی مدنیہ نے امام مالک کی خوب
نہی کی ہے۔ لیکن مالک کو واجب القتل تھا۔

مالک نابی غائثہ اور معاویہ سے امام علیؑ کے جنگ کو غلط سمجھنا

اہل سنت کی معتبر کتاب نہاج النہج ص ۱۰۰ از استقصار الانعام

كان قتال قتلة وكان من قعدته افضل من قاتل فيه وهذا ما ذهب
مالك لعين ابن تيمية فاصح ما صحى اپنے خرافات پر نقل کرتا ہے کہ عائشہ اور
معاویہ کی بغاوت کے بعد ائمہ علی مرتضیٰ کا جنگ کرنا ایک فتنہ تھا
اور جس نے اس جنگ میں شرکت نہیں کی شرکت کرنے والے سے بہتر تھا

علماء اسلام کو بلال گنجی محدث سمیت دعوت انصاف

ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جو اس پر مبرا ہے ہمارا موقف یہ ہے کہ کتاب
الوں کھنے والا دشمن اسلام اور دشمن رسالت ہے اور دلیل یہ ہے کہ امام مالک
صاحب مول نے حضرت علیؑ پر تنقید کر کے اسی فرمان رسولؐ کی
توہین کی ہے کہ علیؑ مع الحق والحق مع علیؑ اس حدیث کی
روشنی میں مولیٰ علیؑ کا ہر فعل عین اسلام اور عین قرآن ہے
اور انجناب کے مخالفین خواہ عائشہ اور معاویہ جو یا مالک اور
ابن تیمیر ہو یہ نواصب ہیں اور خطا کار ہیں۔

مالک نے علی مرتضیٰ پر خطا کا فتویٰ لگا کر نبی پاکؐ کو اذیت دی ہے

ثبوت کتاب اہل سنت رسالہ ترجمہ مذہب شافعی مؤلف امام فخر
الدین منقول از استقصار الانعام ص ۱۰۰

القرشی و اہل اہل قرشی وغیرہ ہاں لائنہ فیہا اذیہ لوسول اللہ امام
اہل سنت فخر الدین رازی فرماتے ہیں کہ یہ کہنا کہ امام شافعی نے قرآن
مسکونین خطا کیا ہے یہ اس شافعی قرشی کے کہے تو کہنے سے اور کسی
قریشی کی تو کہنے نہ کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ احادیث گواہ ہیں
کہ ان کے میں اذیت رسول اللہ ہے۔

علماء اہل سنت کو دیانت و انصاف کی رو و نحو

ارباب انصاف حضرت امام شافعی کی ایسے المومنین علی بنے ابی طالب
کے سامنے ایک لمحے کی بھی حجت نہیں ہے مگر شافعی کو خطا کار کہنے پر
شوافع کی رگ غیرت پھڑکنی ہے۔ ہم علماء اسلام کو دیانت و انصاف کا
دستہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ شافعی جو کچھ قرشی اور ہاشمی نقاد اس کو خطا
کار کہنے سے توہمی پاک کو اذیت پہنچا رہے ہیں انہیں ابی طالب قرشی
اور ہاشمی نہ سمجھا حضرت علماء کو خطا کار کہنے سے جتنی بھی پاک کو اذیت
دینا ہے اور نبی پاک کو اذیت دینے والا حکم خدا کی لعنت ہے
پس مسدوم سوا کہ کتاب المول سبکتے والا حضرت علی کو خطا کار کہنے والا
نبی کریم کو اذیت دینے والا ہے اور لعنتی بھی ہے لہذا مول کی ایک لکھا بھی
نہیں

مالک صاحب موطا کی علماء نے خوب نکتہ کیا ہے

ثبوت کتاب اہل سنت تہذیب الکمال من منقول از مستفاد

قال المصنف ابو یوسف خطیب قد ذکر بعض العمار المصنف

مالک کا عادیہ صحابہ سے اہل العلم فی زمانہ بالاطلاق
سانہ فی قوم معرونین بالعبادۃ والثقة۔

توجیہ: بقول امام اہل سنت ابو یوسف غلیب کے بعض علماء نے مالک
صاحب موطا کی اس لئے خوب مذمت کی کہ مالک نے کچھ دیانت
دار لوگوں کے بارے زبان دراز کی تھی۔

اوس کتاب اہل سنت تذکرہ خواص الامۃ ذکر وفات حضرت فاطمہ
بنت رسول اللہ علیہا السلام ہے کہ ابو یوسف محمد بن اسماعیل بنیہ
نے مالک کا کتاب میں پر تنقید فرمائی تھی اور مالک نے اس کے لئے
ابن اسماعیل کے بارے زبان دراز کیا تھا۔

امام شافعی کی گواہی کہ صاحب موطا مالک دیانت تھا

ثبوت کتاب اہل سنت رسالہ ترجمہ مذہب مالک شافعی مؤلف محمد بن
رازی مشہور از استقصار الافہام

ان مالک اذا احتاج الى التمسك بقول عمره وكونه اذا
لعمريك تبرا اليه توكة فهد ان مع من مالک اورى ذلك
للعناخي رواية وفي رواية المصنف

توجیہ: امام شافعی فرماتے ہیں کہ صاحب موطا امام مالک کی روایت سے
بالیسی تھی جب انکو عکبر کے قول کی ضرورت ہوتی تھی تو عکبر کو ذکر کرتے
تھے اور عدم ضرورت کے وقت اسکو ترک کرتے تھے اور مالک کی
طرف اگر نسبت درست ہے تو یہ بات مالک کی اپنی

روایت اور روایات میں بہت بڑا عیب ہے اور جب مالک کا یہ
وال تھا تو امام شافعی کس طرح اس کی روایات کو لے سکتے تھے اور ان کے
بارے میں بات کس طرح کر سکتے تھے کہ جب اماموں کا ذکر آئے
تو امام مالک ایک ستارہ ہے۔

امام احمد نے صاحب موطا کے فتویٰ کو چھونک کر لیا

کتاب اہل سنت رسالہ ترجمہ مذہب شافعی از استغفار دہلوی
مسئلہ اقصیٰ بنی خیل عن مالک فقال حدیث صحیح راوی ضعیف
تبعہ کسی نے امام احمد سے پوچھا کہ امام مالک کیسے آدمی تھے انہوں
نے فرمایا مالک کا روایت صحیح ہے اور فتویٰ ضعیف ہے۔

حنفیوں نے صاحب موطا امام مالک پر لعنت فرمائی ہے

اہل سنت کی جیسے کتاب فتاویٰ مولانا عبدالحی مدظلہ العالی ب تقلید

بان الناس فی فقہ حیل ، علی فقہ الاسام الجہنیفہ

فلسفۃ ربنا اعداد دہل ، علی من رد قول الجہنیفہ

علم فقہ میں لوگ ابوحنیفہ کے مخالف ہیں اور ریت کے ذرات کے برابر
اس شخص پر لعنت جو ابوحنیفہ کے فرمان کو ٹھکرائے۔

نوٹ : ارباب انصاف احناف کی اس لعنت کے دائرہ میں امام مالک
صاحب موطا سر فہرست ہے کیونکہ کتب فقہ گواہ ہیں کہ مالک نے ابوحنیفہ
کی مخالفت کی تمام حدیں توڑ دیں۔

مالک صاحب موطا آخر میں ترک جوہر کے کافر ہو گیا تھا

ثبوت کتاب الی سنت المعارف ص ۱۰۱۱

۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب اعیان العلوم ص ۱۰۱۱

۲۔ اہل سنت کی بہت کتاب تاریخ ابن خلدون ص ۱۰۱۱

المعارف | فلم یکن یشہد الصلوات فی المسجد ولا الجمعة ولا یاتی
کی عبادۃ | لہذا یغنیہ ولا یغنیہ لہ حقاً۔

امام مالک آخر میں نسا زناہات ادا نہیں کرتے تھے اور نہ زہد
میں عام نہیں مہرتے تھے اور نہ ہی کسی کی فوجی میں تعزیت کرتے تھے
اور نہ ہی کسی کا کوئی حق ادا کرتے تھے۔

مالک صاحب موطا۔ امام جعفر صادق سے روایت نہیں کرتے تھے

ثبوت کتاب الی سنت میزان الاعتدال ص ۱۰۲۹

دم بعد مالک عن جعفر حقی ظہر امیر نبی العیاس قال مصعب بن عمیر
کان مالک لا یروی عن جعفر حقی لقیضہ فی احد امام مالک ناہی
خاندانے نبوت کے امام جعفر صادق سے نبو عباس کے حکومت کے
ظہر تک روایت نہیں کرتے تھے اور مصعب بن عبد اللہ کہتا ہے
کہ حکومت نبو عباس کے بعد مالک امام جعفر صادق کے ساتھ دوسرا راوی ملکہ
ان سے روایت کرتے تھے۔

نوٹ: امام مالک امام جعفر صادق سے یا نبو امیر سے ملتے اور تفریق کرتے ہوئے
روایات نہیں کرتے اسکا مطلب یہ ہوا کہ سنہوں کا امام مالک فقہ امام جعفر صادق

کو چھپاتا تھا اور اگر بعض کی وجہ سے روایت نہیں کرنا تھا تو یہ کہنا بھی تھا۔

امام مالک نے موطا میں مس ذکر کی روایت عورت سے نقل

کر کے شرم حیا کا جن ازہ نکال دیا ہے

ثبوت اہل سنت کی معتبر کتاب موطا مالک سے قال جریر ان اباہی بنی بصرۃ
بنی صنفان انہما سمعت رسول اللہ یقول اذا مس احدکم ذکرہ فلیتوضأ
مروان کہتا ہے کہ مجھے ایک عورت بصرہ نامی نے بتایا کہ اس نے نبی پاک
سے سنا ہے کہ جو مرد تم میں سے اپنے الرتائل کو ہاتھ لگائے تو اسکو دوبارہ
وضو کرنا چاہیئے۔

نوٹ کتاب اہل سنت ارکان الربو میں علامہ عبد الصلی نے امام مالک کی اس
بے بیانی پر خوب احتجاج کیا ہے کہ نبی کریم نے یہ مسئلہ ایک عورت
کو بتایا جب کو اس مسئلہ کی ضرورت ہی نہ تھی اور مروان نے اسکا راہی
ہے جو پہلے درجہ کا بے ایمان تھا اور قال عثمان اور علیہ السلام تھا۔

مالک نے تحریم متبرہ کی روایت حضرت علیؑ کے رکے کے جھولولا سے

ثبوت کتاب اہل سنت موطا میں مس لکھا ہے۔

کہنے علی بن ابی طالب ان ابیہی عنی عن متبرہ ان ولیم خیر کہ حضرت علیؑ نے
روایت کیا ہے کہ نبی پاک نے روز خیر عنہ تو اسے سے متبرہ کرنا منع کیا تھا
نوٹ اس روایت کو علامہ اہل سنت نے جھٹلایا ہے تفسیر کبیرۃ ترمذی امام فخر الدین نے
لکھا ہے کہ حضرت علیؑ فرماتے کہ اگر عمر متبرہ نہ لگتا تو بھرنادہی کرنا جو ختمی ہوتا۔

فتویٰ نے فقہ اہل سنت کو خوب رسوا کیا ہے

ثبوت ملاقط

- <http://fb.com/ranajabirabbas>

۹۔ اہل سنت کی بہتر کتاب علیہ شرح ہدایہ

مؤلف امام اہل سنت شیخ المصنف الدینی

۱۰۔ اہل سنت کی بہتر کتاب فتاویٰ تاجدار عالمیہ

فتاویٰ تاجدار | لا یقعہ الذکا ح بلفظ المتعہ وهو بالطلۃ

کی عبادۃ | عندنا لا یقعہ الذکا ح بلفظ المتعہ وهو بالطلۃ

توجیہ :- لفظ متعہ کے ساتھ کہہ نہیں جوتا اور جہ متعہ ہم سنیں

کے نزدیک باطل ہے اور اسے سکا بن دیا کہ بن مال اور مالک نے اقلات

عہد ایہ | و الذکا ح المتعہ وقال مالک ابو جابر لانہ کان

کی عبادۃ | مباح فی الی ان یظہر فاستخ

تجہ :- اور ذکا ح متعہ اس کے ہے اور امام اہل سنت حضرت مالک

نہایت سے کہ متعہ ہاڑ ہے کیونکہ وہ مباح تھا جب تک اسکا فاسخ نہ ہو

و ثابت نہ ہو اسکا اجابت یا نہی

مہیط کا | ذکا ح المتعہ باطل عندنا جب تک کہ مالک بن

عبادۃ | اس وقت ہوتا تھا کہ ابن عباس ، ذکا ح متعہ باطل ہے

ہاڑ سے نزدیک اور امام مالک بن خاسم اور ابن عباس کے نزدیک ہاڑ ہے

کذا الرقاق | و یبطل ذکا ح المتعہ وقال مالک وهو مباح

کی عبادت | متعہ باللسان ہے اور امام مالک کہتا ہے کہ متعہ ہاڑ ہے ۔

عنا ید شرح | ملخص و ذکا ح المتعہ باطل وقال مالک وهو مباح

ہدایہ کی عبادۃ | وهو الظاہ من قول ابن عباس ۔ اخذک

ذکا ح متعہ باطل ہے اور امام مالک اور ابن عباس کے نزدیک ہاڑ

ہے اور اگر کوئی یہ کہہ کہ امام مالک نے موطا بحیث حررت پر حدیث ۔

نقل کے کیے تو اس کا جواب یہ ہے کہ میں یہودی حدیث یا یوں واجب
العملیہ لہذا ان یكون عندنا ما يعارضه او تنجح عليه كونه اقل
حدیث شہد واجب نہیں کہ وہ اسکو واجب العمل ہی سمجھے ممکن ہے کہ کوئی دوسری
حدیث اس کے معارض ہو یا اسکو ترجیح ہو

علم اہل سنت کو دعوت فکر اور زنا کی جلالت انکی فقہ میں

برادران اہل سنت نے شرم اور انصاف کی تمام حدیں اس مسئلہ میں
اٹھوڑیں لیں اور جسے غفلات وہ اس مسئلہ میں شیعوں مسلمانوں کے خلاف
بنا سکے تیرے انہوں نے بیان کیے ہیں اور ہم اپنے ان سنی بھائیوں کو
ریاست و انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ امام مالک بن انس
جسے اہل سنت کی فقہ کا ایک امام ہے وہ اہل سنت اپنی فقہ کی کتابوں
میں قدم قدم پر اسکے فتوے کو بیان کرتے ہیں اور جواز متہ میں اسکے فتوے
کو ہم نے ۱۰ جلد کتب اہل سنت سے ثابت کیا ہے پس اگر متہ زنا
ہے تو علماء اہل شرم سے ڈوب ساریں گے کہ اپنی ۱۰ جلدوں کی بولی
جواز زنا کا فتویٰ اپنے ام سے نقل کر کے اپنے گھنے فقہ کا منہ زہ
نکال دیا ہے۔ اور یہ بھی فسوس کی بات ہے کہ اہل سنت کا امام
مالک اپنے مطامیر حدیث حرمہ شہر کی تحریر کرنا ہے اور فتوے
جواز متہ کا دیتا ہے یا تو اسکی تحریر کہ وہ حدیث جھوٹی ہے اور یا اسکا
فتویٰ جھوٹا ہے اور اس دلال سے نکلنے کی خاطر سنی بھائی لاکھ
تاویلات کرتے ہوئے یہ بیچارے ہمارے

صحیح بخاری میں دو سو دس حدیثیں ضعیف کیسے

منقول از اساتذہ بارالاعمال ص ۸۶۸ کتاب اہل سنت از آلہ الغیور
 میں لکھا ہے کہ از امدی نقل میکند کہ او در سند خود آمدنی امام اہل سنت
 سے منقول ہے کہ اس نے اپنے سند میں لکھا ہے کہ حدیث قرطاس
 ہے اس میں ہے اور مشائخ حدیث سے نقل کیا گیا ہے کہ صحیح
 مسلم اور صحیح بخاری میں دو سو دس حدیثیں ضعیف ہیں ۸۰ اسی
 حدیثیں بخاری میں ہیں اور ایک سو مسلم میں۔ اور میں دونوں میں سے
 نوٹ۔ یہ بیان حدیث قرطاس میں ہے اور جوٹ مذکور
 میں لکھا ہے در محبت بعض روایات صحیح بخاری کلام است اور
 اسی طرح در بعض روایات صحیح مسلم

صحیح بخاری کے بارے میں شاہ سلامت اللہ کی خرافات

منقول از استقصاء بار سالہ ثلثین فی بشرات البیہ الا میں سے منقول
 وہاں لکھا ہے نقلاً عن اولیٰ العلماء اھل حدیثی الخلفاء صحیح بخاری سے منقول
 کہ ایک بزرگ شیخ عبد المعطی التوسی نے نبی کریم کی قبر شریف کی زیارت
 کی اور قبر مقدس کے سامنے کھڑے ہو کر عرض کی کہ جو کچھ بخاری نے آپ سے روایت
 کیا ہے وہ صحیح ہے فرمایا ہاں صحیح ہے میں نے پھر عرض کی کیا میں اس کو
 روایت کر سکتا ہوں فرمایا ہاں تو روایت کر سکتا ہے اور کتاب
 ہمارے اصول میں لکھا ہے کہ ۹۰ ہزار شخص نے امام بخاری سے بلا واسطہ
 اس صحیح کو سنا ہے۔

نوٹ اور باب انصاف علماء اہل سنت کے خرافات کا آپ اندازہ رکھیں
کوئی کتاب ہے کہ صحیحین میں دو سو دس حدیثیں جھوٹ ہیں اور کوئی کتاب
ہے کہ نبی کریم نے اسکی تمام احادیث کا شیخ غفر اللہ عنہ کو ایازہ
دیا تھا۔

البوزرغہ والیوہام رازیان نے اسماعیل بخاری کو مخبرم قرار دیا ہے

- ۱۔ اہل سنت کی بہت کتب لطائف شامیر سے۔ از استقصار
۲۔ اہل سنت کی بہت کتب فیض القدر لہناوی سے۔ ذکر بخاری۔
۳۔ اہل سنت کی بہت کتب میزان الاعتدال سے۔ از استقصار
بکائی نے لطائف میں اہل حق و حق ایسے سے نقل کیا ہے کہ ترک
الہ وزرعہ والہو عالم من اہل مسیحیہ لایستلزم ابن اسماعیل بخاری کو
الہ وزرعہ رازی اور الہو عالم رازی سے مجروح قرار دے کہ ترک کیا ہے
افضل القدر میں لکھا ہے ترک لاجلہما الہ وریاں کو ابن اسماعیل بخاری
کو رازیانے نے ترک کیا ہے اور فیہ الشیخ الہ وریاں سے
لکھا ہے کہ متنع الہ وزرعہ والہو عالم نے السورایۃ عنہ قلیندہ
محمد کریم مدین اسماعیل بخاری کو الہ وزرعہ اور عالم نے ترک
کر دیا ہے۔

نوٹ ارباب انصاف اس رہ میں پڑی کتابوں کے پڑھنے کو لوگوں میں شوق
 بنیں رہا اہل حق اپنے شیعوں مناظریں کو تاکید کرتا ہو کہ وہ تفصیلات کے معلوم
 کرنے کی خاطر یہ کتاب استقصاء الانعام کی طرف رجوع کریں علامہ سید حامد حسین
 نے مذکورہ کتاب کچھ کرنامہ بیب کے نام پر اس میں آخری میخ چھک دی ہے

محمد بن یحییٰ ذہبی نے امام بخاری کو صاحب بدعت قرار دیا ہے

- ۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب لطائف شافعیہ — اذا استفاد
 - ۲۔ اہل سنت کی بہت کتاب مقدمہ فخر ابی ہریرہ
- دونوں کتابوں میں لکھا ہے کہ محمد بن یحییٰ نے امام محمد بن اسماعیل بخاری پر بدعتی ہونے فتویٰ لکھا تھا اور اس کے درمیان لوگوں کو آنے سے منع کیا تھا پچھ نہیں رحیلہ تے کر دی اسے میلہ میلہ۔

علامہ ابن حجر نے بخاری کو دشمن اہل بیت رسالت قرار دیا ہے

- ۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب شرح اسماؤ النبی — اذا استفاد
- قال فی ذوالنہی عن علامہ ابن حجر ذوالنہی عن فرما ہے
یہ کہ حدیث بریوہ کو بخاری نے دم پریدہ نقل کیا ہے اور علی کے فضا کے
یہ کہ حدیث کو دم پریدہ نقل کیا ہے امام بخاری کی عادت ہے وما
ذالک الا لسوء دایہ فی التکلیف ہذا السبیل اور
بخاری کی یہ بری عادت فضا کے علی کے بیان سے انحراف کی وجہ سے ہے
اسی شرح اسماؤ النبی میں ابن حجر دوسری جگہ فرماتے ہیں
وقطعه البشاری واستقطب علی عادتہ کما توی وعدہما
غیب علیہ فی تصنیف علی ماجری ولا سیما استقاطہ لکون علی
اور حضرت علی کے ذکر کو اپنی عادت مطابق اپنی تصانیف میں : امام بخاری
نے گرا دیا ہے اور یہ بات بخاری کا غیب شمار کیا گیا ہے نوٹ ظاہر
علامہ ابن حجر نے امام بخاری کی خوب مٹی پلید کی ہے ۔

فرزند نبی امام جعفر صادق کی عظمت میں شک کر کے امام

بخاری نے نابھي اور متعصب اور بے ایمان ہو گئے ہیں

۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب منہاج السنۃ سے استفادہ

۲۔ اہل سنت کی بہت کتاب کاشف ذہلی سے استفادہ

۳۔ اہل سنت کی بہت کتاب تہذیب التہذیب سے ذکر جعفر

۴۔ اہل سنت کی بہت کتاب میزان الاعتدال سے ذکر جعفر

۵۔ اہل سنت کی بہت کتاب مفتی نذہبی سے استفادہ

ابن کثیر نے نابھي منہاج سے کتاب ہے وبالجملة فهو لا من الامامة

الادوية ليس منہم من الامامة جعفر من قواعد الفقہ

اور سینوں کے چار امام ایسے ان کیسے کسی نے بھی امام جعفر صادق

سے ظلم فقر کے قالونے نہیں کیے وقد استتاب البخاری فی

بعض حدیث لما بلغہ عن یحیی بن سعید القطان کلام فہم

موجود ہے ومنتہی ان سکوت حفظہ للحدیث حفظ من یحیی بہم

البخاری امام بخاری نے فرزند نبی امام جعفر صادق کی حدیث میں شک کیا

ہے کیونکہ بخاری کو اقطان کی طرف سے امام پاک کے بارے ایک کلام پہنچا تھا

اگر یہ بخاری نے امام پاک پر اعتماد نہیں کیا تھا اور ان سے حدیث نہیں

لی نہ تھی۔

اور معاذ اللہ امام پاک کا حفظ حدیث ان لوگوں کی طرح نہیں تھا کہ جسے

سے امام بخاری حدیث لینا تھا ختم کلام شریعت ابن کثیر کا

۱۰ اور علامہ محمد بن محمد بن یوسف المعروف ابی الخضر نے
اسی سنی المطالب میں لکھا ہے کہ امام احمد نے اس حدیث کو ۱۵۷
زبانوں میں نقل کیا ہے اور ابن عقیلہ نے سوطی سے اور ابن مناصف
نے ۲ طریقوں سے نقل کیا اور خاتم المحدثین محمد بن جریر الشافعی نے اس کو
ایک الگ رسالہ میں ذکر کیا ہے اور اثبت فیما تواتر فی الحدیث من
سبعین طریقاً ونبی منکر الی بلہی والعصیۃ اس رسالہ میں جریر
نے حدیث غدر کے تواتر کو ستر طریقوں سے ثابت کیا ہے اور اس
حدیث کی صحت اور تواتر سے انکار کرنے والوں کو باطل ہے اور مستعجب
قرار دے۔

نویسٹا ابن تیمیہ کی بجائے اس کا جواب شاہ عبد العزیز کے تحریر شدہ مسودے میں
 طرح موجود ہے کہ نولہرستان لعلات النعمان کے کہ امام اعظم
 صاحب فرماتے ہیں کہ اگر وہ درود سال نہ پڑھتے جن میں میں نے امام
 جعفر صادق سے فیض حاصل کیا ہے تو میں ہلک ہو جاتا۔ اس کے کلام سے
 معلوم ہوتا ہے کہ امام اعظم نے فرزند نبیؐ امام جعفر صادق سے تو اہل علم فرمائیے
 پس اور اپنے قیام جھوٹ بکاتا ہے۔

نوٹ کاشف ذہنی اور تہذیب الجہذیب میں بھی اسی طرح لکھا ہے
 والقطان وقال فی النعمان منہ ثجا کہ قطان بخاری کا استاد کہتا
 ہے کہ امام جعفر صادق کے بارے میں میرے دل میں کچھ شک ہے اور
 میزان الاعتدال اور منہج میں اس کا طرح لکھا ہے کہ قال القطان عجائب
 الی منہ کہ ایک مبالغہ آمیز شخص نے امام جعفر صادق کے
 زیادہ محبوب ہے۔

بخاری اور اس کا استاد قطان دونوں گستاخ ابلیس تھے

ارباب انصاف ہماری وہ بے ایمان شخص ہے جس نے اپنی نام کی
 صحیحی عمر بن حطان اور حریز بن عثمان اور مردانے جیسے شیطانوں
 کی حدیث لکھی ہے اور اگر نہیں لکھی تو فرزند نبیؐ امام جعفر صادق سے
 حدیث نہیں لی، اور بخاری نے اپنے اس روایتی خاندان نبوت کی
 تو ان اہل تفسیر کی ہے اور ال رسولؐ کی توحید کرنے والا ہے اس لئے
 ہے دینے اور بد مذہب ہے اور بخاری اس کے طرح مقاب

عظمت رسالت اور انکی توہین کرنے والے ایمان و ملت ہے

- ۱۔ اہل سنت کی بہت کتب معرکہ الا راہ اور مؤلف شہداء سلامت اللہ
 - ۲۔ اہل سنت کی بہت کتب مواقع م۔ بیان تعبیات م نظر الکاہلی
 - ۳۔ اہل سنت کی بہت کتب ایضاً لطافۃ المقال م۔ فاضل رفیع
 - ۴۔ اہل سنت کی بہت کتب مناقب السادات م۔ شہاب الدین بن عمر
 - ۵۔ اہل سنت کی بہت کتب تحفۃ شناعشیر م۔ محدث شاہ ولی
- معرکہ الا راہ | اختلاف و اسامی ادب نسبت باہل سنت
کی عبادت | عالیہ کفر و کجست و کمالیہ فخران
- ال رسول کی شان سے بے ادبی کفر مریم اور زیادہ خراب ہے
نوٹ امام بخاری نے امام جعفر صادق کی شان کی انتخاب پر بے اعتدالی
کا اظہار کر کے گناہ کی ہے اور بقول شان سلامت اللہ بخاری کا فرسوں کا
مواقع | من امن بعصہ ولم یؤمن بآل علی بیہ فیسق
کی عبادت | جو کہ پر ایمان لائے اور انتخاب کی آل پر ایمان نہ لائے
وہ مومن نہیں نوٹ حضرت علی کی شان میں بھی امام بخاری مومن نہیں ہے
لطافۃ المقال | مرکب ہے ادبی پائیں قوم خطبہ طے تجز ال شریر فاضل
کی عبادت | رشید کہتا ہے کہ آل نبی کے بارے میں جو بے ادبی کرے
علامہ کے اسکا تغزیر و تحزیر کا حکم لگایا ہے۔
- مناقب السادات | ملک احمد لاہورین عمر دولت آبادی نے نقل کیا
کی عبادت | ہے کہ لوی کو احسان کی دے لوی کہنا کفر ہے
اور آل نبی کو ازیت دینا انکی توہین کرنا کفر ہے۔

تھیں۔ اہل تشیعہ | باب ۱۰ بیعت امامت میں حدیث ثقلین اور حدیث
کی عبادت | سنیوں کو گھنے کے بعد محدث و طوی فرما رہے ہیں کہ نجات
اور ہدایت مرہوط ہے ال محمد کی اتباع کے ساتھ اور جو ال محمد کی پیروی
نہ کرے گا وہ ہلاک ہوگا اور ال نبی کی پیروی خدا کے فضل سے اہل سنت
کو حاصل ہے انتہی۔

نوٹ امام جعفر صادق کی صداقت میں شک کر کے ابن اسماعیل بخاری نے
نبی کریم کے فرمان حدیث ثقلین اور حدیث سفینہ کی مخالفت کی ہے اور
امام جعفر صادق کی امامیت کو شک کوک بیچ کر بخاری نے انتخاب کی
پیروی نہیں کی اور پیروی بخاری صاحب کے ہے ایمان ہونے کا ٹھوس
ثبوت ہے خلاصہ الکلام ابن اسماعیل بخاری اور اس کا استاد یحییٰ بن سعید القطان
دونوں ال رسول سے منحرف تھے اور کتاخ اہل بیت رسول تھے۔
کتاب اہل سنت تہذیب الکمال میں لکھا ہے کہ امام جعفر صادق
سے خلق کثیر نے روایت کی ہے مثلاً اے بیٹے مومن! جہنم نے اور
شجر اور سفیان اور مالک نے اور امام شافعی نے اور ابن
معلین نے اور ابو حاتم نے انکی توثیق کی ہے اور ابو حنیفہ امام
اعظم کہتا ہے کہ میں نے حضرت جعفر صادق سے بڑا فخر نہیں سیکھا
ارباب انصاف خاندان نبوت کے کہ جیلہ القدر بزرگ کی توبین
کر کے بخاری نے اپنے اچھے منافق اور کافر ہی ثابت کیا
ہے۔ اور اس نظر مجسوم نے اپنے نیے دور کو چھکانا بنایا۔
ہے بخاری جسے کئی کئی ال نبی کی شان میں مجھوتے رہے ہیں اور انکو اپنے
نعت کے کچھ نہ نصیب سوا از اقتصاد الامام

ابن اسماعیل بخاری نے اپنی استاد علی بن المدینی کی کتاب

چوری کر لی استاد اس غصے میں مر گیا اور بخاری اسکی موت کا سبب بنا

منقول از استقصار الافحام ص ۱۲۲ قال سے سلمہ بنے قاسم علی ما نقل
عنہ فی تاریخہ کہ بخاری کا استاد علی بن المدینی کسی سفر میں گیا
اور بخاری نے اسکے پیٹے سے کہا کہ اپنے آپ کی کتاب اعلیٰ مجھے
بخنے دینے کے لئے ہمارے پاس دے دینا اور اسناد زادہ کو سود نیا
بھی رشوت دیا اور اسناد زادہ نے سود نیا لے کر اپنی مال سے
جیلد باند کر کے کتاب اعلیٰ بخاری کو دے دی بخاری نے ایک سو
کاتب بلا کر انکو ایک ایک دینا دے دی کتاب اعلیٰ جو چھوٹی چھوٹی
سو جزو لہ جزو تھا مٹی انہی سے لکھا لی جب علی بن المدینی سفر سے واپس
آیا اور در کس شہر و ملک تو بخاری کے سوالات اور جوابات سے انکو
معلوم ہوا کہ اس نے میرے بعد میرے گھر والوں سے جیلد کر کے میری
کتاب چوری کر لی ہے فلم یزل منہ بالک و لم یلبث الا
لیس اختیارات اور اسناد اسکے بعد معلوم ہونے لگا حتی کہ مر گیا
پھر بخاری نے اسناد کی کتاب کو سامنے رکھ کر اپنی صحیح بخاری کو ترتیب
دیا اور حدیث بنزدہ گیا۔

نوٹ: ارباب النصف دیکھا آپ نے کہ یہ بخاری کتنا بد و بات تھا اپنے
استاد کے ساتھ یہی خیانت کرنے سے ازبیب سے بار

صحیح بخاری کی پندرہ جلدی روایات کا نمونہ ملاحظہ ہو

سنن از استقصار الافحام ص ۹۳۶

۱۔ نبی کریم نے جب ابو بکر سے عائشہ کا رشتہ مانگا تو ابو بکر نے کہا آپ تو میرے بھائی کی بیوی کریم نے فرمایا تو دین سے میرا بھائی ہے وہی علیؓ ملال اور عائشہ میرے لیے ملال ہے فتح ابی بکر اس حدیث کی شرح میں لکھا ہے حائل علامہ الدین مغلطای نے فیہ غمانے اس حدیث کی صحت میں نظر فرمائی ہے کیونکہ ایک تو نبی کریم نے رشتہ خود نہیں مانگا تھا بلکہ خواہ بہت پیغمبر کو روانہ کیا تھا اور دوسرے بات یہ ہے کہ ابو بکر کی غلت ان کے کریم کے ساتھ دین سے قائم ہوئی تھی اور منگنی عائشہ کی مکہ میں ہوئی تھی۔

۲۔ از استقصار ص ۹۳۲ بخاری نے اپنی صحیح میں لکھا ہے کہ حضرت البرہم قیامت کے دن اپنے کافر باپ کی شفاعت دیتے گے اور اللہ پاک سے جہال کہہ گئے : اور فتح ابی بکر نے ابن عمرؓ سے فرمایا ہے ہذا حدیث فی صحت نظر کر اس حدیث کے صحیح ہونے میں نظر ہے۔

۳۔ از استقصار ص ۹۳۸ بخاری نے اپنی صحیح میں لکھا ہے کہ نبی کریم نے ایک منافق کا جنازہ پڑھنے کا ارادہ کیا اور اس سے عہد نبی کریم سے الجھ پڑے اور نبی کریم نے فرمایا کہ اللہ پاک نے فرمایا ہے کہ ستر بار بھی تم استغفار کرو تو خدا اسنا فقیہ کو نہیں بخنتے گا

نبی کریم نے کہا میں تیرا بے زیادہ کر دے گا۔ امام اہل سنت غزالی نے متحولین اس حدیث کی صحت سے انکار کیا ہے اور شارح قطب نے بھی اور فتح بخاری سے شارح عثمانی نے کئی علماء اہل سنت سے اس حدیث کی صحت سے انکار نقل کیا ہے۔

۴۔ از استقصاء ص ۹۳۹ بخاری نے اپنی صحیح میں لکھا ہے کہ ابراہیم نبی نے صرف تینے جھوٹے ہوسے حقے اور امام رازی نے اسے حدیث کی صحت سے انکار فرمایا ہے۔

۵۔ از استقصاء ص ۹۴۰ بخاری نے اپنی صحیح میں یہ حدیث لکھی ہے کہ ایک نبی کو ایک چوٹی سے کھٹا تھا اس نے پوری نسل کی کالونی کو بلا دینے کا حکم دے دیا اور حدیث سفید جھوٹ ہے۔

۶۔ از استقصاء ص ۹۴۲ بخاری نے اپنی صحیح میں لکھا ہے کہ نبی کریم نے حضرت علیؑ کو مسند تہجد کے لئے بیٹھایا تھا اور حضرت علیؑ نے کہا کہ میں سوئے فرزند مسند کے اور کھڑے بیٹھتا ہوں۔ امام الاولیاء پر بخاری کا یہ سفید جھوٹ ہے۔

۷۔ از استقصاء ص ۹۴۲ بخاری نے اپنی صحیح میں لکھا ہے کہ حضرت علیؑ نے حضرت ابو جہلؓ کا رشتہ مانگا اور نبی کریمؐ ناراض ہو گئے۔ فتح بخاری سے اس کی صحت سے بھی انکار کیا گیا ہے نوٹ۔

۸۔ باب النصف بخاری کی تمام احادیث کو خود سے پڑھیں اور نو برتوہ کریں انبیاء و اولیاء را در نقل را در امہات المؤمنین سے بہت بہت نکالنا باندھے گئے ہیں۔

نئی علماء کی گواہی کہ کتاب صحیح مسلم بدعت

کی بیڑھی ہے اور اس میں کی جھوٹ سکے پرے

ثبوت لاطلم ہو۔

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرجال مؤلف ملا علی قاری، منقول از انتقاء

الانجام ص ۹۸۳

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الجواهر المفید فی طبقات الخلفاء منقول از انتقاء
الانجام ص ۱۰۱ مؤلف علامہ عبدالحق دہلوی

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الامتاع فی احکام السامع مؤلف جعفر بن
ثعلب بن جعفر۔ از انتقاء ص ۱۹۹

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب ص ۱۰۱ مؤلف ابن حجر عسقلانی

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۱۰۱ مؤلف ابن حجر عسقلانی

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب زاد المعاد فی ہدی خیر البیاد ص ۱۰۱

۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب منہاج السنۃ ص ۱۰۱ مؤلف ابن تیمیہ

النبیال کی | وقد قال المحافظان مسلما لما وضع کتابہ الصمیم رحمہ

عبارۃ | علی ابی ذرعہ فانکر علیہ و تغلیظ وقال

صحتہ الصمیم و جعلتہ مسلما لا ھل البدع و غیاب ہم

تخصیصہ، ملا علی قاری فرماتے ہیں کہ امام مسلم بن الحجاج نے جب اپنی کتاب صحیح مسلم تالیف

فرمائی تو اسکا امام اہل سنت ابو ذر عہ کی خدمت میں پیش کیا ابو ذر عہ اس کتاب

کو دیکھ کر غصہ میں آگیا اور سخت نفرت کا اظہار کیا۔

اور فرمایا کرتے تھے اس کتاب کا نام صحیح رکھا ہے اور حاکم کو تو نے اس
کتاب کو اہل بدعت کے لئے طے کر دیا ہے۔

طہات صفیہ | عبد القادر بن محمد بن نصر اللہ ابو القادر القرطبی نے بھی لکھا
کہ عبادت | ہے کہ جب مسلم نے اپنی صحیح کو ابو زرہ کے خدمت
کے لئے فرمایا تو انہوں نے کہا سمیرا الصمیم فبعلت سلا لیل الیدم کو تو
نے اس کا نام صحیح رکھا ہے اور اس کو اہل بدعت کے لئے سمیرا صمت بنایا ہے
الامنا عمر کی | جعفر بن علی بن ابی الفضل اوغوی نے لکھا ہے

عبادۃ | دکان ابو ذریعہ یذم وضع کتاب مسلم و یقول کیف
تسمیة الصحیح و فیہ فلال و فلال فذلک جماعۃ کہ محدث ابو ذریعہ
مسلم بن حجاج کے کتاب لکھنے کی مذمت کرتا تھا اور کہتا تھا کہ اس طرح
اس کا نام تم صحیح جو نیز کہ ہے جس کے اس کی فلال فلال بھولے راوی سے
میں ان اور مذہب | احمد بن عیسیٰ مصری کے حالات میں لکھا ہے
کہ عبادت | قتال سعید ابو ذریعہ شہدات ابانہ ذکوہ
صحیح مسلم فقال حوالہ ادا و انتقد قبل اوانہ

سعید بر ذی کہتا ہے کہ میں ابو زرہ کے پاس موجود تھا کہ صحیح مسلم
کا ذکر ہوا انہوں نے فرمایا کہ یہ لوگ وقت سے پہلے ظالم بننے کا شوق رکھتے
ہے اس لئے کہ اسلام والا احمد بن عیسیٰ سے روایت کرتا ہے اور اہل مصر اس کو جو
کھتے ہیں ان حوالہ جات کے بعد مسلم کی کتاب کو صحیح کہا۔ صحیح
کا ان سے۔

نئی محدثین کی تحقیق کو صحیح مسلم میں لکھی غلط حدیثیں یکسر

مسلم کا اقتدار ۹۸۶ میں منقول ہے کہ مسلم نے امام ابیہاں ابوہلال پہلا جھوٹ | درخول فی السنہ کی حدیثیں نقل کر کے اپنی آخرت پر باد کی ہے اور اپنی صحیح کو پر باد کیا ہے۔ کیونکہ تذکرہ خواص میں الامم میں سے بطل بنے جوڑی حنفی نے نقل کیا ہے کہ ولادت ابوہلال پر نبی کریم نے آنکھیں فرمائی، متعاذ باللہ رحمہ اللہ اور جناب عباس نے پڑھا تو جولوہ نقالہ ای و اللہ اعلمی لا جولوہ کیا آپ انکی نجات کی امید رکھتے ہیں فرمایا ال ایسہ عطا ہو، اور ابوہلال کے لئے نبی کریم نے جذبات اللہ خفیہ و کے الفاظ بھی فرماتے تھے، نیز امام ابیہاں انتہا الالدین محدث نے اپنی کتاب روضۃ الاحباب میں نقل کیا ہے کہ صاحب جامع الامم لکھتے ہیں کہ اہل بیت رسول فرماتے ہیں کہ ابوہلال صاحب ایمان تھے، ”تذکرہ میں جو حدیث درج ہے وہ اس شخص پر ولادت کرتے ہیں جس طرح موافقہ محرقہ میں ابنے حجر مکی نے لکھا ہے کہ یہ حدیث حضرت حسن کی شان میں لعلی اللہ ان یسلم بہ بین فضیلت امر بمحنتی پر ولادت کرتے ہیں اور غلامت مساویہ درست ہے لعل تربی اور امید کے لئے آتا ہے۔

نوٹ: ہمارے مسلمان نے امام ابیہاں ابوہلال کی جھوٹی احادیث نقل کر کے اپنے منہ پر عدت کی سی سی ٹی ہے اور اپنی صحیحین کو ہوا کی ہے اور اپنے روایتی موقوفے کا ثبوت دیا ہے اور یہ دلائل اس کے غیر متعلق لکھتے ہیں جس میں نبی کریم کے والدین کے عدم ایمان کی حدیثیں گھڑی گئی ہیں۔

مسلم ایک اور جھوٹ کہ ابو بکر کی خلافت منصوص ہے !!

استقصار الانعام ص ۹۸ میں منقول ہے مسلم نے یہ حدیث لکھی ہے کہ نبی کریم نے وقت وقات عائشہ سے کہا کہ تم اپنے اب ابو بکر کو بلاؤ تاکہ میں تم پر بکھول تاکہ کوئی تم سے نہ کرے اور یہ نہ کہہ کر میں اولیٰ ہوں اور اللہ اور مومنوں ابو بکر کے علاوہ کسی کو نہیں پسند کرتے اسے حدیث سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ابو بکر کی خلافت منصوص ہے مگر علامہ نووی نے شرح مسلم میں اور عبد العزیز نے تحفۃ میں اور ابوالسعادات ابن اثیر نے ماسم الاصول میں تصریح فرمائی ہے کہ ابو بکر کی خلافت منصوص نہیں ہے، نہ اسے تینے علاوہ کسی کو ابی میں مسلم کہہ کر وہ حدیث جھوٹی ثابت ہو گئی اور صحیح مسلم کی صحت بھی بر باد ہو گئی ہے۔

مسلم ایک اور جھوٹ کہ آذان شر کے شروع ہوئی ہے

استقصار ص ۹۹ میں منقول ہے کہ مدنیہ میں ایک دن اسلمان کہنے لگے کہ کس کی لوگوں کو جمع کرنے کے لئے یہود و نصاریٰ کی طرح کوئی نر لا بھایا جائے، اس پر عمر نے کہا کہ منادی کو دانی جائے پس آذان شروع ہوئی۔ یہ حدیث مناقض ہے حدیث ابوداؤد سے کہ آذان ایک سروانصاری کے غولاب سے شروع ہوئی تھی نوٹ احکام شرعیہ بقولہ ثناء ولی اللہ و اذلتہ انما حکمت الہی اور حکم خدا سے نازل سے ہوتے تھے اور اخیرہ وغیرہ جتنے متھو غیرہ کہے تھے یا غولابوں سے نازل سے پس سوتے۔

مسلم کا ایک اور جھوٹ کہ یا ایسا اللہ شکر ان کا پسے نازل ہوا

استفادہ ص ۹۹۳ میں منقول ہے کہ مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے کہ قرآن پاک کا یہ جز یا تبارک اللہ شریعتے نازل سے ہوا مقارنہ شام مسلم نووی نے لکھا ہے کہ یہ حدیث ضعیف ہے اللہ ولی الدین ابو زہرہ اسمعٰل بن زین الدین عبد الرحیم اعمرانی نے بھی در کتاب شرح احکام صغریٰ میں اسے ضعیف ہونے کا تقریم لکھا ہے۔

مسلم میں احادیث متناقضہ موجود کیے

استفادہ ص ۹۹۳ میں منقول ہے کہ مسلم نے اپنی صحیح میں یہ حدیث عائشہ سے نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حج الوداع میں بعد از اقامہ نماز ظہر پڑھی اور کہا ہے ہر مسلم سے اپنے عمر سے یہ حدیث بھی لیں کہ ہے کہ انجناب نے وہ نماز ظہر پڑھی اور کہا ہے کہ وہ نماز ظہر پڑھی اور یہ متفق ہے۔

فضائل ابوسفیانؓ میں مسلم کے تین جھوٹ

استفادہ ص ۹۹۳ میں منقول ہے کہ مسلم نے روایت کیا ہے کہ ابوسفیانؓ نے نبی کریم ﷺ سے کہا کہ آپ مجھے تین چیزیں عطا کریں ۱۔ میری بیٹی ام حبیبہ نہایت خوب صورت ہے آپ سے شادی کریں ۲۔ معاویہ کو کتاب دینی بنادیں ۳۔ مجھے کفارت جہاد کی اجازت دیں تو آپ نے ان کے تمام مطالبے کو مان لیا اور ان کے تین مطالبے کو عطا کر دیے۔

اہل سنت کی کتاب صحیح ترمذی بھی جھوٹ سے بھری ہوئی ہے

ثبوت کتاب اہل سنت خرم اسید البنی مس از استقصاء الاثر ۱۰۳۲
 ۱۔ اہل سنت کی بہت سے کتاب منہاج السنہ مس از استقصاء الاثر ۱۰۳۲
 وقال العلامة ابن دحية / وقد ذكرت في كتابي المسمى بالعلم
 المشهور بحديث كشيوة اور دھا ابو عیسیٰ فی کتابہ ہذا (قوم مذہب)
 عن قوم كن ابينا وحسبنا وهي موضوعة ولا يصح ان تكون منوعة
 فليوحيهم الناظر اليه فيما انتقدته عليه
 ترجمہ : علامہ ابن دحیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی کتاب علم مشہور میں بہت
 سے وہ احادیث ذکر کی ہیں کہ جو ابو عیسیٰ ترمذی نے اپنی صحیح ترمذی
 میں نقل کی ہے اور وہ جھوٹے راویوں سے اسے نقل کیے
 ہیں اور انھوں نے کہا ہے ما تامل کہ وہ موضوع ہیں اور غلط ہیں اور وہ
 مرفوع ہیں میں نے محقق کو ہماری تنقید کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

منہاج السنہ
 کی مبادیہ | والترمذی قد ذکر احادیث متعدده فی فضائل
 وفيها ما هو ضعيف بل موضوع ومع هذا لم يذكر هذا نقوه۔
 ترجمہ : بعضین ابن تیمیہ نامی کتاب ہے کہ ابو عیسیٰ ترمذی نے اب
 فضائل میں کیا عدد ضعیف بلکہ موضوع اور جھوٹی حدیثیں ذکر کی ہیں
 اور اسکے بوجہ اس نے مجھے اسے حدیث کو ذکر نہیں کیا
 نوٹ : دونوں کتب میں سے گواہ ہیں کہ ترمذی میں بہت جھوٹ

ابو عیسیٰ ترمذی کا ابو بکر کی خاطر ایک سفید جھوٹا خط

۱۔ ثبوت کتاب اہل سنت میں ان الاقتل۔ ذکر عبد الرحمن بن عذران

۲۔ اہل سنت کی جیسے کتاب السنۃ اللغات شرح مشکوٰۃ ص ۱۰۴ استفاد

۳۔ اہل سنت کی جیسے کتاب زاد المعاد لابن قیم ص ۱۰۴ استفاد

۴۔ اہل سنت کی جیسے کتاب سبل الہدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد

مؤلف محمد بن یوسف ثانی شاگرد سیوطی

۵۔ اہل سنت کی جیسے کتاب تاریخ خلیفہ

۶۔ اہل سنت کی جیسے کتاب حیل الاثر ص ۱۰۴ استفاد

تو معنی کا ترجمہ لفظ ہو کر نبی کریم نے اپنے چچا ابیطالب کے

عبادت | ساتھ سفر تجارت شام کی طرف فرمایا اور اسے سفر میں ایک

راہب سے ملاقات فرمائی راہب نے اجنباب کی بہت عزت فرمائی اور

سنت و مہاجرت کے ساتھ مشورہ دیا کہ آپ اسے سفر سے واپس تشریف

لے لیں ہاں اچھو خطر ہے ابطلاب نے اجنباب کو دیکھی کیا اور ابو بکر نے

نبی کریم کے ساتھ بلال کو روانہ کیا اور راہب نے زاد راہ دیا۔

نوٹ: امیران میں ذہبی نے لکھا ہے کہ یہ واقعہ قطب سے کہیو کہ اس وقت

ابو بکر چچا تھا اور بلال سے پیدا ہی نہیں ہو چکا تھا جس سے قیسم

نے بھی اسی طرح لکھا ہے کہ یہ واقعہ قطب سے کہیو کہ بلال تو اس وقت

بلال پیدا ہی نہیں ہو چکا تھا اور ابو بکر کے ساتھ نہیں تھا آہ

فہمیں یہ سبھی اسی طرح لکھا ہے کہ ابو بکر اس وقت دس برس کا بھی نہیں تھا

اور بلال کو اس نے تیس برس بعد میں خریدا گیا ہے

ابو بکر کی فضیلت میں ترمذی شریف میں ایک جھوٹ

اہل سنت کی معتبر کتاب ترمذی شریف میں از استقصار
عن عائشة لا یبغی القوم فیہم ابو بکر ان یومہم غایہ عالتہ
نے کہا ہے کہ ابو بکر کے بارے میں نبی کریم نے فرمایا ہے کہ جسے قوم
میں ابو بکر موجود ہو اس کے علاوہ ان میں دوسرا امامت نہ کر دے
نوٹ ابن جوزی نے اپنی کتاب الموضوعات میں لکھا ہے کہ ہذا حدیث
موضوع علی رسول اللہ ﷺ تک یہ حدیث نبی کریم پر جھوٹ بولا گیا
ہے عیسیٰ بن مہیونے بخاری کے نزدیک شواہد حدیث ہے ابھنے
مہانضے کہتا ہے کہ اسکی حدیث محض نہیں ہے۔

امیر کی فضیلت میں صحیح ترمذی میں ایک جھوٹ ملاحظہ ہو

اعمال اسلام ۲۰۲ باب ہذین بابی جملۃ الامیر بن الخطاب
عبداللہ بن عمر کہتا ہے کہ نبی کریم نے دعا مانگی تھی کہ اے خدا یا تو ابو جہل
امیر بن الخطاب کے ساتھ اسلام کو عزت بخش اور عمر زیادہ محبوب صفا نوٹ
رہا کہ وہ منتشرہ فی الہادیث المشترکہ من از استقصار ص ۲۸
میں لکھا ہے کہ مذکورہ حدیث غلط ہے اور سیرت علیہ منقول از استقصار
ص ۱۳۳ میں لکھا ہے کہ جناب عائشہ نے کہا ہے کہ مذکورہ حدیث غلط
ہے نبی کریم نے تو یوں فرمایا تھا کہ اے خدا یا تو عمر یا ابو جہل کو اسلام
کے ساتھ عزت بخش اسلام سے لوگوں کو عزت متی ہے تاکہ لوگوں سے
اسلام کو عزت متی ہے الا سلام یغزوہ لا یغتر۔

فضیلت امیر عثمانؓ کی ترمذی کا ایک جھوٹا ملاحظہ ہو

مقول از استقصاد الصحاح مست ۱۲ صاحب تحفہ اشاعہ شریعہ نے لکھا ہے کہ اتی ایمنہ اذی رسول اللہ فلم یصل علیہ وقاتلہ انہ کان ببعض عثمان فالغضہ اللہ بنی کریم کے پاس ایک جنازہ لایا گیا انجذاب نے اس پر نہ اس جنازہ نہ پڑھی اور فرمایا کہ یہ عثمانؓ کے ساتھ بغض رکھتا تھا اور خدا اسکے ساتھ بغض رکھتا تھا ٹوٹ مقول از استقصاد صحاح کتاب ال سنت الموضوعات میں ابن جوزی نے لکھا ہے کہ یہ حدیث کذاب ہے محمد بن زیاد اسکا راوی امام احمد اور دارقطنی اور دیگر کے نزدیک کذاب و نجس ہے۔

علماء ال سنت کو دعوت انصاف اور دعوت فکر

مقول از استقصاد صحاح مست ۱۰ ابن اثیر بزرگ نے اپنی کتاب جامع الاصول میں لکھا ہے من کان فی بیتہ هذا الكتاب فکان فی بیتہ بنی یتکلم کہ جس گھر میں صحیح ترمذی ہو صاحب غازیہ سمجھے کہ اس کے گھر میں نبی کریم بول رہا ہے ال سنت دوستو گستاخوں کے کا مقام ہے ایک طرف تو تم نے اپنی کتاب صحیح ترمذی کو نبی اللہ کا مقام دے دیا ہے اور پھر دوسری طرف اسکے جھوٹ اور غلطیاں بھی شمار کرنا شروع کر دیں ہیں جس کا کہ نمونہ ہم نے پیش بھی کیا ہے اگر تم میں شرم ہو تو درجہ مری جب باجمعیں خبریں کہ کے کچھ ملاں یہ کہتے ہیں کہ شیعوں کی کتاب غلامی ہیں ان کو کوئی سمجھائے کہ شیعوں کو تم ایک طرف کو تم نے کہا کہ امام ترمذیؒ کی کتاب غلامی ہے

مصنف ابی حریث بن ابی رواد بھی جھوٹی سے پر ہے

منقول از استقصار الافہام ص ۱۰۹۲ فیض الحدیث کی کتاب میں لکھا ہے کہ لما صنفہ عدلاً علی الحدیث کالمصنف کہ بعض علماء فرماتے ہیں کہ جب ابی رواد نے اپنی صحیح تالیف فرمائی تھی تو وہ ابی حریث کے نزدیک مانتا تھا۔

ابن تیمیہ کے نزدیک یہ مصنف بھی غلطیوں سے خالی نہیں ہے

ابن تیمیہ کی مکتبہ کتاب منہاج السنہ ص ۱۰۹۲ از استقصار الافہام ص ۱۰۹۲ قال: الحدیث الفہم لیس فی الیومین بل قد طعن فیہ بعض اہل الحدیث کابن عذیم وغیرہ ولکن ابی رواد اہل السنن

کافی داود والترمذی وابن ماجہ۔ ابن تیمیہ نے ابی حریث کے ذکر میں کہا کہ نبی پاک نے فرمایا ہے کہ میری امت ۱۲ فرقوں پر تقسیم ہوگی کچھ ہے اس حدیث کو صحیح قرار دے گا اور مسلم میں نہیں لکھا گیا بلکہ اس حدیث نے اس کو ماننے کی بجائے شکار بن کر مہم وغیرہ نے البتہ اہل السنن نے اس حدیث کو لکھا ہے جیسے کہ یہ حدیث سنن ابی رواد اور ترمذی اور ابی حریث میں موجود ہے۔

نوٹ: اگر کسی ایک سے ایک واحد معلوم کر کے پوری ایک کا اندازہ کرنا چاہے تو ابی حریث کی حدیث میں اس حدیث میں مذکورہ غلطی ہوگی۔

مصنف اہل حدیث سنن ابوداؤد کے چند اور جھوٹ ملاحظہ فرمائیے

۱۔ سنن ابوداؤد میں ایک نادر کا طریقہ ہے جو نبی کریم نے عباس سے بچے عبدالمطلب کو تقسیم فرمایا تھا اس کے لیے ۱۵ مرتبہ اور دوسرے دوسرے مرتبہ تسبیح اربعہ کا پڑھنا ہے۔ نوٹ اس روایت میں ایک راوی موی بن عبد العزیز ہے جس کا اپنے جوزی نے الموضعات میں ضعیف لکھا ہے۔

۲۔ سنن ابی داؤد میں ابو بکر و بکارتی کی روایت ہے کہ نبی کریم نے منگیل کے دن حجامت لے کر اپنے نکلوانے سے منع کیا ہے نوٹ ابن جوزی نے اپنی کتاب الموضعات میں لکھا ہے کہ ابو بکر و بکارتی جھوٹا ہے۔

۳۔ سنن ابی داؤد میں حدیث لکھا ہے کہ نبی کریم نے جھری سے گوشت کاٹنے کو منع کیا ہے اور فرمایا ہے کہ دانتوں سے کاٹنے نوٹ ابن جوزی نے زاد المعاد میں لکھا ہے کہ بقول امام احمد کے یہ حدیث بھی جھوٹ ہے۔

۴۔ سنن ابی داؤد میں لکھا ہے کہ تقیہ ابن امت کے ٹوکے یاں نوٹ ابن جوزی نے اس حدیث کو بھی جھوٹ قرار دیا ہے

۵۔ سنن ابی داؤد میں لکھا ہے کہ نبی کریم نے لیلۃ الکفرۃ ذوالحجہ کی رات ام سلمہ کو بھیجا اور اس نے فجر سے پہلے جمرہ کو بقتلہ مارے نوٹ ابن جوزی نے زاد المعاد میں اس حدیث کو بھی جھوٹ لکھا ہے

۶۔ سنن ابی داؤد میں لکھا ہے کہ عبد اللہ بن زید کے خواب سے اذان شروع ہوئی ہے نوٹ بیروت علیہ میں لکھا ہے کہ محمد بن حنفیہ نے اس روایت کو نقل کیا اور اسے مستحکم قرار دیا ہے۔

یہ لکھا ہے کہ اہم مسئلے بھی اس روایت کو غلط قرار دیا ہے اور خیرات
المفتین نے یہ لکھا ہے کہ اہم مسئلہ باقر نے بھی فرمایا ہے کہ آؤ اسے
غواب سے شر دے نہیں سہیں ہونگا

علماء اہل سنت کو دیانت والہ عاف کی رو دعو

پھر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے جو ثابت ملاں بجائی اپنے
اعت زور و گنج سر سے کہ اپنے پڑنے پاؤں تک زور لگا کر کہتے
ہیں کہ جنہوں کی کتابوں میں ایسی روایں ہیں جو صحیح احکام و دعوت
الہیہ کے خلاف ہیں کہ جنہوں کو تم ایک طرف رکھو وہ تو بقول ہمارے
اصول و طواغیث کے اسلام کے بہت دور ہیں اور تم جنہوں نے اسلام
کو اپنے دیکھ بڑھا ہے اپنے گھر گھر سے روپے اسلام کی
علماء اہل سنت کو زیر ہم نے دیانت داری سے اپنے اسلام کو سنا لیا
جس کی بات بول پر آپ کے اسلام کا وار و مدار ہے اپنے علماء فرماتے
ہیں کہ وہ کت ایسے جنہوں اور غلط بیانی کا پلندہ ہیں اور جسے راویا لے
حدیث نے ایک علی خیر اور دیا ہے وہ بھی جنہوں کے کہنا ہوتے
ہے نہیں دیکھتے کہ وہی اسے میل میل

اور ہندی ہوا جنہوں کی مخالفت پر زور ہے جسے ہمارے شیعوں کی مخالفت ہے
حدیث ہمارے اہل خیر اور حدیث کو بھی پڑھیں کہ جس کی کوئی گلہ نہیں ہے تم
حدیث کی مساحہ نہ کر رہی ہے اسکو امام و شہداء حدیث شریف کے سے

سنن نسائی بھی صحت کے معیار سے گری ہوئی ہے

امام اہل سنت امام نسائی بھی ایک عیب آہنی پر سے صاحب استقصاء و الافہام نے ص ۱۰۷ پر ان کے بارے میں علماء اہل سنت کی کتب سے اسٹیج پر کراست نقل کی ہے کہ اس امیر المؤمنین فی الحدیث کی چار چیزیں تھیں : اور شاہ سلامت اللہ نے اپنی کتاب معرکہ الآثار اور کتب النکاح نفیلت کثرت جامع کو ان کا معنی اور ان کے لیے باعث استہزا قرار دیا۔ ہے اور شاہ عبدالغنی نے ان کے زیادہ جسام کرنے کو ان کے لیے شرف قرار کیا ہے۔

امام نسائی صاحب بزرگان اہل سنت کی حق میں بدزبان تھے

ثبوت منقول از استقصاء الافہام ص ۱۰۷ کتاب اہل سنت کاشف امام ذہبی کے حاشیہ پر ذکر احمد بن صالح مضر بن مہدی کہ ابو حاتم نے احمد بن صالح مضر کی توثیق کی ہے مگر امام نسائی نے وصفہ بالکذب والوہم کہ انکو جھوٹ کہنے کی صفت سے متصف فرمایا ہے ، اور نسائی کی اسے بدزبانی کا امام سبکی نے خوب نوٹس لیا ہے کہ جو کچھ ابی ذؤب نے مالک کے حق میں اور ابن سیرین نے شافعی کے حق میں اور نسائی نے امام احمد بن صالح کے حق میں بجا اسے کہے ہے وہ سب جھوٹ ہے راوی میزان الاعتدال ذکر احمد بن صالح میں لکھا ہے کہ امام نسائی غیر الباطن کو احمد بن صالح نے اپنے دربار میں بیٹھنے سے روک دیا تھا کیونکہ امام نسائی نے اس کی مذمت کی ہے علامہ علاء الدین سنن نے ایک روایت میں اسے مذکور کیا ہے

صحیح نسائی کی چند غلطیاں نمونہ کے طور پر ملاحظہ ہوں

۱۔ منقول از استقواء الاقدام السنۃ ابن قیم نے زاد المعاد میں لکھا ہے فی سنن ابی داود والنسائی عن عائشة ان النبی انصر طواف یوم النحر الى الیلے وهذا الحدیث غلط بیئت خلاف المعلوم من فطحة الذی لا یشک فیہ اهل العلم بحججہ، ترجمہ: امام نسائی نے عائشہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم نے دن خود الجوزہ در نحر کوف کورات تک چلتی اور سحر فرمایا تھا اور یہ حدیث عائشہ و اشعر طویلی غلط ہے اور نبی کے جس فعل کی حجیت معلوم ہے اسکے خلاف ہے

۲۔ امام نسائی نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ فسبح بحمہ عمرہ صرف السحاب کے لئے ہے اور زاد المعاد میں ابن قیم نے اس کو بھی غلط قرار دیا ہے کیونکہ وقت مجبوری بحمہ کو عمرہ سفر میں سے تبدیل کرنا ہمیشہ کے لئے ہے اور تمام لوگوں کے لئے ہے۔

۳۔ امام نسائی نے یہ حدیث نقل کی ہے کہ نبی کریم نے مقام ذات عرق کو اہل عراق کے لئے وقفی طور میںقات مقرر فرمایا تھا اور ولی الدین نے البزوری نے شرح احکام مغربی میں لکھا ہے کہ یہ حدیث بھی صحیح درست نہیں ہے۔

نوٹ: ارباب انسان قوم مساویہ خیلے نے جو صحاح ستہ کلمے میں اس میں قدم قدم پر غلطیاں ہیں اور جس قوم کا وہمیدہ حدیث غلط ہے اس کو تو بالکل غلط مہرگی مد گنی ہوا دناں کی اور نہ جو خدا کی

سنن ابن ماجہ بھی جھوٹ کا پمیدو ہے اور نواصب کے لئے رسولی کا ہے

مستقل از اعتقاد الانعام ص ۱۰۱ ابن خلدون نے دنیا سے الگ جان کر
 ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوينی کے بارے میں لکھا ہے کہ کاش
 الہامی نے حدیث کو ابنے ماجہ حدیث سے امام حنظلہ اور عبد الحق سے
 رجال سے مشکوٰۃ میں درج کیا۔ عبد الغفر نے اس کتاب الحمد ثمرت
 میں بھی عجیب کوہ امام سنی کی شہادت کیا ہے جو اسے کہہ کر اسے سنت
 نے اپنے اس کتاب میں انہی کا بھی خوب ٹکا پمیدو کئے ہے کہ کتاب
 السنن والی باتوں میں علامہ الدین سے منہ کی نے ذکر محمد
 بن یزید بن ماجہ کے حکم سے قال الشیخ محمد بن عبد الرحمن
 انما نقول قبل کتابہ ای کتاب ابنے ماجہ پر دائرہ احادیث مشکوٰۃ غیر
 کہ سنن ابنے ماجہ کے مرتبہ کو مؤلف نے عجیب حدیث سے اس
 میں درج کر کے گھا دیا ہے۔ اور نیز اسے احمد بن محمد نے ذکر
 داد بن عبد اللہ بن محمد بنے قدم میں لکھا ہے کہ حدیث ہے کہ ایک شہر
 قزوین نے امی فتح ہوگا اور جو شخص چالیس راہیں اسے میں سے بطور
 کرے گا اسکو جنت میں ملے گا اس کے بعد لکھا ہے علیہ السلام ابنے
 ماجہ نے اذ قالہ ہذا الحدیث الموضوۃ فیہا اور ابنے ماجہ نے اپنی
 سنن میں یہ حدیث درج کر کے سنن کو عجیب وار کر دیا ہے کہ چونکہ
 یہ حدیث جھوٹی ہے۔ نوٹ اور جس مذہب کی بنیاد غلط احادیث
 پر ہوگی وہ مذہب در اسکی فتح معنی جھوٹی ہوگی فقر و لو بدیہ کی بنیاد
 صحاح سے پس فقر و لو بدیہ معنی جھوٹی ہے۔

امام احمد بن حنبل مذہبی ہے اور اسکے مذہب میں بھی ضعیف موجود ہے

منقول از اقتصاد الافہام ص ۱۰۲ ابن حجر عسقلانی کے استاد: من
والا کافر بان لیفرہ التذین بکھا ہے وقال العسقلانی وجود الضعیف
فی سند حدیث محقق بلہ قیام احادیث مرصوفۃ فی حدیثنا فی
ہذا مرآت بکتابہ کہ ضعیف حدیث کا سند میں وجود موجود ہے بلکہ کوئی
حدیث بھی اس میں موجود ہے

امام احمد بن حنبل کی امامت کا ثبوت ہے

منقول از اقتصاد الافہام ص ۱۰۲ ابن تیمیہ مہاجر السلف کے
کتاب ہے کہ حضرت امام کا مالک اور ابو یوسف کی امامت کے بعد
جس کا ایک فقرہ تھا۔ اور جو لوگ اسے خلفائے ثلاث نہیں مانتے
انہوں نے بہت اچھا کیا ہے۔ وهذا منہ صلی اللہ علیہ وسلم
یون حنبل والا وذاخی بلہ والی اللہ علی الخ اور منہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی کوئی ایسی غلطی پر ہوا مالک اور احمد بن حنبل اور ابو یوسف اور ثوری کا
کونسا ہے۔ اور امام اہل سنت شاہ عبد العزیز نے تحریر فرمایا ہے کہ
حضرت علی اپنی تمام جگہوں میں سے حق ہے پرکیر اور نمازینہ انجانب کے
میں ہیں

نہت جو امام اہل سنت ہمارے شیروں کی فکر کے بارے میں کے محققین
ان کی کوششیں فرماتے ہیں اور ان کی فکر اور کتب اور احادیث کو مورد
میں مانتے ہیں ہمارے میں کردہ حوالہ جات ان کے لیے دعوت فکر ہے

احادیث کتب شیعہ کے راوی، خشکی صداقت و سچائی کے علماء

اہل سنت نے گیت گائے ہیں

ارباب انصاف اب ہم نمونہ کے طور پر آپ کے سامنے ان راویوں کا ذکر کرتے ہیں کہ جن کے شیعہ ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے اور سنی علماء نے ان کی سچائی کی گواہی دی ہے اور ان کی احادیث کو قبول کیا ہے۔

پہلے ہے الفضل بن شاذان

فلیت وہ ہے جس کی گواہی شیعہ دیتے ہوئے اختصار کے مجتہدین ہے اس لئے ہم ان کی فہرست پیش کرتے ہیں۔

۱۔ ابان بن تغلبہ المکوفی شیعہ تھا اور اسعد بن جنبل نے ان کی توثیق کی ہے میزان اعتدال ص ۵۰ ملاحظہ ہو۔

۲۔ ابو ذہب بن زید بن عسرو الکوفی بخاری اور مسلم نے اس سے حدیث لی ہے اور ابن قتیہ نے المعارف میں ان کے شیعہ ہونے کی گواہی دی ہے ۱۷۶ المعارف ص ۲۶ ذکر رجال شیعہ۔

۳۔ احمد بن الفضل الحنفی شیعہ تھا اور ابو داؤد اور ترمذی نے اس سے حدیث لی ہے میزان ص ۱۵۰ (۴) اسماعیل بن ابان المازنی بخاری نے اس سے حدیث لی قبول سنی علماء کے شیعہ بھی تھا اور بخاری میزان ص ۲۱۲

(۵) اسماعیل بن عیسیٰ المدائنی شیعہ تھا عثمان پر تنقید کرتا تھا ترمذی نے اس سے حدیث لی ہے میزان ص ۲۳۶ المعارف ص ۲۶ ذکر رجال شیعہ۔

(۱۶) اسماعیل بن زکریا الاسدی مسلم اور بخاری تھے اس سے حدیث ملتا ہے
شیعہ بھی اور کچھ بھی تھا میزان ص ۲۱۱

(۱۷) اسماعیل بن عباد المعروف بالعاصب عباد الطالقانی البوہادور اور
ترمذی نے اس سے حدیث ملتا ہے میزان ص ۲۳۳

(۱۸) اسماعیل بن عبد الرحمن المعروف بالسدي شیعہ تھا اور قری۔ اللہ نے
اس سے حدیث ملتا ہے میزان ص ۱۳۶

(۱۹) اسماعیل بن موسیٰ الفزاری شیعہ تھا ابوہادور اور ترمذی نے اس سے حدیث
ملتا ہے نسائی نے بھی اسکی توثیق کی ہے میزان ص ۲۵۱

(۲۰) حمید بن سلیمان الاعرج شیعہ تھا اور ترمذی نے اس سے حدیث
ملتا ہے اور احمد ابی بن نمیر نے بھی اسکی حدیث ملتا ہے میزان۔

(۲۱) ثابت بن دینار المعروف ابی حمزہ الثمالی معروف شیعہ تھا۔ ترمذی
نے اس سے حدیث ملتا ہے میزان الاعتدال ص ۳۶۳

(۲۲) جابر بن یزید الجعفی کوئی شیعہ تھا اور ابوہادور اور ترمذی نے اس سے
حدیث ملتا ہے ص ۳۶۵

(۲۳) ثور بن ابی فاخرہ الجهم سلمی ام ہانی بنت ابی طالب شیعہ اور مدوق
تھا ترمذی نے اس سے روایت کو لیا ہے میزان ص ۳۶۵

(۲۴) جریر بن عبد الحمید البغوی ابی بن قتیہ نے انکور مال شیعہ سے
شہادت کیا ہے بقول ذہبی مدوق ہے میزان ص ۳۶۵

(۲۵) جعفر بن زیاد الاحمر شیعہ ترمذی اور ابی نے اسکی
احادیث سے احتجاج کیا ہے نسائی نے اسکی توثیق

کی ہے میزان ص ۳۶۵

- (۱۴۱) جابر بن سیدان الثقفی شیخہ اور صدوق ثقہ تھا میزان ص ۳۵۲
- (۱۴۲) جابر بن شعیبہ البکری شیخہ اور ثقہ تھا میزان ص ۳۵۲
- (۱۴۳) الحارث بن فضالہ صدوق کفر الثقی میزان ص ۳۵۲
- (۱۴۴) الحارث بن عبد اللہ - البکری شیخہ اور ثقہ تھا میزان ص ۳۵۲
- (۱۴۵) حبيب بن البکری الثقفی شیخہ اور موثق تھا میزان ص ۳۵۲
- (۱۴۶) الحسن بن حماد البکری شیخہ اور ثقہ تھا میزان ص ۳۵۲
- (۱۴۷) الحکم بن محمد شیخہ ثقہ مسلم نے اسکی روایات کو میزان ص ۳۵۲
- (۱۴۸) حماد بن عیسیٰ شیخہ ثقہ باب صحاح ثلثہ اسکی حدیث کی ہے ص ۳۵۲
- (۱۴۹) حمزہ بن اسمعیل زرارہ البکری شیخہ موثق تھا میزان ص ۳۵۲
- (۱۵۰) خالد بن عبد اللہ بن الیثم ام بخاری لا شیخہ ہے میزان ص ۳۵۲
- (۱۵۱) خالد بن عبد اللہ بن عبد اللہ شیخہ موثق تھا میزان ص ۳۵۲
- (۱۵۲) خیر بن الحارث البکری ثقہ فہرست مع میزان ص ۳۵۲
- (۱۵۳) خیر بن الحارث ابو الیثم - العباد - ثقہ البکری میزان ص ۳۵۲
- (۱۵۴) سالم بن ابی جعد الثقفی من ثقہات الثقفین میزان ص ۳۵۲
- (۱۵۵) سالم بن ابی حفصہ البکری وثقہ ابن ابی عمیر میزان ص ۳۵۲
- (۱۵۶) سعد بن اشوع الثقفی موثق صدوق مشہور اور شیخہ تھا میزان ص ۳۵۲
- (۱۵۷) سعید بن غنیم الحدادی شیخہ اور ثقہ تھا میزان ص ۳۵۲
- (۱۵۸) سعد بن طریف شیخہ موثق ثقی نے اسکی روایت کی ہے میزان ص ۳۵۲
- (۱۵۹) سلم بن الفضل البکری شیخہ موثق ولا بائع میزان ص ۳۵۲
- (۱۶۰) سلم بن سلم شیخہ اور ثقہ تھا الحارث ص ۳۵۲ ذکر الذی -

- (۲۶) سلیمان بن مسروق الخزازی ایضاً القوابیہ من الشیعہ بخون امام حسین
کا ہلاک اور شہید ہو گیا مسلم اور بخاری کے روات سے ہے طبقات ابن کثیر
- (۲۷) سلیمان بن یحییٰ بن خرقان شیعہ تھا مسلم کا راوی کا ہے معارف لابن کثیر
- (۲۸) سلیمان بن قسّم الغضبی شیعہ تھا مسلم کا راوی میزان ص ۲۰
- (۲۹) سلیمان بن جبران الاعشی شیعہ تھا ثقہ تھا میزان ص ۲۰
- (۳۰) شریک بن عبد اللہ مدوق ثقہ مسیران ص ۲۰
- (۳۱) شعبہ بن قجاج مسلم اور بخاری کے روات سے ہے معارف ص ۲۰
- (۳۲) شعبر بن سیمان ثقہ معروف میزان ص ۲۰
- (۳۳) طاووس بن کثیر شیعہ تھا مسلم اور بخاری کے روات سے ہے معارف ص ۲۰
- (۳۴) خالد بن عمر بن عبد الواسع والد ذی القریٰ شیعہ الاما ص ۲۰
- (۳۵) عامر بن داؤد ابو حنیبل شیعہ تھا ثقہ احتساب
- (۳۶) عمار بن یعقوب الاسدی صادق فی الحدیث میزان ص ۲۰
- (۳۷) عبد اللہ بن داؤد الحمیری شیعہ روات بخاری سے ہے معارف ص ۲۰
- (۳۸) عبد اللہ بن شداد کمان ثقہ متشیعہ الطباقات لابن سعد ص ۲۰
- (۳۹) عبد اللہ بن عمر بن ابان مدوق فی الحدیث میزان ص ۲۰
- (۴۰) عبد اللہ بن یحییٰ بن القداح شیعہ تھا نزدیکی کے روات سے ہے میزان ص ۵۱۳
- (۴۱) عبد اللہ بن یحییٰ قاضی مصر شیعہ تھا روات مسلم سے ہے میزان ص ۲۶۵
- (۴۲) عبد الرحمن بن صالح الازدی شیعہ تھا روات نسائی سے ہے میزان ص ۵۶۹
- (۴۳) عبد الرزاق بن ہمام منہ الامام اثقات اور شیعہ تھا میزان ص ۶۶
- (۴۴) عبد الملک بن اعین شیعہ تھا اور صالح الحدیث تھا میزان

(۵۵) عبید اللہ بن موسیٰ البخیلی شیخ البخاری ثقہ ثقہ میزان مس ۱۲

(۵۶) عثمان بن غیر رداۃ البوادع سے ہے اور ترمذی سے میزان مس ۱۲

(۵۷) عبدی بن ثابت الحنفی روات مسلم و ترمذی سے ہے اور شیخ بھی تھا میزان مس ۱۲

(۵۸) عیسیٰ بن سعد رداۃ البوادع و ترمذی سے ہے اور شیخ بھی تھا میزان مس ۱۲

(۵۹) العساکن عالم رداۃ ترمذی سے اور شیخ بھی تھا میزان مس ۱۲

(۶۰) علقم بن قیس رداۃ مسلم اور بخاری سے اور شیخ بھی تھا بلات ۵۷

(۶۱) علی بن یزید شیخ تھا اور ثقہ تھا میزان مس ۱۲

(۶۲) علی بن عبد اللہ البخاری شیخ اور ثقہ تھا المعارف میزان مس ۱۲

(۶۳) علی بن زید بن عبد اللہ شیخ اور ثقہ تھا میزان مس ۱۲

(۶۴) علی بن یزید عالم اخون بن عالم شیخ تھا مسلم کے رداۃ سے تھا میزان مس ۱۲

(۶۵) علی بن غراب البکی افراہی مدوق ثقہ اور شیخ تھا میزان مس ۱۲

(۶۶) علی بن قادم ابو الحسن مدوق ثقہ و شیخ میزان مس ۱۲

(۶۷) علی بن المداظر الکاشغری ترمذی و نسائی شیخ مدوق ثقہ مس ۱۲

(۶۸) علی بن یاسم بن البرید ثبت شیخ میزان مس ۱۲

(۶۹) عمار بن یزید زریقی شیخ اور مسلم و نسائی و ابوداؤد کے

رداۃ سے تھا میزان مس ۱۲

(۷۰) علقم بن معاویہ الدجینی و ثقہ احمد و شیخ بھی تھا میزان مس ۱۲

(۷۱) عسک بن عبد اللہ ہمدانی ثقہ و شیخ تھا المعارف مس میزان

(۷۲) عوف بن یزید البجلی شیخ اور مدوق تھا میزان مس ۱۲

(۷۳) الفضل بن دکن شیخ اور ثقہ تھا میزان مس ۲۵

(۷۴) فضیل بن مرزوق الاغفر شیخ اور ثقہ تھا میزان مس ۲۹

- (۷۵) شمر بن ذی الجوشن اور ثقفی شیعہ اور ثقفی عالم الحدیث تھا میزان
- (۷۶) مالک بن اسماعیل القندی شیخ البخاری شیعہ تھا میزان مس ۳۲۳
- (۷۷) محمد بن عازم القطری شیعہ اور ثقفی تھا میزان مس ۳۲۳
- (۷۸) محمد بن عبد اللہ القصبی النیب بدوی - ابو عبد اللہ الحاکم امام الحنفیہ اور المحدثین
- امام صدوق شیعہ مشہور میزان مس ۶۲
- (۷۹) محمد بن عبد اللہ المدنی شیعہ اور ثقفی تھا میزان مس ۴۲۳
- (۸۰) محمد بن فضیل بن غزوان - شیعہ اور صدوق مشہور میزان مس ۱
- (۸۱) محمد بن مسلم بن اسماعیل مشہور شیعہ تھا - ابنی معین نے اس کی توثیق
- کتاب مسلم کی کتاب منویں اسکا حدیث موجود ہے میزان مس ۴
- (۸۲) محمد بن موسیٰ القطری شیعہ اور دواۃ مسلم اور ترمذی سے تھا میزان
- (۸۳) معاویہ بن عمار النخعی مشہور شیعہ تھا اور مسلم اور ابی اسکا حدیث کو
- جسے مسلم کتاب الجملہ ملاحظہ ہو۔
- (۸۴) معروف بن خربوذ الحرجی - صدوق شیعہ میزان مس ۱۳۲
- (۸۵) منصور بن المسلمہ شیعہ غابہ زاہد صدوق الکلیات مس ۲۳۵
- (۸۶) النہال بن عمر شیعہ تھا اور دواۃ بخاری سے ہے میزان مس ۱۹۲
- (۸۷) موسیٰ بن قیس الحفزی شیعہ اور ثقفی تھا میزان مس ۲۱۶
- (۸۸) نصیم بن الحارث ہمدانی شیعہ تھا دواۃ ترمذی سے ہے میزان
- مس ۲۵۴
- (۸۹) نو ح بن قیس الہمدانی شیعہ اور عالم الحدیث تھا میزان مس ۲۴۹
- (۹۰) ارد بن سعید الجعفی شیعہ تھا اور ثقفی تھا میزان مس ۲۸۴
- (۹۱) اشعم بن ابیہ بن زید شیعہ اور ثقفی تھا میزان مس ۲۸۸

- (۹۲) ہبیر بن یزید - الحیر بن شیعہ اور ثقہ تھا میزان ۲۹۳
 (۹۳) ہشام بن زیاد ابو القدام البصری شیعہ اور ثقہ تھا میزان ۲۹۵
 (۹۴) ہشام بن عمار بن شیعہ اور ثقہ تھا میزان ۲۹۷
 (۹۵) ہشیم بن شیران ابو اسلم و بخاری کے رواق سے تھا شیعہ تھا میزان
 (۹۶) وکیع بن الجرام رافضی اور رواقہ بخاری سے ہے میزان ۲۹۵
 (۹۷) یحییٰ بن الجزار الحنفی شیعہ ثقہ اور مدوق تھا میزان ۳۲۷
 (۹۸) یحییٰ بن سعید القطان شیعہ اور ثقہ تھا المعارف ۱۰۰
 (۹۹) یزید بن ابی زبیر ۱۰۰ کوئی شیعہ اور ثقہ تھا میزان ۲۹۲
 (۱۰۰) ابو عبد اللہ الجبلی شیعہ اور ثقہ تھا طبقات ۱۵۹

علماء اسلام کو دعوت فخر و کبریا اور انصاف کی رو سے

ارباب انصاف جن علماء اہل سنت کا متفق فخر میں نے ذکر کیا ہے اسکی تفصیل کے لئے کتاب استقصار الانعام در جواب منتہی الکلام مؤلف علامہ سید حامد حسین رحمۃ اللہ علیہ ملاحظہ کریں ہمارے اس عالم نے یہ کتاب کچھ کرنا ہیبت کے تابوت میں آخری منہم ٹھک رہی ہے اور جن علماء شیعہ کی میں نے نقد کیا ہے اور توہین ذکر کیا ہے اسکی تفصیل کے لئے کتاب المراجعات مؤلف سید عبد الحسین شرف الدین موسوی ملاحظہ کریں یہ کتاب بھی نا ہیبت کی انٹھکڑی ہے میں منہم ہے و رادۃ شیعہ کی توہین اور تعدیل کے لئے آپ میزان الاعتدال سے اور کتاب المعارف اور طبقات البکری و اصابہ و استیعاب کتب اہل سنت کی طرف جو عفریادیں ہماریں یہ فہرستیں طلباء علم مناظرہ کے لئے ہیں اور راستہ کی طرف لٹان دہی کا کام دینے کی۔

حضرت زرارہ بن اعین احادیث کتب شیعہ کے راوی کی توثیق

مولوی محمد علی بلال گنجی نے اپنے مذہب اور اپنے خلفاء کے سوا ہزاروں پروردہ ٹولنے کے لئے ایک عجیب سہارا لیا ہے کہ ایک راوی احادیث کتب شیعہ جناب زرارہ بن اعین پر جو حرم اور تنقید کر کے شیعہ مذہب کو باطل ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی ہے، اور ہم یہ کہتے ہیں کہ وہ جتنے ہوئے کو تنگ کر سکا، وہی جناب زرارہ پر چھوٹے الزامات لگاتے ہیں۔

تلیث کی جتنی سہولت دی گئی ہے، اس کو سہولت میں لے سکتا ہے اور اب ہم جناب زرارہ کی تصانیف پیش کرتے ہیں اور دلو بند کی احباب کو ہم پر دعوت دیتے ہیں کہ ان تصانیف پیش کریں شیعوں کی کتاب معجم رجال الحدیث میں باب الزکوة ذکر زرارہ مؤلف آیت اللہ سید ابو القاسم خوئی دام ظلہ علیہ لکھا ہے اختصار کے در نظر ترجمہ ہی پیش خدمت ہے کہ عبد اللہ بن زرارہ سے امام جعفر صادق نے فرمایا کہ اقرأ منی علی والدک السلام کہ اپنے والد کو سلام کی طرف سے سلام پہنچانا اور کہنا کہ اے ابا عبد اللہ! دفاعاً منی منک کہ ہم تیری حفاظت کی خاطر تم پر یہی لگاتے ہیں، ہم اے محمدؐ کو اپنے قریب کرتے ہیں اور ہر کسی تعریف کرتے ہیں لوگ اسکا اذیت دیتے ہیں اور ہم جس کی مذمت کرتے ہیں لوگ اسکی تعریف کرتے ہیں اور تو اسے زرارہ ہم اے محمدؐ کی محبت رکھتے ہیں شہر ہے اسی لئے لوگوں کو تجھ سے نفرت ہے اور وہ تیری مذمت کرتے ہیں۔

فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُعْبِدَ لِعَمَدٍ وَأَمْرًا فِي الدِّينِ
 پس میں نے تم کو عیب دار بنا پسند کیا تاکہ لوگ میرا تعریف کریں
 اور اس عید سے ہم تجھ کو لوگوں کے شر سے بچا رہیں

کسی شی کی حفاظت کی خاطر اسکو عیب دار کرنا جائز ہے

رب تعالیٰ نے قرآن پاک میں جناب موسیٰ اور حضرت جعفر بنی کے قتل
 میں فرمایا ہے کہ حضرت جعفر بنی نے غریب ملاحوں کے کیم و سالم
 کشتی میں سوار کر کے عیب دار کر دیا جب حضرت موسیٰ
 نے جبر پوچھی تو جناب حضرت نے فرمایا ایک بادشاہ جو کشتیاں کیم
 و سالم تھیں انکو غصب کرتے ہوئے آتا تھا میں نے انکو غریب
 اور مسکینوں کے ملاحوں کی کشتی میں سوار کر کے اسکو عیب دار
 کر دیا تاکہ اسے کشتی کو عیب دار سمجھ کر وہ بادشاہ انکو غصب نہ کرے
 اور چھوڑ دے اور یہ قدر اسے آیت میسر ہو جو وہ دے۔

إِنَّمَا السُّفِينَةُ مَكَانٌ لِّمَسَاكِينٍ يَعْبُدُونَ فِي الْبُحْرِ
 قَارُونَ إِنَّهُم مَّلَكٌ يَأْخُذُ كُلَّ
 سَفِينَةٍ غَصْبًا

بلکہ جس طرح اس کشتی کو ایک بنی نے عیب دار کیا تاکہ وہ غصب
 ہونے سے بچ جائے اسی طرح زرارہ کو مذمت کے عیب سے
 عیب دار کیا گیا تاکہ وہ نواسب اشراک کا اذیت سے بچ جائے

خدمتِ خلا و بدینا سنتی فقہاء اہل سنت سنی علماء کی زبانی

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۵۵ م عبد الوہاب شعرائی
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حجة الباقیہ ص ۱۶۵ م صاحب قیام شاہ ولی اللہ
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نالورۃ الحق ص ۵ م علامہ مرجانی منقول از حقیقۃ الفقه ص ۸ مؤلف محمد یوسف بچہ پوری
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ملفوظات مرزا منیر جاناں جاناں مطبوعہ العلوم ص ۱۶
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ عمل بالمحدث م مولوی ولایت علی خاں ص ۱۶
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب انصاف علی سبب الاختلاف م محمد حیات سندھی
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب دراجات البلیب ط لاہور م ملاں معین لاہور ص ۱۸۲
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرۃ الخلفاء و دائرۃ المعارف نظامیہ ص ۸
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ انصاف و تحقیق م صاحب قیام شاہ ولی اللہ
- ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب انوار ص ۵ علامہ عبد الباقی بن ابوشامہ
- ۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوحات مکیہ ص ۲۱۸ م محی الدین عربی
- ۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب احیاء العلوم ص ۲۱۲ ط لاہور م امام غزالی
- ۱۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نافع کبیر فاضل ککھنوی ص ۸۰

نوٹ:

مذکورہ ۱۳ عدد کتب کے حوالہ جات میں ہم نے کتاب حقیقۃ الفقه
مؤلف محمد یوسف بچہ پوری پر اعتماد کیا ہے یہ اہل سنتی اہل حدیث ہے اور اس نے
بڑی محنت سے سنی علماء کی مٹی پلید کی ہے کہ قیامت تک پاک نہیں ہوگی
اس نے حزب الاصفاف کے مندرجہ ذیل جو تھے مارے ہیں کہ جن کی سوزش و شعلہ

باقی رہے گی اور اب ہم مذکورہ کتب کی عبارات نقل کر کے سنی بھائیوں کو دیا تھا وہ ہیں
فتوحات مکیہ السنی ملاں وری بن کر سلطانین یا کھو باب کے

و اعلم انہ لما غلبت الاھواء علی النفوس و طغت العلم
اھراق عندا طلوک توکوا طجحت البیضاء و فھوا الی القاء
میلات البعیدہ لیمشوا اعراض الملوک فیما الھم ھوی نفس
لیستندوا حتی ذلک الی اھر شرعی صح کون الفقیہ بہالہ
لیعتقد ذلک و یفتی بہ و قد رأینا منھم جماعۃ علی هذا
من قضا لھم و فقھا لھم -

ترجمہ: جان تو کہ جب غواہیات بد طبیعتیوں پر غالب آگئیں اور
سنی علماء نے بادشاہیوں کے دربار میں عہدے طلب کئے تو انھوں نے
دین حق کا روشنی راستہ چھوڑ دیا اور ملک و ملک کی پادشاہیاں قبول دیں تاکہ بادشاہوں
کی غرضیں پوری اور ان چیزوں کو انھوں نے شریعت کو بے جا جو دیکہ کر وہ
علماء خود ان کے شریعت ہونے کا عقیدہ نہ رکھتے تھے اور نہ ہی ان پر فتویٰ دیتے
تھے اور ان کے قاضی اور مفتیوں کی ایک جماعت کو ہم نے خود اس بڑی حالت
اور بددیانتی پر دیکھا ہے -

نوٹ: اب باب انصاف سنی علماء اور فقہار کے بددیانت ہونے کے بارے
میں یہ نظریہ اس محی الدین عربی کا ہے کہ جس کے بارے میں شرح مسلم الثبوت میں
بھر العلوم نے لکھا ہے اس پر دلالت کا خاتمہ ہے اور مذکورہ عبارت اس بات کا ثبوت
ثبوت ہے کہ سنی ملاں وری بن کر سلطانین یا کھو باب کے
فتوے دیتے اور جب فتوہ خلیفہ کے بانیوں کا یہ حال ہے تو ان کے فتوے کا حکم کیا ہے

اجاب العلما بقول غزالی سنی فقہاء و علماء حرام خور اور بیکراہین گئے
کی عبادت

فمنہم فرقة اتقوا علی علم الفتاوی وخصوا اسم الفقه
یہا اور بجا فقیہو اصح ذلک الاعمال الظاہریۃ والباطنیۃ ولم یجیبوا
اللسان عن الغیبة ولا البطن عن الخوام ولا الرقب عن الخشی الى
السلاطین ولم یجیروا قلوبہم عن الکبر والحنہ والریاء آخریک
توجہ : امام اہل سنت غزالی ایرانی مجوسی فرماتے ہیں کہ اہل سنت
علماء میں ایک گروہ ایسا ہے جس نے فتاویٰ کو علم الفقه سمجھ لیا اور اس کے
ساتھ اپنے ظاہری اور باطنی اعمال کو بیکراہ اور ناجائز نے اپنی زبان
کو برائی اور غیبت کرنے سے نہیں روکا اور اپنے پیٹوں کو حرام کھانے
سے منع نہیں کیا اور اپنے پاؤں کو بادشاہوں کی طرف جھکنے سے اور
اپنے دلوں کو بکسر اور حسد و کینہ اور ریاکاری سے روکا۔ ان لوگوں نے علم اور
عمل دونوں طرح سے دھوکہ کھایا۔ علم کے لحاظ سے یوں کہ انہوں نے فتاویٰ
کو علم سمجھا اور قرآن و حدیث کو چھوڑ دیا اور محدثین کو گدھا سمجھا۔

نوٹ : درباب انصاف سنی فقہاء کی مذمت کا امام اہل سنت امام غزالی
نے حق ادا کر دیا ہے یہ وہ غزالی ہے جو یزید کو اچھا سمجھتا ہے مگر اہل سنت
فقہاء کا کہیں کے نزدیک یزید مکینہ ہے بھی زیادہ برا ہے اور شیطان علی سنی فقہاء
کی اس مذمت اور ٹھکانی پر جو غزالی کے ہاتھوں ہوئی ہے بہت خوش ہیں کیونکہ
یہ فقہاء اہل سنت دشمنان خدا ان نبوت تھے خدا نے ان کو اسی دنیا میں
لا لیا کیا ہے اور ایک دوسرے کے ہاتھوں ان کو جوتے مروائے ہیں۔ خلاصہ یہ
ہیں سنی فقہاء جو جوتوں میں دال بانٹ رہے ہیں۔ فقہ حنفیہ بے بے۔

نافع کبیر [سنی فقہاء نعمان کی خاطر حدیث کی مخالفت میں
کی عبادت]

خطائے قد تعصی فی الخفیة تعصیا شدیداً وان وبقدر
حدیثاً صحیحاً علی خلافہ افرقک۔

ترجمہ: فاضل لکھنوی فرماتے ہیں کہ ایک گروہ فقہاء اہل سنت کا ایسا
ہے کہ جو اپنی خفیہ میں سخت تعصب کرتے ہیں حتیٰ کہ اگر ان کے مذہب
کے خلاف حدیث صحیح ہو تو اس کو اس لئے نہیں مانتے کہ چونکہ نعمان نے
اس حدیث کو نہیں مانا۔

نوٹ: مذکورہ عبارت اس بات کا گواہی دیتی ہے کہ سنی فقہاء اپنی
خفیہ کی خاطر فرمان رسول اللہ کی مخالفت کرتے گستاخ رسالت ہیں۔

سنی فقہاء قتادی میں امام اعظم کے خلاف تھوڑے بولتے ہیں

میزان الکبریٰ م فان مذہب الامام طیبہ ہو ما قالہ من کلامہ
کی عبادت یا عنہ الی ان مات لا ما فہم من کلامہ بقدر
لا یضحا الامامۃ الذک الامیر الذی فہم وہ من کلامہ لا یقول بہ لومہ وعلیہ آفرقہ
ترجمہ: سنی فقہاء اپنے نعمان کے اصحاب سے ایک مسئلے کو اس کو نعمان کا
مذہب بنا لیتے ہیں اور یہ میٹ دھری ہے۔ امام اعظم کا مذہب وہ قول ہے جو اس
نے اختیار کیا ہو اور اپنی موت تک اس قول سے رجوع بھی نہ کیا ہو۔ اور
امام مذہب وہ قول نہیں ہے جو اس کے اصحاب نے اس کے کلام سے سمجھا ہو
اور خود امام نے کہا ہو۔ بعض دفعہ ایسے قول کو اگر وہ امام کی خدمت میں پیش
کرتے تو امام اس کو قبول نہ کرتا۔ پس معلوم ہو گیا جو کہ ایسے قول کی امام

کی طرف نسبت دے جو امام کے کلام سے سمجھا گیا جو وہ سنی مذاہب سے باہل بنے بلکہ ابو حنیفہ ہیں۔

حجت ابی الغنم انی وجدت بعضہم ان جمیع ما یوجد فی
کی عبارات ما ہذا کتب الفتاویٰ الصغیرہ۔ ہر قول ابی حنیفہ
صاحبیہ ولا یضرق بین القول الخرج و بین ما ہو قول فی الحقیقتہ آخرتہ
ترجمہ: شاہ ولی اللہ کہتا ہے کہ میں نے بعض لوگوں کو دیکھا کہ وہ
خیال کرتے ہیں کہ ان بڑی بڑی کتب فتاویٰ میں جو کچھ لکھا ہے وہ سب
امام ابو حنیفہ اور صاحبین کا قول ہے اور ان کے اہل قول اور قول خراج کے
درمیان فرق نہیں کرتے اولیٰ السی چیزوں کو ابو حنیفہ سے روایت صحیحہ نہیں ہے
نوٹ: مذکورہ عبارات اس امر کا بھٹوس ثبوت ہیں کہ فقہ اہل سنت
ابو حنیفہ کی طرف اقبال کی نسبت دینے میں خائن اور بد دیانت ہیں۔

سنی فقہاء متقی بنے کیسے خاطر بھولی باتیں امام عظیم کیلئے منسوب کر دیں

رسالہ مل آ تو جملہ: از حقیقتہ الفقہ سے ملاحظہ کریں کہ بعض نادان
بالحدیث غلط اور بھوٹ باتیں اس لئے امام اعظم کی طرف منسوب کرتے
ہیں کہ لوگ ان کو کمال درجہ کا متقی خیال کریں۔

نوٹ: اگر باب انصاف فقہ حنفیہ وہ فقہ ہے جو خود علماء اہل سنت
کی نگاہ میں مشکوک اور مذموم ہے بلکہ بھوٹ اور غلط کا پلندہ ہے۔
پس جس فقہ کو خود علماء اہل سنت نے رد کر دیا ہے اس کو شیطان علی کس
طرح قبول کر سکتے ہیں۔ پس جو حنفی ملل با کھیں ٹھہریں گے کہتے ہیں کہ
ہم اذنا مت ہیں مذکورہ عبارات ان کے منہ پر جوتا ہے۔

سنی فقہاء کی مذمت میں ایک حملہ اور خفیت کی گرتی ہوئی دیوار کو ایک دھکا اور

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تبلیس ابلیس ص ۱۸۱ استقصاء الافحام مکتبہ
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوحات مکیہ ص ۱۸۱ استقصاء الافحام
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب انصاف فی بیان سبب الاختلاف ص ۱۸۱ استقصاء
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عقد الجیمہ فی احکام الاجتہاد و التقلید ص ۱۸۱
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح اسماء النبی ص ۱۸۱ استقصاء الافحام
 - ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ایضاً العلوم ص ۱۸۱ کتاب العلم از
- نوٹ : مذکورہ چھ عدد کتاب کے حوالہ جات میں پہلے کتاب استقصاء الافحام پر کھروسہ کیا ہے۔ علامہ سید علی محمد حیدر رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب استقصاء لکھ کر سنیت اور خفیت کے نوٹ یہ آڑی لکھے ہوئے ہیں۔
- کتاب تبلیس ابلیس ابن جوزی نے سنی علماء کی عظمت کا جنازہ نکال دیا ہے ابلیس کی عبارت

صادر امدھم بحیثہ بآیۃ لا یعرف معناھا و جدیدت لا یدری اصحیح ہوام لا یدبھا اعتماد علی ما قیاس یعارضہ حدیث صحیحہ و لا یعلم۔

ترجمہ : ابو احمد عبد الرحمن بن علی جوزی نے مذکورہ کتاب میں لکھا ہے کہ سنی فقہاء کی حالت یہ ہے کہ آیت قرآن سے دلیل لاتے ہیں اور اس کے معنی نہیں جانتے اور حدیث سے دلیل لاتے ہیں اور ان کو پتہ نہیں ہوتا کہ یہ حدیث ضعیف ہے یا صحیح ہے۔

و یجعل الجواب عن حدیث قد احتج به ففهمنا هذا
المحدیث لا یصرف وهذا الکلمه فیما نفع علی الاسلام

سنی فقہاء اسلام میں خیانت کرتے ہیں

ابن جوزی کہتا ہے کہ سنی فقہاء اپنے مخالف کی بیش کردہ حدیث
صحیح کے جواب میں یہ بھی کہتے ہیں کہ اس حدیث کو علماء نہیں جانتے اور
یہ چیز اسلام میں خیانت ہے۔

سنی فقہاء شیطان کے جال میں گھس کر مقصر بن گئے ہیں

ومن تبلیس ابلیس علی الظلماء ان جل اعتمادہم علی تحصیل علم الجدل
آشر ملک۔ ابن جوزی کہتا ہے کہ ابلیس کا ایک جال سنی فقہاء کے پھسانے
کے لئے یہ ہے کہ وہ تمام کبر و سہ علم جہل اور غناظرہ پر کرتے ہیں اور ان
کا مقصد لوگوں میں اپنی شان کو بڑھانا ہوتا ہے اور معلوم ان القلوب کا
تفتیح بتکرار ازالۃ الغوامس والمارا طغیر وہی محتاج الی
المدکار والمواعظ۔ اور یہ بات واضح ہے کہ ازالہ الغوامس اور آب تغیر
کی گردن کرنے سے دلوں میں شعور پیدا نہیں ہوتا۔ نصیحت اور مواظظہ
کی طرف احتیاج ضروری ہے۔ فتویٰ الفقہاء المقتدی یسأل عن
آیت اور حدیث لا یدری وهذا عین التفسیر۔ اور سنی فقہاء
جب کسی آیت اور حدیث کے بارے میں سوال کیا جائے تو وہ نہیں
جانتا اور یہ چیز سنی فقہاء کی کوتاہی اور تقصیر ہے
نوٹ: ابن جوزی نے سنی فقہاء کی مذمت کا حق ادا کر دیا ہے

سنی فقہاء اور علماء بدتمیز ہیں گالی کلچ پر اتر آتے ہیں

دان رای فقہیہ قد استطال علیہ، بلقطہ ظہرت حمیتہ
الکبر وفتاہل ذالک باسبب۔

ابن جوزی فرماتے ہیں کہ اگر کسی سنی مولانا پر اس کا مد مقابل غالب آجائے
تو اس سنی میں بکیر کی علامت ظاہر ہوتی ہے اور گالیوں دیتا ہے۔

سنی فقہاء کا شیطانی نظریہ کہ فقہ ہی صرف علم شریعت ہے

ان ایلیس ایلیس علیہم بان الفقہ هو حد العلم الشرعی
لیس ثم غیرہ فان ذکرہم فی کتابہم ذالک لایفہم شینا
ابن جوزی فرماتے ہیں کہ ایلیس سنی فقہاء پر یہ شبہ بھی ڈالتا ہے کہ
علم فقہ ہی صرف علم شریعت ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی علم شریعت
نہیں اور اگر سنی فقہاء دے کہا جائے کہ فلاں شخص علم حدیث کا عالم
ہے تو کہتے ہیں کہ وہ تو کچھ سمجھتا ہی نہیں ہے (ابو جہل ہے)

سنی فقہاء کا کار شیطانی۔ باوشاہوں سے ملکر ان کی برائی پر غلو

ومن تلیس ایلیس علی الفقہاء رحمنا علیہم فی امراء ولسان
معد اہتہم وترك الانکار علیہم مع القہۃ علیہم علی ذالک
وہما رخصولہم ما لا رخصۃ فیہ لیتا لو ان دنیا ہم فیصح
بذلک الشاؤنۃ الاول الا صیر

توضیح :- اور ایلیس کی ایک مثال سنی فقہاء پر ہے کہ وہ غلو

سے مل کر رہتے ہیں اور ان کے ساتھ منافقت کرتے ہیں اور بادشاہوں کو اپنی
سے رد کے کی قدرت کے باوجود وہ نہیں روکتے اور بعض دفعہ سنی فقہاء
بادشاہوں کو کچھ برائیوں کی اجازت عنایت کرتے ہیں تاکہ وہ سنیوں کی دنیا سے
کچھ حاصل کر سکیں اور اس کی وجہ سے تین شخصوں کا سود اور بر باد ہو جاسکے ہیں
پہلا امیر بادشاہ ہے وہ کہتا ہے کہ اگر میں غلطی پر ہو تا ہے تو یہ عالم اور
فقہاء مجھے منع کرتا ہے اور میں کیسے غلطی پر ہو سکتا ہوں جب کہ یہ عالم
میرے مال سے کھاتا ہے دوسرا عام آدمی - وہ یہ سمجھتا ہے کہ اگر یہ
بادشاہ غلط کار ہو تا تو فلاں فقہاء اس کے پاس نہ رہتا اور اس کے مال سے
نہ کھاتا اور تیسرا فقہاء وہ اپنے دین کو بر باد کرتا ہے۔

بعض سنی فقہاء غیبت کی برائی میں مبتلا ہیں

ومن العلماء قد لبس ابلیس علیہ السلام قطعاً عن السلطان اقبالاً
على التبع والدين فدين لهم غيبة من قبل على السلطان
ترجمہ : بعض فقہاء اہل سنت پر ابلیس اور جادو کرتا ہے کہ وہ
بادشاہوں سے دور رہتے ہیں اپنے دین کی حفاظت کی خاطر اور جادو باری
سنی علماء جو کہ ہیں فقہاء ان کی مذمت کو اور غیبت کو حلالی جانتے؟
ہاں ہیں ان میں بڑا نیکیاں کچھ ہو جاتی ہیں۔ غیبت اور بد جہانیت
۲ کچھ فقہاء اہل سنت کو ابلیس یوں دھوکہ دیتا ہے کہ تو عالم ہے اور
مفتی اور فقہاء ہے اور علماء سے علم ہر برائی کو دور کرتا ہے۔

نوٹ : ارہاب انصاف ہمیں رسالہ کے اختصار کی مجبوری ہے اور
ہم نے فقہاء اہل سنت کی مذمت کا صحیح حق ادا کر دیا ہے۔

امام اہل سنت محی الدین عربی فقہاء اہل سنت پر بحث
فرماتے ہیں کیونکہ وہ فقہاء و بارگاہی پیچھے بن کر غلط فتویٰ دیتے ہیں

فتوحات علیہ آ و لفظ ا فیرنا الملک صلاح الدین یوسف بن
کی عبادۃ ربّ یا ایوب یا سیدی صامتہ ا لا یفتیانہ فقیہ
و لفظ یدہ یہاں اذ ذلک تعالیٰ ہم لعنتہ اللہ آخرونگ
ترجمہ : ان فقہار کی بجزوری کے باعث صرف ترجمہ پیش قدمی
محی الدین عربی سنی جس پر وہ لوگوں کا خاتمہ ہے فقہاء اہل سنت کی مذمت کرتے
یہ حکایت نقل کرتے ہیں کہ بادشاہ یوسف بن ایوب سے میری اسی موضوع پر
بات چیت ہوئی تو اس نے کہا کہ یا سیدی میری حکومت میں جو برائی بھی آپ
کو نظر آ رہی ہے اس کے حلال ہونے کا ہمیں فقیہ نے فتویٰ دیا ہے
اور ان بڑائیوں کے جواز کا حکم اس نے اپنے لکھ کر دیا ہے اور
ان فقہاء پر خدا کی لعنت اور پھر بادشاہ نے مجھے ایک فقیہ کا آٹا بایا
کہ اس لعنتی ملاں نے مجھے یہ فتویٰ دیا ہے کہ تجھ پر صرف ایک ماہ کے
روز سے قرض ہیں اور اس مہینہ کو معین کرنا عمارتی سرحدی پر ہے

سنی فقہاء پر شیطان کا گمان سچ ہو گیا

انصاف فی بیان ان الفقہاء و قد دس لہم الشیطان حیلہ
سبب الاختلاف لطیفۃ فصدق علیہم ابلیس طغفہ و
اطاعہ کثیر منہم و اتبعوہ ا لا فریقا من اہل حق

امام اہل سنت شاہ ولی اللہ دہلوی فرماتے ہیں کہ اہل سنت فقہاء اور
 علماء پر شیطان نے اپنا ایک لطیف حیلہ آرایا اور کامیاب پایا اور ان فقہاء
 پر ابلیس کا گمان صحیح ہو گا اور زیادہ فقہاء نے شیطان کی پیروی کی ہے
 شاہ ولی اللہ نے نفاق خفی اور حماقت جلی کا گلوبند
 فقہاء اہل سنت کے گلے میں ان کی بدایاتی کے بافت کیا

عند الجیدی احکام اسلمی سند لا سبب لمخالفة مدیث البی
 الاجتهاد والتقليد لا لالتفاق خفی او صحت علی و هذا هو الذي
 اشار اليه الشيخ عبد الدين بن عبد السلام حيث قال آخرتكم
 شاہ ولی اللہ محدث دہلوی مذکورہ کتاب میں فقہاء اہل سنت کی
 مذمت کرتے کرتے اس حد تک پہنچ گئے ہیں کہ یہ سنی فقہاء جو حدیث نبوی
 کی مخالفت کرتے ہیں اس مخالفت کا سبب صرف ان فقہاء کا نفاق
 خفی اور ان کی حماقت اس منافقت اور حماقت اور بدایاتی کی خاطر
 اعدان کی اسی منافقت اور بیخا عند الذین عبد السلام نے ارشاد
 فرمایا ہے اعد کہا کہ تعجب ہے کہ یہ فقہاء مقلدین اپنے امام کے اجتہاد
 کے غلط ہونے پر آگاہ ہوتے ہیں پھر بھی اسی غلط اجتہاد کی تقلید کرتے
 ہیں اور تاویل کی پیروی کھول کر قرآن اور احادیث رسول اللہ کی
 مخالفت کرتے ہیں۔

سنی فقہاء و مخالف کے ہند ہونے کے خطرات کے باعث
ابو حنیفہ کی جھوٹی تقلید پر رستے اور یہ دین میں خیانت ہے

النفاء فی بیان م فقلت فما عذری ان الامتناع عن ذلک الزیادۃ
سبب الاختلاف یا التی قدرت. بلفقہائے علی اذ اھب الارباعۃ
وامن من خروج عن ذلک واجتہاد لم ینالہ شی من ذلک وحکم ولایۃ
القضاد و امتنع الناس من استفتائہ ونسب للبدعۃ قسیم
وواقفتی علی ذلک۔

ترجمہ: امام اہل سنت شاہ ولی اللہ دہلوی فرماتے ہیں کہ محدث
کبیر ابو ذر عہ رازی نے اپنے استاد و بلیغین سے اس موضوع پر بات
چیت کی کہ اہل سنت میں بڑے بڑے قابل لوگ ہیں اور وہ اجتہاد کا
دعویٰ نہیں کرتے بلقین چپ ہو گیا اور کوئی جواب نہ دیا۔

پھر میں نے عرض کی جناب دعویٰ اجتہاد کرنے کا میرے نزدیک یہ
سبب ہے کہ وہ مخالف جو مذاہب اور لہجہ کے فقہاء کے لئے مقرر
ہوئے ہیں اگر کوئی سنی اب دعویٰ اجتہاد کرے گا تو اس کو ان مخالف
سے حصہ نہ ملے گا اور کوئی عہدہ قضاوت بھی نہ ملے گا اور لوگ اس سے
فتویٰ نہیں لیں گے اور اس کو بدعتی کہا جائے گا۔ میرا یہ نظریہ سن کر استاد
پنس پڑا اور میری موافقت کی۔

نوٹ: یہ عبارت اس بات کا محسوس ثبوت ہے کہ سنی فقہاء دلاجی
اور دنا راست ہیں اور ظہیموں کی خاطر حق کو چھاتے ہیں۔

کتاب شریعہ اسماء و کذلک کبرہ جماعۃ منہم التختہ فی البین
 البین کی عبارت : اَلْهَاتُحْتَمَّتِ السُّوَالُفُ فِی اِیْمِیْنِ وَهَذِ السُّوَالُفُ
 لَاسْتَعَارَ وَالتَّحْتَمَّتِ اِذَا صَدَقَ النَّسَبُ بِحَدِّ النَّسَبِ
 عمر بن حسنین : فرماتے ہیں کہ اہل سنت فقہاء نے انگوٹھی دایں ہاتھ
 میں پہننا مکروہ قرار دیا ہے کیونکہ دایں ہاتھ میں انگوٹھی سوا نقض پہننے میں

یہ قرار دیا اہل سنت فقہاء کی کچھ نہیں اور یوگس ہے کیونکہ اس میں مذہب سنت کا
 ثبوت : اس مذکورہ عبارت میں بھی فقہاء اہل سنت کی بددیانتی کا ٹھوس
 ثبوت موجود ہے کیونکہ وہ صرف سوا نقض کی مخالفت کی خاطر سنت نبوی کریم
 کو ٹھکراتے ہیں اور فرمان نبوی کو انکار کرتے ہیں۔

اشیاء العلویۃ : قلہا افقت کثافت بعدہم الی قوام قولہ بغیر
 کی عبارت : اَلْاِسْتِعَانَةُ بِالْفَقْهَاءِ بِعَامِ الْفُقَاحِ وَالْاِحْکَامِ

اضطروا الی الاستعانة بالفقهاء : وعلیہذا : ای الفقہاء انہم علی
 الولایۃ وطلبوا الولایۃ لطلبہم والصلۃ منہم فہم منہم من حرم وسمہ من
 النجۃ واطیعہ لم یخل من ذل الطلب وجماعۃ الاستیصال

توجہ : اہل سنیہ و الجماعۃ کا نام غزالی فرماتا ہے کہ پڑھے لکھے علماء
 کے بعد جب خلافت ان لوگوں کو پہنچی جو خلافت کا حق نہ رکھنے کے باوجود
 علی بن یحییٰ اور احکام شریعت اور فتاویٰ سے بھی وہ پوری طرح واقف
 نہ تھے تو وہ فقہاء کی امداد لینے کی طرف محتاج ہوئے اور فقہاء نے بھی
 اپنے آپ کو ان غلط خلفاء کی خدمت میں پیش کیا اور ان سے عہدے اور
 الغنائت بھی طلب کئے کچھ تو محروم رہ گئے، الغنائت اور عہدوں سے اور
 کہ کامیاب ہو گئے اور جو کامیاب ہو گئے وہ ذلت طلب سے ذلیل ہوئے

شرح الحدیث مولوی محمد علی بریلوی کو دعوت انصاف

اہل حضرت کو دیانت و انصاف کی رو سے ہم دعوت فکر دیتے ہیں کہ جس فقہ حنفیہ پر آپ کو تائب ہے اور جس کی آپ و کالت فرماتے ہیں اس فقہ کی مذمت کرنے کا خود علماء اہل سنت نے حق ادا کر دیا ہے اور اس فقہ کی بنا رکھنے والے اور اس کو ترقی دینے والے فقہاء و علماء سنت نے اپنی دنیا پر دست مبارک خیانت کا قریب کا ربد عمل پہلے مہر کے جھوٹے اور درباری تلچھے قرار دیا ہے۔

کہاوت مشہور ہے کہ گنجی نہاد و تبا کی اور بخود ناک۔

فقہ حنفیہ کے پہلے رکھ دی کیا ہے جس فقہ کو خود علماء اہل سنت نہیں مانتے اور جس کو وہ جھوٹ کا پلندہ سمجھتے ہیں وہ جھوٹی فقہ اس قابل نہیں ہے کہ تم اس کی سچائی شیعان حیدر کرا کے ماننے ثابت کر سکو اور یہ عذر کہ جن لوگوں نے فقہ حنفیہ کی مذمت کی ہے وہ اہل حدیث ہیں اور یا وہ مالکی وشافعی اور یا حنبلی ہیں۔ اس عذر کی ایک جگہ بھی قیمت نہیں ہے کیونکہ مذکورہ مذاہب کے لوگ بھی اپنے آپ کو اہل سنت ظاہر کرتے ہیں اور جب تم اہل سنت خود جوتوں میں دال بانٹتے ہو۔ تو تمہیں شیعان حیدر کرا کے خلاف عموماً کرنے سے شرم کرنی چاہیئے۔

علامہ بقول علماء اہل سنت فقہ حنفیہ کے باقی فقہاء بے ایمان تھے اور ہم شیعان علی ایسے بے ایمان لوگوں کی بنائی ہوئی فقہ سے بیزاری اختیار کرتے ہیں اور جو احناف مالک چڑھا کر اور یا کچھیں شہر میں کر کے اور گزہ بھر کی زبان نکال کر کہتے ہیں ہم احناف ہیں۔ ہمارے پیش کردہ حوالہ جات ان کے لئے باعث عبرت ہیں۔

سنی فقہاء کی بددیانتی کی انتہاء خلیفہ ہارون رشید نے
امام اعظم کی شاگرد ابو یوسفؒ نے اس کی ماں کو حلال کر دیا

ثبوت ملاحظہ ہوا اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء ص ۲۹۱ ذکر رشید
افصح السلف فی الطیوربات ابن مبارک قال لما
انقضت الخوفا الى الرشيد وقعت في نفسه جارية من
المهدي فراودها من نفسها فقالت لا اصلحك ان اباه
قد طاف بي فتعف بها فارسل الى ابي يوسف فسأله أعذر
في هذا شي - فقال يا ابا محمد المؤمن او كلمها ادت أمه شي
ينبغي ان تصدق لا تصدق هاظن انها ليست بها مؤنة قال
ابن مبارک فلم امه بمن اعجب -
ترجمہ :

ما فی سنی نے طواریات میں ابن مبارک سے نقل کیا ہے کہ جب
خلافت اسلامی کی باگ ڈور عباسی خلیفہ ہارون کے ہاتھ میں آئی تو اس کے
باپ مہدی کی ایک کنیز کی محبت خلیفہ ہارون کے دل میں بیٹھ گئی اور خلیفہ
نے اس کنیز کو اپنے ساتھ ہم بستری کی دعوت دی۔ کنیز نے کہا کہ خلیفہ جبر
آپ کے لئے حلال نہیں۔ کیونکہ تیرا باپ مہدی میرے ساتھ ہم بستری کر
چکا ہے۔ خلیفہ نے قاضی ابو یوسفؒ شاگرد امام اعظم کو پیغام بھیج کر
بلوایا اور پوچھا کہ میرے لئے اس کنیز کو حلال کرنے کے لئے تیرے پاس
کون سا شیئہ ہے امام اعظم کے حلالیہ نے کہا کہ

کہ اسے امیر المومنین جو بات بھی یہ کہیں کہہ گئی آپ اس کی تصدیق کریں گے تم اس کی رپورٹ کی تصدیق ہی نہ کرو یہ دیاغت داد نہیں ہے۔

فقہ امام اعظم کے اس فتویٰ کے خلاف عبداللہ بن

مبارک کا احتجاج

تاریخ الخلفاء ص ۱۹۱ ذکر رشید میں اس خبر کے بعد یہ لکھا ہے
 رین قال ابن مبارک فلم ارجع من ارجب من هذا الزی قد وضع یدہ فی دمار
 دربار عین واصلہم تخرج عن قسوة ابیہ۔ اومن هذا الفقیہ
 یروون وقاضیہا قال اہلک حرمتہ ایلک واقسن شہوتک دھیرہ
 فی رقبۃ۔

ترجمہ: عبد اللہ بن مبارک کہتا ہے کہ میں کس چیز پر زیادہ تعجب
 کروں آیا اس خلیفہ پر جس نے مسلمانوں کے خون میں ہاتھ رنگیں کیا ہے اور
 باپ کی عزت و ناموس کا لحاظ نہیں کیا یا اس کینیز پر زیادہ تعجب کروں کہ
 جس پر امیر المومنین عاشق ہو گیا ہے اور وہ شریعت کی خاطر اس سے دوری
 اختیار کرتی ہے اور یا اس نفیہ پر اور قاضی پر کہ جو بادشاہ سے کہتا ہے تو اپنے
 باپ کی عزت کو بچاؤ دے اور اپنی شہوت کی آگ کو بجھا دے اور اس کا گناہ
 میری گردن میں ڈال دے۔

نوٹ: در باب النفاق کتاب تاریخ الخلفاء موجود ہے کتاب
 بھی اہل سنت کی ہے اور مصنف جلال الدین سیوطی بھی سنی عالم ہے
 فقہ امام اعظم جس میں مل کر بیٹے کے لئے حلال کرنے کی گنجائش ہے اس فقہ
 پر حافظ محمد عنی جتنا بھی ڈانس کرے اس کو نہ بہا ہے۔

فقہ ابو حنیفہ کی برکت سے کئی حرام شرمگاہیں حلال ہوئی ہیں

اہل سنت کی معتبر کتاب المعارف ص ۲۱۴ لابن قتیبہ
ذکر اصحاب الراۃ - حکم من فخرج منہ سے عقیف
اہل حرامہ بائی حنیفہ -

ترجمہ: اور کتنی شرمگاہیں نیک اور پاکہ امن عورتوں کی جو لوگوں پر

حرام تھیں اور وہ امام اعظم کی برکت سے حلال کی گئی۔

جناب حافظ محمد علی صاحب اپنی اور فقہاء کی صفائی میں

ارباب انصاف بندہ نے دریافت اور انصاف سے سنی مذہب کی
کتابوں کا مطالعہ کیا ہے اور اس کہاوت کی روشنی میں کہ اونٹ کی کوئی بھی
بیدھی نہیں ہے میں نے فقہ حنفیہ اور ان کے فقہاء کی کوئی کل بھی سنی
نہیں پائی۔ خود سنی علماء امام اعظم اور اس کی فقہ کی مذمت کرتے
کرتے تھے نہیں ہیں اب میں مولوی محمد علی سے یہ سوال کرنے کا حق
رکھتا ہوں کہ مولانا صاحب آپ کی کتابیں گواہ ہیں کہ آپ کی فقہ کی کتابیں
اونٹ کا پلندہ ہیں اور آپ کی کتابیں فقہاء بددیانت ہیں اور جس طرح اونٹ
کے منہ سے لائٹ سے کی بو آوے آپ کے دہن مبارک سے لہر شیعوں
کا دشمن کی بو آتی ہے جن سنی علماء نے تمہاری فقہ اور تمہارے فقہاء کی
پرہیز کی ہے ان کو تم نے جوم کر کیوں رکھا ہوا ہے کیا شیعوں نے آپ کی کوئی
لامس بندہ توڑی ہے شیعوں سے کوئی آپ کو خاص رنجش ہے
جو سچ بولنا محال ہے تجھ لوں کے عہد میں

مذمت کتب فقہیہ اہل سنت علماء اہل سنت کی بہانی

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حقیقۃ الفقہ ص ۱۹ مولف محمد یوسف جہ پوری
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ عمل بالحدیث ص ۳۴ مولف علی
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب در اسات البیاب ص ۱۵۶ ط لاہور م ۱۵۶
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاج کبیر مقدمہ جامع صغیر ص ۱۳ مولف عبدالحی
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اجوبہ ناخذہ ص ۱۵۶ عبدالحی لکھنوی
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحفۃ البیاب ص ۱۵۶ شاہ ولی اللہ
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مقدمہ عمدۃ الرعاہ ص ۱۱
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تنبیہ الامان ص ۱۵۶ اشرف بن طیب
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب توفیقہ ص ۱۵۶ ص ۲۶۵

حقیقۃ الفقہ علم دین موقوف ہے اسناد پر خاص کر جب کہ اس کی عبارتت ما علم کی تدوین بانی دین کے بعد ہوئی ہے مثلاً حدیث کی اس کی تدوین رسول مقبول کے بعد ہوئی ہے تو التزام اسناد کا لازمی ہوا اور حدیث دین کی ضرورت مخصوص ہوئی نعم رجال بنایا گیا اور اس قدر اہتمام کے باوجود احادیث کھجورے لوگوں کی بہرا بھیڑی سے محفوظ نہ رہ سکی ۱۔ مقام غور ہے جس علم فقہ کی تدوین اس کے بانی کے بعد ہوئی ہے اور اس میں اس کا التزام بھی نہ کیا گیا تو اس میں مٹا نہیں کو کس قدر تصرف کا موقع ملا ہوگا

آپ صاف لفظوں میں سنئے کہ موجود کتب فقہ یعنی ہدایہ شرح وقایہ

جو کہ صدیاں بعد امام اعظم کے مدون ہوئی ہیں اور ان میں اسناد کا التزام بھی نہیں کیا گیا تو عقلاً ممکن ہے کہ صرف سے کچی ہوں اور کوئی تغیر نہ ہوا ہو اور ہرگز نہیں۔

نوٹ: ارباب انصاف مذکورہ عبارت میں سنی عالم نے کتب فقہیہ اہل سنت کی مذمت کا حق ادا کر دیا ہے اور دیکھے کی چوٹ پر اعلان کیا ہے کہ ان کتب پر اعتماد نہ کرنا ان میں تھوٹ ملا ہوا ہے اور اس عالم نے تھوٹی کتاب کے نام سے بے گمان کی نشان دہی فرمائی ہے بس کوئی غیرت مند مسلمان ان کتابوں پر عمل نہ کرے۔

رسالہ حسن امور اقصیٰ کتب پوشیدہ نسبت کہہ انداماً اعظم بالحدیث کتاب منقول نسبت کہہ براں بنائے مذہب شاخورد کا آید آخر تک۔

ترجمہ: از حقیقتہ الفحۃ سے ملاحظہ ہو کتابیں پڑھنے والے لوگوں کو معلوم ہے کہ امام اعظم سے کوئی کتاب منقول نہیں ہے جس پر ان کے مذہب کی بناء ہو لیکن چند اقوال کتب مشہورہ مثل کنز و ہدایہ و عالمگیری و فی علی خان وغیرہ میں مسائل جو شمار سے باہر ہیں وہ تمام امام اعظم سے منقول نہیں ہیں بلکہ چند مسائل امام صاحب سے منسوب ہیں اور بے انتہار مسائل متاخرین صاحب ہدایہ و فتاویٰ وغیرہ سے منسوب ہیں کہ محض اپنی عقل سے یہ لوگ ان مسائل میں بخور و لاجور رجحان اور ناجائز ہے لکھتے ہیں و استات البیہ و لیس کل ما نیب الیہم من القیاسات البیہ کی عبارت ملاحظہ آتی تشبیہ التشریع المجدید و نیب الی کتب مذہب ہم نفس و ثابت النسبة الیہم بل اکثر ذلک و کلہما اذ لک

من غلب علیہم الای من ابنا علیہم

ترجمہ: وہ دور کے قیاسات جو نئی شریعت کے مشابہ اور
ہیں اور امام اعظم وغیرہ کی طرف منسوب ہیں ان کی نسبت لغمان کی طرف
ثابت نہیں ہے اسی طرح جو ان کے مذہب کی کتابوں میں منقول ہے ان
کی نسبت بھی لغمان کی طرف صحیح طریقہ سے ثابت نہیں ہے بلکہ زیادہ یا تمام
مسائل ان لوگوں نے بنائے ہیں جو لغمان کے پیروکار تھے اور ان پر قیاس غالب
نوٹ: مذکورہ عبارت اس بات کا ٹھوس ثبوت ہے کہ فقہ حنفیہ کی
کتابوں میں جھوٹ زیادہ ہے مگر ان کے علل خود بنائے ہیں اور نام لغمان کا
نافع کبیر کی آفکام میں کتاب معتد اعتمد علیہ اہل بیتہ الفقہاء
عسارت ما من الامارات الطووعة ولا سیما ما الفساد فی فقد
لنا بقوسیع النظر ان المحامیہ وان کا فواہن اسکا صلین لکنہم فی نظر
الافکار من اکتسابہین

ترجمہ: اور کتنی کتابیں ہیں کہ جن پر احناف کے فقہاء نے اعتماد کیا
ہے اور وہ جھوٹی حدیثوں سے چھڑیں خصوصاً ان کے فتاویٰ کی کتابیں تو جھوٹ
سے بھر پوری وسعت نظر کے باعث ہم پر یہ ظاہر ہوا کہ ان کے فقہاء
(برائے نام) کا ملیں ہیں اور حدیث نقل کرنے میں پہلے درجہ کے غفلت
کرنے والے اور جھوٹے ہیں

نوٹ: مذکورہ عبارت بھی اس امر کا ٹھوس ثبوت ہے کہ احناف کی کتابیں
اور ان کے فقہاء قابل اعتبار نہیں ہیں اور ان کا دریا بزرگ کو نہ ضروری ہے۔

ابوبہ والفضلہ آ الاقری اسی صاحب الہدایہ من اہل بیتہ الحنفیہ
کی عبارت والافغانی شارح الوصیہ من احوال الایمان

مع كونه من يشاد ليهما بالانامل قد ذكرني تفانيهما صا لم
يوجد في شؤ عند خبير بالحديث

ترجمہ: عبدالحی فرماتے ہیں کہ حنفیوں کی کتابوں پر اعتبار نہیں ہے تم
صاحب ہدایہ احناف کے پوپ پال کو نہیں دیکھتے اور واقعی شارح
وجیز کو نہیں دیکھتے کہ دونوں کی طرف ان کی عظمت اور شان کی وجہ سے اسرار
کئے جاتے ہیں اور ان دونوں نے اپنی کتابوں میں ایسی حدیثیں لکھی ہیں جن کا
کتب حدیث میں عالم حدیث نے نزدیک نام نشان بھی نہیں ہے۔

نوٹ: مذکورہ عبارت بھی اس بات ٹھوس ثبوت ہے کہ حنفی سینوں
کی کتابیں اگرچہ ان کے بلند پایہ علماء نے لکھی ہوں قابل اعتبار نہیں ہے
حنفی سینوں کی کتابیں ہدایہ سمیت بدعائیں قابل اعتبار نہیں

حجة الباعث في قال ابو طالب المكي في قوت القلوب ان الكتب
کی عبادت والجموعات محدث
شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ بقول ابو طالب مکی کہ اضاف
کی نقد کی کتابیں اور فتاویٰ کی پوچھیاں بدعات ہیں۔

عمدة الربایہ مقدمہ عمدۃ الربایہ میں ہے ثم لا عبرة
کی عبارت لا یقل صاحب النہایہ ولا بقیة شراح الہدایہ
فانہم لیسوا من المحدثین ولا اسندوا للحديث ای احمد بن محمد بن
صاحب نہایہ اور دیگر شارحین ہدایہ نے جو احادیث نقل کی
ہیں وہ قابل اعتبار نہیں ہیں۔ کیونکہ یہ فقہاء احناف محدثین نہیں ہیں
انہوں نے احادیث کا اسناد محدث کی طرف دیا ہے۔

حنفیوں کے پوپ صاحب ہدایہ کی سنی علماء نے خوب مذمت کی ہے

والکثر متاخری فقہا حننا المحنفہ من علماء ماوراء النہر
والعراق والخراسان لم یسندوا احادیثہم التي یزیدونہا فی کتب
المحنفہ الی اصل من اصول الحدیث حتی صاحب الہدایہ التي علی
مدادہی المحنفہ لم یتسیر لہ عند تخریج احادیث الہدایہ فی
اکثر المصنوع الفطر لفظ الحدیث منقول از قبلیہ الوستان
الشرف حنفی متاخرین فقہاء حنفیہ جو کہ علماء ماوراء النہر اور
عراق اور خراسان سے ہیں انہوں نے کتب حنفیہ میں جن احادیث کا ذکر کیا
ہے ان کا کتاب احادیث کی طرف اسناد نہیں کیا حتی کہ صاحب ہدایہ کہ جس
پر احناف کی ہلکی کی گردش کا دار و مدار ہے اس کی کتب حنفیہ کی احادیث
کی تخریج کے وقت الفاظ احادیث کو تلاش کرنے میں کامیابی نہیں ہوئی۔

احناف کی مایہ ناز کتاب ہدایہ کی شرح کی مذمت

مقدمہ محمد لا ثم لا عبرتہ بنقل صاحب النہایہ والبقیۃ
الرعیایا کی عبارت مآشریح الہدایہ فانہم لیسوا من المحدثین
ولا السند والحدیث الی احد من المحتریین۔

ترجمہ : صاحب نہایہ شرح ہدایہ اور دوسرے شارحین ہدایہ
نے جو کچھ نقل کیا ہے اس پر اعتبار نہ کرنا کیونکہ وہ محدثین نہ تھے اور نہ

اور نہ ہی انھوں نے حدیث کی نسبت کسی ماہر حدیث کی طرف دی ہے
نوٹ: یہ مذمت، اشیر و حیات ہدایہ کی ملاں علی قادری مفتی کی زبانی مولانا
عبدالحی لکھنوی نے نقل کی ہے۔

حنفیوں کی ہدایہ شریف کی مزید مذمت ملاحظہ ہو

تفہیم الہدایہ ص ۹ یہ حدیث من کان یؤمن باللہ والیوم الآخر
کی عبادت اچھی معنی والا کہ مفتی رشید اہل حقین
کو جو شخص اللہ اور کتابت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پانی کو دوسروں کے
رحم میں بھیج نہ کرے۔ یہ حدیث کی کسی کتاب میں موجود نہیں۔

نوٹ: مولانا محمد یوسف سنی نے کتاب ہدایہ کی مذمت کا اپنی کتاب
حقیقۃ الفقہ میں آدا کر یا ہے اور ہم نے اس بات پر بہت غور ہی کرتے ہیں
معارفہ کے علماء خوب جو تلوں میں دال بانٹ رہے ہیں۔

قدوری، ہدایہ، مفیت المصلی، کنز العمال، شرح وقایہ
در مختار، فتاویٰ، عالمگیری، مالا بد منہ اور ہشتی زیور

کی سنی علماء کی زبانی مذمت

حقیقۃ الفقہ ص ۱۱۱ اگر شریعت اور دین کا دار و مدار قرآن حدیث
کی عبادت ہے لیکن اس تقلید نے دونوں کو بے کار کر دیا ہے
اب اگر شریعت دھونڈیں تو کہاں جواب ملتا ہے قدوری، ہدایہ، مفیت المصلی
کنز العمال، شرح وقایہ، در مختار، فتاویٰ، عالمگیری، مالا بد منہ ہشتی زیور

وغیرہ یہ اس لئے کہ امام ابو حنیفہ کے مذہب کا دواوہ دار اخص کتب پر ہے
جب ان کی اوراق گردانی کی جاتی ہے تو لکھا جاتا ہے

قال ابو حنیفہ: کہ ابو حنیفہ نے کہا اس سے خیال ہوتا ہے کہ امام
ابو حنیفہ کا قول بیان کیا جاتا ہے جب ان کے مؤلفین اور تالیف کی طرف
نظر کی جاتی ہے تو نقشہ مندرجہ ذیل نظر آتا ہے

نام کتاب	نام مؤلفین	سندوفات	کسی صدی میں	کس حوالہ
قدوری	احمد بن محمد بن احمد	۴۲۸ھ	پانچویں صدی	تراجم حنیفہ
ہدایہ	برہان الدین عراقی	۵۹۳ھ	تیسری صدی	کشف الغم
حنیۃ المصلیٰ	بدر الدین کاشغری		تقریباً ساتویں صدی	
کنز الدقائق	ابو البرکات خسی	۱۰۱۸ھ	آٹھویں صدی	حدیث
شرح وقایہ	محمد عزہ الدین	۱۰۱۸ھ	گیارہویں صدی	درمیانہ
نفاذی عالمگیری	یوسف ملہار بک	۱۰۱۸ھ	تقریباً بارہویں	مرآۃ المناقب
	اورنگ زیب		صدی	
بالا بدعت	تاجی شاد اللہ	۱۲۲۵ھ	تیرہویں صدی	الروح المعانی

یانی پتی

بہشتی زیور اشرف علی نقوی جو دھویں صدی

جب اسناد کی طرف نظر پڑتی ہے تو لاکھوں مسئلوں میں سے ایک کی ہیں
سند باقاعدہ صاحب کتاب سے امام ابو حنیفہ تک پہنچتی ہے اس لئے کہ
خود سے طلب کئے گئے تو جوابات شافی نہیں ہے لہذا اس عبارت سے فقہ حنیفہ
کی دھجیاں اڑ گئی ہیں۔

خدمت تقلید انا م اعظم سنی علماء کی زبانی

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب جمعۃ البالغہ ص ۱۵۶
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اعلام الموقعین ص ۲۲۲
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حلیۃ العقبہ ص ۳۲۲ اثر محمد یوسف
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۱۱ شعرانی
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ ابن قیمیہ ص ۲۰۴
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عقہ المجید ص ۴۲
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرالی من اخلد الی الارض ص ۱۰۰
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرحہ حدایہ ص ۴۳
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز الایمان فی بیان سنۃ سید المرسلین ص ۱۰۰
- ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوحات مکیہ ص ۹۲
- ۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر شرح شریعہ ص ۳۴۴
- ۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح عین العلم ص ۲۴
- ۱۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب القدر السدید ص ۴۰
- ۱۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مبسوط برہانی ص ۳۰
- ۱۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تنویر العینین ص ۲۹
- ۱۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب در مختار شرح در مختار ص ۵۲
- ۱۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب توالح الانوار حاشیہ در مختار ص ۵۲
- ۱۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مسلم الثبوت ص ۶۲
- ۱۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ شیخ کوثری

- ۲۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر احمدی ملاں جیون ص ۱۰۰
- ۲۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تخریر مع شریعہ تقریر و تفسیر ص ۱۰۰
- ۲۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ابطال التعلیل ص ۱۰۰
- ۲۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تقریر الاصول ص ۱۰۰
- ۲۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سفر السعادت ص ۱۰۰
- ۲۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب دراسات البیاب ص ۱۰۰
- ۲۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صراط مستقیم ص ۱۰۰
- ۲۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مشائخ الانوار ص ۱۰۰
- ۲۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوح الغیب ص ۱۰۰
- ۲۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مواہب اللہ ص ۱۰۰
- ۳۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عقائد المحصول ص ۱۰۰
- ۳۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح عمر بن عبد العلی بجز العلوم ص ۱۰۰
- ۳۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ علی بالحدیث قاضی شاد اللہ ص ۱۰۰
- ۳۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فوز الکبیر ص ۱۰۰
- ۳۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مفاتیح الامرار المتوارک ص ۱۰۰
- ۳۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مجالس اہل برار ص ۱۰۰
- ۳۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مسلم الثبوت ص ۱۰۰
- ۳۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مکتوبات امام ربانی ص ۱۰۰
- ۳۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نالودہ الحق ص ۱۰۰
- ۳۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الغزالی ص ۱۰۰
- ۴۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مستطیع ص ۱۰۰
- ۴۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اللؤلؤ ص ۱۰۰

۴۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب معیار الحق ص ۵۲

۴۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بوستان ص ۱۱۸ شیخ سعدی

۴۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب۔ مفتوی دوم ص ۱۱۸

نوٹ : ان ۴۴ حوالہ جات میں ہم نے اپنا وقت بچانے کی خاطر کتاب حقیقۃ الفقہ مؤلفہ حاتم محمد یوسف سے پوری پر بھروسہ کیا ہے یہ ملاں سنی اہل حدیث ہے اور اس نے ۱۰۸ کتبوں کے حوالہ جات دے کر امام اعظم اور ان کی فقہ کا بیڑا عری کیا ہے کتاب حقیقۃ الفقہ حزب الاحناف کے خلاف نہایت اچھی کتاب ہے مناظرین کو اس کتاب کے مطالعہ کی تاکید کی جاتی ہے

يقول شاه ولي الله اعظم وغيره في تقليد ابي عبد الله

اعلام الموقعين انما حدثت هذه البدعة في القرآن الرابع

کی عبارت : ا تقلید والی بدعت جو فقہ اہل سنت میں شروع ہوئی۔

حقیقۃ الفقہ اعظم تقلید و حصولی لنفسہ اور عہد محدثہ للاعظم

کی عبادت بالقطع ان المعاصی لم یکن فی زمانہم مذہب

توسیعہ : امام اعظم نعمان وغیرہ کی تقلید کرنا ایک بدعت ہے کیونکہ

ہم یقینی طور پر جانتے ہیں کہ صحابہ کے زمانہ میں کوئی خاص مذہب نہ تھا کہ

ہمیں کا درس دیا جاتا ہو یا اس کی تقلید کی جاتی ہو۔

میزان مشعلی پن ابن مسعود است یقول لا یقلدن رسول ربنا

کی عبارت : فی دینہ کہ ابن مسعود صحابی فرماتا ہے کہ میں نے حالہ

میں کوئی مرد کسی مرد کی تقلید نہ کرے

نوٹ : ثابت ہو گیا کہ امام اعظم کی تقلید کرنا بدعت ہے

بچائے چاروں امام سیوں کے اپنی تقلید سے منع کر گئے مگر

فتاویٰ ابن قدامی عن الفقہاء الاربعۃ النہم نہوا الناس
بتقمیہ فی عبادۃ اللہ عن تقلید ہم۔

اہل سنت کی چاروں فقہ کے امام لوگوں کو اپنی تقلید سے منع کرتے
تھے اور یہ منع ثابت ہے۔

نوٹ: ابن قیمی بھی ایک امام ہے اہل سنت کا اگر مذکورہ دعویٰ ہیں
یہ لفتنی سچا ہے تو امام اعظم وغیرہ کی تقلید باطل ہے اور عقیدہ اہلحد میں شاہ
ولی اللہ بھی یہی درجہ ثابت ہو اور اصل جہنم ہو ہے۔

جلال الدین سیوطی کی گواہی کہ امام اعظم نے بھی اپنی تقلید سے منع کیا ہے

کتاب البدعی من اهل اَباح مالک والشافعی والشافعی قَط
اخذوا عن الائمة کی ؟ لحد تقلید ہم حاشا للہ۔ بل انہم قد
نہوا عن مالک، مالک اور شافعی اور امام اعظم نے ہرگز کسی کو اپنی
تقلید کی اجازت نہیں دی بلکہ وہ بچائے تو منع کرتے رہے۔

نوٹ: اگر امام اہل سنت، سیوطی جھوٹ نہیں کہہ رہا بلکہ سچ کہہ رہا ہے
تو امام اعظم صاحب کی تقلید دلائل پکھنڈ باطل ہو گیا۔

بقول ہدایہ امام اعظم نے اپنی تقلید سے منع کیا ہے

مقدمہ ہدایہ ص ۹۲ قال نعمان لا یحیل لاخذ ان یاخذ بقولی
کی عبارت است۔ ما ونہی عن التقلید نعمان صاحب نے فرمایا کہ کسی
سنی کے لئے میرا فتویٰ لینا حلال نہیں ہے اور نعمان نے تقلید سے منع کیا ہے

امام اعظم نے اپنی اور امام مالک دونوں کی تقلید منع کی ہے

تمتع الاخیار فی صحت قال إمام ابو حنیفہ لا تقلدنی ولا
سنہ سید ابوبارہ اقلدون ما سکا ولا غیرہ۔

نعمان بن ثابت کہتا ہے کہ میری اور نہ ہی مالک کی اور نہ ہی کسی اور تقلید کرو۔

حافظ محمد علی کو دعوت فکر کہ آپ بھی عجیب ناؤں ہیں

حافظ صاحبی شیعوں کو چھیڑ کر آپ نے چنگا تو لے لیا ہے مگر یہ تو فرما لے

کہ نعمان صاحب نے فتویٰ کیا ہے کہ میری تقلید جائز نہیں ہے اس

فتویٰ امام اعظم کو اگر آپ نہیں مانتے تو چھیڑ آپ امام اعظم کے مقلد نہیں

ہیں اور اگر مانتے ہیں تو امام اعظم کی تقلید آپ کے لئے جائز نہیں ہے

کیونکہ اس تقلید کو تہمت امام نے صیغہ ہی سے حرام قرار دیا ہے۔

اہل سنت کا ایک اور ولی محی الدین عربیؒ نے تقلید کا رونا روتا

فتوحات مکیہ وصیۃ النبی اوصیک بحد الخمر علیک و

کی عبارت لا یحرم علیک تقلید غیرہ

اگر تو عالم ہے تو میری یہ وصیت ہے تجھ کو کہ جب خدا نے تجھے علم عطا کیا تو غیر

تقلید تم پر حرام ہے خواجہ وغیرہ نعمان بن ثابت ہو یا کوئی غیر ہو۔

نوٹ: جناب معاصر حافظ محمد علی صاحب آنکھیں کھول کر حوالہ

ہات پڑھیں، شیعوں کے خلاف کتاب لکھ کر آپ نے چنگا تو لے لیا ہے

مگر تمہارے مذہب میں جو گند بھرا ہے اب اس کی صفائی دینا تمہارا فرض ہے

ملاں علی قاری حنفی کا اعلان کہ امام و غیرہ کی تقلید سے

خدا را حنی نہیں ہے

ومن المعلوم ان الله ما كلف احدًا ان يكون حنفيًا او مالكيًا
او شافعيًا او حنبليًا۔

ترجمہ : یہ معلوم ہے کہ اللہ پاک نے کسی کو حنفی ہونے کا مکلف نہیں کیا
یعنی اللہ پاک کسی کے حنفی وغیرہ ہونے پر راہنی نہیں ہے۔

نقشبندی علماء ہمیشہ تقلید کے مخالف رہے ہیں

و طریقہ الاکابر النقشبندیہ خصوصاً اتباع السنۃ النبویہ
و عدم التقلید بمذہب معین۔

مشائخ نقشبندیہ کا طریقہ یہ رہا ہے کہ وہ سنۃ نبویہ پر عمل کرتے تھے
کسی سنی امام اعظم وغیرہ کی تقلید نہیں کرتے تھے منقول از رسالہ شیخ کو دی۔

ابن حزم سنی کا اعلان کہ تقلید اگر کرنی ہے تو امام اعظم
اور شافعی وغیرہ کو چھوڑ کر حضرت ابوبکر اور عمر کی جائے

ابطال التقلید انما الزی حض اباحنیفہ و مالک و حنابل
کی مبارکت ما یقلد و اوون ابی بکر و عمر

توحید : کسی چیز نے ابوحنیفہ اور مالک کو تقلید کے لئے خاص کیا
ہے اور ابوبکر و عمر کو یہ تمغہ نہیں ملا۔

امام اعظم کی پیروی کا خدا اور رسول نے حکم نہیں دیا

وہ اسناد علیہ السلام والامام لیس معصوم حتی یا ول لہ کلمات
کی عبارت تا الشریعة ولم یأذن الله لہ بعد بہذہ
النصرۃ لا حد وما امرنا بالاتباع مذهب من المذاہب
توجہ: امام معصوم نہیں ہے کی اس کی خاطر شریعت کے کلمات
کی تائید کی جائے اور افتدیاک نے ہیں کسی امام کی اس مدد کی اہدیت نہیں
دی اور ہمیں کسی مذہب کی پیروی کا حکم ہی نہیں دیا۔

تقلید اور فقہ اور یا چھٹیں کھٹھریں کرنی والوں کا چھڑاؤ

خدمۃ الیہ العظمیٰ قسود علی التقیہ الصرف لا یسودن الحی
کی عبارت لا من الیہ اہل خالفہ فیہ لہ سند ہو الشرائع المستند
توجہ: فقہیاں محض تقلید پر گزریں حق و باطل کی تیز بینی محض فقیہ
وہ ہے جو بہت زور شور سے باکھیں شہر میں کرے۔

بقول امام طحاوی سنی تقلید کرنے والا احمق ہے

مفاتیح الاسرار م ادکل ما قال بہ ابو حنیفہ قول بہ وہی تقلید کا
البتہ بوجہ کی بنا پر عصبی اور غبی کیا جو کچھ ابو حنیفہ نے کہا ہے وہ
میں بھی کہوں گا اور سوائے متعصب اور احمق کے اور کوئی شخص تقلید نہ
کرے گا۔ نوٹ: احناف کی مخالفت میں علماء اہل سنت نے حد کو
دی ہے جب کہ حماقت کا تاوان ان کے سر پہ رکھ دیا ہے۔

بقول شاہ ولی اللہ سنی متقلدین یہودیوں کا نمونہ ہیں

فیروز الکبیر، ترجمہ: اگر یہودیوں کا نمونہ تو دیکھنا چاہئے تو بڑے کی عبادت کے علاوہ کوئی دیکھ جو طالب دنیا اور انگلوں کے متقلد ہیں

بقول قاضی شمس الدین امام اعظم کا پیرو کار جاہل اور گمراہ

رسالت عمل بالحدیث من یمن یتعصب لواحد معین دون الامم

کی عبادت - الذخرین فصول جہل

ترجمہ: جو حق تعالیٰ امام اعظم کی خاطر تعصب کرتا ہے وہ جاہل و گمراہ ہے

بقول ملا حسین امام اعظم کے پیرو کار کافر اور واجب القتل

دراسات التلبیب من یتعصب لواحد معین فصول

کی عبادت کہ جاہل بل کہ یکتون کافر لیستاب

وان تاب والا قتل لہ فیہ جعل ہنزلہ الہی وان ذالک کفر

جو حق تعالیٰ امام اعظم کے لئے تعصب کرتا ہے وہ جاہل اور گمراہ ہے

بلکہ وہ کبھی کافر بھی ہو جاتا ہے اور اس کو توبہ کروائی جائے اگر توبہ سے انک

کرے تو اس کو قتل کر دیا جائے کیونکہ اس نے وجوب اتباع میں اوجھڑ

کو مشقی بنایا ہے اور یہ کفر ہے۔

امام اعظم کی تقلید تمام برائیوں کی ماں ہے

الواق الذہبی عبادت ہم ان کان للضلال ام فالقتل ام

اگر گمراہی کے لئے مرنے کی عبادت ہے تو تقلید ہی اس کی ماں ہے۔

امام اعظم کی تقلید گمراہی اور ہلاکت ہے

معیار الحق م فاسد عن التقليد و ضلالت ان العقلی
کی عبادت م سبیل الہدایت -
ترجمہ: تقلید سے دور بھاگ وہ گمراہی ہے اور مقلد ہلاکت کی راہ میں ہے

شیخ سعدی کا اعلان کہ امام اعظم کی تقلید گمراہی ہے

بوستان کی م عبادت بتقلید گمراہیست
عبادت م فتنہ و سرورے را گناہیست
ترجمہ: تقلید کے ساتھ عبادت گمراہی ہے وہی سالک اچھا نہیں کہلائی
مولانا روم بھی تقلید کی مذمت کرتے کرتے مر گئے

مشہور روم م مرموہ تقلید شاں بر باد داد
کی عبادت م کہ دو صد لعنت بران تقلید باد
ترجمہ: سچ تو یہ ہے کہ خاص کر نجد کو تقلید نے برباد کیا ہے و موعظہ الہیہ

سنی علماء کا اعلان کہ تقلید جہالت اور ضلالت ہے

مستفہمی کی م اذا وجبت المصروفۃ کان التقليد تہلا
عبادت م ضلالت جب معرفت واجب ہے تو تقلید جہالت
اور گمراہی ہے۔ نوٹ: حافظ محمد یوسف نے پوری سنی اہل حدیث نے
پے نہیں دیکھیں کہ تمام م توڑ دی میں

احناف کے امام اعظم کی تقلید کی گرتی ہوئی دیوار کو ایک حکام

اہل سنت کی معتبر کتاب الرواۃ النذیہ ص ۳۲
 واما المقلد فلو یعلم بما قال اصاصد ولا یدری ان حق دہام باطل
 وھو احد قاضی النار۔

بچارہ مقلد امام اعظم کے قول کے مطابق حکم بتاتا ہے اور یہ نہیں جانتا کہ
 یہ حکم غلط ہے یا صحیح بچارہ انھیں عالم مقلدہ بہنم نہ تائیدوں میں سے ایک ہے۔

سنی علماء کا فیصلہ کہ امام اعظم بچارہ کیا چیز ہے

ابوبکر و عمر و عثمان جیسے صحابہ کی تقلید کرنا حرام اور گناہ ہے
 نیل الاوطار ۴ وقد اقصیٰ عنہما قولہ الاصول وغیرہم عدم
 کی عبارت میں بحیثیت اقوال انھیں ایسا کہ علماء اصول کے نزدیک
 ثابت ہے کہ صحابہ کے ذاتی فرمان کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔
 تفسیر فتح البیان ۲ ص ۱۶۱ اقوال الصحابة لا تقدم
 کی عبارت میں یا فضلا عن اقوال من بعدهم
 تو مجھے : صحابہ کرام کے فرمان کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور ان کے علاوہ
 امام اعظم وغیرہ کی تو مشرعیات میں کچھ بھی وقعت نہیں ہے۔

سید ذوالنور محمد یوسف حقیقۃ الفیضہ میں لکھتے ہیں کہ قرآن اور حدیث
 اور ائمہ اربعہ میں سے کسی کے فرمان میں امام اعظم کی تقلید کا کوئی ثبوت
 مؤلف کتاب بدعتِ حقلمی صدی میں شروع ہوئی ہے

امام اعظم کے مقلد حافظ محمد علی کوبرا اور انہ دعوت فکر

جناب حافظ صاحب آپ کی فقہ حنفیہ اور آپ کے مصنوعي اسلام کی تمام چہل پہل تقلید امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت کے صدقہ میں ہے اور آپ کا یہ امام نہ ہی اولاد رسول اور نہ ہی اولاد صحابہ سے ہے یہ نہیں کہاں سے آپ نے اس کو نکالا ہے۔

کہادت مشہور ہے کہ حشمت اول یونسد معمار کج تاثر یا صیر روڈیواد کج۔

کہ اگر پہلی اینٹ مستری غلط رکھے تو آسمان تک دیوار ٹھہری ہی جائیگی برادر م حافظ صاحب آپ حنفی ہیں اور آپ کے مذہب کی پہلی اینٹ امام اعظم کی تقلید کرنا ہی غلط ہے کیونکہ تم احناف کے علاوہ باقی تمام سنی علماء و مائے حنفی حنبلی اور اہل حدیث آپ کے امام صاحب کو غلط آدمی سمجھتے ہیں اور سنی اہل حدیث تو تقلید کے سخت مخالف ہیں اور مذمت تقلید میں کتابیں لکھی ہیں خلاصہ یہ کہ جناب کی فقہ اور تقلید کو خود آپ کے سنی بھائی نہیں مانتے بلکہ آپ کی مذمت کرتے ہیں اور ہمارے جاہل اور گمراہ بلکہ کافر ہونے کا اعلان کرتے ہیں اور جناب کا یہ عذر کہ ہم تو حذب الاحناف ہیں اور وہ اہل حدیث ہیں اور ہمارے مخالف ہیں اور وہ صحیح سنی نہیں اس کی کوئی قیمت نہیں ہے کیونکہ ہمیں کو انسا تمنعہ دگا ہوا ہے کہ تم صحیح سنی ہو ہمارا موقف یہ ہے کہ تم سب عمر فاروق کے کئے ہو اور جنوں میں دال بانٹ رہے ہیں اور جب تمہارا ایک دوسرے کے خلاف یہ فیصلہ ہے کہ تم گمراہ اور جاہل ہو تو پس اسی فیصلہ کی ہم بھی کو تہیں سے سکھنے دو یا نہیں۔ تینو کھتے کھتے پائے

فقہ حنفیہ کی بنیاد و قیاس کی مذمت سنی علماء کی بُنائی

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اعلام المؤمنین ص ۹۲
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن دارائی ص ۱۵
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب جمعۃ البائعہ ص ۵۳
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میران شعرائی ص ۴
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عقد المجید ص ۵۳
 - ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مواہب لوزیر ص ۵۵
 - ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوح الغیب ص ۱۹
 - ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ ترجیح مذہب شافعی
 - ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر و منشور
 - ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۱۵
 - ۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الوسائل الی معرفۃ الاولیٰ
 - ۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابن ماجہ ص ۵۵
 - ۱۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ مناقب شافعی
- نوٹ :

۱۔ سے لے کر ۱۳ تک حوالہ جات میں ہم نے حقیقتہً الفقہ مولد حافظ محمد یوسف جے پوری پر عبور دہ کیا ہے اور ۱۳ سے لے کر ۱۳ تک باقی حوالہ جات میں ہم نے کتاب استقصاء الاختیار جو اب منتہی الاعلام پر عبور دہ کیا ہے یہ کتاب شیخ عالم میر سید عابد حسین رحمۃ اللہ علیہ کی تالیف اور سنہ ۱۳۰۰ کے تالیف میں آخری منہج کلک دی ہے

سب سے پہلے قیاس شیطان لعین نے کیا تھا

دارالحی کی عن ابن سیرین قال اول من قاس ابليس وصا
عبادت ما عبادت الشمس والقمر والا باطعائشیں۔ یہاں قیاس
کرنے والا شیطان ہے اور شمس و قمر کی عبادت قیاس کی وجہ سے ہوئی ہے۔
امام اعظم کے چیلے قیاس کر کے حلال کو حرام اور حرام کو حلال میں

اعلام الموقعین ان كانت المشعبي يقول لا تجالس اصحاب القياس
کی تمہارے ساتھ نہ آؤ گے۔ لیکن حرام اور حرام حلال
شعیل کہتا ہے کہ تو اصحاب قیاس کے پاس نہ بیٹھو ورنہ کسی حرام کو حلال
کرے گا اور یا کسی حلال کو حرام کرے گا۔ یہ سب نہیں دیکھتے کہ وہی ایسے میل
امام اعظم قیاس کرتے تھے اور اصحاب اس کی مذمت کرتے تھے

رسالہ ترجیح وال تعجب ان ابا حنیفہ کان یقول علی القیاس
مذہب شافعی و مخصوصہ کا فوائد ہونے بسبب کثرت القیاسات
والفی مہر فی القیاس ولم یثقل بعنہ ولا عن ائمہ اصحابہ
مصنف فی اثبات القیاس ورقۃ

ترجمہ :

تعجب ہے کہ ابو حنیفہ کا گروہ قیاس پر تھا اور معاصر اس کی مذمت کرتے
اس نے تمام عمر قیاس میں بربادی اور بھتہ قیاس میں ایک ورقہ بھی نہ لکھا
گنہگار کی اور نچوڑا کی ۔

نبی کریم کا فرمان کہ پہلا قیاس کرنے والا شیطان ہے

درمستور کی آیت رسول اللہ قال اول من قاس اصر الدین
عبادت ما برأیہ ابلیس -

نبی پاک نے فرمایا کہ اس روئے میں پہلا قیاس کرنے والا ابلیس ہے
نوٹ: گویا جو مذہب دین میں قیاس کرنے والا ابلیس جیسا ہے۔

مذمت قیاس کا امام بخاری نے اپنی صحیح میں ایک باب لیا ہے

صحیح بخاری باب ما یذکر من ذم الروائی و تکلف القیاس
کی عبارت ما ذکر من ذم الروائی و تکلف القیاس
سنن ابن قتیبہ بالمرأی فضلوا و اضلوا

ما یذکر من ذم الروائی و تکلف القیاس
میں ذاتی رائے اور قیاس سے کام لیا وہ خود بھی گمراہ ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ
کرتے ہیں۔

امام اہل سنت امام رازی مذمت قیاس کا حق ادا کر دیا ہے

رسالہ مناقب الفہم الرابع فی بیان ان تلخیص الانسان جات
شافعی کی عبارت ما من اصحاب الروای والقیاس یس من القاب
المشرف و المذبح و یدل علیہ القسرات والاخبار و الآثار
ترجمہ: کسی انسان کو صاحب الرائے اور قیاس کے ساتھ ملقب کرتا یہ
القاب شرف سے نہیں ہے اور اس کی قرآن حدیث میں مذمت آتی ہے
نوٹ: باقی مرقی عہدات رسول اللہ کی آہ کی ہیں۔

بقول حضرت عمر ابن خطاب قیاس کرتے ہیں وہ واجب القتل ہیں

عن ابن عمر قال رسول الله من قال في ديننا براه فاقطعوا
ابن عمر کہتا ہے کہ نبی کریم نے فرمایا جو شخص ہمارے دین میں ذاتی رائے اور
قیاس سے کام لیتا ہے اس کو قتل کر دو لوٹ۔ اس حدیث کی روشنی میں حزب
الافاضات جو قیاس پر گزارہ کرتا ہے واجب القتل ہے

بقول عوف بن مالک قیاس والے ایک فتنہ ہیں

عن عوف بن مالک قال فرقة اعظمها فتنه على امتي قوم يفتنون
الناس براهيم۔
نبی کریم نے فرمایا کہ میری امت کی مخلوق پر تقسیم ہوگی اور وہ فرقہ بڑا
فتنہ ہوگا جو دین میں قیاس کرے گا۔

بقول ابوہریرہ قیاس کرنے والے گمراہ ہیں

عن ابی ہریرہ عن النبی قال یعمل هذه الامم براهيم بالرائے
فاذا فعلوا ذالك فقد ضلوا
نبی پاک نے فرمایا کہ یہ امت رائے اور قیاس پر عمل کرے گی اور وہ گمراہ ہوگی۔

بقول حضرت عمر نعمانی لو کہ دین کا دشمن ہے

فانهم اعداء الدين قالوا یرایہم فضلو و ضلوا کثیراً
قیاس کرنے والے نعمانی دین کے دشمن ہیں اور گمراہ کر رہے ہیں

بقول ابن مسعود اخاف اسلام کو گراؤ آئے ہیں

یہی قوم یفتشون الامم ربهم فیلهد الاسلام
ایک قوم ابو حنیفہ کی مرید ہوگی مسائل میں ذاتی رائے اور قیاس کرے گی
اور وہ دین اسلام کے قلعہ کو گرا دے گی۔

سینوں کے امام شعبی فرماتے ہیں کہ اخاف کی ذاتی
رائے کو شکریا اچھانے بلکہ اس پر پیشاب کیا جائے

وكان الشعبي يقول: لما قالوا براء لهم قبل عليه
کہ ابو حنیفہ کے پیروکار جو ذاتی رائے پیش کریں اس پر پیشاب کرو۔

حافظ محمد علی کو دیانت اور انصاف کی رو
سے دعوت فسر

جناب حافظ صاحب جس امام کے آپ مقلد اور پیروکار ہیں وہ نعمان
بن ثابت ہے جو پچارائے اولاد رسول اور نہ ہی اولاد صحابہ سے ہے اور دین
اسلام کے مسائل میں وہ قیاس پر گزرتا تھا اور حدیث رسول اللہ گواہ
ہے اور علماء اہل سنت کے فرامین گواہ ہیں کہ قیاس کو تا سنت شیطان ہے گویا
سنی علماء نے آپ کے امام کو شیطان کا پیروکار ثابت کیا ہے اور کتاب حقیقہ الحق
حافظ یوسف کی اس کاشتوں گواہ ہے اور آپ کا یہ عقد کہ تم حنفی ہو وہ سنی اہل
حدیث سے مکریم کیا کریں تم سنی آہیں میں جو توں میں والی بانٹو۔

علماء اسلام کا فیصلہ کہ اپنے آپ کو حنفی یا مالکی وغیرہ نہ بنایا جا سکتا ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ایضاح الحق والشرح ص ۷۶
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رد المحتار بشرح منہاج تدریس ص ۱۹۶
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عقد المجید ص ۷۱
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عقد الفریح ص ۷۷ ملا علی قاری
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر النور ص ۷۷ شاہ عبدالحق
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوحات مکیہ ص ۷۷ ابن عربی
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر ص ۳۲۵
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح مسلم ص ۶۲۹
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح منہاج العلم ص ۱۲۶ ملا علی قاری
- ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب القول السدید ص ۷۷
- ۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان شعرانی ص ۷۷
- ۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مجموعۃ الفتاویٰ عبدالحق ص ۷۷
- ۱۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح سفر السعادت ص ۷۷
- ۱۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الوایح النوار فاشیہ در مختار ص ۷۷
- ۱۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رسالہ شیخ کردی
- ۱۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر احمدی ملال جیون
- ۱۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب البطل التقليد ص ۷۷ ابن حزم
- ۱۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تقریب الاصول ص ۷۷ ملا اکیل
- ۱۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب دلائل اثبات الایوب ص ۷۷

- ۲۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صراط مستقیم ص ۶۱
 ۲۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اسلام الموعودین ص ۲۴۳
 ۲۲۔ اہل سنت کی معتبر ترجمہ الباقیہ ص ۱۶
 ۲۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مواہب لدنیہ ص ۱۶
 ۲۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتوح الغیب ص ۱۶
 ۲۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحریر مع شرح تقریر ص ۳۵
 ۲۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مع شرح تقریر و تفسیر ص ۱۶
 ۲۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مفتاح الحصول حبیب حبیب اللہ ص ۱۶
 ۲۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کشف الغم ص ۱۶
 ۲۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مفاتیح الاسرار التراویح ص ۲۵
 ۳۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نور العینین ص ۳۴

سنی مذہب میں حنفی ہونا رکن دین نہیں ہے

ایضاً الحق اور مرید ہونا اور مقلد ہونا کسی شخص معین کا مجتہدوں کی عبادت یا اور مشائخوں سے ارکان دین سے نہیں ہے۔

سنی علماء کا فیصلہ کہ حنفی ہونے سے بچنا چاہیے

فتوحات مکیم ان کنت مقلداً فایاک ان تلتزم مذہبا کی عبادت ! بعینہ

اگر تو مقلد ہے تو حنفی سے بچ کر رہنا۔ نوٹ: سنی مذہب میں کسی خاص مذہب کو اپنا درست نہیں ہے۔ گویا آدمی کو لا مذہب ہونا چاہیے

اہل اسلام کا فیصلہ کہ سنیوں پر چار آئمہ شیخ کس کی احاطہ ضروری ہے

شرح عین مومن العلوم اللہ اللہ ما کلف احد ان یکون خفیا
العام کی غلطی او مالکیا او شافعی او حنبلیا -

یہ بات معلوم ہے کہ اللہ نے کسی پر یہ فرض نہیں کیا کہ وہ حنفی یا شافعی
یا مالکی بنے۔ نوٹ: میرے لوگوں کی اطاعت اللہ و اس کے رسول کریم کرنا۔

القول السدید ان اعلم ان اللہ لم یكلف الله احدا من عباده بان
کی عبادت ان یکون خفیا او مالکیا او شافعی او حنبلیا بل او
قیب الدین بما یبغیٰ من عباده ان یشوق

ملازمہ اجماعی قرار ہے کہ اللہ نے اپنے کسی بندے کو حنفی و شافعی
بننے کا حکم نہیں دیا بلکہ دین محمد کی پیروی کا حکم دیا ہے

حافظ محمد علی لاہوری بلال گنجی توحید باباویں

جناب حافظ صاحب تم اپنے امام اعظم نعمان کے لئے جو قدر و بجا تھے ہو
اور لوگوں کو اس کی احاطہ کی طرف بلا تے ہو تمہاری اس دعوت کا قرآن و حدیث
سے کوئی ثبوت نہیں ملتا ہے بلکہ نعمان کی مخالفت آپ جو منبر سے کہتے ہیں کہ ہماری
اس حرکت کی علماء اہل سنت نے سخت مذمت کی ہے اور اگر مذمت کرنے
و اسے حنفی نہیں بلکہ اہل حدیث ہیں تو ہم کیا کریں۔ اگر قرآن و حدیث میں ثبوتوں میں
دال بانہ تو ہم شیخ تو بہت خوش ہیں۔

عج سب کچھ دیکھ لیا ہے۔ سنیوں کو کچھ کہنے سے

عائشہ کو چھوڑ کر ابو حنیفہ کی تقلید کرنا جائز نہیں ہے

ابطال التقلید فیما التزمی خص ابی حنیفہ وما سکا بان یقلدوا
کی عبادت یا دون ابی بکر و عمر و عثمان و عائشہ
توضیح: ابو حنیفہ وغیرہ کو کیا تمغہ دیا گیا ہے کہ ان کی تقلید کی جائے
اللہ ابوبکر و عائشہ نے کیا تصور کیا ہے کہ ان کو نظر انداز کیا جاسکے۔
نوٹ: علماء اہل سنت کو اس کا بہت دکھ ہے کہ امام اعظم کے نام
مذہب کا نام رکھا گیا ہے اور عائشہ کے نام پر مذہب کا نام نہیں رکھا گیا۔

سنی اسماعیلی کا فیصلہ کہ اس خاص مذہب کی پیروی فرض نہیں

تفسیر الاصول لا یمکن ان یتخذ صبا احد علماء الامم
کی عبارت یا کسی پر یہ فرض نہیں ہے کہ وہ کسی ایک امام کے مذہب
کو لازم پکڑے۔

جمہور ابی انفعہ ان لا یقتصر علی مذہب

کی عبادت امام شاہ ولی اللہ بخاریہ بنو نادر و تاجو امر گیا کہ اہل شام
کہتا ہے کہ جو فقہ کا علم حاصل کرے وہ کسی ایک امام کے مذہب کو اپنا نہیں

بلال گنجی کے پیرو گیلانی کا بھی یہ فیصلہ ہے کہ نعمان سے موڑ لیا

فتوح الغیب و ان جعل الکتاب و السنۃ املک و لا تغیر یا انقال
کی عبادت و الثقیل و المہوس۔ بقول قلاری احباب کے مجوز
سمانی فرماتے ہیں پیرو گیلانی فرماتے ہیں کہ تو قرآن اور سنت کو اپنا امام بنا اور
اور نعمان وغیرہ کی قیل و قال سے دھڑک نہ کھا۔

مذہب

امام اعظم نعمان کی سنی علماء کی زبان

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ لابن خلدون ص ۳۷

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب قیام اللیل ص ۱۲۳

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مناقب الشافعی الرازی ص ۱۳۲

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عمدة الزعامة ص ۳۷

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الفکر الامانی ص ۳۷

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب خلاصہ فی طہارت ص ۲۵

۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سیرۃ النعمان ص ۱۰۱

۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کبر حلالہ العبدی

۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۲۳۰

۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب شرح ص ۲۷

۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الفیہ عزیزی ص ۲۵

۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحریک ہدایہ ابن حجر ص ۹۳

۱۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الضعفاء والمتروکین نسائی

۱۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب دراسات البلیب ص ۳۴

۱۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ صغیر ص ۱۵۱

۱۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مصطفیٰ شرح ص ۶۷

۱۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن دارقطنی ص ۱۲۵

۱۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب

۱۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب

ضروری ہے مذکورہ ۱۹ ردحوالہ جات میں ہم نے کتاب حقیقۃ الفقه
وضاحت کے مولفہ حافظ محمد یوسف بے پوری سے عثمانی پر عبور نہ کیا ہے
قیام الیل کے کاتب ابو حنیفہ یحییٰ فی الحدیث عبد اللہ بن مبارک یہ رونا
کئی عبادت کے ساتھ ہے کہ نعمان حدیث کے فن میں متمم تھا۔
نوٹ :

ابن خلکان نے اور مناقب شیعہ میں رازی نے عمدۃ البر علیہ میں مولانا
عبدالحی نے بھی یہیں رونا دویا ہے کہ نعمان فن حدیث سے بے جا تھا۔

طحاوی کے بعد ۲۵ میں ہی اسوں کی کیا گیا ہے کہ امام اعظم نعمان نے کتب
کی عبارت کے علم کے وقت تمام علوم کا جائزہ لیا تھا اور علم قرآن اور حدیث
اور اس لئے نظر انداز فرمایا کہ ان میں اس کا حکم تھا اور علم فقہ کو اس لئے پسند کیا
کہ اس علم کے باعث ان کو فقیہ اور قاضی بننے کا موقع ملے گا۔

سیرت النعمان کے دلیل نعمان شلی صاحب فرماتے ہیں جس کا مخلص یہ ہے
کی عبادت لاءت کے نعمان صاحب عیش پرست امام شلب تھے۔ شلب
حدیث کے لئے دور کے سفر وہ نہیں کر سکتے تھے۔

ہیئوۃ الاعتقاد کے ضمیمہ نعمان۔ ضمیمہ النعمانی و ابن عبدکام
کی صبر و استقامت کے نعمان کو ضعیف قرار دیا ہے۔
تفسیر ہدایہ ص ۱۲ بقول ابن حجر ابو حنیفہ نعمان مضطرب الحدیث
کی عبادت کے ساتھ ہے کہ نعمان حدیث شیعہ

کتاب الضحیٰ ص ۳۵۰ نعمان و ابوالاعلیٰ محمدی، نعمان ابو حنیفہ حدیث
کی عبادت کے ساتھ ہے کہ نعمان حدیث شیعہ
علماء کے لئے ہے کہ نعمان حدیث شیعہ

سفن دار قطنی، نعمان ابو حنیفہ اور حسن بن عمارہ دونوں حدیث میں ضعیف
کی عبادت مآہیں۔

قاری صغیر، امام بخاری مجوسی کتاب ہے کہ ابو حنیفہ نعمان کہے ہاں نہ تو
البنی رسی، سنت رسول اور نہ ہی سنت صحابہ کا علم تھا۔

مصطفیٰ شرح، ط فاروقی ابو حنیفہ وہ شی ہے کہ بڑے بڑے محدثین
صوٹھا حد، ۶۱، مثل امام احمد و بخاری و مسلم و ترمذی و نسائی و ابو
داؤد و ابن ماجہ و دارمی نے ان سے ایک حدیث بھی نہیں لی۔

جناب حافظ علی محدث بریلوی کی کوہِ غواٹا

کہادت مشہور ہے کہ مے ندیاں نودی لگ گئے فی یہ بریلوی محدث
علی شیعوں کے خلاف محقق اور مناظر بن بیٹھا، جناب حافظ جی ہم نے آپ
کے امام اعظم نعمان بن ثابت کا اپنی کتاب کیا ناچہ مسلمان ہیں در جواب کیا شیعو
مسلمان میں اس طرح اپدیش کیا ہے۔ اور اس طرح بچاڑ کی ہے کہ سب
الاحناف کوئی سہرچن بھی ان کی اصدا کے لئے مانگے نہیں لگا سکتا۔
جس فقہ حنیفہ پر آپ کو ناز ہے اور تم گردن کو مایہ لگا کر پتے ہو وہ فقہ
اور اس فقہ بانی را اللہ درگاہ اہل سنت ہے۔

عمر سکفی و گویا یسے یقوں کتھے کتھے پائے

خلاصہ الکلام آپ کے امام اعظم صاحب کی مذمت کے علماء اہل سنت
نے پل بانہہ دیئے ہیں اور بخاری طرف سے آپ کو مبارک ہو اور آپ کا یہ مذہب
کہ امام اعظم کی مذمت سنی اہل حدیث نے کی ہے تو یہ بھی شیعاں علی کی فتح ہے
کہ تم سنی آپس میں جوتوں میں دال بانٹے ہو۔

امام اعظم کے شاگردوں اور اولاد کی مذہنی علماء کی رہائی

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الاعتدال ص ۳۲۱ ص ۲۲۸
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تذکرہ الحفاظ ص ۲۶۸
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر الطعنفاء ص ۳ ط انوار احمدی
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء ص ۱۵۰

اسماعیل اور جہاد اور امام ابو حنیفہ

تینوں ضعیف تھے

میزان الاعتدالی ص ۳۲۱ اہل بیت بن حساد - ابن النعمان
کی عبارت مابن ثابت الکوفی - قتال ابن عدی
شکستہ ضعیف

بقول ابن عدی نعمان خود اور اس کا بیٹا جہاد اور پوتا اسماعیل یہ
تینوں ضعیف ہیں قابل اعتبار نہیں ہیں

کتاب الطعنفاء ص ۳ من اصحاب ابی حنیفہ یوسف بن خالد کذاب
کی عبارت مابن النعمان بن زیاد الملوئی کذاب تبیین

امام اعظم کے اصحاب میں امام یوسف اور حسن بن زیاد دونوں جھوٹے ہیں

نوٹ: ہم نے ان حوالہ جات میں بھی کتاب حقیقۃ النقطۃ حافظ یوسف

سنی اہل حدیث پر کلمہ درمہ کیا ہے اور اس میں حافظ نے ابو حنیفہ اور اس کی
فقہ کی مذمت کا حق ادا کر دیا ہے۔

امام ابو حنیفہ کے جھوٹے فضائل پر تبصرہ

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب در مختار ص ۳۲
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب موضوعات کبیر ص ۲۷
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحفہ السعاده ص ۹ عبدالحی
موضوعات م در مختار میں امام اعظم کی یہ فضیلت لکھی ہے کہ بنی
کبیری عبادت پاک نے فرمایا ابو حنیفہ میری امت کا پورا ہے اور
ملائ علی قاری حنفی ایہ موضوعات میں لکھتا ہے کہ یہ حدیث موضوع با اتفاق
المحدثین کہ یہ فضیلت امام عاصب کی جھوٹ ہے تمام محدثین کے اتفاق سے
تحفہ السعاده تصنیف فرمائی کہ وجہ سے مانوں ہر وی نے امام ابو
حنیفہ کی فضیلت میں حدیثیں بتائی ہیں۔

امام اعظم کے لئے مولانا علی کا دھب کرنا بھی

احناف کا بنایا ہوا جھوٹ ہے

در مختار ص ۲۷ میں لکھا ہے کہ حضرت ثابت اپنے بیٹے ابو حنیفہ کو حضرت
علی کے پاس لے گئے اور آئینہ بے دعا کروائی۔

نوٹ: اگر باب انصاف حضرت علی نے سنگھ میں ولادت پائی ہے اور
ابو حنیفہ شمشاد میں پیدا ہوا ہے۔ پس احناف کی تاریخ دانی بے جگہ ہے اپنی
کتاب کی تاریخ میں مسلمان ہیں محمد علماء اہل سنت کے ان تمام فتوؤں کو لکھ کر دیا ہے بن
میں ابو حنیفہ اور احناف کو دین اسلام سے خارج کیا گیا ہے

شیخ الحدیث محمدی آف بلال گنجر لاہور کو دعوت فکر

موصوف نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ ص ۱۳۹ باب دوم فقہ جعفریہ پر تبصرہ کرنے میں کوئی زحمت اٹھائی ہے موصوف نے منکے اعدائے کے پانی پر تبصرہ کرتے ہوئے اپنی سورتی نیابت کا ثبوت ص ۱۴۵ پر پھر نیز راہ سرائی کی ہے کہ ان کے پانی میں نجاست جب گرسے گی اور اس پانی سے گی کر کے حنظلان اور منہ کو پاکیزگی ملے گی اس سے مؤذن علی ولی اللہ و خلیفہ رسول اللہ بافضل چڑھے گا پھر اس شیخ الحدیث نے یہ غور بھی کیا ہے کہ امام جعفر صادقؑ کی دروزینی پر ہم قسدا بان جائز ہے کہ انہوں نے اپنے نام بنام محبت کے دعویداروں کا جیشا ب سے منہ دھلوایا ہے اور شیعوں کو طہارت سمجھتی ہے

ہذا زمان طال کو لگام اور بضائع کی مبارک

ہم اس طال کو کہتے ہیں کہ تم مال کے شیخ الحدیث نے پھرتے ہو مالانہو تم نے صام ستہ سنن ابی داؤد اور ترمذی بھی لکھیں یہ بھی بھارے شیون کو تم ایک طرف رکھو کچے بارے تو تم نے کفر و فتوؤں کی بجائے شر و کفر رکھی ہے تم جو مال کے بڑے مسلمان بنے پھرتے ہو ذرا بضائع دے کر کون کی معافی پیش کرو افسوس ہے تمہارے ابو بکر عمر عثمان پر جنہوں نے تمہارے منہ ایسے پانی سے دھوا ہے جس میں پاماد خون حیض اور کتوں کا گوشت لاسا ہوا ہے تم ایسے نادان ہوا صابو بکودہ کی بھنگ محبت کی کلا سطر مے ہوش ہو کہ تم اپنے منہ پر پاماد خون حیض اور کتوں کا گوشت ل کر اس کو اپنے لئے پاکیزگی سمجھتے ہو کیا آپ کے صابا اپنے منہ پر پاماد اور خون حیض کی کھپات کرتے تھے انہوں نے تباہی دیانت اور علم پر

نہ تم صدمہ میں دیتے نہ ہم خیر و دیوں کرتے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ب۔ فقہ دیوبند میں خون حیض اور پیاخانہ اور

کتوں کا گوشت جس نے پانی میں ملا ہوا ہو
اس سے وضو بھی جائز اور اس کا پینا بھی جائز ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن الدارود ص ۱۱۱ ابواب الطہارۃ
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ترمذی شریف ص ۱۲۲
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مشکوٰۃ شریف ص ۱۴۷ باب احکام الیاء فصل ۱ ص ۴۹۰
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن نسائی ص ۱۱۱ باب ذکر بر بضاہ
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۱۱۱ کتاب الطہارۃ من قسم الافعال
 - ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب المنہج ص ۱۱۱ کتاب الطہارۃ
 - ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر ابن کثیر ص ۱۱۱ سورۃ قان آیت نمبر ۴
 - ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر ص ۱۱۱
- عن ابی سعید الخدری عنہ قیل لرسول اللہ ﷺ انتوضاؤن
ببر بضاہ وہی برسو بطرح فیہا المیض ولحم
الکلاب والفتق فقال رسول اللہ ﷺ اما لکم
لا ینقبہ شی۔

ترجمہ : صحابی رسول ابو سعید خدری کہتا ہے کہ نبی کریم
نے پوچھا گیا کہ ہم بضاہ نامی کنوے سے وضو کر سکتے ہیں۔ یہ ایسا
کنواں تھا جس میں عورتیں خون حیض سے بھرے ہوئے کپڑے ڈالتی

بھتیں اور اس میں کتوں کے مردار ڈالے جاتے تھے اور اس میں پامنانہ
جیسی بدبودار چیزیں پھینکی جاتی تھیں۔ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ پانی پاک
ہے اس کو کوئی چیز نجس نہیں کرتی۔
نوٹ:

جس پانی سے وضو ہائز ہے اس پانی کو پینا بھی جائز ہے۔ اہل
دیوبند اور اہل حدیث کو ہم مبارک دیتے ہیں کہ ان کے محدثین نے
ان کی سہولت کے لئے بڑی محنت فرمائی ہے اور اسلام میں جو
پاکیزگی کا معیار ہے اس کا جنازہ نکالی دیا ہے۔

ارباب انصاف کہادت مشہور ہے
کہ گھر میں نہیں دالے
اور اماں گئی کھیت نے

اہل دیوبند کے گھر کی حالت یہ ہے کہ خون حیض اور مردانہ
اور پامنانہ جیسی گندی اور فلیٹ نجاستیں اگر پانی میں مل جاتی ہوں
تو بھی فقہ دیوبند بڑے فخر سے اس کے ساتھ دھو کر نے کی
اجازت دیتی ہے۔

اور افسوس تو اس بات کا ہے کہ مذکورہ فقہ پر ان کو اتنا ناز ہے
کہ دنیا بھر کے اہل اسلام کو یہ ناہی نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔
اگر یہ لوگ مذکورہ قسم کے پانی سے وضو فرمائیں اور کتے کے بال اور
پامنانہ کے ذرات اور اس کی خوشبو اور خون حیض کی رنگت ان کی
ڈاڑھی مبارک میں ظاہر ہو تو بھی ان کی پاکیزگی میں کوئی فرق نہیں آتا
فقہ دیوبند طے طے باتوں میں سبج اور داھڑی ملے:

۲۔ دیوبند کے امام زہری کا فتویٰ کہ لوٹے کے
پانی میں اگر پیشاب کیا جائے اور پانی کا رنگ
ہو، ذائقہ نہ رہے تو اس کا پینا جائز اور
اس سے وضو بھی جائز ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۳۲۲

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عمدۃ القاری ص ۹۲۴

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ارشاد الساری ص ۳۰۱

فتح الباری کی باب ما یجوز من التجمعات فی السمن

عبادت [واللہاء مذهب الزہری فی العبادات]

ان من ہاں فی ابرق ولہ لیسیر وکثیراً وکثیراً

ترجمہ: امام زہری کا مذہب پانی میں اس طرح سے جو شعلیں

لوٹے میں پیشاب کرے اور وہ پیشاب پانی کے رنگ، بو اور ذائقہ

کو تبدیل نہ کرے۔ ایسے پانی سے طہارت کرنا جائز ہے۔

نوٹ: فتح الباری عمدۃ القاری، ارشاد الساری، بخاری شریف

کی شروحات ہیں اور یہ چاروں کتابیں قوم معاویہ کے نزدیک قرآن پاک

سے زیادہ متبرک ہیں اور مساجد میں ان کی تلاوت لو تعجب کے ہاں عبادت

ہے۔ ان کتب کی روشنی میں اہل دیوبند کے لئے ایک نوٹ پانی کا کئی دنوں تک

کافی ہے۔ کیونکہ اگر وہ بار بار لوٹے میں پیشاب کرتے رہیں تو پانی کی مقدار

کی کمی پوری ہوتی رہے گی۔ فقہ حنفیہ بٹے بٹے

جواب: غسل جنابت اور حیض میں استعمال شدہ پانی فقہ اہل سنت میں پاک ہے اور غوث پاک کی گیارہویں اسکا استعمال جائز

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رد المحتار شامی ص ۲۱۶
 ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ ص ۱۱۱
 ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب منیر النہج ص ۱۱۱
 ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمة فی اختلاف الامم ص ۱۱۱
 الوضوء کی عبادت | وہ پانی جس کی فرض طہارت کا استعمال کیا گیا ہو مثلاً غسل جنابت یا حیض وغیرہ، وہ پانی پاک ہے اور امام اہل سنت امام مالک فرماتے ہیں کہ وہ پانی پاک بھی ہے اور دوسری چیزوں سے کو بھی پاک کرتا ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف دیکھا اپنے اہل سنت بھائیوں کی فقہ امامان کے غسل حیض میں استعمال ہونے والا پانی انکی فقہ پاک ہے اور غوث پاک کے نام کو شربت بنایا اس پانی سے جائز ہے اور مولوی محمد علی جیسے مفتی لوگ اس شربت کو رد و افزا کا درجہ دیتے ہیں اور یہ فقہ کی جس حکم فقہ مالکی کو ہے اسکا جواب یہ ہے کہ نہ روکت پھینے کو بھائی ہے ختم اور انکا بھائی بھائی ہیں رد و افزا کی مال مالک ہے اور رد و افزا کا مولیٰ معاف ہے اور (دلوں کا پاپ میرا لے لے) (رد)

ع ایک ٹوٹے کی ریوی کی گئی چھوٹی۔
 ع غیر شتر کی زو شریان قیس ناواں تک ہے،

حزب الاحناف ہمیشہوں پر برستا ہے مالکیوں نے غصہ کیا اور ہم جہاد

اگر کنوؤں میں خون و شراب یا خنزیر گر پڑے تو ہمیں ڈول لگا کر نکال دینا ہے

جواب : ارباب انصاف کنوؤں سے کاپانا جو شراب جلدی اور آب کثیر کا حکم رکھتا ہے بذا جب اس میں کوئی نہاست گرے اور پانی کارنگ اور بو اور ذائقہ اس نہاست سے تبدیل نہ ہو تو وہ پانی پاک ہے البتہ بعض نہاستات کے گرنے سے حکمانگی جہ سے پانی میں مذکورہ تبدیلیاں بھی نہیں ہوتی و سوسہ کو دور کرنے کے لئے شریعت نے جند ڈول سے پانی نکالنا مستحب قرار دیا ہے وادارہ اسکی تفصیلات کتب فقہ میں موجود ہے۔

بلال گنجی معاذ خلیل محمد علی شاخ الحدیث توجہ فرمادیں

ارباب انصاف کہاوت مشہور ہے کہ من جفر من الانبیاء و قع فیہ یوکی کے لئے کنوؤں کو دتا ہے وہ خوراس میں گرتا ہے و جوی محمدی نے فقہ جفر کو لوگوں کی نگاہ میں گرنے کے لئے اپنی تحقیق کی پٹری کھولی اور جفر کیسے کی ایزت کی کارروائی بھانسنے میں نے کبیر چودا کے مطابق کتاب کھ مار دی مگر وہ علم و افتاد و غیرت ہم نے لکے جو ٹوٹنے کی کھی کھولے کر رکھ دی ہے اور فقہ دیوبند یہ کہ وہ چڑھتا گیا ہے کہ اس کے مذہب کا کوئی سرمنہ اب اسکا منہ نہیں ملے سکتا۔ دیوبندی ملائے کا مالے کہ اسکا سر منہ ہے کہ ع کہتے تو بھی پوچھ کر ہی نہ سہی ہو۔ علماء و شیخ کی بارائے مسائل کا جواب دے چکے ہیں مگر پھر بھی دیوبندیوں کا کھوتا کنوؤں سے جسے لٹکا ہوا ہے اور فقہ لٹکانی پر یہ قربانی لیا۔ بھگت ہے کہ علم منہ بھاؤ تداویا سہا ہی اسے۔

بلال راز چشم مجنوں بیدار دید۔ بلال کو مجنوں کا ٹکڑے سے دیکھنا چاہئے۔

غریب ال سنت میں جب پانی میں کت بیٹھا ہوا ہے وضو صحیح ہے

ال سنت کا بہت کتابت وئی قاضی خان مسیح

ساقیا حصیۃ و قعر فیہا الکب فقیری انما علی الظہر الکب

توفیٰ انسان من اسفلہ لا یأس

توجہ : اگر چھوٹی سی نالی مثل کنوڑے کے "نالی" کے اس میں کوئی کت بیٹھا ہے اور پانی کتے کا پشٹ کے اوپر سے گزر رہا ہے اور کوئی سنی اس نالی کا بھی لڑت بیٹھ کر وضو فرماتے تو اگر حرام نہیں وضو صحیح ہے۔

فقہ فقیر حوض میں پیشاب کر کے اسی جگہ وضو کرے

ال سنت کا بہت کتابت وئی قاضی خان مسیح

حضرت اکبر وقت فیہما لکھنؤ قالے سے تھا جہاں الاثنیٰ فی موضع الخیاضۃ توجہ : امام ال سنت قاضی جن بن منظور فرماتے ہیں کہ اگر چھوٹے حوض میں ایسی نجاست گرتے جو نظر نہیں آتی مثلاً پیشاب تو ال سنت بزرگ کو اسے نے فرمایا ہے کہ اسی مقام نجاست سے وضو صحیح ہے۔

نوٹ : مولوی محمد مدنی کو دعوت لکھ کر ہے کہ یہ ہے اپنی گند کی اور فلیٹ فقہ کر حوالہ پیشاب کر دینے سے وضو کر لو، اور اس مسئلہ کو کتبہ سے شائستگی نے تبارہی تک نہ لے یہ نصیب فقیر کے، وہ اسی پیشاب والی جگہ سے وضو فرمائی ہیں تو اگر تبارہ اندوروشن مجوز اور گھر بیٹھے چھپیں غوث پاک کا دربار نظر آئے چوراہہ کا گندہ عاقل کہ بعد از پیشاب

اعلیٰ حضرت شیخ مولانا پیر کیچڑی نے سے پہلے تم اپنی قوم کے حلال کا کچھ نہ

فرماتے تھے اس کا کچھ نہ ہوتا

فقہ اہل سنت میں بلی کا پشاپ معاف ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب رد المحتار شامی ص ۳۱۴

بولت السنو فی غیث آفاق المسار عفو

پانی والے برتن کے علاوہ بلی پسلی بھی کپڑا وغیرہ پر پشاپ کرے تو نفقہ نہ پڑے اس معاف ہے۔

فقہ اہل سنت میں چوہے کا پاخانہ والوں میں

پیس کر کھانا جائز اور حلال غوث پاک کی برکت سے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رد المحتار ص ۳۱۹ اپنے حامدین۔

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ کاظمی ص ۱۳۱

بعض القارۃ اذا وقعت فی غسۃ فطعمہ لا یأثم بأكلة الذئق
چوہے کی میگوئی اگر گندم میں ہے اور گندم کو پھینک دیا تو اس کا کھانا حلال ہے۔

چوہے کی میگوئی لقمہ سے نکال کر کھانا حلال ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ کاظمی ص ۱۳۱

حبیب وجد فی غلۃ بعض القارۃ انکس البعیر علی صلابۃ تری البعیر
دلو کوہے الخبز: اگر روٹی میں چوہے کا پاخانہ نظر آئے اور وہ سخت بھی ہو تو
انکو نکال کر پھینک دے اور روٹی کھا لی جائے۔

لقمہ خفیض ہے، کئی نہار اکانے ٹھیکڑا ناکی۔

فہرست خیر کی شان کہ کتے کے جوٹھے پانی سے وضو صحیح

اہل سنت کی معتبر کتاب مجمع بخاری مشہور باب الماء الاکری
بجملہ بہ شعر الانسان، وقال الزہری اذا وقع فی الماء لیس
لہ وضوء غیریہ یوضا بہ

امام اہل سنت امام زہری فرماتے ہیں کہ اگر کسی برتن میں کتے پانی چلے
اور دوسرا پانی نہ ہو تو اسکی کتے کے جوٹھے پانی سے وضو کر لیا جائے۔

گیا رہوی والی مانی کے مفتی بیٹے کو دعوت فکر

ارباب افتات کتاب اہل سنت رحمۃ اللہ علیہما امام اہل سنت امام
ملک کا فتویٰ موجود ہے کہ ہر حیوان کا جوشہ ایک ہے اور فوی خنزیر کو بھی مثال ہے
پس خنزیر نکلا کہ فہ اہل سنت یہی کہتے اور خنزیر کا جوشہ پاک ہے ۱۰ انکے
جوٹھے پانی سے مفتی وضو کر کے جب نماز تراویح پڑھے تو وہ حلال ہے کہ
ثواب بہت پیشہ گا اور یہ غلط کہ یہ فوی شافعی کا ہے اور فوی ملک کا ہے
اور یہ فوی حنبلی کا ہے اور یہ فوی مالکی بہ غلط قرطبات البیہر اور فتاویٰ الحیر
یہ کہے اور اس قسم کے غلط فہم کے لئے ہم تیار رہنا نہیں ہیں ہم شیعہ بھی
اور قوم معاویہ خلیل ہماری مخالف ہے اور جو کچھ پانچواں امام معاویہ
ہے وہ سب مل کر اپنی فکر خواہیہ کی صفائی پیش کریں۔

خدا متا کلام مجددی دنیا میں کسی غیریت میں سے آج تک کوئی سنی خدا
نہیں بنا جو انہیں اس چیز کا معقول جواب دے کہ معاویہ خلیلوں نے
اسلام کو قبلہ و قالے اور جولوہوں کا مسخر کیوں بنا دیا ہے

شیخ الحدیث محمد علی کی تحقیق کہ کنوئیں میں پانخانہ کا ٹوکرا اور خنزیر کے

بال گنی محدث اپنی کتاب فقہ جعفریہ میں لکھا ہے اس مسئلہ نمبر ۲۷۴، ۲۷۵ میں اس طرح اپنی سودوشی خیانت کا مظاہرہ فرماتے ہیں کہ پانخانہ کا سبھا ہوا ٹوکرا اگر کنوئیں میں گر جائے تو کنواں پاک ہے اور اگر کنوئیں میں خون شراب یا خنزیر گر جائے تو کنواں نکلانے سے پانی پاک ہے خنزیر کی کھال سے بنے ہوئے ڈول سے نکالا ہوا پانی پاک ہے مستحکم میں یہ بھی لکھا ہے کہ خنزیر نجس امین ہے اسکا کوئی حقہ پاک نہیں ہے۔

مساویہ کی بھنگ مہرست شیخ الحدیث کو کڑیالاکام

میں افسوس ہے کہ جسے ڈیاں ٹوٹ گئیں، یہ قبر پرست بریلوی بھی ان کا شیخ الحدیث بن بیٹھا ہے اس نے خجوات بخاری میں اپنے نام زیری کا فتویٰ ہی نہیں پڑھا جس مذہب اسلام کا یہاں کیا ہے اسیں زیری کا فتویٰ ہے کہ نوٹے میں پیناب کر دگر پانی کا رنگ اور بو ذائقہ نہیں بدلاتو وہ پانی پاک ہے ہم اس نام نہاد محدث سے پوچھتے ہیں کہ کنوئیں کا پانی زیادہ سوتا ہے یا نوٹے کا یقیناً کنوئیں کا پانی زیادہ ہے پس جب فقہ ابو بکر و عمر کا یہ مسئلہ ہے کہ جب تک نہاست سے پانی کا رنگ اور بو ذائقہ تبدیل نہ ہو تو وہ پانی پاک ہے لہذا نوٹے میں پیناب کرتے رہو اور اس نوٹے کے پانی کو پیتے رہو اور ان دنوں بھگ کرتے رہو نیز فقہ ابو بکر و عمر کی خنزیر پاک ہے ثبوت اسی رسالہ کی موجود ہے ہم اس محدث کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ شیخ تو بقول آپ کے بے یس اور آج اس کے بھنگ مارنے پھرتے ہو بناؤ تم نے خنزیر کو پاک کیوں بنایا

دیوبندی مذہب میں کتاب پاک ہے بے بی

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمن فی اختلاف الامم ص ۱۷۱ بحاشیہ میزان الکبریٰ
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۱۳۳ باب النجاستہ
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الفقہ علی مذہب الدرلجہ ص ۱۹
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الہدایہ ص ۱۱۱ فی ذیل علی ما ہا دین
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ادب المساک شرع موطا امام مالک ص ۱۱۱ و ۱۱۲
 - ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر شرح ہدایہ ص ۸۳ طابین ہمام
 - ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الہدایہ شرح ہدایہ ص ۸۳ محمود محمود
 - ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب در المختار ص ۲۰۴
 - ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شیل الامطار ص ۴۴ باب اسناد ابیہام
- نقل علی مذاہب اہل الکلیہ قال کل حی طاهر العین و لکما
 اللہ بجمہ کی عبارت اذ فیہ یروا و اذ فیہم المنفیہ علی
 طہارۃ عین و کتب ما دام حیا۔
- ترجمہ: امام اہل سنت حضرت امام مالک اور ان کے پیروکار
 فرماتے ہیں کہ ہر نیک حیوان کا جسم پاک ہے خواہ وہ کتا ہو یا خنزیر اور
 امام اہل سنت امام اعظم ادراس کے پیروکار فرماتے ہیں کہ جب تک کتا نیک
 پاک ہے۔

ہدایہ شریف اذ لیس الکلب نجس العین الا تری انہ
 کی عبارت یتفق بجمہ ص ۱۵۵ و اصطیاد

ترجمہ: اہل سنت کی کتاب ہدایہ شریف جس کی شرح فتح القدیر

کے ٹائٹل پر لکھا ہے کہ حدیث شریف قرآن ہے اہل سنت کے اس قرآن میں
 ہے کہ کتے کا بدن نجس نہیں ہے کیونکہ کتے سے حفاظت اور شکار کا کام کیا جاتا ہے
 نوٹ: ارباب انصاف دیکھا آپ نے کہ دیوبندی مذہب کیسا گندہ مذہب ہے
 ایک فتویٰ ان کا یہ ہے کہ مٹی پاک ہے، ایک فتویٰ ان کا یہ ہے کہ خون نجس
 خنوک سے پاک ہوتا ہے اور ایک فتویٰ یہ ہے کہ ہر نجاست چائے سے
 پاک ہو جاتی ہے اور پیر امام اعظم اور امام مالک کا یہ فتویٰ کو کتا بھی
 پاک ہے یہ سونے پہ سہاگہ ہے اور اگر ہم یہ کہہ دیں کہ اس مذہب والوں
 کو کب میں پانی دیا جائے تو یہ لوگ بگڑ جائیں گے خیر اس فتویٰ کا رد تو
 کھل گیا ہے کہ اگر انہی سے تپائی پی رہا ہو تو نیچے سے سی پانی پی سکتا ہے
 کیونکہ کتا ان کے مذہب میں پاک ہے شیخ فقہ میں کتا نجس استعین ہے اور
 اس حکم میں شیوخ کا امام احمد اور امام شافعی شیوخ سے متفق ہیں۔

دیوبندی مذہب میں خنزیر کا کتا بلے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ فی اختلاف الامم حدیث

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ حدیث ۱۱۱

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ ص ۱۹

ما تہتہ الاہل و العقبۃ و ما تہتہ ذلک یعول بظہار اللہ

کی عبادت اولیٰین و اولیٰین و اضع علی نجاستہ فی حال حیاتہ

ترجمہ: علامہ محمد بن عبدالرحمن دمشقی عثمانی شافعی نے رپورٹ

دی ہے کہ امام اہل سنت حضرت مالک فرماتے ہیں کہ خنزیر زندہ ہو تو

مالک ہے کیونکہ زندہ خنزیر کی نجاست پر ہمارے یاس کوئی دلیل نہیں

میسران الکبریٰ معہ قول امام مالک بطہارۃ
کی عبادت یا المسانیر عیا۔

ترجمہ: امام مالک کا فرمان ہے کہ زندہ خنزیر پاک ہے۔

الفقہ علی مذاہب اہل سنت امام مالک فرماتے ہیں کہ ہر زندہ
الاسباع کی عبادت یا حیوان پاک ہے خواہ وہ کتا ہو یا خنزیر ہو۔
نوٹ: فقہ دیوبند بے بلے خون حیض قحلو کہ سے پاک بلکہ ہر نجاست
چھوٹنے سے پاک مٹی بھی پاک، کتا بھی پاک، خنزیر بھی پاک، کافر بھی پاک اور
پانی سے دھوئے بغیر ان کی دہر بھی پاک۔ (باب النجاسات شیعوں کی فقہ میں
خنزیر نجس ہے اور اہل سنت کے ۳ اماموں نے اس مسئلہ میں شیعوں سے موافقت کی ہے)

خنزیر کے بالوں سے پانی پھونکنے کے ڈول کی رسی کا مسئلہ

ایک دن میر صاحب سے ہماری ملاقات ہوئی میں نے ان کو تنگ کرنے
کے لئے اسی مسئلہ کو چھیڑ دیا کہ میر صاحب آپ اہل دیوبند کے بہت مخالف
ہیں اور ان کا تہارہ سے مذہب پر یہ اعتراض ہے کہ تمہاری کتابوں میں لکھا
ہے کہ خنزیر کے بالوں سے رسی بنی ہوئی ہو تو اس کو ڈول میں باندھ کر پانی
گھونچنا جائز ہے۔ میر صاحب نے فرمایا کہ اس کے کئی جواب ہیں۔

پہلا جواب: میر صاحب نے فرمایا کہ کوئی نادان دیوبندی اس قسم کا
ہم پر اعتراض کرے گا کیونکہ ان کے مذہب میں ان کے امام مالک کا فتویٰ ہے کہ
خنزیر پاک ہے پس جب ان کے مذہب کا خنزیر پاک ہے تو وہ کس منہ سے ہم پر اعتراض کرے گا
دوسرا جواب: اہل دیوبند کے نزدیک خنزیر کے بال پاک ہیں۔
کتاب رقصۃ الامم ص ۷ میں لکھا ہے کہ عند مالک شعر الخنزیر

والکتاب لما هـ ان فی اعال الحیوة کہ امام مالک کے نزدیک خنزیر اور
کتے کے بال پاک ہیں خواہ وہ دونوں زندہ ہوں یا نہ۔
میر صاحب نے کہا کہ جب دیوبندیوں کے امام کے نزدیک خنزیر کے
بال پاک ہیں اور ان کو پاک کہہ کوئی برائی ہے تو یہ برائی اہل دیوبند کے
گھر میں موجود ہے پہلے وہ اپنے گھر کی صفائی پیش کریں۔
میسر ابواب : خنزیر کے بال ایسے ہوتے ہی مہینے کے جسے رسی
بنائی جائے۔ لیکن رسی بن نہیں سکتی تو بات ہی ختم۔

چوتھا جواب : شیعوں کی فقہ کی کتابیں موجود ہیں شرح طحطاوی
مشرا فح الاسلام وغیرہ تمام کتابوں میں لکھا ہے کہ خنزیر نجس العین ہے
پس بغرض محال اگر خنزیر کے بالوں سے رسی بن سکتی ہے اور کسی شیعوں کا یہی
رسی بنانے کا جواز لکھا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ خنزیر پاک ہے اور
اگر اہل دیوبند میں جرات ہے تو یہ بات شیعوں کے کتاب میں دکھائیں کہ خنزیر پاک
ہے۔ رسی تو نجس ہے اسے بھی بنائی جا سکتی ہے اگر کسی مجبوری کے باعث
کسی نے وہ رسی ڈھل میں باندھ کر پانی لگا لے تو یہ اس شخص کا اپنا
فریضہ ہے کہ رسی اس طرح باندھے کہ ان بالوں کی رسی پانی سے مس نہ ہو
ورنہ پانی نجس ہو جائے گا اور وہ پانی پینے اور وضو یا غسل یا دیگر طہارت
کے کاموں میں نہیں آ سکتا البتہ وہ پانی کھیت یا حیوان کے کام آ سکتا ہے
خلاصہ شیعوں میں قول مفتی برید ہے کہ خنزیر نجس ہے اور اگر احادیث
میں کوئی روایت اس کے خلاف ہے تو اس کی تاویل موجود ہے اور اہل دیوبند
میں ان کے امام کا فتویٰ موجود ہے کہ خنزیر پاک ہے اور ان کا عقیدہ ہے
کہ ہمارے چاروں امام برحق ہیں پس خنزیر کا پاک ہونا ان کے بال برحق ہے
میں نے میر صاحب سے کہا کہ قول مفتی برید کی تو یہ آپ کی لا جواب ہے۔

اگر کسی نہیں ہوئی تو اور سنیں دیوبند کی لوح محفوظ میں خنزیر کے
چمڑے کا ڈول پانی وغیرہ میں استعمال کرنا جائز ہے
ثبوت ملاحظہ ہو۔

- ۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب رحمة الامة فی اختلاف الامة منت
 - ۲۔ اہل سنت کی بہت کتاب البیہران البحری ص ۱۱۵
 - ۳۔ اہل سنت کی بہت کتاب کشف الغمہ ص ۳۳
 - ۴۔ اہل سنت کی بہت کتاب فتر القدر شرح مدار ص ۸۴
 - ۵۔ اہل سنت کی بہت کتاب جہاد المؤمنین ص ۲۳۳
 - ۶۔ اہل سنت کی بہت کتاب ادب المسلم ص ۲۳۷
 - ۷۔ اہل سنت کی بہت کتاب مجمع مسلم کی شرح نووی ص ۱۵۸
- کشف الغمہ | فصل فی حکم الکلب وغیرہ من الحيوانات اما
کی عبارت | الخنزیر فلم یبلغنا فیہ شیء عن رسولہ اللہ
انما ینہی عن اكله لحمه لا عن
امام اہل سنت عبد الوہاب شعرائی فرماتے ہیں کہ خنزیر کے
بارے نبی کریم سے ہیں کوئی بات نہیں ہے ابھی ان کتاب نے صرف اس کے
گوشت کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔
- مجمع فصل فی جلد المیتہ میں فرماتے ہیں کہ انما حرم رسولہ اللہ من
المیتہ لحمہا اما الجلود والشعر والصوف فلا بأس بہ وبذاتہ
افتاؤہن قالوا بطلان جلد الخنزیر

امام اہل سنت عبد الوہاب فرماتے ہیں کہ نبی کریم نے ہم سے مردار
کے صرف گوشت کھانے کو منع کیا ہے اور اسکے جھڑے اور بالے
اور پسٹم کے بارے میں نہیں فرمایا اسکا استعمال کوئی گنہگار نہیں
اور اسکی چیز سے دلیل بخڑی ہے ان لوگوں نے جنہوں نے خنزیر
کے جھڑے کے رنگ دینے سے اسکے پاک ہونے کا فتویٰ دیا۔

امام اہل سنت محی الدین نووی کا فتویٰ کہ خنزیر پاک ہے

حیوة المیوان [قال شیخ الاسلام نووی لیس لنا دلیل علی
کما عبادۃ] نجاسة الخنزیر بل مقتضى المذهب طهارة کلا
لسد قبحہ و ترجمہ امام اہل سنت علامہ نووی کے فتویٰ حیوة المیوان ہے کہ
خنزیریں مکھابے کہ شیخ الاسلام نووی فرماتے ہیں کہ ہمارے
پاکے خنزیر کی نجاست پر کوئی دلیل نہیں ہے اور مذہب اہل
سنت کا تقاضا یہ ہے کہ خنزیر شریک طہر پاک ہے۔

امام اہل سنت ابویوسف کا فتویٰ کہ خنزیر کا چمڑا اور

کتے کا چمڑا ننگے سے پاک ہو جاتا ہے۔

مجموعہ مسلم کی [باب طہارۃ جلد ۱ المیتۃ بالوباعہ
المنہب السادس لیس لہ الجیم والکلب الخنزیر
ملاحظہ فرمائیے وہو مذہب داود والہل الکابرو
حکم بن ابی یوسف -

ترجمہ: چنانچہ یہ ہے کہ ہر قسم کے شرعی و فرائضی امور دالہ ہوں
پاکتے اور خنزیر کے ہوں بغاوت سے یعنی رنگتے سے وہ احمد اور باہر
دونوں طرفوں سے پاک ہو جاتے ہیں اور یہ فتویٰ داد و دعا ہوتی
کا ہے اور یہ فتویٰ قاضی ابو یوسف سے بھی منقول ہے۔

ابن ہمام کی گواہی کہ امام اعظم کے خلیفہ ابو یوسف

کے نزدیک خنزیر کا چمڑا و بغاوت سے پاک ہے جاتا ہے

فقہ القدیو | اصحاب فقہیہ قسند رومی عن ابی یوسف ائنه
کی عبارت | بطور بالہ بلا شک امام اہل سنت قاضی ابو یوسف سے
منقول ہے کہ خنزیر کا چمڑا و بغاوت سے پاک ہو جاتا ہے۔

امام اہل سنت امام مالک کا فتویٰ کہ خنزیر کے چمڑے

کا ڈولے پانی میں استعمال کرنا جائز ہے

نعمۃ الامۃ عن مالک انہ لا قطبہ مکینا تستعمل فی الاشیاء
کاستحارۃ | الیابۃ و فی العباد من بین سائر الماشعات
ترجمہ: امام اہل سنت امام مالک فرماتے ہیں کہ مردار کے چمڑے و باغی
سے پاک نہیں ہوتے البتہ انکو خشک اشیاء اور پانی میں
استعمال کرنا جائز ہے۔ نوٹ یہ فتویٰ تمام چمڑوں کے لئے ہے
جن میں خنزیر بھی شامل ہے۔

امام اہل سنت امام زہری کا فتویٰ کہ خنزیر

کے چمڑے کا ڈولے پانی میں استعمال کرنا حلال ہے

صیغہ مسطور کی ۔ السابغ انہ ینتفع بکاد والمیتۃ والذات لہرقب بغیر
شوح فوقی و يجوز استعمالہا فی الماعونات والیاہیات
وہو مذهب الذہری ۔

ترجمہ: سابقوں مذکور یہ ہے کہ بغیر وباغت کے ہر مرد اور عورت کے چمڑے
کا خشک چیزوں میں اور پانی میں استعمال کرنا حلال ہے
الذہری مذہب امام اہل سنت امام زہری کا ہے ۔

اہم مالک کا فتویٰ کہ کتا باب و بن اور

خنزیر کا جو مٹا پاک ہے اہل سنت تک نہیں

اوچلہ الساکم مسائلہ الا علی التقری الکتاب علی ہذا ہرام
کما عبادتہ ما نجس قال مالک علی ہذا ہر ذکالک سائر المیوان
والثانیۃ فی ریفۃ وھو ذکالک طہارہ الریقۃ والمہمۃ
سور الخسوف مثلاً ۔

ترجمہ: چند مسائل یہ لایا کتا پاک ہے یا نجس امام اہل سنت امام
مالک کے نزدیک پاک ہے دوسرا کتے کا لعاب وہیں بھی حضرت امام
مالک کے نزدیک پاک ہے یا نجس خنزیر کا جو مٹا کتے کے خوشحی ہاں پاک ہے

غریب اہل سنت میں کتنا حلال ہے اور کتنے

اور خنزیر کے فقہ دیوبندی میں کچھ فضائلے ملاحظہ ہوں

اہل سنت کی بہت تفسیر الکلام فی بیانہ الحلال و الحرام مؤلف مولانا محمد
مناوہ الدین الحسن ناشر مولوی سید احمد مالک کتب خانہ اختران دیوبند۔

تفسیر الکلام
کتاب : ۱۔ مگ۔ کلب۔ فقہ امام اعظم اور امام شافعی اور امام
احمد و فقہ اثنا عشریہ میں حرام ہے اور فقہ امام مالک میں مکہ حلال
ہے، نوٹ : مبارک۔ مبارک۔ مبارک۔

نوٹ : فتویٰ قاضی خاں کتاب اہل سنت مسیحا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص
ایسا اپنے جس میں کتے کے دانت ہوں اور کسی کے چنے کے بعد وہ فساد پڑے
اسکا نماز صحیح ہے۔ ۲۔ مسیحا امام اہل سنت امام محمد فرماتے ہیں کہ اگر کتے کو ذبح
کر کے اسکی کھال پر فساد پڑ گیا ہو تو نماز صحیح ہے۔ ۳۔ مسیحا اگر کتے غصب
مال ہو کر کسی کے کپڑے یا عضو کو چھوئے تو کپڑا اور عضو پاک ہیں اور اگر بغیر غصب
کے چھوئے تو کپڑا اور عضو پاک ہیں۔ ۴۔ مسیحا کتے اگر برف پر چلے تو برف
پاک ہے۔ ۵۔ مسیحا کتے اگر مسجد کی چٹائی پر سو جائے تو خاک پاک ہے اور مسجد
کی چٹائی پاک ہے۔ ۶۔ مسیحا کتے اگر پیش میں بیویک کرانے اور بدن کو حرکت دے
تو اسکی چینٹیں پاک ہیں۔ ۷۔ مسیحا اگر فساد پڑے دانت کے پاس کتے کے بال ہوں
تو نماز صحیح ہے اور باب النفاق کچھ فضائل کتے کے اسی رسالہ میں آپ ملاحظہ
کریں جو جو حق فقہ میں حلال اور پاک ہے پس غوث پاک کی گیارہویں میں استعمال ہر
سکتا ہے۔ سکھنی و ڈیاسے تینوں کتے کتے ہوتے

فخر بنی کے پاخانہ کے فقہ اہل سنت میں فضائل

اہل سنت کی مجتہد کتاب حیوة المؤمنین ص ۳۳۳ ذکر خنزیر

وَرَبُّهُ إِذَا اسْتَبَدَّ مِنْ بَهْ قَوَاقِ الْبَدَا وَدَانَ شَرِبَ قَتَّ الْمَصَاقِقَ

ترجمہ : اگر سرخ فراق کو مرے بغیر کے پاخانہ کو غصہ میں دہائے تو اسکو شفا ہوئی اور اگر چھری دے کو خنزیر کا پاخانہ پلایا جائے تو پھری مٹنے سے بھر کر نکال آئے گی۔

فقہ ولوی بند میں سور کی ہڈی اور جبگر کی کرامات

انسانیت کی مجتہد کتاب حیوة المؤمنین ص ۳۳۳ ذکر خنزیر

ترجمہ : سور کا جبگر کا سانپ کے زہر کے دور کرنے میں بڑا مفید ہے اور سور کی ہڈیاں بونے کر بواہر والے کو پلانا بڑا مفید ہے۔

نوٹ : سور کو بھڑکی کا حال اہل کرم حرامی ہے چنانچہ عیسٰیؑ اور عیسیٰؑ میں بربر ولویوں کا غریب واس ، فقر جعفریہ کی خدمت کر کے اپنے بے جنت میں مل تیار کرنے لگا ہے ، اور جس فقر پر اسکو تپ ہے اس میں کہتے اور خنزیر کے فضائل لکھے ہیں ، پس اس شخص کے اس مناظر اعظم کو ہم دعوت نکر دیتے کہ تم اپنے غوث پاک اور شیخ کو بلا لے اور وہ اگر قبائلی طرف سے تہذیبی کنڈی فقر کی منافیاں لے کر آئیں ، مولانا موصوف تم نے خدمت فقر جعفریہ میں کتاب لکھ کر درجیت اپنی فخر طیفر قناریہ کو ذیہیل اور ہوا کیسا ہے جب اہل سنت کی اپنی فقر میں خنزیر پاک ہے تو پھر اس کے بارے میں شیعوں پر اعتراض کرتے

پھر تم کو شرم نہیں آتی

کیا دت مشہور ہے حدائے دہلی از خالی بودن شکم است

فقر حنفیہ کا شور و غوغا تو بہت زیادہ ہے مگر اس کو کھل کر دیکھیں تو یہ اسلام کا انذار مشافی ہر ایک بدنما داغ ہے جو کسی مدت میں صحیح نہیں ہو سکتا

علماء اہل سنت کو دیانت و انصاف کی رو سے دعوت فکر

مولوی محمد علی اور اس قماش کے دوسرے مولانا کہ جنگل شان یہ ہے کہ ۶
 کچھ دیر پھر اور ناں فریب داس : انہوں نے ایک ضعیف روایت ہمارے خلاف
 پیش کر کے یہ عود کی ہے کہ فقیر جعفر میر کی خنجر کے بالوں کی رسی اور اسکے چوڑے
 کے ڈول کا استعمال جائز ہے اور ہم جو اپیلنگ کرتے ہیں کہ ہماری کسی نقد کی کتاب
 سے یہ پیش کریں کہ ہم یہی قول مفتی برہنہ ہے کہ خنجر پر پاک ہے فقیر جعفر میر خنجر
 کہنے کی شل نہیں لکھتے اور جو روایت ہمارے خلاف پیش کی باقی ہے اسکو شہید
 فقہاء نے با تو رو کیا ہے اور انکی توجہ بات فرمائی ہیں : اور ہم پر اہل سنت و
 کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر دعوت نکالتے ہیں کہ اہل سنت کی توجہ
 یہ قول مفتی برہنہ ہے کہ خنجر پر پاک ہے اسکا کھانا دین پاک اسکا پٹا اور بالے پاک یہی
 اور یہ فتاویٰ آپ کے اماموں کے ہیں ان فتاویٰ کے بعد جس مسافر خیل کا خنجر کے
 بالوں اور چوڑے کی بابت اعتراض کیا ایسے ہے جیسے ابو سعید خدریؓ نے فرمایا کہ اہل
 اگر کوئی مولانا گزیمہ کی زبان نکالے کہ زندہ کرے کہ ہم تو احناف ہیں اسکے جواب
 میں ہم یہ کہیں گے کہ مولانا صاحب آپ یا نبیؐ یا نبیؐ کو دے فرماتے ہیں طلب الاحناف
 کو کون سی پہلی یا تفریح ہو اسے کہ وہ اہل سنت ہیں اور دیکھنا غنی اور خلیل اہل
 سنت نہیں ہیں : اگر یہ لوگ اہل سنت نہیں ہیں تو ان پر اور انکے اماموں پر ہم
 حزب الاحناف لعنت کر دے اور انکی خدمت کر دے
 گناہات مشہور ہے۔

سوئے کھولتے تھے گھسار۔ مگر ہماری سپاہ صحابہ اور ولایتی
 اجاب سے مگر دروزہ ہمارے معاصر مولوی محمد علی کو شروع ہو گیا۔ سچ ہے
 ننگی چشم بونٹاں وریلوں مولوی علان فارغ ہوا شہور سے سنگ اہل

پس اس خان ملاں نے جتنی بچا اس شیوں کے حق میں اس روایت کو کھنے کے بعد
 کی ہے وہ تمام بچا اس کے اپنے مذہب والوں سے ہٹے آقا ہے اور
 کہنے کے پانی پینے کو اس خان ملاں نے بیابا کرنے سے اس لئے تبہ کیا
 ہے کہ اسے مذہب میں کت پاک ہے اور اس کا بچہ شہابی پاک ہے و بذا کہتے کا
 جھوٹے پانی پر انکو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

خان ملاں کی کڑا اور ٹکے کے معنی میں قلازیاں

ہم اس بد روایت میں کی بر غلطی کا زیادہ تعاقب کر کے ہم زیادہ وقت
 مانع نہیں کر سکتے البتہ اس کوئی طرف توجہ دلاتے ہیں کہ جو فرقہ خفیہ میں مسئلہ
 قلعہ اور قلعین کہے انکو بھی آپ انکس اور مسئلہ کو بھی دیکھیں۔ جب یہ
 روز سننے لے بائیں گئے تو ایک روایتی ملاں نے ہم سید مہنگی۔

پاخانہ کا بھرا ہوا گرا کنوئیں میں گر جائے تو کنوئیں پاک ہوتا ہے

باب انصاف اس مسئلہ کو بھی محمد علی بہت دانا اہم نے محاذ بنایا ہوا اور
 انکو شیعہ فرقہ کا ایک برائی شہ کر کے شیعوں سے بلخصہ کیا جاتا ہے۔

جواب ۱۱ باب انصاف بات اتنی ہے کہ اگر جن میں اپنی پاخانہ کا عقیدہ جس کا منہ
 بند ہو اگر وہ کنوئیں میں گر پڑے تو جو طرح بھارت اس میں بند ہے پانی سے شہادت
 کی روایات ہی نہیں ہوتی اس لئے وہ پاک ہے اور اس حکم میں کوئی مسئلہ جو میں
 نہیں ہے نیز دوسری محمد علی اپنی فکر کی چارہ پاخانہ کھول کر بتا دے کہ اس مسئلہ
 میں اگلے اصول کا ایک فتویٰ ہے۔

اہلسنت کے چار اماموں نے
 شریعت میں اس کا قہم بنادیا ہے عیسویوں نے کنگھاں دیکھیں

شیخ الحدیث محمد علی کے پیش کردہ احادیث کا ایک بار پھر جائزہ

موصوف کی کتاب فقہ بغیرہ ص ۱۳۷ مسکنہ ایچ عنوان ہے کہ ایک بڑے
ٹھیکے میں کتے کے بیٹاب وغیرہ کتنے سے وہ پانی پاک ہی رہتا ہے۔

جواب : موصوف نے ابتدا ہی خیانت سے کی ہے عنوان میں فقط مسکنہ ذکر کیا
ہے مگر آئیے کہ وہ حدیث میں فقط مسکنہ نہیں ہے بلکہ راوی نے پوچھا پانی کے متعلق
کہ جس میں حیوان بیٹاب کرتے ہوں اور کتے اس سے پیتے ہوں اور لوگ اس
میں غسل جنابت کرتے ہوں : سوال کا انداز تبدیل کر رہا ہے کہ سائل نے اسے
بڑے ٹالوں کے بارے میں کہا ہے کہ میں یہ امور واقعہ ہوتے ہیں وہ پہلی
خیانت یہ ہے کہ فقط مسکنہ اس خائن نے اپنی طرف سے ملایا ہے روایت
میں نہیں اور دوسری خیانت یہ کہ ہے کہ روایت میں قطب ہے فقہ فیر الکتان جس کا معنی
یہ ہے کہ کتے نے پانی پیا مگر اسے خائن ملا ہے کتے اس کا مطلب یہ ہے
کہ کتے نے بیٹاب کیا اور اب انصاف سائل کو امام پاک نے ایک قانون سے
تبدیل کر دیا ہے کہ پانی جب متعلقہ کہ نہ نوہ صرف ملاقات نجاست سے نجس نہیں
ہوگا۔ وہ اس وقت نجس ہوتا ہے جب اس کا رنگ ہو اور ذائقہ ملاقات نجاست
سے تبدیل ہو پس بڑے طالب حین میں یہ امور واقعہ ہوتے ہیں وہ پاکستان کی
خصوصاً بارانی علاقوں میں کار ہیں اور اس خائن ملا ہے کہ تمام منی بھائی انہیں ٹالوں
سے پانی پیتے ہیں اور اس پانی سے وضو کرتے ہیں اور اس وضو سے ابو بکر عمر رضی اللہ
عہما عنہما پیتے ہیں اور غوث پاک کو بھی یاد کرتے ہیں۔

رحمہم اللہ کی بڑی نوجھو ٹھکانی دریا ہے، ہمارے معاصر مولوی محمد علی کا بھی یہی حال
ہے کہ سب سے پہلے دھواں پالا اور مچھوٹے درامنہ کا

فقہ حنفیہ میں اگرچہ ہاتیل یا گھی میں سر جائے تو گھی پاک ہے

۱۔ اپنی سنت کی بہت کتاب فتاویٰ قاضی خانہ ص ۲۳۲

۲۔ اپنی سنت کی بہت کتاب فتح الباری ص ۲۳۲

فتح الباری [ان النبی مثل من فارة سقطت فی حین مقابل یخذو
کامبارت] ملاحظہ فرمادہ ہو۔

نبی کریم سے پوچھا گیا کہ جو ہاتیل یا گھی میں گرگ یا چوہا اور ارد گرد کا گھی

بھیک دو اور باقی کو استعمال کر دو۔

فتاویٰ [فارة ما سقط فی حصن - فان کان الیومین جامدًا الخ

قاضی خانہ] اگرچہ ہاتیل یا گھی میں گرگ یا چوہا ہے اور تیل جامد ہو ہے تو چوہا اور

بھیک دو اور باقی کا کھانا مکمل ہے۔

اگر پرندہ یا ہڈی میں گر کر سر جائے تو شورہ بھیک دیں گوشت کھا لیں

اپنی سنت کی بہت کتاب فتاویٰ قاضی خانہ ص ۲۳۲

الطائر اذا وقع فی قدر و مات فیہ تقب المرقا

و فیل اللحم الذی کان فیہ فیل کله۔

انجمہ، اگر ہڈی یا کوئی پرندہ گر کر سر جائے تو شورہ بھیک جائے گا اور

جو گوشت اس میں تھا اسکو دھو کر کھا یا بھیک لے گا۔

نوٹ، مولوی محمد مدنی کو دعوت فکر ہے کہ یہ ہے ابھی فقہ حنفیہ میں جس

گوشت کو پاک کر کے کھانے کا حکم ہے پس اگر اسکی مثل حکم فقہ حنفیہ میں ہی ایسا نظر

آتا ہے تو کب حرم ہے چونکہ ہر حکم اپنے گھر پر ہے۔

فقہ دیوبند میں کافر اور مشرک پاک کی جگہ ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر فتاویٰ عزیزی ص ۲۲۵ باب الفقہ
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ صفحہ ۱۱۲ باب النجاست
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر ابن کثیر ص ۳۴۹ سورۃ توبہ آیت ۱۸
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر ص ۱۷۱۸
- تساوی عزیزی فقہاء اولیہ کا اس بات پر اتفاق ہے
 کی عبادت کہ مشرکین کا بدن پاک ہے۔
 میزان الکبریٰ اصحاح العلماء الاولیہ علی طہارۃ
 کی عبادت جسم المشرک
 اہل سنت کے چار اماموں کا اتفاق ہے کہ مشرک کا بدن پاک ہے
 نوٹ: اس حکم میں فقہ دیوبند کے چار اماموں کا اتفاق ہے کہ مشرک
 کا بدن پاک ہے تو گویا فقہ دیوبند نے قرآن پاک کی امانیہ مخالفت کی ہے
 کیونکہ قرآن پاک سورۃ توبہ آیت نمبر ۲۸ میں صاف لکھا ہے انہما طہر
 کون تجنب کہ کافر و مشرک نجس ہیں بعض شیعہ اس جگہ اس طرز محقق
 یعنی کی کوشش فرماتے ہیں کہ یہ مذکور حکم کہ مشرک پاک ہیں حضرت ابو بکر کے
 تحفظ کی خاطر بنایا گیا ہے کیونکہ بنی پاک نے جیسا کہ ادب المفرد نام
 البخاری کتاب الدعاء میں لکھا ہے کہ فرمایا ایا بکوا المشرک فیکبر
 اذ دعوا من دعیب اللہ کہ مشرک تم میں حیوانی کی چال سے ہیں آہستہ چل رہا ہے
 نوٹ: علماء اہل سنت میں سے داؤد نے فتویٰ دیا ہے کہ شراب پاک ہے
 رحمۃ الامۃ فی اختلاف الامۃ ص ۱۸ میزان الکبریٰ ص ۱۱۲ باب النجاست ملا علی

شیخ الحدیث کی ماں عائشہ کا فتویٰ کہ منی پاک اور پر نار کا حکم

لال گئی محدث نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ ص ۱۱۱ میں اس طرح لکھا
ریزی کشن کلام میں بھی فرمائی ہے کہ اگر ارش بریں رہا ہے اور پر نار کے پانی میں پینا
نہ ہائے تو پانی پاک ہے پھر نکھارے کہ غسل جنابت میں یا دونوں استعمال شدہ پانی
اک ہے پھر نکھارے کہ شیعوں میں پلیدی اور نجاست کا صرف نام اور اس کا وجود
نہیں ہے۔

جواب ماں نالوں کی سیانی روئے کچھے پانی

افسوس ہے کہ اس نام نہاد محدث پر کوئی تحقیق سے اپنی ماں عائشہ کو جھگڑا
ہے ہم اس محدث کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ قبائری شیخ
مسلم کی شرح فتاویٰ میں تمہارے شیخ الحدیث تمہاری ماں عائشہ کا فتویٰ لکھتے ہیں کہ
منی پاک ہے اور یہ فتویٰ بھی لکھتے ہیں کہ فقر ابو بکر اور عمرؓ میں ایک فلاں میں منی کھانا
میں جائز ہے پس تم شیعوں کو ایک طرف رکھو تو قبول اپنے آپ کے اپنے نہیں اور
نہجہ بان کے اسلام کے پیچھے دار بنے پھر نے سوچا اپنی ماں عائشہ کی صفائی
آپس کر رکھنا گوارا کر چکے ہیں پھر علیؓ کی طرف سے خود بخود صفائی آجائیگی کہ غسل جنابت
میں استعمال شدہ پانی کس طرح پاک ہے اور جب بارش بریں رہی ہو
اور اس میں پر نار کے پانی میں پینا بے لکڑا سو تو پر نار کے پانی میں آپکو
اعتراض ہے اور بقول امام زہریؒ میں پینا کر کے لم پیتے سو اور وہ پانی
اک کے لئے روح افزا کا ذکر دیتا ہے افسوس ہے قبائری تحقیقات پر

لغت ہے تمہارے واسطے رسول پر تم شیعوں کو بد نام کرنے میں اپنی ماں عائشہ کی بیٹی
کی جھڑپوں اور جھڑپوں کرتے فقہ عائشہ کے بکے ہیں۔

شیخ الحدیث محمد علی کے مذہب میں پیشاب کے چاٹنا جائز اور متھوک سے کھینچنا

بال گنہی محدث نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ ص ۱۶۶ میں متھوک سے نہاست کو دور
کرنے کی بحث چھیڑ کر اپنی ماں عائشہ اور اپنے نبوی الاصل ایرانی ابو حنیفہ امام اعظم
کی تحقیق کا جنازہ نکال دیا ہے اس نام نہاد محدث نے یہ بھی ہے کہ قرآنِ جاوید فقہ
جعفریہ پر اپنی رائے تو متھوک سے استنباط ان کے ہاں جائز ہے پھر اس امر پر غور
مبارت میں پیدا فرمائی ہے کہ ان کے حصول کے لئے کئی بار انگلی اور ہر دو عمر لگانی
پڑے گی اور انگلی سنہ میں پھر واپسی پڑے گی اور نہاست کا ذائقہ بھی چکھنا ہوگا۔

خون چھین چٹ، پاخانہ چٹ اور پیشاب چٹ شیخ الحدیث انصاف

اہل سنت کی جہت کتاب ہستی زبور و پاپائیس کھا جائے اگر انگلی پر نہاست لگی
ہے تو چاٹ لینے سے پاک ہے مولوی محمد علی محدث کو ہم دیانت اور انصاف کا واسطہ
دے کر سوال کرتے ہیں کہ آپ شیعوں کو ایک طرف رکھیں کہو خود تو بقول آپ کے
پہلے ہی ایسی ہی تم اہل سنت و یوہندی جنہوں نے اسلام کو بہن دے رکھا ہے اپنے
گندے اور پید مذہب کی منافی پیش کریں کہ جس میں پاخانہ، منی، پیشاب اور خون
جیسی نجاسات کو چاٹ کر پاک کرنا ہی تمہارا اسلام ہے تمہارے ایرانی نبوی الاصل
امام اعظم کے نزدیک متھوک ان چیزوں میں شمار ہوتا ہے جو پاک کرتی ہیں شیعوں
کی انگلی اگر متاسل پر لگے تو آپ کو بے تعجب ہوا محض آپ کی ماں عائشہ خون
چھین کر متھوک سے پاک کرے تو تم کو قیوب نہیں ہے حالانکہ اور بھی انگلی متھوک سے

کے بعد ایک دفعہ مدرسہ داخل ہوئی اور پھر وہ انگلی غمہ کریں کہاں داخل ہوئی آپ خود لکھیں چوٹی ہی میں

فقہ عاشق شریعت اور خیر خیر اور کافر و مشرک پاک ہیں اور بلال گنجی محدث
کو عتوت فکر

شیخ الحدیث مولوی محمد علی مؤلف کتاب فقہ جعفریہ بہارا وہ محدث سے
بس نے شیعوں کے جعفری اور دشمنی کو عرصہ دراز تک اپنے دل میں پیچھے
رکھا اور انہیں جیکہ قبر میں پاؤں تھے اس دشمنی کا اظہار کرتا شروع کیا مؤلف
نے ایک کتاب فقہ جعفریہ کے نام سے لکھی ہے اس میں مسائل فقہ پر تبصرہ
فرماتے ہیں کہ یہ چیز اور وہ چیز فقہ جعفریہ میں نہیں ہیں بے ہم اس نام کے محدث
کو ریاست اور انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ مولانا آجیں نہیں فقہ کو آپ
حق سمجھتے ہو؟ اتنی گندی میں ہے کہ اگر آپ کے تمام ائمہ اعظم مالک شافعی
جہل اور افریقہ وغیرہ پھرتے ہو خیر سب کی تحقیقات کو سامنے رکھا جائے تو
وہی آپ کے بنیادی اسلام میں کوئی خدشہ نہیں ہے اور نہ کوئی شکی حرام ہے
حضرت مولانا آپ اس ذیل فقہ کے پیروکار ہیں جس میں کتا پاک ہے خیر
پاک ہے۔

کافر و مشرک پاک ہے شراب پاک ہے منی پاک ہے بتائے
ہو گئے اور خیر خیر اور مشرک و کافر سے کوئی فرقہ داری ہے کہ آپ انکو
پاک سمجھتے ہیں۔

اور منی کھانے میں آپ کو کیا لذت آتی ہے کہ اپنے اس کا کھانا مصلیٰ فرمایا
فرمایا کہ ہم تو ہم اور حنیفہ کی فقہ کو سنتے ہیں مالک شافعی اور حنبلہ

کی فکر نہیں کرتے اور کا جواب یہ ہے کہ تم ایک توحید کی روحی گہرائی
کی چوٹی ہماری جانے بلاتم سب دراصل فکر مانتے اور ایوب جو دھرم کے پیروکار
ہو ہمارے سے سب سناپ ہو اس کے قبائلیاتی میں جو ہیں کی غیر اگر تم
نے خلق میں کر جان چھوڑا ہے تو پھر کی وجہ سے تم فکر جعفریہ پر اس کے تبصرت
کرتے ہو اور فکر مالکیر و شائیر اور عنید پر تبصرت نہیں کرتے کیا وہ آپ کے باب
لکھتے ہیں مدد! آپ نے ان کو بہن سے دیکھی ہے۔

ظہر باریں گئے تم کہاں شیعوں کو پھیرنے کے

رکھو دیں گے ہم تمہاری حقیت کے بغیر اذیت کے

مولوی محمد علی بریلوی کی گدھے اور خچر کی لید پر مایہ ناز سرچ
بال گئی محدث اپنی کتاب فکر جعفریہ میں لکھتے ہیں کہ شیعوں کے
مذہب میں گدھے اور خچر کی لید نہیں ہے تو بھی نہیں ہے
اور اس کا انوکھا بہت دودھ ہے۔

جواب گدھے اور خچر کے ساتھ گھوڑے کا ذکر بھی ضروری

مقتا کہ تین (۳) شاہ کا عدد لپہرا ہوتا

آب اہل سنت و ائمہ سنت اور کتاب اہل سنت میزائے
الکبریٰ میں امام اہل سنت حضرت ابراہیم غنی کا ارشاد لکھا ہے کہ ابوال
جمہر المیزانات المطاہرۃ طابوہ کہ جتنے حدیث خود پاک ہیں ان کو پیشاب
اور لید بھی پاک سے و مبارک مولوی محمد علی کوہم رابنت اور انصاف کا سلام

دیگر سوال کہتے ہیں کہ وہ تینوں یعنی گورڈا گدھا اور خچر فقہ حاشہ اور حنفی میں انجس ہیں یا پاک ہیں، یقیناً پاک ہیں اور جب یہ پاک ہیں تو امام اہل سنت ابراہیم نخعی کا فتویٰ ملا خطہ کریں کہ ایسے جو انات کو پشاپ اور لہید پاک ہے اور جن میں انسوس ہے مولوی محمد پر کر بھپارے کو اپنے مذہب کی فقہ حاشہ کی بھی صحیح معلومات نہیں ہیں اور شیعہوں کے لئے یہ مال کا مفتی اور امام اعظم بننے بیٹھا ہے اور باب انصاف جن چیزوں کو خود اپنی مذہب کے علماء پاک سمجھیں اگر اسی چیز کو شیعہ کتب میں بھی پاک سمجھا ہے تو یک حرج ہے نیز محمدی نے یہ بھی لکھا ہے کہ شیعہ مذہب میں قی بھی پاک ہے اسکا جواب یہ ہے کہ دوسری مذہب میں آدمی کے منہ کی اور گانڈ میں کوئی فرق نہیں ہے جس طرح آدمی کی گانڈ سے نکلنے والا نجس ہے اسی طرح منہ سے نکلے تو بھی نجس ہے مگر مذہب سے ملے قی کوئی ایسا ہے جس میں قی بھی پاغادر ہے جو انکے منہ سے نکلتا ہے۔

مسئلہ دومی اور مذہب میں ایک لال کی شروعات !!

مولوی محمد علی خیر المذہب نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ میں ۱۶۱ میں یہ رد نامہ لکھا ہے کہ شیعہ فقہ میں دومی اور مذہب میں بھی پاک ہے اور پھر یہ تبصرہ بھی فرمایا کہ یہ مسئلہ امام جعفر صادق کے بیان کردہ نہیں ہیں بلکہ زدارہ ایلدینی کی بحواس اور بیانات ہیں اور انکی من گھڑت چٹاری کا باجمیہ۔

فقہ عائشہ میں منی پاک اور مذہب تا پاک بے

ارباب انصاف ہیں انسوس ہے کہ اس نام کے محدث کو اپنے مذہب

سے بلور کی طرح واقفیت نہیں ہے خواہ الزامات مذکور رکھے کہ اس کے امانوں
نے منی اور دوسری دونوں کو پاک رکھا ہے اور جب یہ غیب سے اس کے
اپنے مذہب رکھے پاک ہیں تو پھر یہ خود اللہ تعالیٰ فرمادیتے
کہ ایسا سب اہل زور و ایمان کہیں کی بھلائی کی بجائے اس کی یا ایسا اور ایمان
اور مردان ایمان ستر کی بھلائی کی بجائے اس کی فقر و تنگدستی کے اور کھوٹے کھوٹے
ملک اور شاہی کے فتوؤں سے دور جہاں گھنے واسے کو ہم یہ جواب
دیں گے کہ خوشی و مسرت و مسرت کی پار پیڑیاں ہیں اور ہر
پیشہ کی میں تحریک و استقامت کے گل بہک رہے ہیں اور اگر ایسے
مسرت و امان کے نزدیک فقر و مالک اور شافعیہ اور حنبلیہ درست
نہیں تو اس کے بارے میں بھی الزامات وہ کیوں نہیں فرماتے جن کا سبب
انہوں نے فقہ جعفری کے بارے میں شروع کر رکھا ہے کہ امان نے شوافع کو اور
مالکیوں کو بہسن دیا رکھی ہے۔ اور دیکھنا چاہیے کہ بھائی ہے۔

مولوی محمد علی کی نامی کے معنی میں بدترین خیانت

اور بددیانتی

اس نظر مردان مہدث نے اپنی کتاب فقہ جعفری میں نامی کے معنی
میں تحقیق کرتے ہوئے لکھا ہے کہ نامی اہل سنت کو کہتے ہیں اور کتب شیعہ
سے مذمت تو اس کے چند روایات نقل کر کے لفظ نامی کا ترجمہ منی کیا
ہے پھر شیعوں کو گالیوں میں کہ یہ عبد اللہ بن مسعود کی اولاد ہیں
اور ہر طرح فساد و زہر اور فساد نے مائل مسلمانوں کو اس میں

علی رضی اللہ عنہ کے خلاف جھوٹا یا متعاقباً اسی طرح اس لشکر ابو سفیان نے جابر بن
 عبد اللہ کو غیور کیا جس کے ار کے خلاف جھوٹا یا ہے جو رسول اللہ کی
 روایات میں نہیں آتے اور خنزیر سے زیادہ نجس کہا گیا ہے اس دشمن فحید
 اللہ سے نے آجی کا ترجمہ کر کے پھر تمام اہل سنت کو یہی فرض کر کے
 انکو پھرتا رہا ہے۔ دیکھو۔ انھیں کہو پھر اس نے عقدا م مضموم
 کے بارے میں کہاں لکھا ہے جہاں تمام اہل سنت اب دے چکے ہیں کہ
 عقدا صاحب کیسے حکمہ المشائخ یا علل المشائخ کی
 بیانیہ معنی اور اسکی تصدیق حکیم اہل ایمان کے داد کی بیانیہ سے بھی ہوئی ہے
 کہ جس میں انہوں نے فرمایا کہ عقدا صاحب علی ابن ابی طالب کو اقرار دیا ہے
 اور غلبہ دوم عقدا صاحب علی ابن ابی طالب کو استعمال فرماتے تھے تفصیلات
 کے لئے ہمارے کتاب ہم مضموم اور کتاب معانی معادیم ملاحظہ کر لیں
 یہ مولوی محمد علی فیض احمدیٹ ان لوگوں کو جو کہہ رہے کہ کاڑ یا آٹھا
 شاد و اطاعت کا سہر چکے سر پر تھا۔ اس نے اس کے معنی میں بدد یا حتی
 کر کے اپنے ملعون ہندوؤں کو بھلا دیا ہے اور انکو قبروں میں تر پاتا ہے اب
 ہم لایمیں کہ معنی کتب اہل سنت سے پیش کر کے تکذیب کی سہاوی اور
 لعنت اس مردمانی کے سر پر ہوتے ہیں۔

ناہی وہ ہے جو ہمارے مولیٰ علیؑ کا دشمن

ہے

اہل سنت کی بہتر کتاب قاموس ص ۳۵۵ باب البارم فردز آبادی

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب تاج العروس مصنفہ ہارم مرتضیٰ الزبیدی
 ۲۔ اہل سنت کی بہتر کتاب سنن العرب مصنفہ ابن منظور مصری
 ۳۔ اہل سنت کی بہتر کتاب تہذیب الراوی مصنفہ از ہلال الدین ہولوی
 تاج العروس | اہل النصب قوم یسندینون ببغۃ سیدنا امیر المؤمنین
 کی عبارت | ولعیوب المسلمین علی بن ابی طالب
 ترجمہ وہ نامی وہ لوگ ہیں جو ہمارے سردار امیر المؤمنین کی دشمنی کو دین سمجھتے ہیں

منافق وہ ہے جو ہمارے مولیٰ کا دشمن

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب مجمع مسلم کتاب الایمان صفحہ ۵۴
 ۲۔ اہل سنت کی بہتر کتاب سنن ابی ماجہ کتاب مناقب عائشہ
 ۳۔ اہل سنت کی بہتر کتاب سنن ابی داؤد کتاب الایمان
 ۴۔ اہل سنت کی بہتر کتاب ترمذی خریفہ باب مناقب عائشہ
 ترمذی شریف | کنا لعرف المنافقین یعنی علی بن ابی طالب
 کی عبارت | صحابی رسول ابو سعید خدری کہتا ہے کہ ہم پہچان کرتے تھے منافقین
 کی امیر المؤمنین علی کی دشمنی کے ساتھ
 نوٹ :- در باب انصاف نامی اور منافق وہ شخص ہے جو امیر المؤمنین
 علی بن ابی طالب سے دشمنی رکھتا ہو۔ پس اگر مولوی محمد علی یا کوئی
 بھی یہ جوہ ہمارے مولیٰ علی سے دشمنی رکھتا ہے وہ نامی بھی ہے۔
 اور معاویہ کا حضرت علی سے دشمنی رکھنا اور آنجناب کو گالیاں دینا محتاج
 بیان نہیں ہے، ایہ بات قابل غور ہے کہ اولاد حلالہ اس دشمن علی کا ٹھوس
 کیوں نہیں لیتی، جب تک کہ اسے جو غور کوئی بات ہے

وہ منافق بھی ہے اور وہ کہتے سے زیادہ نجس بھی ہے۔

شاہ عبدالعزیز کا فتویٰ کہ نواصب کتے اور خنزیر کے برابر ہیں

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب تہذیب النواصب ص ۱۷۲

۲۔ اہل سنت نواصب را بدترین لکھ گویان دہمسر کتاب و خازیر میر امتد

ترجمہ و اہل سنت نامی لوگوں کو بدترین لکھ گویا اور کتے اور خنزیر کے برابر سمجھتے ہیں

مولوی محمد علی شیخ الحدیث بلال گنجی کو دعوت النصار

ارباب النصار ہم اس بنا پر شیخ الحدیث کو دیانت اور انصاف کا

واسطہ سے کہ سوال کرتے ہیں کہ خود اہل سنت کے منظر اعظم شاہ عبدالعزیز رحمہ

ہوئی کو فیصلہ ہے کہ نامی لوگ اہل سنت کی نظر سے کتے اور خنزیر کے برابر ہیں

پس اگر شیعوں کی کتب احادیث میں بھی یہ لکھا ہے کہ نامی لوگ کتے

سے زیادہ نجس ہیں تو اس بلال گنجی الحدیث کو تکلیف کیوں ہوئی

ہے اور اس لئے اپنی الحرف نے نامی کا معنی سنی کر کے دیکھ

دیانت کا جواز نکال دیا ہے اور اپنی علی خیانت کا ٹھکانہ

ایک معلوم مبالغہ ہے کہ باقی سنیوں کو تو اس نے خواہ مخواہ نامی بنانے کی

کوشش کی ہے البتہ یہ لفظ مروان خود چھپا ہوا نامی معلوم ہوتا ہے اس

لئے تو نامی کی لحدت سے اس کو بہت تکلیف ہوئی ہے نامیوں سے اس کا

کوئی گہرا تعلق اور دشمنی نہ تھی ہے شاعر تو لاکھ پچھ پڑو سے مردم

پریدی رعنیت تیری تصویر پر ہم کرتے رہیں گے مولوی محمد علی رزوی

ارباب النصار ہم اس بنا پر شیخ الحدیث کو دیانت اور انصاف کا

خلفاء و نبی امیر و نبی مراد ان اور ان کے عقیدت مند میں اختلاف علمائے اہل سنت کی ایک

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاستیعاب ص ۵۵ ذکر علی

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ ابوالفداء و کرم ص ۱۸۹ نیز ص ۲۰۱

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء ص ۲۲۲ ذکر عمر بن عبدالعزیز

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ کامل ابن اثیر ص ۲۵۰ ذکر عبدالعزیز

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فہم الباری ص ۱۰۰ مناقب علیؑ

ابوالفداء کی | اہل خلفاء و نبی امیر علیہ السلام علیہم السلام علیہم السلام علیہم السلام علیہم السلام

عبارت | خلفاء و نبی امیر حضرت علیؑ کو جمعہ کے خطبہ میں گالیوں دیتے تھے

نوٹ | وہ جمعہ کا خطبہ عبارت ہے | نبی امیر فائدہ ان نبوت کو خطبہ میں گالیوں دینا

عبارت رکھتے اور آل نبیؐ کے بغض اور دشمنی کو عبارت اور دین کہنا یہی کرنا نبی

کلیں یا انسانی ہے پس معلوم ہوا کہ خلفاء و نبی امیر نامی تھے اور کہتے اور خیر

کہے برابر تھے بقول شام عبدالعزیز |

الاستیعاب فی اسماء | فان نبی مریدان شقوا علیا بن ابی طالب عتین سنة

الاصحاب کی عبارت | فسلم یذ وہ اللہ بذلک الامانة

ترجمہ ساتھ ہی تک نبی مریدان حضرت علیؑ کو گالیوں دیتے رہے ان میں ایک اصحاب

کے رہیں اور نبوت کی کوئی فرق نہ آیا اور اللہ نے ان کے شرف کو اور زیادہ فرمایا

نوٹ | یہ معلوم ہوا نبی مریدان بھی نامی تھے اور کہتے اور خیر کے برابر تھے بقول شام

عبدالعزیز | فہم الباری | ففیہم علیہم السلام علیہم السلام علیہم السلام علیہم السلام

کی عبارت | لعنہ علی المتأبدین | تو جمعہ وہ کہ گالیوں کا

میرا کہ میں حضرت علیؑ کے ساتھ جنگ کی اور انہوں نے جو

عظیم گویاں دنیا میں ہوں بر شریعت اور سنت کھار۔
 نوٹ: یہ وہ گرو نامی جو مروان اور بنو امیہ تھا اور قول شاہ عبدالغفریہ دہکتے اور خنزیر کے
 برابر تھے۔

مروان اور معاویہ اور یزید نامیوں کے تہمین تھے

- ۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب تھو اثنا عشریہ مسند باب ۲ کید ۴۳
- ۲۔ اہل سنت کی بہت کتاب البدایہ والنہایہ سیوطی ذکر مسائل علی
- ۳۔ اہل سنت کی بہت کتاب فی خنزیری مسند ۱۲۳ م شاہ عبدالغفریہ
- ۴۔ اہل سنت کی بہت کتاب الزہد مسند ۱۲۳ م شاہ عبدالغفریہ
- تھمہ اثنا عشریہ | مروان اور معاویہ بلکہ ریش آن گروہ یوں
- کی عبادت | مروان گروہ نواصب کہا ہے تھا بلکہ اس نامی گروہ کا سرور تھا
- البدایہ کی | قتال سعد ابن ابی وقاص احادیث تھو وقت فی علی اثنا عشریہ
- عبادت | سعد صابی نے معاویہ سے کہا کہ تو علی بن ابی طالب کو گویاں دینے
- ۵۔ قتال فی خنزیری | معاویہ نے حضرت علیؑ کو یاں دیکھا اور علیؑ سے جنگ بھی
- کی عبادت | کہے اور جنگ کرنا گلی سے بڑا ہے
- شذرات الذهب | قال الذہبی فیہ الی تہذیب کال ما مباحا قضا غلیظا
- کی عبادت | فہی کہتا ہے کہ یزید نامی تھا بد خلق تھا بد مزاج تھا۔

وکیل نواصب شیخ الحارث محمد علی کو دعوت انصاف

ارباب انصاف معاویہ اور یزید اور مروان کو نامی کہ ایک قیمتی بات ہے
 اور شاہ عبدالغفریہ کا فتویٰ کہ نامی کہتے اور خنزیر کے برابر ہیں یہ بھی قیمتی بات ہے

اب فیصلہ کرنا وکیل نواصب کے اپنے ہاتھ میں ہے کہ کون نابھی ہے۔ اور کہتے
 اہل خنجر کے برابر ہے اہل دھنجر وکیل نواصب کو انہی وکالت سے کیا حاصل ہوا
 ہے اور ہم بھی اس بات سے انکار نہیں کرتے کہ نواصب کہتے سے زیادہ نجس ہیں

نابھوں کی دو شانیاں یزید محبت اور دس محرم کو خوشی کرنا

۱۔ اہل سنت کی مستند کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۹۹ باب اخبار خنجر

۲۔ اہل سنت کی مستند کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۹۹

البدایہ ص ۲۹۹ | الناس فی یزید معاویۃ اقسام فممنہم من یکبرہ

کی عبادت | ویشاہ وہم طائفۃ من اهل الشام عن النواصب
 لوگ یزید کے بارے میں مختلف قسم کے کہیں کہ گروہ لوگوں کا ایسا بھلا ہے جو یزید سے عقیقتاً
 اور محبت بھی لکھتا ہے اور وہ ہیں تمام نواصب میں سے ہیں

البدایہ کی | وقد عاکس الشیعة يوم عاشوراء النواصب من اهل الشام

عبادت | ویقتلون ذوالالبیضاء ولینقضون السرور والنوح

توجہ دے اور شیعہ کے الٹ دس محرم کو اہل شام نامیوں نے عید بنالیا ہے اور اولاد کو
 قتل کے دن وہ خوشی کا انبھار کرتے ہیں

وکیل نواصب مولوی محمد علی شمس الخدیث کو دعوت انصاف

اباب انصاف ہم نے اپنی کتاب خصائل معاویہ میں یہ حوالہ دیا تھا کہ

صاحب سے رہے ہیں اور تھوڑا موزہ یہاں بھی ملاحظہ ہو: کتاب اہل سنت میں اللہ

صاحب ذکر و وفات امام حسن علیہ السلام الدین دیکھ رہے تھے کہ حضرت حسن

کی وفات کی خبر سن کر حضرت کا انبھار کیا تھا اور شیعہ نے

میں علامہ سعد الدین قنذاری نے لکھا کہ امام حسینؑ کی شہادت کی خبر سن کر زید العین
نے خوشی کا اظہار کیا تھا اور شرمِ جنم ابلا قرہ بن المدیر ص ۲۲۱ میں لکھا ہے کہ عی
یسی فاطمہ زہراؑ کی وفات کے وقت حضرت بی بی عائشہؓ نے خوشی کا اظہار کیا تھا اور
کتاب اہل سنت نفیۃ الطالبین ص ۱۰۰ باب فی فضل یوم عاشوراء میں لکھا ہے کہ
مرشد عبد القادر جیلانیؒ کا فتویٰ لکھا ہے کہ دس محرم الحرام کو جو اولاد نبیؐ کے قتل و شہادت
کا دن ہے اسکو عید کا دن اور خوشی کا دن بنانا زیادہ بہتر ہے ہم وکیل خواص
مولوی محمد علی کو دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ
آپ ان مذکورہ اختلاص کے ساتھ دیانت اور انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں کہ یہ سرفرازی
ہی تھے بلکہ نامب کے حیرت تھے۔

مولوی محمد علی شیخ الحدیث کو مبلغ ایک لاکھ روپیہ نقد انعام کا حلیہ

ارباب انصاف اس بلال گنجی معش سے عی کتابوں میں انعامات کے شیعوں
کو بہت جہنم دیتے ہیں اور وکیل ال محمد عی اس وکیل خواص کو حلیہ کرنا ہے کہ
اگر وہ مذکورہ حوالہ دلاتا ہے یا درج ذیل حوالہ کو اگر چھپا ہوا یا بی غلط ثابت
کر دے تو ہم اس کو ایک لاکھ روپیہ نقد انعام دیں گے کہ کتاب اہل سنت
نمذ ثنائی مشہورہ ص ۲۹۲ باب مطاعن البرکھن ص ۱۲۱ میں لکھا ہے کہ جو شخص اولاد
رسولؐ کی معیت کے دن خوشی کرے وہ مرتد ہے۔ اور اسی شخص کے
لکھا ہے کہ ناجی گواہل سنت کہنے اور خیر کے برابر ہاتھ پکے۔

پس خلفاء و نبوایہ اور نوروالان اور مسالین اور نیرہ کے بارے میں
کہ اس وکیل خواص کے اپنے باغواں کے لیے ہے۔

کہ اگر تم کھان سدا جئے تو کڑی آپ سدا جاتا ہے

یزید بن معاویہ کے عقیدت یا بصیرت کی تمسایاں نشانی ہے اور جو یوں ہے

علم یزید سے عقیدت لکھا ہے وہ نامی ہے اور کہتے کے برابر ہے

باب الفانی اس مجموعہ کو ہم ایسا کہ کتاب کردار یزید میں تفصیل سے بیان کر چکے ہیں مگر مکمل خواص کی قسم کے لئے کچھ اشارہ یہاں بھی کرتے ہیں اسی لئے وہ ایسا کہی عام ہے اس کے بغیر صرف سات کا ذکر کرتے ہیں۔

پہلا نامہ صبیحی نامہ ہے۔ کتاب اہل سنت ابن عبدون ص ۱۸۱ ذکر یزید میں ابن عبد اللہ ابن علی ہے۔ کہ ابن مرقی خنزیر سے خنوزی دیا تھا کہ حسین م بن علی اپنے آٹا کے توار سے قتل ہوا ہے یہ فتویٰ یزید سے عقیدت کو ٹھوک ثبوت ہے اور اس فتویٰ کی وجہ سے ہم اس نئی سید کو بھی ادا کرتے اور خنزیر کے ہاتھ میں دو سو دانہ بھی ادا کیا۔ کتاب اہل سنت ابن عبدون ص ۱۸۱ ذکر یزید میں محمد بن خنوزی بھی ہے۔ یہاں لکھا ہے کہ خنزیر نے خنوزی دیا ہے کہ یزید کو کھنے ہے اور اس کے لئے دعا غیر کہ بہت ہے اور موافق محرقہ ص ۱۲۲ میں خنزیر کا فتویٰ لکھا ہے کہ وہ غلط کے لئے اہم سونا اور اہم مسیحا کی شہادت بیان کیا کہ جسے کہتے ہیں اس سے دلوں میں صحابہ کا بعض پیدا ہوتا ہے ان رد فتوؤں کی وجہ سے ہم اس خنزیر کو کہتے اور خنزیر سے بھی زیادہ تمسین یا سنتے ہیں۔

تیسرا نامہ صبیحی علامہ کتاب اہل سنت ابن المیزان ص ۱۸۱ حرف ص ۱۸۱ ابو محمد بن خنوزی ہے۔ یہاں لکھا ہے کہ ابن مرقی کے گمراہ ہونے پر امام ہے اور اس کے بزرگ ہونے کا اہم وجہ ہے کہ فیض بنو ابرہہ سے محبت لکھا تھا اور اس کی طرف کو کچھ لکھا تھا کہ اس کو ابھی بچا کر لوٹ اور ہم خیر بھی سکو خنزیر سے دے رہے تھے۔

جو عقائد صحیحی احمد | تاریخ نواصب ص ۳۱۱ کا ٹکڑا ہے کہ ابن تیمیہ غزوہ کے تمام میں
 محمد بن علی بن تیمیہ | قدیم برامبہ المؤمنین علی بن ابی طالب علیہ السلام
 سے دشمنی کے ثبوتات نام پر جو نے کیا اور کتاب الہدایہ سنت سال السنہ ۷۱۰
 ذکر و سنت بن حسن لامر علی بن کھایہ کہ ابن تیمیہ وہ لعین ہے کہ علامہ کے جواب
 میں حضرت علیؓ کی توہین کرنے سے باز نہیں آنا وٹے ہم شیخ بھی ایسا تمیز کہتے سے زانیہ ہیں
 سمجھتا ہوں کہ پانچواں نامی ابن | اس نے اپنی کتاب البدایہ والنہایہ ص ۲۱۰ باب الفیث
 کثیر مشقی ہے | کہا کھایہ کہ نبی کریمؐ کی بیٹی جناب زہراؓ کو ایک نام
 عورت تھی اور معصومہ تھی کہ کثیر مشقی قلنا ہوا میری محبت سے سرشار تھا نہ بدکار و کات
 کتاب ہدایہ چھاپا ہوا نامی ہے کہ ابن تیمیہ نے ذکر ابن قلدون میں ہے کہ یہ نامی حضرت
 ہے۔ چھٹا نامی ابن | تاریخ نواصب ص ۳۱۱ ذکر ابن قلدون میں ہے کہ یہ نامی حضرت
 قلدون ہے | علیؓ کی اولاد سے حضرت تھا اور حافظ زہراؓ اور سنی امام الہدایہ
 سنت ابن قلدون پر لعنت کرنا تھا تو نے بقول صاحب تہذیب ابن قلدون بھی کہتے
 کے برابر تھا۔

ساتواں نامی | تاریخ نواصب ص ۳۱۱ میں کھایہ کہ عبد القی متدی سے زہراؓ
 عبد القی متدی | کی خلافت کے بارے سوال ہوا اس نے کہا زہراؓ کی خلافت
 صحیح ہے۔

نوٹ: جو ضیث عالم زیر کینہ کی خلافت کو صحیح سمجھے وہ کہتے اور فخریہ کے برابر
 یہ سادہ اس قسم کے بدترین علماء کہ ثنات کے بدترین کافر ہیں اور فطرت پرست

نواصب اور اہل سنت میں فرق اور کیل ال محمد کا اہل فیصلہ

Contact: jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

نبی کریم کے بعد جو شخص امیر المؤمنین علی ابی طالب کو تمام انسانوں

سے انقل نہ سمجھے وہ احادیث رسول کی روشنی میں کافر ہے

کتاب الفہرست سے ثبوت ملاحظہ ہو (۱) کنوز الحقائق فی حدیث شریف الخلفاء
ص ۱۰۰ حرف العین (۲) نایب المسودة ص ۲۲۶ باب (۳) تاریخ دمشق لابن عساکر
ص ۲۲۶ (۴) فرید السہیں ص ۱۵۲ باب (۵) کفایت الطالب ص ۲۳۵ (۶)
مودۃ القرنی ص ۳۰ المودود ص ۲۰۰ تاریخ بغداد ص ۱۹۳ (۷) تهذیب التهذیب
ص ۳۱۹ (۸) کنز العمال ص ۱۵۹ با مناسبت علی (۹) تاریخ بغداد ص ۲۳۲

کنوز اور کثر | علی بن ابی طالب غیور بہترین شک فیہ کفر
کی مہارت | علی تمام اہل شر سے افضل ہے اور اہل حق جو شخص شک کے
کا فریب نہ لے، مذکورہ تمام کتب اہل سنت سے اور ان میں گواہی امام علی رضی
کی افضلیت کے موجود ہے اور اس سے انکار کرنے والے کے کفر کا فیصلہ اعلیٰ
ہے مولوی محمد علی لال گنی کو دعوت فکر ہے کہ اگر جناب دارالاساتین اور لواصب
میں مثال نہیں ہیں تو مذکورہ علماء میں کی روشنی میں تم کفار میں داخل ہو کر کفر تم امام علی رضی
کی اس افضلیت کے منکوب ہو اور اب تم اپنے پیر بھائیوں کو بیٹھ کر کہنا کہ شیعوں کو کافر سمجھتے
یہی اعلیٰ حضرت ہیں تو ان لوگوں کو بھی کافر سمجھتے جسکو قبول تھا ہے امام بھاری کے جوش کوثر
پر جسے پیر ائمہ نے کرم فرمایا کہ یہ کہے کہ یا ابا یوسف تو بھارے سے مرے اصحاب ہیں اللہ
کے نام سے کہ اگر ایک بھارے سے ابد دین سے مرے تھے تو گشت گشت

اہل حدیث اور ان کی ماں عائشہ کے خزویہ منی پاک اور اس کا کھانا حلال ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الہدایہ ص ۴۲۰
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۳۳۲ باب غسل المني
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ترمذی شریف ص ۲۹۰ باب حکم المني
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عمدۃ القاری ص ۹۰۸ باب حکم المني
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شرح کرمانی ص ۸۲ کتاب الوان
 - ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اشاد الساری ص ۲۹۴
 - ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۹۸
 - ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نووی شرح مسلم ص ۱۴۵ باب حکم المني
- نووی شرح مسلم | ذهب کشیروانی ابن ابی قحافہ
کی عبادت | نووی ذالک عن سعد بن ابی وقاص
وعبداللہ بن عمرو عائشہ وداؤد و احمد بن حنبل
التواستین وهو مذهب اصحاب الحدیث

ترجمہ: زیادہ علماء اہل سنت کا یہ فتویٰ ہے کہ منی پاک ہے اور منی
کے پاک ہونے کی بابت روایت آئی ہے سعد بن ابی وقاص سے اور عبداللہ
بن عمر اور حضرت عائشہ سے داؤد اور احمد سے اور منی کے پاک ہونے کی
بابت امام شافعی کا بھی اور اصحاب حدیث کا بھی فتویٰ ہے۔
نوٹ: ایک فتویٰ نووی شرح مسلم میں یہ بھی لکھا ہے کہ عورت کی

مچھر علامہ نوذوی شارح مسلم لکھتا ہے کہ وہ عمل بھی آئی اسلئے
انہی امور فیض و جہان لا محابا انہی امور ہمارے ہیں۔

تقریباً کہ کیا مٹی کرکھانا حاصل ہے اس میں دو فتوے ہیں ایک
یہ ہے کہ مٹی کھانا حاصل نہیں ہے۔ البتہ دوسرا فتویٰ یہ ہے کہ مٹی کھانا حاصل
ایک لطیفہ

ایک شخص نے ایک سنی سے کہا کہ میں تو گندمی شے ہے اور تمہارا
مذہب پاک ہے۔ سنی نے جواب دیا کیونکہ ہمارے پاک اور پاک
مذہب عثمان اور معاویہ سے پیدا ہوئے ہیں اس لئے تمہارا پاک ہے۔
شیوہ نے کہا کہ فرعون، عمرو، داؤد اور اہسان بھی تو منی سے پیدا ہوئے
ہیں۔ لہذا قیام کا تقاضا تو یہ ہے کہ منی کو نجس ہونا چاہیے۔

حضرت امیر المومنین علیؓ کو دیکھ کر حضرت امیر المومنین علیؓ نے فرمایا کہ

اس پانی میں زیارت متعہ کی وجہ سے کیا خوبی پیدا ہوئی ہے کہ وہ پاک ہے ہم اس دلو بند کے پوپ پانی کو یہ جواب دیتے ہیں کہ منی جو مرد کے آدہ تناسل سے نکلے اور عورت کی فرج میں داخل ہوئی اور فرج میں گھوم پھر کر باہر آئی۔ آپ استنجا کرنے تو بقول شاد صاحب کے نجاست کی ایک کان کی زیارت کی ہے اور منی نے نجاست کی دو کانوں کی زیارت کی ہے پس آدہ تناسل اور فرج کی سیر کرنے کے باعث منی میں کی خوبی پیدا ہو گئی کہ فقہاء میں منی پاک بھی ہے اور اس کو مانا بھی مدلل ہے۔

فقہ دیوبند میں استنجا واجب نہیں ہے
اور امام اعظم کہتا ہے بغیر استنجا کے نماز صحیح ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر ص ۳۷۱ مسئلہ ۱۱
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الہدایہ ص ۱۱۱ کتاب الطہارۃ
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامم فی اختلاف الامم ص ۱۵۱
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مختار الفتاویٰ مؤلف محمد بن طاہر ساکنی حنفی رحمۃ الامم ص ۱۱۱ ابو حنیفہ الاستنجا جو سنت و لیس کی عبادت یا بواجبات فان علی و لہو سنتی تحت طہارتہ توشہد : امام اعظم فرماتے ہیں کہ خانہ کے بعد گانڈ دھونا ضروری نہیں ہے۔ اگر کوئی شخص بغیر گانڈ دھونے نماز پڑھے تو اس کی نماز صحیح ہے۔

مختار الفتاویٰ : منقول فقہ مذاہب اثناعشریہ
کی عبادت اور جواب فقہ اثناعشریہ جلد ۲
ص ۶۴ مؤلف سرزا کامل شہید علیہ السلام

الاستنجا فی اللغة وهو طلب النجاء من النجاسة
وفي الشريعة عبارة عن إزالة النجاسة من موانع الخلوة
بالماء والشراب وهو سنة مندوبة عند الشافعي حرمين
على ان النجاسة العقلية موقوف مندوبة وعندہ لیس بجہو
ترجمہ : استنجا مکالمات میں معنی یہ ہے کہ نجاست سے

نجات حاصل کرنا اور شریعت میں اس کا معنی ہے مقام مخصوص سے
نجاست کو ذائل کرنا، مٹی یا پانی سے اور یہ استنجاء ہم حنیفوں کے نزدیک
ضروری نہیں اور امام شافعی کے نزدیک ضروری ہے۔ ہمارے فتوے
کی بنا اس چیز پر ہے کہ تھوڑی نجاست اور پاخانہ اگر لگا ہوا ہے تو
نماز میں معاف ہے اور امام شافعی کے نزدیک معاف نہیں ہے۔
نوٹ:

اہل دیوبند کے نزدیک چونکہ گاندہ مقام متبرک ہے اور اللہ تعالیٰ
نے ان کی گاندہ کو بے عزت بننا ہے کہ تھوڑا سا یعنی تولہ یا دو تولہ اس
پر اگر پاخانہ لگا ہو تو اس کے دھونے کی ضرورت نہیں ہے اور اسی
نجاست کے ساتھ نماز پڑھ لے تو امام اعظم صاحب کا فتویٰ ہے کہ
نماز صحیح ہے۔ مگر گندی بنا کی اور چھوٹے پاکی۔

نوٹ: ضروری وضاحت

اگر استنجاء چند شرائط کے ساتھ جس میں ایک یہ بھی ہے کہ اس
میں نجاست کی وجہ سے قیصر نہ ہو اور وہ کسی خارجی نجاست سے ملاقات
بھی نہ کرے تو پاک ہے۔ شاہ عبدالعزیز دہلوی نے اپنے تحفہ میں اس
مسئلہ کی بات خوب ڈھلی بجائی ہے اور اس کے ہم خیال چھوٹے بڑے سب
ہندو اس ڈھلی پر خوب ڈانس کرتے ہیں۔

ہم شاہ صاحب کو یہ جواب بھی دیتے ہیں کہ ابتداء اسلام میں عرب
کی غذا خشک تھی اس لئے اہل سنت کی کتاب کافی منقول از نزہۃ ائمان
عشریہ در جواب تحفہ اثنا عشریہ جلد ۱۹ صفحہ ۵۷ مولف مرزا محمد کامل شہید رات

میں لکھا ہے۔ لا فہم کا نوا یعبرون بصراً والآن یثبطون ثلثاً
کہ عرب پاخانہ خشک میگینوں کی صورت میں لگاتے تھے اور اب وہ رقیق
ہوتا ہے۔ چونکہ پاخانہ جب میگینوں کی صورت میں نکلتا ہے تو وہ اطراف
مقعدہ کو بخس نہیں کرتا اور بند ہونے کے بعد جب مقعدہ میں پانی ڈالا
جائے تو وہ پانی نجاست کے ساتھ ملاقات ہی نہیں کرتا۔ اس لئے
پاک ہے۔

پس شریعت مطہرہ نے دوسواں کو دور کرنے کی خاطر چند شرائط
کے ساتھ آپ استنجاء کو پاک قرار دیا تاکہ اگر وہ کپڑوں پر لگے تو آدمی
دوسواں کی وجہ سے کپڑوں کو بھی کچھ کر نماز کو چھوڑ دے اور چونکہ استنجاء
ضرورت دن میں کئی مرتبہ پڑتی ہے اور استنجاء کے پانی کے قطرے بھی
آدمی کے کپڑوں میں لگتے ہیں اور ان سے بچنا بھی بہت مشکل ہے جس
سے شریعت نے آسانی دے کر اس پانی کو پاک قرار دیا ہے اور شاہ
ابوالعزیز کی بے حیائی ہے کہ اس کے اپنے مذہب کے تو آپ مٹی بھی پاک
ہے اور استنجاء واجب ہی نہیں۔

پس ہم اس دھنوی محدث کے پیر کھائیوں پر واضح کرتے ہیں کہ آپ
استنجاء کے مسئلہ کو شیعوں کے خلاف اچھالنے سے پہلے وہ اپنی لفٹ کی
صفائی کریں کیونکہ ان کی فقہ گندگی کی کان ہے۔

چار مسئلے ہم نے حوالہ بہات کے ساتھ لکھے ہیں کہ فقہ دلیو بند ہیں
کہ جس پانی میں خون حیض اور پاخانہ اور کتوں کا گوشت ملا ہوا ہو وہ
پاک ہے۔

(۲) نوٹ کے پانی میں پیشاب کیا جائے اور پانی میں لیجر نہیں آیا تو وہ پانی

بھی پاک ہے۔ (۳) منی پاک ہے (۴) استنجاء کرنا امام اعظم کے نزدیک
نہا کے لئے واجب نہیں ہے۔ پس جس مذہب میں نہا کی خاطر گانڈ
دھونا واجب نہیں ہے ان کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ آب استنجاء کے
بارے میں مفتی بنے پھر رہاں۔ بلکہ وہ پہلے اپنی مقصد کے گٹر کی صفائی کی
طرف توجہ دیں گھر کی سیڑھیاں دھو لیں اور ان گئی سنانے۔

جن کے ہاں استنجاء واجب نہیں ان کی

دبر کا مسواک پتھر ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب شرح الفیہ ص ۱۹۳ باب امر اب الفعل
ابی علیہ السلام ان یحببوا ان یجسروا دبرہم مسواکھا الحجر
تو جمعہ: عاجز ہیں علماء یہ خبر دینے سے کہ وہ گنگی بولنے والی کیا
ہے جس کا مسواک پتھر ہے۔ یہ ایک چھینٹن ہے دبر کے بارے
نوٹ ۱

جلال الدین سیرطی شافعی نے پچارے حنفیوں کے ساتھ بہت
زیادتی کی ہے کہ ان کی دبر کا مذاق اڑایا ہے کیا اس شعر کے علاوہ شرح
الفیہ کو مقبولیت نہ حاصل ہوتی۔ (۱) باب النصف یہ شعر امام اعظم
صاحب کے فتویٰ کو رد و دشمن کرنے کے لئے بنایا گیا۔

اگر تسلی نہیں ہوئی تو اور سنیں

ہمارے دیوبندی دوستوں کا مذہب یہ ہے کہ پیشاب و پاخانہ
کے بعد نہا کرنا واجب ہے اور نہا کرنا ان کے لئے واجب نہیں ہے۔

میں ضروری ہی نہیں کیونکہ انھوں نے اپنا یہ صاف سحرا اندر سب صحابہ کرام سے لیا ہے اور کبابہ ڈھیلہ یا پتھر سے کام چلاتے تھے

صحابہ کرام پانی سے استنجاء نہیں فرماتے تھے

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ عربی ص ۲۹۹ باب الفقہ
لا یسئل من قال الصوابہ انہم کانوا یلتھون فی الاستنجاء
عن البواذی بالاحجار انہم کانوا یعبرون لعبرا
وانتم تلتھون ثلثا
ترجمہ :

صحابہ کرام کے ماہ ناز وکیل شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے
اپنے فتاویٰ میں حسن بصری کی زبانی لکھا کہ یہ شان بیان کی ہے کہ استنجاء
کی بابت ان کا حال نہ پوچھا جائے صحابہ پاخانہ کے بعد استنجاء میں پتھروں
پر گزرا کرتے تھے۔ کیونکہ وہ پاخانہ مسیغنی کی طرح خشک نکالتے
تھے اور تم لوگوں کا پاخانہ سرش اور بک کی طرح ہوتا ہے۔
نوٹ :

اسباب الفساق غور کا مقام ہے کہ صحابہ کرام کی معتقد میں کیا
معتد صیت تھی کہ وہ معروف ڈھیلے یا پتھر سے پانی ہو جاتی تھی۔ عربی
ذاتی تھی کہ ان کا پاخانہ مسیغنی کی طرح ہوتا تھا اور وہ برہنہ ہونے کے بعد وہ
لوگ و سوسہ دور کرنے کے لئے اڑ پر پتھر کا ڈھیلہ بھیر لیتے تھے اور اگر
سی صورت میں کوئی شخص پانی کے ساتھ استنجاء کرے تو چرنا پاخانہ
اورد گرد تو لگا ہی نہیں لہذا پانی پاخانہ سے مس نہ ہونے کی

وجہ سے پاک ہے اور پاک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اگر اس پانی کے قطرات کپڑوں میں لگیں تو کپڑے نجس نہ ہوں گے۔

دھلوی و جمال پرافسوس ہے کہ حسن بصری نے فرمایا کہ صحابہ کی دہر بغیر پانی کے پاک ہو جاتی تھی تو اس پر کوئی تبصرہ نہیں فرمایا اور اگر شیعوں نے کہا کہ چند شرائط کے ساتھ استنجاء کا پانی پاک ہے تو شاہ صاحب محقق بن بیٹھے۔ مگر اس در کو دبوٹل سنا

حضرت عمر کا معیاری استنجاء ملاحظہ ہو

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ عبدالحی ص ۳۳

باب الاستنجاء من صلی علیہ وسلم قال کان عمر (وہا بال قال نادونی سنیاً استنجی بہ فانا ولہ العلوک واد الحجر وایاتی ما فطما مسج بہ اللہین قال الیعی ہذا مع ما فی اباب) ترجمہ:

حضرت عمر کا غلام بیان کرتا ہے کہ جب حضرت عمر پیشاب کرتے تھے تو مجھ کو فرماتے تھے کہ مجھے کوئی چیز دیں جس کے ساتھ میں استنجاء کروں میں ان کو کوئی لکڑی یا پتھر دینا۔ ایا حضرت عمر پیشاب کی نالی کو پکڑ کر کسی دیوار یا زمین پر لگاتے تھے۔ امام اہل سنت بیہقی فرماتے ہیں کہ استنجاء کی بابت یہ سب سے زیادہ صحیح طریقہ ہے۔ خوف:

ادباب انصاف اگر حضرت عمر کے پیشاب کرنے اور استنجاء کرنے کا یہی طریقہ تھا تو ہم شیعوں یہ کہتے ہیں حق بجانب ہیں کہ جس مسکین کو پیشاب

اور استنجاہ کرنے کا طریقہ نہیں آتا تھا وہ بیچارہ بیوی کے پاس کس طرح جاتا ہوگا۔ کیا اس وقت بھی غلام کو ہمراہ رکھتے ہوں گے۔ کیا شہزاد دیوبند اسی طرح رفع حاجت کے بعد غلاموں کو اور مریدوں کو آؤٹھاتے ہیں کہ ہمیں استنجاہ کرواؤ۔ جتنی بے حیائی اور بے شرمی اس روایت میں ہے خدا کی پناہ کہ حضرت آلہ تناسل پکڑ کر لوگوں کے سامنے دیوار پر رگڑتے تھے۔

علماء دیوبند کی دیوبندی عورتوں کو ہدایت کہ استنجاہ میں ایک پتھر دہریں اور ایک قبل میں لیں

اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ مولانا عبدالحی ص ۲۰۲
 المسألة ۵۰ تدبر بالحجر الاول والثقل بالثانی وتدبر
 بالثالث فی کل سال ان کان الزمان صیفاً ولعلک ان کان الشتاء
 تو تبہم : اگر موسم گرما ہو تو دیوبندی عورت پاخانہ سے فارغ
 ہونے کے بعد ایک پتھر تو پاخانہ کی جگہ میں لے اور دوسرا پیشاب
 کی جگہ میں اور پھر تیسرا پتھر پاخانہ کی جگہ میں لے اور ارا پتھروں سے خواہ
 اس کو کتنا ہی تکلیف ہو اس کو لینے پڑیں گے اور موسم سرما میں اس کا
 الٹ کرنا ہوگا۔

نوٹ : ارباب انصاف دیوبندی عورتوں کے لئے اس مذہب میں
 بڑی تکلیف ہے تین پتھر لینے دہریں اور قبل میں آسان نہیں ہے۔

تو پانی سے کوہر نہ دھو سکتی مسلمان ہے

بلے بلے

اہل سنت کے معتبر کتاب فتاویٰ مولانا عبدالحی حسنی
سوال

پیشاب و پاخانہ کے وقت ڈھیلہ کو چھوڑ کر صرف پانی پر اکتفا ضرور
کافی ہے اگر مسلمان ایسا کریں تو ان کے ساتھ مشابہت لازم آتی
ہے تو مسلمان کو کیا کرنا چاہیے۔

نوٹ: ارباب انصاف اس سوال سے آپ ذرا اہل دیوبند کی
ذہنیت دیکھیں کہ جو لوگ پانی سے طہارت کرتے ہیں وہ تو بوجھنے بھانسنے
اور جن کی گاندھیں پاخانہ لگا رہے ہیں اسے استعمال کرنے سے ان کے
اسلام کو خطرہ ہے وہ ہو گئے مسلمان۔

ع: کیا بات ہے کیا بات ہے کیا بات ہے

نوٹ: آپ استنباح کی تفصیلی بحث کی خاطر کتاب نزہۃ اثنا
عشر یہ جلد ۹ کی طرف رجوع کریں۔ مرزا محمد کامل دہلوی نے بھٹکے
جواب میں نزہۃ اثنا عشریہ کی ۱۲ جلدیں لکھ کر باہمیت کے تابوت میں
آخری میخ ٹھونک دی ہے۔ خلاصۃ الکلام۔ شاہ عبدالعزیز دہلوی
کی اس بکواس کا کہ آپ استنجاد میں زیارت مقعد سے جو نجاست کی کال
ہے کیا خوبی پیدا ہوئی ہے کہ وہ پاک ہے جواب ہو گیا کہ تمہاری خواہش کی
فرج اور تمہارے آئینہ تناسل میں کیا خوبی ہے کہ منی ان کی سیر کرنے کے بعد
پاک ہے نیز تمہاری مقعد میں کیا خوبی ہے کہ وہ بغیر پانی کے ہی پاک ہو جائے

سپاہ صحابہ کی گواہی کرنی کریم خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے
پیشاب کرتے تھے اس گواہی میں عبد اللہ بن عمرؓ کے اگھے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۱۲۶

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب الاولیاء ص ۹۵

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رشتہ الامۃ فی اختلاف الامم ص ۱۵۰

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کشف الغمہ ص ۲۴

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ غازیہ ص ۲۵

عن جابر قال رأیت فیہ منہ بعد ما بیواہ مستقبلہ القبلة
یأمر صابی وادیت کرنے پر کہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب
کے ایک سال پہلے دیکھا تھا کہ حضور خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب
فرماتے تھے

بی بی عائشہ بھی خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرتی تھیں

فتح الباری ص ۲۵۰ و قال فیہ منہ بالجواز مطلقا و هو قول

عائشہ و ص ۲۵۰ و رواہ عن عائشہ بان الامم ویت تعاضت

فلیس یحرم فیہ منہ و یحرم فیہ منہ کہ طرف منہ کر کے پیشاب کرنے کو

ایک قوم نے جائز قرار دیا ہے اور دوسری بی بی عائشہؓ کے بعد سے دلیل بھی یہ ہے تواری

اولیٰ کے بعد اہل اہل بیتؑ نے فرمایا کہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنا

کرنا ناجائز ہے فرمایا ہے کہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنا ناجائز ہے

فقہ دیوبندی کے ہے کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا سنت نبوی ہے

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب صحیح بخاری ص ۵۸۱ کتاب الوضو

۲۔ اہل سنت کی بہتر کتاب فتح الباری ص ۱۶۸ کتاب الوضو

صحیح بخاری ۲ باب البولے قائما و قاعدا۔ عن ابن یزید قالے
کی عبارت [اتی البغی سباطة قوم فی الے قائما

جناب حذیفہ راوی ہے کہ نبی کریم ایک قوم کے کھڑے پر آئے
اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

نوٹ اور فتح الباری ص ۱۶۸ میں لکھا ہے کہ ایک دن نبی کریم نے
صحابہ کرام کے سامنے بیٹھ کر پیشاب فرمایا تو اصحاب کہنے لگے۔
انظر و الیہ یولے کا بتو کہ الے آتے کر دیکھو اپنی ہو کر
اس طرح پیشاب فرما رہا ہے کہ جس طرح عورت پیشاب کرتی ہے۔

حضرت عبد بن خطاب بھی کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے

اہل سنت کی بہتر کتاب کشف الغم ص ۲۲۲ باب استبراء

وکان عمر بن خطاب یقولے البولے قائما احسن للذی

جناب عمر صاحب فرماتے تھے کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا یہ و بہر کو یعنی
گائے کی زیادہ حفاظت کرتا ہے۔ مبارک۔

نوٹ: ہمارے مخاطب بلاشبہ گئی نامی کیا کہ بات پر روشنی ڈالے
سکے یا کہ سنت نبی پر زیادہ چلنے والی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
بھی کھڑے ہو کر پیشاب فرماتی تھیں، شرم شرم شرم

غوث پاک کے مرید محدث محمد علی توحید فرمادیں

کہادت مشہور ہے کہ لاقطر عوالہد فی افواء الکلاب کہ کتوں کے منہ
 میں موتی مٹ ڈالیں جس نے تمہیں علم پڑھایا ہے اس نے کتے کے کنگے
 کھیر ڈالے ہیں : تم نے اپنی زندگی کا ایک حرف فقہ الہیہ محسد پر تنقید کر کے مخالف
 کیب : تم یہ دعویٰ بھی کرتے ہو کہ ائمہ اہل بیت ہمارے بھی اسم یاں
 نہیں لے گئے رہی والی مائی کا واسطہ یہ تھا کہ جس فقر کے تم پر وہاں ہو
 اس فقر کی کتہوں میں اہل بیت کے کتے فرمائے تھے یسے حق تعالیٰ
 نے تمہارے ملعونے علماء کو یہ توفیق ہی نہیں دی کہ وہ فاذلان نبوت
 کے کسی امام کا لہرمان اپنی کسی کتاب میں درج کر یسے اور جن ملعونے علماء
 کے پیچھے تم مجھے ہوئے ہو وہ انکے طرار کے ابو جہل تھے کہ انہوں نے یہ رپوٹ
 پیش کیا ہے کہ نبی پاک اور بابی عائشہ خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے پیشاب
 فرماتے تھے۔ اور انکے رپوٹ کے ساتھ ساتھ انہوں نے
 انکے مسند میں بھانت بھانت کے فتوے بھی لکھے یسے جکا نیچہ ہے
 کہ ایسے ملعونے علماء نے دینے اسلام کا قہر بنا کر کہ دیا ہے
 اگر شیعہ لوگ وقت غسل میت کا منہ تہذیب کی طرف کر یسے
 تو اچھا اعتراض ہے اور تہذیبی بابی عائشہ قبلہ کی طرف منہ
 کر کے پیشاب کر لے تو آپ غرضیں یسے اب تم اپنے غوث
 پاک کو بلاؤ وہ اگر تہذیبی غلیظ اور گندی فقہ کا منافی ہے یسے
 کرے : غم : یسے وانبولے بالا : اور جھوٹے واسطہ کالا۔
 گو میں نہیں دانے اور امان کی بھٹانے

گاؤں سے عورتیں باہر پیشاب کرتے ہائیک تو

راستہ میں انکو چھپ کر چھڑ کرنا اور ان پر آواز کے سنا سنت غم

اہل سنت کی جتنی کتاب بھیج بخدا میسر کتاب التوفیق

اب خروج النساء الی البراز - فخرجت سودة بنت ذبیحہ ذریحہ
البنی لیلۃ من اللیلۃ عشاء وکانت امرأۃ طویلة
فناداها عصرا لہ قد سمر فکانت یا سودۃ بنتی اکرم کی ایک
سورۃ بنت زکریا کی ایک رات عشاء کے وقت رات راجت
کے لئے گھر سے باہر آئی اور وہ مختصر قد کی کچھ رازداری
راستہ میں طریقتی خطاب سے ان پر آواز سے کہتے کہ اے عورتیں
ہم نے تم کو چھپنا لیا۔

لغت: اب انہما بلزل ابن کثیر غشی کہ اہل سنت بے فکر
یہاں اصرار بات! انگلی میچ ہے! مذکورہ واقعہ کو جو کہ ایسے
کا بے حیائی ہے اہل سنت اسکو کلمہ کی نفییت شہادت
میں وارد باب انصاف اگر نبی کی ہر کسی پر آواز سے کہنا نفییت ہے
تو ہمیں بے شرمی کس ہنر و نام ہے! اگر یہ بھی نفییت ہے
تو وہ یونہی نہال شام کے وقت عبادت فرور کریں کہ جب گاؤں
کے معزین کی مدد سے پیشاب کرتے ہائیک تو راستہ میں انکو
چھپ کر چھڑ کر لیں! اسی طرح دینے اسلام کا نام رو دشمن
ہو گا کہ بے حیائی کوئی دیوانہ نہیں جو ادھر گرے گی۔
سکھنی وڈ پائے تینوں کتھے کتھے پائے

فقد دیوبند میں نجاست کو دور کرنے کا ایک کیمیائی طریقہ کہ اس کو چاٹ لے تو پاک ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خاں ص ۱ کتاب امداد
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ عالمگیریہ -
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الطیبرہ منقول از نزہۃ الشریعہ ص ۱۴۷
فتاویٰ قاضی خاں (۱) اذا صاب النجاست بفضیۃ من ماء
کی عبادت [لو تحس الثوب بلباسہ حتی

ترجمہ :

اگر انسان کے کسی عضو بدن پر خواہ عضو تناسل پر یا فرج پر یا دیر پر (نجاست لگ جائے اور اگر اس نجاست کو خواہ پاخانہ ہو یا مٹی اور خون ہو، اپنی زبان سے چاٹ لے اس طرح کہ نجاست کا چاٹ چاٹ کر نشان ہی ختم کر دے تو وہ جگہ پاک ہے المیہ کی عبادت [لو تحس الثوب بلباسہ حتی ذہب الاثر۔ فقد طہر۔

کہ اگر آدمی نجس کپڑے کو زبان مبارک سے چاٹ لے اس طرح کہ نجاست کا نشان مٹ جائے تو وہ کپڑا پاک ہے۔
نوٹ :

ارباب انصاف دیکھا آپ نے دیوبند والوں کی زبان ہے یا کہ گرائی کلین کی مشین ہے کہ پاخانہ، مٹی، خون سب کو پاک کرتی ہے

مسئلہ تھوک سے استنجاء پر میر صاحب کا نواصب سے ایک فیصلہ کن مناظرہ

ہمارے ایک دوست میر صاحب سے ہماری ایک دن اختلافی مسائل پر بات چیت ہوئی میں نے ان سے کہا کہ جناب میر صاحب آپ کی کتاب فروع کافی کتاب اظہارۃ میں ایک حدیث ہے جسے نواصب پیش کر کے شیعوں پر کھینچ اچھالتے ہیں کہ ان کے مذہب میں تھوک سے استنجاء جائز ہے۔ میر صاحب نے فرمایا کہ اس حدیث کے مفسرین میں میرا نواصب سے مناظرہ ہو چکا ہے میں نے کہا کہ اختصار کے ساتھ فرمائی کہ آپ نے کتنے جواب دیئے، فرمایا پھلا جواب :

روایت کا آغاز یوں ہوتا ہے کہ ابن حنابل بن سعد یرو قال سمعت رجلاً سأل ابا عبد الله .

کہ حنابل بن سعد یہ کہتا ہے کہ میں نے خود احسان سے نہیں سنا بلکہ ایک مرد سے سنا ہے وہ کہتا ہے کہ امام نے فرمایا، اس سال چونکہ ناصبی تھا اس لئے ابن سعد نے نفرت کی وجہ سے اس کے نام کا ذکر نہیں کیا اور ہمارے اماموں کی شان یہ ہے کہ اگر قورات واسے آئیں تو ان کو قورات سے جواب دے سکتے ہیں۔ اور اگر انجیل یا زیور والا آئے تو اس کو انجیل یا زیور سے جواب دے سکتے ہیں۔ جس مذہب والا آئے اس کو اس کے مذہب کے مطابق جواب دے سکتے ہیں چونکہ سال ناصبی تھا اور ناصبیہ دلو بند یہ ہیں یہ حکم ہے کہ اگر کسی عضو پر سناست تک جائے تو اسے

اس شخص مقام کو زبان سے چاٹ لے تو وہ جگہ پاک ہے۔ اب
 کہ مقام پیشاب تک۔ تو ناجی کا منہ نہیں پہنچ سکتا تھا اس لئے امام
 نے فرمایا جس کا مطلب یہ ہے کہ چونکہ مقام پیشاب تک تمہارا
 نہ پہنچ نہیں سکتا اور تمہارے مذہب میں نجاست چاٹنے سے مقام
 پاک بھی ہو جاتا ہے پس تم جب چاٹ نہیں سکتے تو مقام مخصوص میں
 لگا کر جب دوسو سو پڑے تو یہ سمجھ لینا کہ پیشاب کا قطر نہیں ہے
 وہی تھوک ہے میں نے کہا میرا صاحب کیا کہنا آپ نے کیا فاضلہ نہ پہنچ لگایا
 تو سر اجواب :

میرا صاحب نے فرمایا پھر میں نے کہا کہ اگر کسی دیوبندی کو یہ باور
 میں ہے کہ وہ رجلا نا بھی دیوبندی تھا کہ جس نے سوال کیا تھا تو پھر اس
 جواب یہ ہے کہ جس حدیث کا ایک لڑکی بھی مجھول ہو جائے تو وہ حدیث
 صحیح ہے نہ ہی جس ہے اور نہ ہی وہ موثق ہے۔ بلکہ وہ حدیث ضعیف
 کہلاتی ہے۔ پس ابن سیر نے جس مرد سے سنا ہے اس کا نام ظاہر نہیں
 فرمایا لہذا وہ مرد مجھول ہو گیا اور اس کی حدیث ضعیف ہو گئی اور ضعیف
 حدیث اگر صحیح کے معارض نہ بھی ہو تو بھی کسی مسئلہ کی دلیل نہیں ہو سکتی اور
 فقہ کا اجماعی مسئلہ ہے کہ مقام پیشاب بغیر پانی کے پاک نہیں ہو سکتا
 میں نے کہا میرا صاحب آپ کے اس جواب سے تو معلوم ہوتا ہے کہ جناب
 سے لکھے آدمی ہیں۔

تیسرا جواب

حدیث میں یہ الفاظ بھی ہے کہ اذا بلغت وتبسحت کہ جب تو پیشاب کرے
 اور مقام پیشاب کو پانی سے دھو لے تمسح کا لغت میں معنی ہے پانی سے دھونا

پس اس کے بعد دوسرے کو دور کرنے کی خاطر تو مقام مخصوص پر
 حقوق لگانے میں کیا حرج ہے
 چوتھا جواب :

میر صاحب نے فرمایا کہ میں نے پہنچ کر دیا کہ تمام دنیا کے نواسب
 میں کر شیوہ کتب سے یہ الفاظ دکھائیں کہ حقوق سے استنجا و جائز ہے
 لفظ استنجا کا حدیث کے الفاظ میں ہونا ضروری ہے دکھائیں کہاں لکھا
 ہے میں نے کہا میر صاحب یہ تو آپ نے منظرہ چال چلی ہے
 پانچواں جواب

میر صاحب نے فرمایا کہ اہل سنت کی فتح الباری، شرح بخاری میں
 لکھا ہے کہ بی بی عائشہ فرماتی ہیں کہ میرے کپڑے کو جب خون حیض
 لگتا تھا تو میں اس پر حقوق دیتی تھی اور پھر اس کو گرہ دیتی تھی۔ بحالی
 حضرت عائشہ کی حقوق میں کوئی تیزابی مادہ تھا کہ وہ خون کو پاک کر لیتا
 تھا اگر بی بی عائشہ حقوق سے خون حیض کی نجاست پاک کر سکتی ہے تو
 اس کی اولاد حقوق سے مقام پیشاب بھی پاک کر سکتی ہے۔
 چھٹا جواب :

میر صاحب نے فرمایا کہ فقہ حنفیہ کا یہ مایہ ناز مسئلہ ہے کہ مہلرات
 میں سے ایک حقوق بھی ہے، حوالہ جات حقوق کے حساب سے موجود ہیں
 کہ ہر قسم کی نجاست چاٹ لینے سے پاک ہو جاتی ہیں بی بی عائشہ خون
 حیض حقوق سے پاک کرتی تھی۔ لہذا اہل سنت کے جاہل ملاں مسئلہ تو کر
 لیتے ہیں مگر جب ہم جوابی کارروائی کرتے ہیں تو وہ پھر جینو و پکار کرتے ہیں
 اگر ہم نہ کہہ دیں کہ حضرت عائشہ جب حقوق سے خون حیض پاک کرتی تھی

اعظم وہ کہاں کہاں تھوڑے لگاتی ہوں گی۔

جناب عائشہ کا تھوڑے سے خون حیض کو پاک کرنا

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۶۵ باب غسل دم الخیض
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر فتح الباری، شرح بخاری ص ۱۳۴
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابی داؤد ص ۴۸ کتاب الطہارۃ
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب عمدۃ القاری شرح بخاری ص ۶۹
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الدر المختار ص ۲۸ باب الاغناس
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مع المختار شامی ص ۳۱
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب اذیۃ المسائل شرح موطا ص ۳۳۹
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب موطا کی شرح زرقانی ص ۱۲۱
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۴۲
- ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبری ص ۱۰۰

بخاری شریف م قالت عائشہ ما کان لایحدانا الا ثوب
کی عبارت ا واحد غیض فیہ فاذا اصابہ شی من دم
حیض قالت یوقہا فقتضتہ بظفرہا

ترجمہ : جناب عائشہ نے کہا کہ ہمارے پاس کبھی صرف ایک
پیرا ہوتا تھا اور جب اس کو خون حیض لگ جاتا تو میں اس کو تھوڑے
سے تر کرتی تھی اور ناخن سے رگڑ دیتی تھی۔

نوٹ : امیر باب کی رئیس بیٹی حضرت عائشہ کی طہارت آپ نے

ملاحظہ فرمائی ہے اس حدیث سے امام اعظم نے دلیل بنائی ہے کہ تھوک
 بھی نجس شے کو پاک کرتی ہے۔ پس اگر عائشہؓ کی تھوک خون حبیبی کو
 پاک کر سکتی ہے تو عام سنی تھوک سے مقام پیشاب کو بھی پاک کر سکتا ہے
 عمدہ القادی م و مما یستط منہ جواز اذالۃ النجاسة
 فی عبادت ما بغیر الماء فان۔

ترجمہ: مذکورہ حدیث سے جو احکام نکالے جاتے ہیں ان
 میں یہ حکم بھی ہے کہ پانی کے بغیر بھی نجاست کا دور کرنا جائز ہے کیونکہ
 خون نجس ہے۔

نیل الاوطار فی بحوالہ ابن شنیفہ والی یوسف یحییٰ و قطلیب
 عبادت ما النجاست بکل ما یخرج طاهرا یتجوز بقول عائشہ
 ترجمہ: امام اعظم اور علامہ ابویوسف کے نزدیک ہر قسم
 کے پاک پانی سے نجاست دور کرنا جائز ہے اور انھوں نے حضرت
 عائشہؓ کے مذکورہ فرمان سے دلیل فرمائی ہے۔

الدوا المختار کی تجوز دفع النجاسة بما دویکل ما یخرج
 عبادت ما طاهر قالہ للفاستہ وما رور دھنی
 الدیق فسطھرا صبح و ثدی بلحس ثلاثا۔

ترجمہ: پانی اور اس کی مثل پر بہنے والی چیز جو نجاست کو دور
 کرتی ہے، اس کے ساتھ نجاست کا دور کرنا جائز ہے اور آب گلاب
 اور حتیٰ کہ تھوک کے ساتھ بھی اگر انگلی یا پستان کو تین بار چاٹ لیں تو پاک ہے
 میزان الکبریٰ کی من عائشہؓ انھار کانت اذا صاب ثوبا
 عبادت آدم حیض بصفتہ لم یثم فیکتہ بعد دھنی
 تسندول بحیثہ

ترجمہ : جناب عائشہ فرماتی ہیں کہ جب ان کے کپڑے کو خون
حیض لگ جاتا تھا تو وہ اس پر حقوک دیتی تھی اور لکڑی سے اس کو گر
دیتی تھی۔ نوٹ: یہودی مذہب کی یہی بھی یہی طرح حیض پاک کرتی ہوگی۔
نوٹ:

ارباب انصاف اپنے دیوبندی مذہب کی غلاظت اور گندگی کو
فرماتی ہے۔ خون حیض جیسی گندی اور پلید شے کو ان کی خواتین تھلیک
کر یا چاٹ کر پاک کر لیتی ہیں اور اسی مسئلہ سے آپ ان کی نفاست
اور لطافت طبع ملاحظہ کریں اور اس قسم کی بے حیائی واسلہ مسئلہ
اس بے غیرت مذہب والے حضرت عائشہ کی زبان مبارک سے
بیان کر کے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

حضرت عائشہؓ تو ادب کی جگہ سے ہم کچھ نہیں کہتے البتہ باطل
نواز جھگڑائی اور اس کے ہم خیال لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں کہ تمہارا
بھریاں حیض والی ٹاکی یا پٹی لے کر بیٹھی ہوں اور چاہ صحابہ کے تمام
ارکان و ممبران باری باری آئیں تھوکتے یا چاشتے جائیں تو وہ آپ کے
امام اعظم صاحب کی برکت پاک ہو جائیں گی۔ لفظ ہے ایسے مذہب
پر جس نے اسلام جیسے پاکیزہ مذہب کو برباد کر کے رکھ دیا اور بے غیرت
ایسے ہیں کہ نعرے لگاتے ہیں کہ شیعہ کافر ہیں۔ ہم کہتے ہیں بے حیا کافر ہو جو
نبی کریمؐ کی محبوبہ بیوی کے حیض کی باتیں بخاری شریف سے بیان کرتے ہو۔ اس
میں شک نہیں کہ حضرت عائشہؓ نبی کریمؐ کی زینہ خانہ اور زینت کا شانہ تھی مگر
یہ باتیں نبیؐ عائشہؓ کی زبانی بخاری شریف میں کہ وہ حقوک سے حیض کو پاک
کرتی تھی حیض کی حالت میں نبی کریمؐ سے مباشرت کرتی تھی یہ حدیث کی ضرور
اہل سنت نے تو من کی ہے۔

بیت الخلا سے نعمت خدا کی قدر اور اس کو بے ادبی سے پہچانے کی

خاطر امام پاک کا روٹی کے ٹکڑے کو اٹھا لینا اور اسکے خلاف پاتھانہ خدا کی طرف

کتاب میں لایا ہے۔ امام پاک بیت الخلا کی گئے وہاں روٹی کا ٹکڑا چڑھا
الغیہ کتاب دارۃ۔ اتفاقاً نعمت خدا کی قدر کی خاطر، امام پاک نے اسکو اٹھا
کر اپنے غلام کو دیا۔ غلام نے اسکو پاک کر کے کھا لیا امام پاک نے فرمایا
توجنت کا حق حاصل ہے۔

نوٹ: درباب انصاف کے روایت پر اہل سنت مولانا خوب تنقید فرماتے
ہیں مبالغہ کر اس میں کوئی چیز قابل اعتراض نہیں ہے۔ روٹی نعمت خدا
ہے اگر بیت الخلا میں پڑی ہو تو اسکو اٹھانا ضروری ہے اور اگر وہ نجس
ہو گئی ہو تو اسکو پاک کرنا اور پھر اگر وہ کھانے کے قابل ہوگی ہو تو اسکو کھا
لینا اس میں کیا حرج ہے۔ اور سنی احباب کو چار اچیلے بنجھے کر دو
اپنی فقر کی حیا دل پر لایاں کھولے کر تباہی کر اس مسئلہ میں ازکا
اسم افلم وغیرہ کیا فرماتا ہے۔ اگر تباہی نہیں ہوئی تو اور سنی

سنی فقر میں مٹی اور پاتھانہ کھانا اور قسم کی نجاست چٹنا جائز ہے

در باب انصاف کبادت مشہور ہے اہل ملک کہ آید مسجد خراب کہ نہ
کہ جب کسی کتے کی موت آتی ہے وہ مسجد میں جا کر سوتا ہے اسی طرح
جب کسی ملاں کی موت آتی ہے تو وہ شیعہ مذہب اور خاندانہ نبوت
کو بیوقوفیت ہے۔ پیشاب پینے کے اور سنی اور پاف نہ کھانے کے کتاب

اہل سنت حیوۃ المسیوان سے کہہ فضائل گزینچے ہیں اور اب کچھ اور
 سمجھیں ملاحظہ ہو دوسرا دعوت و تولد کی سنی پاک ہے ثبوت یہی
 عرف المسادی سن ملاحظہ کریں : اور جبکہ سنی پاک ہے تو آیا اسکا
 کھانا بھی جائز ہے یا ناجائز اس میں دو قول ہے یہی کہ بعض سنی
 ملاں سنی کھانا جائز سمجھتے ہیں ثبوت کے لئے فقہ محمدیہ ص ۱۳۱
 ابو الحسن ملاحظہ فرمادیں ۔

سنی اندھے حافظ کا عورت کی شرم گاہ میں روٹی لگا کر کھانا

ثبوت بکتاب ال سنت الکائنات ص ۱۳۱ بحوالہ الا برین کے حوالہ
 پارے صف ۱۷ قلم شاہد رضا سیدال مکتب
 کے ڈکوں نے حافظ جی کو نکاح کی رنجیت دی کہ حافظ جی نکاح کر لو بڑا
 مزے حافظ جی نے نکاح کیا اور رات بھر روٹی لگا لگا کر کھائی مزا
 کیا خاک ۱۲ مہم کو ڈکوں پر خفا ہوتے ہوئے اُنے گھر سے
 کہتے تھے کہ بڑا مزا ہے ہم نے روٹی لگا کر کھائی تھی تو نہ فکین معلوم
 ہوئی نہ میٹھی نہ کڑوی : ہمیشہ زیور مسیحا کتاب ال سنت میں لکھا
 ہے کہ ہاتھ میں کوئی نجس چیز لگی تھی اسکو زبان سے کسی نے نہ دھو
 پاٹ لیا تو پاک ہے مبارک کہوت ہے اذاجار اجل البعید
 خاص حوالے ابید جب اونٹ کی موت آتی ہے تو وہ
 کنوے کے ارد گرد چکر لگاتا ہے اور جب کسی سنی ملاں کی موت
 آتی ہے تو وہ شیعہ مذہب پر تنقید کرتا ہے ۔ گل گئے گلشن گلشن
 دھوئے رہے مائل گئے سب نے گئے بے شعور سے رہ گئے ۔

مسئلہ مذہبی اور دھڑوی و جہال عبد العزیز کو لگام

شاہ عبد العزیز محدث دہلوی تاحی نے اپنے تحفہ اشاعہ سیرہ ص ۱۹۶-۱۹۷ میں شیخ خیر البیہ پر اپنے گمان باطل ہیں اس طرح کچھ اچھانے کی ناکام کوشش کی ہے کہ شیخ مذہب میں مذہبی پاک ہے اور اس سے دھڑوی باطل نہیں ہوتا نیز ان کے مذہب میں دوی پاک ہے حالانکہ کارٹھا پیشاب ہے۔ اب اس کا جواب ملاحظہ ہو۔

سنی مذہب میں مذہبی پاک ہے اور اس کے نکلنے سے دھڑوی نہیں ہوتا

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمتہ الافرہ فی اختلاف الائمہ ص ۱۰۱
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب متفق و مفسر فی فقہ الائمہ ص ۱۰۱
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الہدایہ ص ۲۲
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب موطا امام مالک ص ۲۶
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ادجز المساک شریح موطا ص ۲۶
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب موطا کی شرح ندقانی
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب استذکار شرح موطا تصنیف ابن عبد البر ص ۱۰۱
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مسوی من احادیث الموطا تصنیف شاہ ولی اللہ رحمۃ الائمہ ص ۱۰۱
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مسوی من احادیث الموطا تصنیف شاہ ولی اللہ رحمۃ الائمہ ص ۱۰۱
- ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مسوی من احادیث الموطا تصنیف شاہ ولی اللہ رحمۃ الائمہ ص ۱۰۱

ترجمہ: اہل سنت جگہ امام مالک کے نزدیک مذہبی سے وضو نہیں
 ٹوٹتا البتہ باقی تینوں کے نزدیک ٹوٹ جاتا ہے جس طرح کہ امام شافعی
 کے نزدیک منیٰ (مکہ) سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

نوٹ: ارباب انصاف مذہبی ایک رطوبت ہے جو مکہ عام طور پر غزوات
 سے منسی مذاق کے وقت مقام پیشاب سے نکلتی ہے۔ شیعوہ مذہب میں
 اس کا ناقص وضو ہونا ثابت نہیں ہے اور اس میں شیعوں کے امام مالک
 کا بھی شیعوں سے اتفاق ہے۔ اگر مذہبی کو ناقص وضو نہ سمجھنا کوئی بری
 بات ہے تو یہ ہر اہل سنت کے مذہب میں موجود ہے موطاء امام مالک
 اہل علم کے پاس موجود ہے۔ ہر شخص اس کو خود دیکھ لے اسی میں پورا ایک
 باب ہے کہ الوضوء فی تورک الموضوء عن للذی کہ مذہبی سے وضو نہیں
 ٹوٹتا۔ آگے اس کی تشریح میں لکھا ہے کہ امام اہل سنت سعید بن مسیب
 سے کسی نے پوچھا کہ حالت نماز میں میری مذہبی نکل آتی ہے کیا کروں امام
 صاحب نے فرمایا کہ اگر میری مذہبی رازوں تک پہنچ جائے تو میں نماز نہیں چھوڑتا
 ارباب انصاف دھڑلوی و جال کی یہ بے شرمی ہے کہ جو مسئلہ خود اہل
 سنت میں موجود ہے اس کو اعتراض بنا کر شیعوں پر دگاتا ہے اس قسم کی
 بے ایمانی کرنے سے سنی مذہب کی سچائی ثابت نہیں ہو سکتی۔ و جال مردہ آباد
 دوسرا جواب: حوالہ جہات اسی رسالہ میں مذکور ہیں کہ امام اہل سنت
 امام شافعی کے نزدیک آدمی کی منیٰ پاک ہے لہذا شاہ عبدالعزیز کے نیاز مردوں
 کو دعوت فکر ہے کہ آپ کے امام منیٰ کو پاک قرار دیا ہے اور آپ کے امام احمد
 نے مذہبی کو مثل منیٰ پاک قرار دیا ہے کتاب متفرق و متفرق فی فقہ الامم
 الاربعہ تالیف یحییٰ بن سعید بغدادی جیل ملہ حفظہ کریں۔ اگر منیٰ جیسی پلید

شے کو ہمارے امام پاک قرار دیں اور وہ کافر نہیں ہوتے تو مذی کو پاک
کہنے سے شیعوں کا بھی کچھ نہیں بگڑتا۔

تیسرا جواب : علامہ صاحب کا عینک آثار کو ذرا اپنی فقہ کی کتاب
ہدایہ کو غور سے پڑھیں اس میں لکھا ہے کہ صالحین محدث اہل فہم
برخس کہ جو چیز وضو کو نہیں توڑتی وہ نجس نہیں ہے پس چونکہ مذی اہل سنت
کے امام مالک کے نزدیک وضو نہیں توڑتی اس لئے اُنکے نزدیک نجس بھی نہیں ہے
ع۔ ترے اگلے کچلے عالم قابل اس کفر دے
اپنی محنت سر شواہد دے لاویں نال کفر دے

چوتھا جواب : دہلوی دجال نے یہ کہا ہے کہ مذی کاڑھا پیشاب
ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ یہ اس دجال کی کو اس ہے کیونکہ حکیم تھیس نے طب کی
مشہور کتاب شرح اسباب میں فرمایا ہے مذی پیشاب نہیں ہے بلکہ
وہ ایک رطوبت یس دہلوی جو کہ پیشاب کی نالی میں سے آتی ہے تاکہ پیشاب
کی تیزابیت سے نالی نرمی نہ ہو۔

نوٹ : اس مسئلہ کی تفصیلات کے لئے کتاب نزہۃ اثناء عشریہ در جواب
تحفہ اثناء عشریہ جلد ۱ تالیف علامہ مرزا محمد کاسل دہلوی و انقلاب
شہید راج (ملاحظہ کریں۔ شہید مرحوم نے نزہۃ اثناء عشریہ کی ۱۲ جلدوں
کے جواب میں لکھ کر سفیت سے تا باب میں آخری پنج ٹھوٹک دی ہے۔
پانچواں جواب : بغیر من موال اگر شیعوں کی کتب احادیث میں
ایسی حدیثیں آئی ہیں کہ جن میں لکھا ہے کہ مذی ناقص و غیر بہیمانہ مذی
کے بعد مقام پیشاب کو دھوئی تو یہ قول مفتی بہ نہیں ہے ان احادیث
کو فقہاء شیعہ نے اُن کے رضحیف ہونے کے باعث ٹھکرا دیا ہے۔

اہل سنت کی فقہ میں روپیہ کی چوڑائی سے کم نجاست معاف ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خان ص ۱

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامم فی اختلاف الائمہ ص ۱۰۸
اعتبر ابو حنیفہ فی مسائل النجاست قدر الدرہم البغلی یجعل ما دونہ معفوف
توضیہ: ابو حنیفہ امام اہل سنت کہتا ہے کہ روپیہ کی مقدار سے کم ہر
قسم کی نجاست معاف ہے خواہ خون ہو یا پاخانہ وغیرہ اور یہ چیزیں خواہ
بدن پر ہو یا لباس پر لگیں ہوں۔

سنی فقہ میں پھوڑہ اور مخموں کا خون معاف

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامم فی اختلاف الائمہ ص ۱
توضیہ: بلخص امام اہل سنت امام شافعی اور امام مالک کے نزدیک
پھوڑوں کا خون معاف ہے۔

اہل سنت کے مذہب میں خون پاخانہ پیشاب، شرب کی نجاست معاف ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب فقہ نافع، منقول از نزہۃ اثنا عشر ص ۶
ومن اصابعہ من النجاستہ المخلطہ کالدّم والبول والعدا لظواہر
مقدار الدرہم وما دونہ ہلالت الصلوٰۃ کذا تقدّر علی الاستیجار
توضیہ: اگر کسی کے بدن یا لباس پر غلیظ نجاست مقدار درہم سے کم لگی ہے

اور نجاست خواہ خون ہو یا پیشاب و پاخانہ ہو۔ یا شراب ہو تو اس شخص کی نجاست کے ساتھ نماز صحیح ہے۔

نوٹ: کتاب اہل سنت مسویٰ شریف موطا۔ منقول از نزہۃ اشاعرہ میں لکھا ہے کہ حضرت عمرؓ نے جبستان کو ابو یوسفؒ نے پھر مارا تھا آخری نماز نجس حالت میں خون آلودہ کپڑوں میں پڑھی تھی۔

فقہ دیوبند میں کتے کی کھال پر یا اس کو

چاہن کر نماز پڑھنا بڑا ثواب ہے

۱۔ اہل سنت کی کتاب فتاویٰ قاضی خاں ص ۱ کتاب الہدایۃ

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تحفۃ اشاعرہ ص ۹۴ باب ۲ کلمہ ۱۰۳

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تالیف الامامین خدکان ص ۱۱ ذکر محمد و غزالی

فتاویٰ قاضی خاں ۱۱ ص ۱ صلی علی علیہ السلام علیہ السلام

کی عسارت یا جازت صلیوتہ

ترجمہ: جس کتے کو بغیر پٹھ کر ذبح کیا جائے اور اس کی کھال پر نماز پڑھی جائے تو نماز صحیح ہے۔

نوٹ: اس کے بعد یہ بھی لکھا ہے کہ اگر کتے کے بالوں سے زار بندہ اور نالہ بنا کر نماز پڑھے تو نماز صحیح ہے۔

بعض اہل سنت کے نزدیک شراب پاک ہے

رحمۃ اللہ علیہ اور میرزاں الکبریٰ دونوں کتب اہل سنت میں لکھا ہے کہ امام اہل سنت حضرت داؤد نے فرمایا ہے کہ شراب پاک ہے فتاویٰ قاضی خاں

مفتی محمد علی بلال گنجی کی شیعوں کے خلاف توہین قرآن کے بارے

میں جو اس اور اس میں اور خلیا پد زبان کو وہاں شکر جواب دہ

اس نام کے شیخ الحدیث نے اپنی فقہ جہیز میں ۲۰۱۱ء میں لکھا ہے کہ بڑے

تکرات کے لئے انکی فقہ و فواستحب ہے اور عام میں قرآن پر لعنت اور جنت اور مالفتی کو قرآن پر لعنتا جائز ہے پھر شیعوں کے خلاف میں کا تبصرہ مکتبہ ہے۔

فقہ و پویند نے توہین قرآن پاک کے تمام بار اور حدیں توڑ دیے

۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب میں قاضی خان میں یہ کتاب اہل

۲۔ اہل سنت کی بہت کتاب میں فتاویٰ میں یہ کتاب

۳۔ اہل سنت کی بہت کتاب میں الرافی الطب میں ۱۵۶ م جلال الدین سیوطی

فتاویٰ قاضی لو کتب با قبول او بالعلم اذلی جہیز میں یہ کتاب

کی عبارت ابو جبر اسکاف امام اہل سنت نے لکھا ہے کہ اگر قرآن کو بیاب

اور خون سے یا سردار کی کھال پر لکھا جائے تو کوئی گنہ نہیں ہے۔

نوٹ: یہ مولوی محمد علی کوہم دیانت اور انصاف کا واسطہ دے کر سوال کرتے

ہیں کہ جناب اور مالفتی کا زبان سے منی یا خون نہیں آتا لیکن یہ جو بیعت ہے اسکا

زبان سے بیعت نہیں آتا جب تمہارے مذہب میں بیعت اور خون سے

قرآن لکھا جائے تو پھر صاف زبان سے جناب اور مالفتی اگر قرآن

پاک کو پڑھیں تو تم کو کیوں اعتراض ہے اور آپ نے اس سلسلہ میں شیعوں

کے خلاف ہزاروں کتابیں لکھی ہیں کہ ہم قرآن پاک میں کبھی کوئی کلمہ نہیں

مذہب اہل سنت کی جھڑپ کے پیشاب سے قسطن کا دھونا جائز ہے
 ۱۔ اہل سنت کی مبتدع کتاب الرضة فی الطب مسطک اب ۵۵
 تخریب قدم الايات فی الزام مقفی فیو عفر ان وتحمیب بیدل لمل الغنم و تشرب
 علی الولیق لطیق باون الله و هذا اما لکتاب قوله تعا فی او من کان
 میتا فا حینا المخر تک۔

ترجمہ۔ امام اہل سنت بلال الدین سیوطی فرماتے ہیں کہ اگر بچہ ماں کے دھم سے
 سو جائے تو ان آیات کو ایک صاف برتن میں زعفران کے ساتھ کھا جائے
 اور پھر غسل اغتسم کرے پھر اس بچہ کے پیشاب سے ان آیات کو دھو کر عورت
 بہار منہ پئے تو بچہ جاگ جائے گا آیت یہ ہے ان کان میتا ۱۔

مذہب اہل سنت کی قسطنی آیات کو عورت کے فرج پر ڈال کر

۱۔ اہل سنت کی مبتدع الرضة فی الطب والحدیث ۵۵ اب ۵۵
 لیسوا القاس۔ تکتب هذه الايات فی صحیفة و تحمیب و تشرب
 التشارب و تدفن بالباقی فیہا فا حینا تضع ان شام الله و هذا
 ما تکتب لیسوا الله الله من ایدیم کا نعم لہم و هذا اخر آیات تک
 ترجمہ۔ جس کو یہ نبی کو بچہ کی ولادت میں تکلیف ہو تو ان آیات کو برتن میں
 کھا جائے اور پھر دھو جائے اور وہ عورت اس پانی کو پیئے اور کچھ قدر
 اس پانی سے لے کر فرج کو دھوئے بچہ فوراً پیدا ہو جائے گا۔

نوٹ۔ در باب انصاف میں بے غرضانہ کے مذہب میں قرآن پاک کو پناہ
 غفل سے کھانا کڑا اور قرآنی آیات کے پانی کو شرم کا ویرانہ مائتہ و عینی بیویوں پر عذر دینا

شاہ عبدالعزیز محد دہلوی کا ایک اعتراض غلط

شاہ صاحب نے تحفہ باب ۲۴ میں لکھا ہے کہ شیعہ مذہب والے فریوں کی بیٹ کو پاک جانتے ہیں۔ مرنیوں میں کیا خوبی ہے کہ انکی بیٹ پاک؟

جواب: اہل سنت کے مذہب میں بھی مرنیوں

کی بیٹ پاک ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الفقہ علی مذاہب الاربعہ ص ۱۱۱

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ اللہ فی اختلاف الامم ص ۱۱۱

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان النکری ص ۱۱۱

الفقہ الاربعہ الما لکے کتاب الطہارۃ وفضلہ ما اہل اہل

کی عبادت ما لکے الخابہ قالوا طہارۃ فضلہ ص ۱۱۱

توجہ: امام مالک اور امام احمد اور ان کے پیروکار فرماتے ہیں

کہ ہر وہ حیوان جس کا گوشت کھانا حلال ہے اس کا پیشاب و پاخانہ پاک ہے

نوٹ: شاہ عبدالعزیز کے یہ دونوں بیوقوف امام اہل سنت، امام مالک

اور امام احمد کا فتویٰ ہے کہ ہر حلال جانور کا بول برا نہ پاک ہے پس اگر یہ فتویٰ

شیعوں نے بھی دیا ہے تو دہلوی دجال کو کیا تکلیف ہوئی اگر یہ فتویٰ انفرص

مال غلط ہے تو یہ غلطی خود اہل سنت کے گھر میں موجود ہے۔

اس مسئلہ کی تفصیلات کے لئے نوٹ: اثنا عشریہ در جواب تحفہ

اثنا عشریہ کی طرف رجوع کیا جائے اس کے بعد دہلوی در حال سنے و فہم

ہرے کے دھونے کا مسئلہ چھپر کر مذہب اہل سنت کے اپنی جہالت کا ثبوت دیا ہے

اعلیٰ حضرت مولانا محمد امجد علی ترمذی صاحب

اس حضرت صاحب نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ میں شیعوں پر
اعتراض کیا ہے کہ ان کی فقہ میں پرندوں کا بیٹ پاک ہے اور حلال جانوروں
کا گوشت اور پیشاب پاک ہے۔

جواب
ارباب الصافہ ہر شخص کو مر اسے اور خدا کے سامنے جواب
دینا ہے اس نام کے جسے حدیث میں کہتے ہیں کہ ہمارے خلاف
کتاب کھڑی ہے فقہ نوامیر یعنی فقہ و لو بدید و منیر پر کچھ کھنے کا موقع دیا ہم
تمام اہل الفات کو بات و الفات کا واسطہ دے کر پوچھتے کہ شیعوں
کی فقہ میں تو صرف گوشت اور پیشاب کو پاک سمجھا گیا ہے مگر فقہ و لو بدید و منیر
پیشے کے اور پانچ کھانے کے خلاف کھتے ہیں، ورنہ مسائل کھانا تو ان
کی فقہ میں بہت بڑی نعمت ہے۔

فقہ اہل سنت میں حلال حیوانوں کا گوشت اور پیشاب پاک ہے

کتاب اہل سنت رحمۃ الائمة مستند اور کتاب اہل سنت میزان
میں لکھا ہے کہ قال مالک و احمد و بطا و تھامین ما کول الاہم کہ اہل سنت
و امام اہل احمد فرماتے ہیں کہ حلال حیوانوں کے گوشت اور پیشاب پاک ہے
نوٹ: جب چغیر کی فقہ اہل سنت کی پاک ہے تو ان کی اہل مولوی محمد علی
کاشیوں پر اعتراض کرنا ہے یا فی اہل بے غیرتی سے خدا کی شان سے کوئی موت
پینے والے اور پانچ کھانے والے اور گوشت کا استعمال چبانے والے
ہمارے لئے مالک کے متنی ہنسنے لگے۔

اہل دیوبند کو اسے علماء کی حیوانات کے پاخانہ پیشاب اور

اور دودھ اور آکٹھ ناسل کے بارے میں خصوصی ہدایات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی اختلاف الامۃ میں عبد الرحمن عثمانی

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان المعجزی ص ۱۱۱ م عبد الوہاب شعرائی

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب حیوۃ المیوان ص ۱۱۱ م کمال الدین محمد بن

سید الدین

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمۃ فی الطب ص ۱۱۱ م جمال الدین

دیوبندی کو کچھ لڑ چکے تھے لہذا یہاں کی کتاب کا دودھ پیئے

نبوت لاجلہ ص ۱۱۱ کتاب اہل سنت حیوۃ المیوان ص ۱۱۱ ذکر کرب

یہ لکھا ہے کہ دین السکبۃ اذا شرب فقع من الموم

موم اور کیتا کہ وہ واجب ہوا بلکہ تو ہر قسم کے اہل سنت کے بغیر

موم دیتا ہے وہ اذا شرب لکے برکات کتب بلاغت سے تلاش کریں، نوٹ

ہاں اب بھی فراوانی کریں کہ حیوۃ المیوان ص ۱۱۱ میں لکھا ہے کہ امام

میری اور امام دارو کے نزدیک کتاب پاک ہے نیز کتاب حیوۃ المیوان ص ۱۱۱

لکھا ہے کہ خنزیر بھی پاک ہے اور اگر کیتا کہ دودھ اہل دیوبند کے لئے جائز ہے

تو وہ خنزیر کا دودھ بھی پی لیں تاکہ ان پر کوئی زیر بھی اثر نہ کرے اور بلال گنجی محدث

کی مبارک سچائی کرتے ہیں کہ آپ کے مقدس اسلام اور فخر میں کیتا کہ دودھ پینا جائز ہے

اور اگر یہ فتویٰ ملے گا تو وہ بھی تو اہل سنت کی دیگ کے لیے ہیں

فقہ دیوبند کی انسانی پیشاب پینے کا جواز اور اس کی کرامات

۱۔ اہل سنت کی مجتہد کتاب حیوۃ الجنیان ص ۶۶ ذکر انسان م الدیر
و شوب بل الانسان ينفع من لسم جميع ذوات السموم وينفع
من جميع القود - الحادثة ك انسان کے پیشاب کو پینا ہر قسم کے زہر
مانوروں کے ڈسنے کی فائدہ دیتا ہے : نیز اسی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر انسان
کسی زخم پر پیشاب کرے تو فوراً خون رگ جاتا ہے۔

بیس سال سے کم نوجوان کے پیشاب کی کرامات اور دیوبندی فقہاء

۱۔ اہل سنت کی مجتہد کتاب حیوۃ الجنیان ص ۶۶ اہل سنت کمال الدین
و بل الصبی الذی لم يبلغ عشرین سنة اذا شرب به صائب البویس برک
اور بیس برس سے کم عمر کے بچے کا پیشاب اگر مرض بریں والا پانی ہے تو ٹھیک
سہجائے گا، نوٹ : کتاب اہل سنت حیوۃ الجنیان ص ۶۶ ذکر اہل سن کی
ہے کہ ولبل الا بل ينفع من دم الکب ویند فی اباء کہ اونٹ کا پیشاب
پینا بزرگ کے دم کو نفع دیتا ہے اور قوۃ اہ و مردانہ طاقت کو زیادہ کرتا ہے

انسان کی منی کھا اور منے سے فضائل فقر دیوبند کی

۱۔ اہل سنت کی مجتہد کتاب حیوۃ الجنیان ص ۶۶ ذکر من مفتی کمال الدین
و منی الانسان اذا خلط به از من الغیض اذ ویغف و استقاء الانسان
لا مرقۃ عشقہ جب انسانی منی کو ایک بغیر ادھول کے ساتھ ملا کر خشک کر
جائے اور اس کو کسی تدریس کسی صورت کو لا اور ابلے تو وہ اس مرد کی ما

سہاگے کی نیز کتاب مذکور میں لکھا ہے کہ اگر ان فی سی کو خشک کر کے ایسی
شراب پر ایک کر کے ملا دیا جائے اور اس چیز پھوڑے پر لگا دیا جائے
ترشٹا ہوگی نیز کتاب مذکور میں ذکر ان کی حکایت ہے کہ اگر لفظ انسانی کو برص
اور پھیائوں کے داغوں پر لگایا جائے تو شفا ہوگی۔

خواتین دیوبند کے خون پر وہ بکارت کی کرامات اور پستانوں کا علاج

۱۔ اہل سنت کی ستر کتاب حیوة الجنان ص ۳۷ مفتی کمال الدین محمد بن موسیٰ
وہم ابکارۃ عین اقصا منها اذا اطلی بہ الثوی کا یکسر مشاعر اہل سنت
نہایتے ہیں کہ جب کسی دیوبند کی عورت کا پر وہ بکارت چیرا جائے اور خولہ
لیکے تو اگر وہ خون رہے تو اول فوراً اپنے پستانوں پر ملے تو زندگی بھر اس کے
پستان بڑے نہ ہونگے خواہ سردا نکھو کئی کیجیے۔

فقر دیوبند کی انسانی پانازہ کھانے کا جواز اور اس کی کرامات

کتاب اہل سنت حیوة الجنان ص ۳۷ ذکر ان مفتی کمال الدین
واذا اخذ نجوم من انسان قد وضعہ وریف بمخل فصر وستی لصاحب
القولیغ وسمی قولیغ۔

تبصرہ :- جب کسی انسان کے پانازہ کو چنے کے دانہ کے برابر لیا
جائے اور اس کو شراب سے جو سر کر تیار کیا گیا ہو اس میں مار کر یعنی قولیغ کو
یا اس میں یعنی کو چسکو پشاب تکلیف سے آنا ہو لیا دیا جائے تو امام اعظم
صاحب کی برکت سے پانازہ دونوں مریضوں کو نفع دے گا۔
نور اللیغ و قولیغ میں نے پشاب و پانازہ بھی ملا کر دیا۔

فقہ امام اعظم کی التنازل کھانے کا حوازا اور بوٹرا اور گدھے اذیل

اور بھوکے آل تناسل کے فضائل اور کرامات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرضة فی الطب ص ۱۱۱ باب ۱۲۵

فعلیہ یدکر الشلب و یدکر حصار البعش یا کبیر المریط بالعتا

تیم المذکورة سبعة ایام یبغی ایا ذن الذة الخ

ترجمہ :- امام اہل سنت حجر الاسلام مفتی فقہ عالم شہ حضرت جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں کہ اگر کسی نے بھوکے اور گدھے یا کبیرے اور اسکا التنازل اپنی بیوی سے بیٹری کے لئے نہیں سونپا تو مذکورہ بوٹرا کے ہمراہ بوٹرا اور گدھے یا التنازل طاکر سات دن تک کھا لے گا یا اللہ تعالیٰ کے اذن سے اس دیوبندی کو شفا ملے گی چھ دوا سی سونپیں بھگائے اور اس کے آل تناسل میں چند شہرہ لگا دے گا کبیر کا پانی دوسو روپے تک چرسنے والا اور گدھے کو جب زخم کیا جائے تو اسکی روح نکلے گی اور ٹھنڈا ہونے سے پہلے اسکا التنازل لگا جائے دجوة الحیوان مہر ذکر شلب میں کھا لے کہ اگر بوٹرا کے خفیہ کو خشک کر کے پیسے لیا جائے اور ایک درہم کی کی مقدار کسی دیوبندی کو ملا یا جائے تو چار گھنٹے کی طاقت کو بہت فائدہ پہنچے گا نیز دجوة الحیوان مہر میں کھا لے کہ جب سیل گھٹے پر چڑھ کر اترے اور پیشاب کرے تو مقام پیشاب کی گلی شئی کو جو دیوبندی التنازل پر ملے گا اسکا اثر کثیر ہو جائے گا نیز دجوة الحیوان ذکر ملاء میں کھا لے گا گدھی کے کے دودھ کا اٹھا اور پیسے میں کھا لے کہ بھوکا التنازل کھانا قوت مردانہ کو زیادہ کرتا ہے اور حوازیات کے خفیہ نوہر کی شئی سے کھائے

فقہ دیوبند میں کتے کے اہل تناسل کی خصوصی برکات اور کرامات

۱۔ اہل سنت کی بہت بڑی کتاب الرحمة مسلك باب ۱۲۹ مفید شیخ الحدیث سیوطی اقتصاد سید القسری نے دیانت داری سے صرف ترجمہ پیش قدمی سے نفسہ قرآن شیخ الحدیث اہم اہل سنت علامہ جلال الدین سیوطی فرماتے ہیں کہ جب کتا کینا پر چڑھے اور اڑ جائے تو آپ جلدی سے اسکی دم چڑھو سے کاٹ لیں اور پالیس دن تک اسکو زمین میں دفن رکھیں پھر نکالیں تو صرف ہڈیاں بچیں گی انکو چھسکی دھاگہ کیسے باندھ لیں گے بڈیاں کو جو شخص کھائے یا نہد کر کسی دیوبند غور سے بہتری کے لگا تو اسکو ازالہ ہوگا ولو اتام من الغرب الی الصباح وھو من النجرات العظام باذن اللہ تعالیٰ اگرچہ وہ اس دیوبند کے صاحب سے ہے کہ مہر تک بہتری کے بارے میں اور شیخ علامہ اہل سنت کے مہجرات آپ ہے اذن خدا سے

جنگاؤں کے خون کی اہل سنت کے لئے خصوصی برکات

۱۔ اہل سنت کی بہت بڑی کتاب الرحمة مسلك باب ۱۲۸ م سیوطی من ملی قدیمیہ بدم فحاشی رانی العجب من الانعاط وھذا من الطیر دیوبندی اپنے قدموں کو جنگاؤں کے خون سے طلا کرے گا تو اسکا الزنا ملے گا اور یہ نسخہ بھی علامہ دیوبند کا آزمودہ ہے۔
نوٹ: بہت سارے دیوبند کو حق تعالیٰ جزائے خیر سے خلق خدا کی مہمانی کے لئے انہوں نے بڑی محنت فرمائی ہے خصوصاً اہل تناسل کو منسوب کرنے کے لئے اور اساک کے لئے انکی خدمات قابل تعریف ہیں۔

دیوبند کی اپنے سریدوں کو اہل سنت کی تعریف کرنے کے بارے میں

ہدایات نذریہ کے اہل سنت کی اہل سنت کے لئے خصوصی برکت

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمة فی الطب ۱۲۸ باب ۱۲۸ منشی علامہ سیوطی تافذہ کو توفیق البصر تھوڑا وقت و توفیقہ مثلہ مکمل فاذا اردت الجماع فمحدثہ شیاد واجعلہ فی السلم والعقہ فانہ یبطل الفاعل ما شیدا توجہ ۱۱۱ اہل سنت علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ نذریہ کا اہل سنت سے کراس کو شہید کی جگہ سرسری مانتا سکا ہوا کہ یہ ہیں اور جب بھرتی کرنا ہو تو اس سنوف کو شہید کی جگہ چاہئے ایک اچھا خوب کھڑا ہو جائے گا۔

قتلہ جہاد کے اہل سنت کی اہل سنت کے لئے خصوصی برکت

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمة فی الطب ۱۲۸ باب ۱۲۸ منشی علامہ سیوطی تافذہ کو توفیق البصر تھوڑا وقت و توفیقہ مثلہ مکمل فاذا اردت الجماع فمحدثہ شیاد واجعلہ فی السلم والعقہ فانہ یبطل الفاعل ما شیدا توجہ ۱۱۱ اہل سنت علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ نذریہ کا اہل سنت سے کراس کو شہید کی جگہ سرسری مانتا سکا ہوا کہ یہ ہیں اور جب بھرتی کرنا ہو تو اس سنوف کو شہید کی جگہ چاہئے ایک اچھا خوب کھڑا ہو جائے گا۔

کتنے کے اہل سنت کی اہل سنت کے لئے فیوضات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمة فی الطب ۱۲۸ باب ۱۲۸ منشی علامہ سیوطی تافذہ کو توفیق البصر تھوڑا وقت و توفیقہ مثلہ مکمل فاذا اردت الجماع فمحدثہ شیاد واجعلہ فی السلم والعقہ فانہ یبطل الفاعل ما شیدا توجہ ۱۱۱ اہل سنت علامہ سیوطی فرماتے ہیں کہ نذریہ کا اہل سنت سے کراس کو شہید کی جگہ سرسری مانتا سکا ہوا کہ یہ ہیں اور جب بھرتی کرنا ہو تو اس سنوف کو شہید کی جگہ چاہئے ایک اچھا خوب کھڑا ہو جائے گا۔

دیوبندی عورت کی سول روکنے کے لئے اس کے غلام دار شادی کے
 خصوصی چھترے یا خچر کا پیشاب پلائیے تو وہ ہان کی سول بند ہو جائے گی

۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب الہجۃ ۱۲۵ باب ۱۵۸ سیوطی
 بول الکبتی الحسی اذا شربہ لم یصلہ أبدا (۲) اذا سقبت
 المرأة کلے شہریت بول البعلۃ فابینا لا یصلہ ابدا
 ترجمہ: جب غلی چھترے کا پیشاب یا خچر کا پیشاب کسی دیوبند کو لگا کر
 روہینے تک پلایا جائے تو اس کو اس نہ ٹھہرے گا۔

دیوبند عورت کی سول کھولنے کے یہ انکی فتر کی ہدایات

کے کو پیشاب قحط کا اگر تناسل گھوڑی کا دودھ بہت مفید ہے

۱۔ اہل سنت کی بہت کتاب الہجۃ ۱۲۵ باب ۱۵۸ سیوطی
 ترجمہ: اگر کوئی دیوبند عورت حیض سے پاک ہو کر کہتے کے پیشاب میں
 روئی ترک کر کے شہر میں رکھے پھر اس کے ساتھ اگر کوئی سمبتری کرے تو وہ
 فوراً حاملہ ہو جائے گی اور اگر قحط دیکھا جائے اس کے تناسل کو جہاں اس کی گندم اور
 لاک میں سے اور چھتر شہد مار کر عشاء کے بعد چاٹ لے تو بھی حاملہ
 ہو جائے گی۔ اور اگر عورت کو تہ نہ چلے اور گھوڑی کا دودھ اس کو پلایا
 جائے تو فوراً حاملہ ہو جائے نوٹ: سبحان الشہد - فتر دیوبندیہ
 ہے۔ حیض میں حمل سے استنباد پر اعتراض ہے اور اگر تناسل کھائے جائے

فقہ دیوبند میں منی کھانے کی برکات کر بے نپاہ عشق پیدا ہوتا ہے

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب الرحمة فی الطب المسک ۱۲۷ باب ۶۷ میوٹی
اذا خفت متیک و طفت بیه قطعاً سکو و اطعمته للسلۃ
وھی لا تعلم اجتناباً شدیداً اگر تو سے دیوبندی اپنی منی بے کر گویا
شکر یا معصی کا اور دوسری پر مل کر اپنی بیوی کو کھلا دے تو وہ تیری دیوانی ہو جائے
گی توڑے، بقول میر صاحب اگر دیوبندی اپنی بیوی کے سر میں انزال کرے تو وہ
شوہر کی عاشق ہو جائے گی یا اور منی اور عشق کا مزہ اسکو قیامت تک اتار نہ سکے گا۔

فقہ دیوبند میں شوہر کو دوسری شادی سے روکنے کا غلیظ نسخہ

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب الرحمة فی الطب المسک ۱۲۷ باب ۱۷۷ مولف نام میوٹی
ترجمہ۔ سیاہ مرنی کا سر سے کرا سکا ایک نئے لڑکے کی بند کمرے اس چار پائی
کے نیچے دفن کر کے جس پر دیوبندان سے اسکا سر و جسم لٹکا کر اسکو تو اس سر کی برکت
سے شوہر اس سے جھوٹا نہیں ہی کرے گا اور اس پر ناراضی نہ ہو گا اور ولا تیزو جم
ہلیہ مامدا ام ذالک اور جب تک مرغی کا سر سے لگا اس کا شوہر دوسری
شادی نہ کرے گا نوٹ اس کو نے پر مسادیر کی ماں اچھڑنے عمل کیا ہے۔

پاؤں دھو کر پلانے سے محبت کے شعلے بجھ کر تھیں

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب الرحمة فی الطب المسک ۱۲۷ باب ۱۷۷ ان
الانسان اذا غسل قدمیه و سقی ذالک الماء فزوجته فابا تخب معها شوہر اگر
دیوبند یا مردانہ پاؤں دھو کر اپنی بیوی کو پاؤں سے باغیر ستا دے تو اسے پاؤں

دھوکا دینے مرد کو بلائے جو بھی اپنے ہاؤں دھوکہ دوسرے کو پالنے کا تودہ
اسکے ساتھ بہت محبت رکھے اور نوٹ معاویہ کے والدین ان ٹوسنے پر غلہ ہریتے

فقہ دیوبند کی ہدایت کو اللہ کے علاوہ کتے کے اکرتناسل اور اس کے قلب
سے مدد حاصل کریں مرد کو بے غیرت کر کے یہ مجرب نسخہ ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرضی فی الطب ۱۶۵ باب ۱۶۸

تأخذ قلب کب و جفہ و تطعمہ لبیل فانہ لا یغیر علی زوجتہ و یموت
قلبه و هذا یجذب و یجذب فیہ اگر کوئی دیوبندی عورت کتے کے دل
کو بے کر خشک کرے اور کسی طریقہ سے وہ دل اپنے شوہر کو کھلائے تو اس کا
شوہر اپنی عورت کے بارے میں بے غیرت ہو جائے گا اس کا دل مرد و شوہر ہائے
گاہ نسخہ بقول امام اہل سنت امام سیوطی کیم یہ نسخہ ہے ۔

فقہ دیوبند میں عورت کی غیرت کو کن ختم کرے کا ہدایات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرضی فی الطب ۱۶۵ باب ۱۶۸ م سیوطی

ترجمہ و خرگوش کا دماغ شراب میں ملا کر بے خبری میں عورت کو پلائی (۲) بھیروا پنا شہد
میں ملا کر بے خبری میں عورت کو پلائی (۲) سر ملان بھری کیکڑا گھوٹ عورت کو پلائی اسکی سوکن پر
غیرت ختم ہو جائے گی ۔

فقہ دیوبند کا فرمان اللہ کے علاوہ اونٹ کے پیشاب سے مدد حاصل کریں

الرضی فی الطب ۱۵۴ باب ۵۷ اس میں لکھا ہے کہ اگر کسی دیوبند کی بچہ کی ولادت کے بعد

آواز سے لینے گھبرا کر نہیں آ رہی تو اسکو اونٹ کا پیشاب پلایا جائے تنہا ہوگی۔
بندل میں ریاضت اگر اونٹ کا پیشاب نہ ملے تو اپنا پلاؤ اسے

فقہ دیوبندی کی بستری تبیینی جماعت کے لئے ہدایات کراچی

عدم موجودگی کی صورت میں بیوی کو کوئی دوسرا دیوبندی استعمال نہ کرے

۱۔ اہل سنت کی بستری کتاب الرحمہ ص ۱۳۱ باب ۱۲۰ مؤلف سیوطی
ترجمہ: اگر کوئی دیوبندی تبلیغ کی خاطر سفر جاری ہے اور وہ بیوی کی ضرورت نہ پاتا
لگا کر باہر جاتا ہے تو وہ بھیڑ کر کہتا ہے کہ اسکو اپنے التماس پر مل کر اپنی بیوی
سے بھرتی کرے، انشاء اللہ اسکی بیوی کی ضرورت نہ پائی لگ جائے اگر کسی
اور مرد نے اسنے بھرتی کا ارادہ کیا تو وقت الحائضہ اسکا التماس نہ ہو جائے
۲۔ (۱) اور اگر دیوبندی کو سے کا خون آیا بچوں کو کہتا ہے التماس پر ملے
کہ بیوی سے بھرتی کرے گا تو اس صورت سے اور کوئی آپ نہ کر سکے گا ۳۔ اگر
کوئی دیوبندی بھیڑ یا کے خیمے کو اسکو خوب تیل لگائے اور جہاں تیل کو الہ
تعالیٰ پر مل کر بیوی سے بھرتی کرے تو پھر وہ دیوبند کسی بیکار کام نہ آئے گی
دیوبندی خواتین کو لذت جماع سے مست کرنے کی خاطر مشائخ کی

ترجمہ (۱) مرد کی چربی اور شہ طارک التماس پر مل کر جماع کرے (۲) اونٹ کی کو ان
کی چربی سے گھی نکال کر التماس پر ملے (۳) فاقہ ترس ماجا کر الہ پر ملے (۴) بیڑا
کا پٹا اور زرہ بیڑا کا پٹا اور تیل خالص طارک خیمہ ادا کر پٹے (۵) جوان عورت کا دودھ
اور تال پر ملے اگر یہ طارک التماس پر مل کر کام دیوبند نہ سے جماع کی جائے تو ان

جامع سے دوست ہو جائے گا اور اس سر پر فریضہ سہ جائے گی۔

دیوبند کے شریعت بل میں خواتین دیوبندی خواہش جامع پیدا کرنے یا انکو

تیز کرنے کی بابت شاخ کی ہدایات

۱۔ اہل سنت کی مبتدہ کتاب الرحمۃ باب ۱۲۳ منکات الام سیوطی

(۱) اگر کوئی دیوبندی عورت زینہ اور خوشادہ پہنے کرہیں سے اور اور پانی میں
لے کر کے اس پانی سے اس کو نہا کرے تو اس عورت میں خواہش جامع فوراً پیدا ہو
جائے گی لہذا اور منکات پاک کی برکت سے تمام رات جامع سے خشکے گی نہیں

خواتین دیوبندی خواہش جامع ختم کرنے کے لئے شاخ کی ہدایات

۱۔ اہل سنت کی مبتدہ کتاب الرحمۃ باب ۱۲۲ انزال الام سیوطی

(۱) اگر کسی دیوبند میں شہوت زیادہ ہے اور شوہر کو چاہے اور وہ نیک
بخت اپنی شہوت روکنا چاہتی ہے تو وہ ایسا کرے کہ سرخ رنگ کے پل
لا کر تھال سے کر خشک کرے اور سایہ میں خشک کرے اور وہ عورت
نبیہ جو کہ شراب خالص لے کر ایک شقال پئے تو اسکی شہوت ختم ہو جائے
گی۔ (۲) اگر کوئی دیوبند شجر و مریم کو نفع عام کے پانی میں رگڑ کر پلے کے پلے
کے برابر گویا بنا لے پھر اگر ایک گولی کھائے گی تو ایک سال اور دو کھائے
گی تو دو سال کے لئے اسکی شہوت کی آگ بجھ جائے گی۔

نوٹ: ہر سال دیوبندی عذات خلق خدا کی جہلائی کے لئے قابل وادار
دیکھا اپنے کردہ ظہر کی آگ۔ سرخ کرنے یا انہما سے میں یا قدرت جامع بڑھانے

میں سناؤ اسلام نے کسی کیسی ہدایات ہماری فرمائی ہیں۔

دلیوبند کے شریعت بل میں الزنا سب موطا کرنے اور سکولیا کرنے

کے بابت مشائخ کی ہدایات تاکہ میزان ہندوبت قدر خوش رہیں

۱۔ اہل سنت کی بابت کتاب الرحمہ ص ۱۳۲ باب ۱۲۲ از امام سیوطی

۱۱۱ اگر کوئی دلیوبندی زید البحر یعنی سمندر جھاگ کے گڑھ خشک کرے پھر اسکو
گرگڑ بانی میں لاکر اتنا سل کو طسلا کرے تو غوث پاک کا برکت سے موطا
سہجائے گا صحیح معجزات مشائخ کا آزمودہ تجربہ میں آیا سولیت۔

دلیوبند کی شریعت میں بخلا والی عورت سے جامع

میک زیادہ لذت ہے

۱۔ اہل سنت کی بابت کتاب الرحمہ ص ۱۳۵ باب ۱۲۳ مؤلف سیوطی

تجربہ مشائخ عظام کے تجربہ سے یہ بات ثابت ہے کہ جس عورت کو بخلا ہوا ہے
ساتھ بہتری کرنے یہاں زیادہ لذت ہے فاس طور پر بخلا کی ابتدا یہ ہے
نور و ایک خیال رکھیں کہ عورت سے بہتری سنت عثمان غنی سے اور
عورت کی سنت بھی واقعہ میں سکتی ہے جس طرح کہ عثمان نے ایسا ہی بیوی کے
ساتھ کیا تھا اور وہ مرگئی تھی تغیل کے لئے ہماری کتاب قبول مقبول دیکھیں
اباب انصاف کہادوت مشہور ہے کہ سکھنا وڈیا سے قبول کہتے تھے
پاؤں، مولوی محمد رفیع تو ناکر ہوا تھی نہیں بیٹھنے دیتے اور سوال لگے
غریب کا آپ کے سامنے ہے،

دیوبند کے شریعت میں شرع گاہ کے پانی کو خشک کرنے کی ہدایات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمہ ص ۱۲۵ باب ۱۳۳ مؤلف سیوطی
 (۱) اذا اخذت دسغ محروف القتم وحملت به المرأة قنفذ فزجها
 بماء من بئسہم کی میل جمود کے عورت فرج میں رکھے فرج خشک ہو جائے گی

دیوبندی شریعت میں شرع گاہ کی بدلو دور کرنے کی ہدایات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمہ ص ۱۲۵ باب ۱۳۳ مؤلف سیوطی
 (۲) يدق السنبل الخ سنبل کو باریک سے کر گلاب کے پانی میں مچھون
 بنائے اور اسکو جو دیوبند فرج میں رکھے گی اس فرج میں گری بھی پیدا ہوگی
 اور اسکی بدلو بھی دور ہو جائے اور اسکی خوشبو آئے گی۔

دیوبند کے شریعت بل میں کھلی اور ڈھیلی شرع گاہ کو گرم اور تنگ

کرنے کی ہدایات تاکر مساح کو چلیبی کی لذت

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمہ ص ۱۲۵ باب ۱۳۳ مؤلف سیوطی
 تحمل الشب الخ پھٹکی کو پانی میں گھول کر اس پانی سے جو دیوبند نے استسما
 کرے گی اسکی فرج تنگ ہو جائے گی۔ (۲) سرمہ اور پھٹکی کو باریک میں
 کر جو دیوبند نے فرج میں رکھے گی فرج تنگ ہو جائے گی۔

نوٹ: او باہلہ لاف اگر پانڈر جانے کے بارے میں الجھنے والے
 کی تحقیقات مایہ ناز ہیں تو فرج کو تنگ اور گرم کرنے کی دیوبند کی تحقیقات بھی یاد

دیوبند کی شریعت میں کنوارے لڑکوں کی ہدایات

الحمد للہ ۱۳۶ھ میں لکھا ہے کہ جو دیوبند میں لکھا پنا سے کر کے کسی کوئی
بھوکہ شریعت میں رکھے گی اگر اس کا ہر وہ بیکارت و ناسیہ ہو چکا ہے تو غوث
پاک کی برکت سے دوبارہ لوٹ آئے گا عجیب بات غلام کا اپنے
گھر والے سے تجربہ نہ کرنا سب سے بڑا غلط کام دیوبند کے تجربات اور
ہدایات پر اسلام کو بڑا فائدہ۔

مسئلہ گزشتہ فقرہ دیوبند کی خصوصی ہدایات

کتاب الرحمۃ میں لکھا ہے کہ جو دیوبند اور دہلی میں مقیم ہو اس کا
درد و دوا اور کچھ شہید ماکہ چاہے اسے اس مسئلہ سے گروا دے گا۔

دیوبند کی اختلاف کرو کہنے کے لئے الرتاسل سے اگر وہاں نہ ہو سکیں

کتاب الرحمۃ ۱۳۶ھ میں لکھا کہ کتاب علیٰ خذہ والایین آدم و علی
الایینہ حوالہ اختتام کہ جو دیوبند یا اپنی رائے پر آدم اور بایکھے
پر حوالہ ۱۳۶ھ میں لکھا کہ اس کو احکام از سید محمد نور علیہ السلام سے
پاپ اور پاپوں کی توجہ اور توجہ کو نہ کرے اور نہ ہی اس کا کتاب کیا ہے

مولانا محمد علی بلال گنی شیخ الحدیث کو دعوت فسر

امام حضرت ابی نعیم حاکم اور عثمانیہ میں سے پشاپ پینا اور منی کھانا
بلکہ انھوں نے کھانا کھانے اور ہر قسم کے حیوانات کے الرتاسل ہر نماز

برخورد و اجترائی کے لحاظ میں اپنے مشکل کش اور عاجستہ رہا ہے پس آپ کا
 فقر جعفریہ پر تبصرہ کہ ان کے ہاں طلال جوانوں کا پیشاب اور گوبر پاک ہے
 جناب کا یہ اعتراض سے بوسہ بعد از انزال ہے کہ بیست و کتاب ہے اور
 جناب نے جو شیعوں مذہب کو گالیاں دی ہیں اور غلو کی ہے اس کا
 جواب یہ ہے۔

وَلَقَدْ اسْتَعْطَىٰ النَّبِيُّمُ لَيْسَىٰ فَنَفِثَتْ شَيْتَانُ قُلْتُ
 لَا اِعْنِيفْ -

جب کہینے لوگوں کے پاس سے ہمارا گزرا ہے اور وہ بیچہ لڑکیاں
 سے تھیں تو ہم گزر رہا تھیں کہ کہتے ہیں کہ وہ کسی اور کو بھونک
 رہے ہیں۔

چرا کار کند عاقل کہ بر آید شمانی

عقل مند کو وہ کام نہیں کرنا چاہیے کہ جس کے بعد وہ شرم سار ہو بہار
 کتاب کے علمی مطالب اور حوالہ جات کو توڑ مڑ کر سنی مولانا صاحب
 اپنے عوام کو سنا کر خوب بھڑکائیں گے کہ دیکھو بہار مذہب اور صحابہ
 کا توہین ہو گئی ہے اور بہار اجواب یہ ہے سنی حلقہ اصحابان کو چاہیے
 کہ وہ اپنے نادان ملان کو بھی سہجائیں کہ وہ شیعوں کے خلاف جیسے جیسے
 کریں اور شیعوں کو موقع نہ دیں کہ وہ فقہ حنفیہ میں جو گند بھرا ہے
 اس سے ان کے عوام کو آگاہ نہ کریں۔

اگر تسلی نہیں ہوئی تو اور سنیں

کہادت مشہور ہے کہ غریب در کوہ بوعلی سینا : کہ رجب پہاڑ
میں بوعلی سینا ہے آپ بھی بریلوی مذہب کی مفتی اور مناظر اعظم بن
ہوئے ہیں اور بقول شاعر :-

تیرے نشتر کی زد شریان قیس آتواں تک ہے تم نے اپنی تحقیق
کے تیروں کاشت نہ صرف فقہ جعفریہ کو بنا رکھا ہے آپ بتائیں کہ
مالکی اور شافعی اور حنبلی مذہب والوں کو کیا اپنے بنائے رکھے ہے
آپ نے جسے اعتراضات فقہ جعفریہ پر کیے ہیں وہ تمہاری باروں فقہ پر
وارد ہوتے ہیں تمہاری ان باروں فقہ میں باخاندان کھانا جائز و حلال بنا
جائز مسمی کھانا حلال اور حیوانات کے ٹٹے خبیہ گھورے اور الکھنسل
جناب کی مرغوب غذا ہیں وہ کتنی گھڑی کا درد دہ بھی اپنی فقہ میں سینا
بائز ہے ۔ ہر قسم کی نجاسات کو پاٹ کر پاک کرنا بھی درست
ہے کتا کافر اور خنزیر بھی اپنی فقہ میں پاک ہے جب مردم شماری
کرنا ہو تو تم غریب مالکی شافعی اور حنبلی مذہب والوں کو اپنے ساتھ
لاتے ہو ۔ اور جب شیعہ لوگ فتنی مسائل میں اپکو ڈنڈا چڑھائیں
تو آپ فوراً کہہ دیتے ہیں کہ ہم تو مفتی پرکھے ہمارا ان سے کوئی تعلق
نہیں ہے ۔ اگر ان سے آپ کا کوئی تعلق نہیں ہے ۔

اور انہوں نے آپ کے امام اعظم صاحب کے فتاویٰ کا مخالفت کر کے
انہما کو مبرئان ثابت کیا ہے بلکہ انہوں نے تمہارے خلاف یہ فتویٰ بھی دیا
ہے کہ جو حنبلی نہ ہو گا وہ کافر ہو گا اور مذمت انہما میں انہوں نے کلی
بھی رکھی ہے ۔

تو کیا وجہ ہے کہ آپ جس طرح ماں کے منقہ بن کر شیعوں کی فقر کے خلاف زہر لگتے ہو اسی طرح تم انہی فقر کے خلاف بحواسات کیواہے حسین کرتے، کیا رہنما رہے بہنوئی کہتے ہیں اگر ایک مسئلہ کرنا سے شیعہ برائے ہو گئے ہیں تو پھر وہی مسئلہ جب اہل سنت کی فقر میں بھی موجود ہے تو اہل سنت بھی تو بے ہو گئے اگر شیعہ کافر ہیں تو اہل سنت بھی کائنات کے بدترین کافر ہیں

اجڑی مہمت امام کاہنہ، اجڑے پیڑ پھیرٹولا محل

بریلوی مذہب میں مولوی محمد علی لاہوری بال گنہی محقق اور مناظرینا ملک کاوت مشہور ہے کہ نیم حکیم اور نظیر جان اور نیم طال اور نظیر ایمان غوث پاک کا سر یہ تمام اہل سنت کے لئے رسوائی کا سبب بنا ہے فقر جعفریہ کے خلاف کتاب لکھ کر اس نے اہل سنت کے مطابق شیعوں کو دعوت دی ہے کہ آپ ہمیں موقع ہے کہ اہل سنت کی ایسی کی کسی کر دو انہی کتاب کے بعد ہم نے جو فقر اہل سنت کی خیر مہاڑ کی ہے کئی صدیوں تک یہ لوگ اسکو پڑھو پڑھو کر کھتے رہیں گے اور اگر قبروں سے انکے نشین بھی اٹھ کر آجائیں تو بھی وہ ہمارے کیئے ہوئے نگاروں کو سی نہیں کئے کہ متوک سے استناد پر اہل سنت کو اعتراض ہے تو جب وہ عوامات کے لئے کچھ ہے اور اہل سنت سل کھاتے ہیں وہ کس طرح انکے ملق سے نیچے اترتا ہے اور منی۔ حیض اور پاخانہ کو وہ اہل سنت کس طرح پاک کرتے ہیں

دویند کے شریعت بل میں کھن زیادہ پیدا کرنے کی ہدایات

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرقة مسند باب ۱۶۱ مولف امام سیوطی

تأخذ من المذاب والشمع المتصور والشب والمخاض وقتاً وياً
وذلك من الزعفران والخطيم واعطهم على النار حتى يتصلوا
جميعاً وارم منهم قدر الحصة في السكة فحينئذ يصبها من الماذن
تدريجاً - گھی اور شمع پھنکڑی اور منکسہ ہم وزن میں اور ان او دیر کی چوٹھائی
زعفران سے کر ان کی ٹاکرا نکھو آگ پر خوب پکائی پھر چنے کے برابر اس
کو سے کر دو دو دسے مشین یا ٹیکسٹائل کر دو دو یوٹیل اللہ پاک کی برکت سے
کھن زیادہ آئے گا۔

عورتوں کو آپس میں لڑائی اور کھن سے زیادہ بنائیں

قصہ - جب گائے بھینس پھر دسے تو اس کا پہلا دودھ (اللبا) نادر دودھ
میں اور اس کے برابر شبنم خالص - اور اللبن جو ایک بوٹی ہے اس کے پتے مثل انور
یک دھبی مار کے برابر میں اور بقدر الصابین جو ایک بوٹی وہ بھی بقدر لہر دست سے
کر اور اس کو گر کر صوب میں خشک کر میں پھر نہ کورہ او دیر کو ٹاکرا لڑائی میں ڈال کر آگ
پر خوب پکائی اتنا پکائی کر کہ دو ہاتھ کی طرح سخت ہو جائے پھر اس دوا سے کہ
مقدار سے کر دو دو دسے مشین یا ٹیکسٹائل کر دو دو یوٹیل اللہ پاک کے امر سے کھن
زیادہ آئے گا۔

کھن زیادہ پیدا کرنے کا تو نر جس کو معاویہ کی مال ہذا استعمال کرتی تھی

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب الرضا ص ۱۶۹ باب ۷۲ احوال سیوطی

قصیدہ : ہانگرا اور اوکے سے روختیاں بنائیں اور اور ہاں پاک اور بدن پاک
سے رو قبلاں کو کر تصویر بنائیں :

جلالان الرحمن من ارض البین ولا تؤذی البین ان احبوا البین
الموقوش ومنہم ومنہم اللہم یا سمیع یا منیب یا مجیب ویا
من اخرج الفیات ویا مقل العیالات فی قعرہ ویا الامہات اتزل
البوکة فی شکوة ثبت الائمة (مثلاً ہند بنت عتبہ) ببارکۃ
آدم وحواء علیہما السلام وبارکۃ الخضر علیہ السلام فاحتل
۲ نبیل زبیدا یا بیا وھذا الذہب ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی
العظیم پھر ایک نئی دو روہ دوائے شکیں ڈالیں اس میں دو روہ گرم کرتے
یاں اور ایک نئی دو روہ ہونے والے شکیں ڈالیں :

دیوبند کے شریعت بل میں ایسا کی کا دو روہ زیادہ کر کی دیا

۱۔ اہل سنت کی بہتر کتاب الرضا ص ۱۶۹ باب ۷۲ احوال سیوطی
قصیدہ : ہر کے دل گائے جیس کے پاؤں یعنی سنوں پر پاؤں کے قلم سے
طلوع شمس کے بعد اگر اس تصویر کو کھجا جائے تو اللہ پاک کی برکت سے دو روہ
زیادہ ہوگا ، تصویر یہ ہے : دھبہ و منجم وھی

دیوبند کے شریعت بل میں حلال حرام کے بجائے خلق کی بھلائی پر توجہ
پیشاب و پانانی اور زنی اور کن اور خسر پر انکی شرعی پوزیشن کچھ بھی ہو اگر خلق
خدا کی عزت و انکے بھائی نہیں ہوتی تو وہ سراجی دھبہ کے بن پر عمل

شاہ عبدالعزیز کا ایک اور غلط اعتراض

بیانہ و معلوی صاحب نے تحفہ ص ۲۴ باب ۹ میں لکھا ہے کہ شیوخ غسل جنابت کے بعد وضو کو حرام جانتے ہیں اور یہ بات سنت پیغمبر کے خلاف ہے

نبی اکرم بھی غسل جنابت کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۲۵۲ باب ۱۳۰
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن نسائی ص ۱۳۰ باب ترک الوضو بعد الغسل
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ترمذی شریف ص ۲۶
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابن ماجہ ص ۵۲
- سنن ابن ماجہ م عن عائشہ قالت کان رسول اللہ ﷺ
کی عبادت لا وضو بعد الغسل من الجنابة
ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ غسل جنابت کے بعد نبی اکرم وضو
نہیں فرماتے تھے۔

ترمذی شریف بعد حدیث عائشہ قال ابو عیسیٰ هذا قول غریب
کی عبادت لا وضو بعد الغسل من الجنابة
ترجمہ: مذکورہ حدیث عائشہ کے بعد ابو عیسیٰ ترمذی کہتا ہے کہ
غسل جنابت کے بعد وضو کرنا یہی قول اصحاب اہل بیت کا ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف دیکھا آپ نے کہ یہ عبدالعزیز محدث اہل سنت
کے مذہب سے بھی جاہل تھا جب اہل سنت کا اجماع ہے کہ غسل جنابت
کے بعد وضو نہیں ہے تو اگر یہ بات شیوخ بھی کہتے ہیں تو اس میں حرج ہی کیا

ہے۔ شیعوں فقہاء نے تمام احادیث کو رد کیا ہے کہ غسل کے بعد وضو نہیں ہے۔ اس مسئلہ میں شیعہ نبی کریم کے موافق اور سنی مخالف ہیں۔

غسل جنابت کے حکم میں اہل سنت نے

صحابہ کی نافرمانی کی ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خان ص ۲۱۴ قاضی حسن بن منصور
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۱۴۱ عبد اللہ احمد السنن
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الدر المختار ص ۱۴۱ علاؤ الدین ابوہامی
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کثا الوفا ص ۱۴۱ مزارک الدین
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شرح وقایہ ص ۱۴۱ کتاب الطہارۃ
 - ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدر ہدایہ ص ۱۴۱
 - ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بہشتی زیور ص ۱۴۱ اشرف تھانوی
 - ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کشف الخمر ص ۱۴۱ عبد الوہاب شعرائی
 - ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الرحمة فی اختلاف الائمة ص ۱۴۱
 - ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۱۴۱
 - ۱۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۱۴۱ باب الغسل
 - ۱۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۱۴۱ باب ۲۹
- بہشتی زیور ص ۱۴۱ مسئلہ ۱ سوتے جاگتے میں جب جوانی کے جوش کی عبادت کے ساتھ منی نکل آئے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔
- جب مرد کے پیشاب کے مقام کی بیماری اندر پہنچا دے تو بھی غسل واجب ہو جاتا ہے۔

نوٹ: ایک سے سات تک تمام مذکور کتب میں صحابہ کرام کی تاخیراتی کی گئی ہے اور غسل کا سبب دو چیزوں کو بنایا گیا ہے۔

۱۔ منی کا نکلنا (۲) چاری کا داخل ہونا۔

صحابہ کا فتویٰ کہ صرف پیاری داخل کرنے سے
غسل واجب نہیں ہے۔

رخصۃ اور مینون [وحلی من داد و هو قول جماعت من
کی عبارت: أما الغسل فواجب ان الغسل لا يجزئ الا بالانزال
ترجمہ: [امام ابوحنبل سنت حضرت داؤد اور صحابہ کرام کا فرمان
یہ ہے کہ خواہ سارا یا آدھا داخل کرے غسل واجب نہیں ہوتا جب تک
منی خارج نہ ہو۔

نوٹ: مذکورہ مسئلہ میں صحابہ کرام یا ابن مسعود غلطی پر ہیں یہ ایک الگ
پرچہ ہے ہم صرف اس مسئلہ کی تفصیلات پیش کر رہے ہیں علماء کرام پر توجہ دینے کی

بی بی عائشہ اور حضرت عثمان کی غسل جنابت
کے بارے میں خصوصی رپورٹ

كشف الغم [اختصار کی خاطر ترجمہ ملا حظہ ہو ایک مرتبہ مہاجرین
کی عبادت اور انصار میں غسل جنابت کی بابت جھگڑا ہو گیا انصار
فرماتے تھے کہ غسل جنابت جب واجب ہوتا ہے جب منی خارج ہوا اور
مہاجرین فرماتے تھے کہ صرف دخول کافی ہے۔ ابو موسیٰ اشعری نے کہا کہ
لہذا موت میں ابھی اس جھگڑے کے مثالے کا بندوبست کرتا ہوں کچھ وہ

حضرت عائشہ کے پاس آیا کیونکہ اس قسم کے مسائل میں وہ بہت تجربہ رکھتی تھیں
ابو موسیٰ اشجری نے شرائے شرائے آخر پوچھیں کیا کہ غسل جنابت کس طرح
واجب ہوتا ہے۔ عائشہ نے کہا علی الخبیر سقطت کہ اب تو تجربہ کار
کے پاس پہنچا ہے۔ فرمایا کہ نبی کریم جب ان کی رانوں کے درمیان
اشریف فرمایا جتنے تھے اور دونوں مقام ختمہ آپس میں شرف ملاقات
حاصل کرتے تھے تو غسل واجب ہو جاتا تھا۔ ایک روایت میں اس
طرح ہے کہ ابو موسیٰ نے حضرت عائشہ سے کہا کہ مرد عورت کو دخول
کرتا ہے اور کچھ دلیل طہا حاصل کر کے مست ہو جاتا ہے اور اس
کی منی خارج نہیں ہوتی یا اس صورت میں غسل واجب ہو جاتا ہے
حضرت عائشہ نے کہا اذ اجابذا الختان، الختان وجب الغسل
کہ جب مرد کا مقام ختمہ عورت کے مقام ختمہ سے آگے بڑھ جائے تو
غسل واجب ہو جاتا ہے۔

ایک روایت میں اس طرح ہے کہ کسی مرد نے نبی کریم سے پوچھا
کہ یا رسول اللہ مرد عورت کو دخول کرتا ہے اور کچھ لذت کے بعد مست
ہو جاتا ہے اور اس کی منی خارج نہیں ہوتی۔ کیا ان پر غسل واجب ہے
راوی کہتا ہے کہ وہ عائشہ جالستہ کہ اس وقت حضرت عائشہ
بھی بیٹھی ہوئی تھیں۔

نبی کریم نے فرمایا کہ اِنِّیْ لَا فَعَلَ ذَا لَکَ اِنَّا وَهَذَا ثُمَّ نَحْنُ
کہ میں اور عائشہ اسی طرح کرتے ہیں اور پھر ہم غسل کرتے ہیں۔

نوٹ :

ارباب انصاف دیکھا آپ نے صحابہ کرام کی شرم و حیا کہ اس قسم

کے مسئلہ کو وہ نبی کریم کی بوڑھی بیویوں کو چھوڑ کر حضور پاک کے جوان بیوی سے پوچھتے تھے۔ اور جن صحابہ کرام کو نبی کریم زبانی عیسیٰ غسل جنابت نہ سمجھا سکے ان بچادوں نے دین اسلام کو خاک سمجھا ہو گا۔

حد ہو گئی ہے بے حیائی کی کہ غسل جنابت کی تحقیقات میں حضرت عائشہ کی خدمات حاصل کی جاتی تھیں۔ اہل سنت عوام کو چاہیے کہ وہ اپنے مولویوں کی بیویوں کے پاس جا کر غسل جنابت کے مسائل سمجھیں اور ان کی بیویوں کو چاہیے کہ سنت حضرت عائشہ پر عمل کریں اور مقام عظمیٰ کی تفصیلات عوام کو سمجھا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

غیر مذکورہ مذاہب میں نبی کریم کا عائشہ کی طرف اشارہ کر کے فرمانا کہ میں اور حضرت عائشہ اسی طرح کرتے ہیں۔ سنی ملائ بھی سنت رسول پر عمل کریں اور یہ مسئلہ بیوی کو یا میں سمجھا کر عوام کو سمجھائیں۔

گستاخ صحابہ اور امت المؤمنین غور سے

ارباب انصاف ہمارے اہل سنت و دستوں نے پہلے صحابہ اور نبی پاک کی بیویوں کے بارے گستاخی کرنے کی تمام مدین توڑ دی ہیں، اور پھر اپنی اس بے حیائی کو پہچاننے کی خاطر شیعہ صاحبان سے بدتمیزت لگا کر شروع کر دی ہے اور تحفظ ناموس کے صحابہ اور اہل سنت المؤمنین کی جیسے داری شروع کر دی ہے شیعہ لوگ صرف وہی بات کہتے ہیں جو کہ اہل سنت علماء نے ذکر کیا ہے اور اگر ان سے بات تو ملے گا کہ کوئی گستاخ صحابہ اور کلمہ بن سکتا ہے تو مسلمان اہل سنت خود کائنات کے بدترین اور فیلڈ ترین کافر ہیں۔

غسل جنابت کے بارے عائشہ کے بعد عثمان کی ریسرچ ملاحظہ ہو

بخاری شریف | انہ سئل عثمان بن عفان فقال ادبیت اذ لجا مع رسول اللہ
کی عبادت | امرواۃ فلم یمن قال عثمان یتوضا کما یتوضا لصلوۃ وغسل
ذکرہ قال عثمان سمعتہ من رسول اللہ ۔

ترجمہ پر زید بن خالد نے عثمان سے پوچھا کہ جب مرد عورت کے ساتھ جماع کرے اور منی بھی نہ نکلے تو کیا غسل واجب ہے، عثمان نے جواب دیا کہ وہ قرآن کو دھوئے اور جب وضو نہ کر سکے تو کرے اور پھر عثمان نے کہا کہ میں نے اس مسئلہ کو نئی کیم سے سنا ہے۔

نوٹ ۱ اس روایت کے آخر میں یہ بھی لکھا ہے عثمان کہتا ہے کہ میں نے یہ مسئلہ زید بن عوام اور طلحہ بن عبید اللہ اور ابی لعلہ سے دریافت کیا انہوں نے بھی یہی امر جواب دیا، نیز اس روایت کی مثل ایک اور روایت بھی اس کے بعد بخاری میں موجود ہے، ارباب انصاف اہل سنت سے صحابہ کرام دین کو زیادہ سمجھتے تھے جب صحابہ کرام کا فتویٰ ہے کہ داخل اور خارج کرنے سے بغیر منی نکلے غسل واجب نہیں ہے تو اہل سنت و سنتوں کو منہ سے اڑانا چاہیے اور صحابہ کرام کی مخالفت کر کے کافر ہونے سے بچنا چاہیے، صحابہ کی مخالفت کر کے قیامت کے دن یہ لوگ صحابہ کو کیا منہ دکھائیں گے۔

غسل جنابت کے ساتھ رکیوں کی جگہ کا مسئلہ حل ہو گیا

فقہ القادی | قوله والتقاء المحتضین۔ المختار ان موضع القطع من
کی عبادت | الذکر والعمر جم وهو سنة لا یحل تمکدہ لہا ازہما عن المختار والذکر

ترجمہ ۶۔ شرح بدایہ فتح القدیر للعاجز الفقیہی مکتبہ ہے کہ النہایں اس مقام کو کہتے ہیں کہ مرد کے ذکر اور عورت کی فرج سے جس میں عقلاً اس کا ٹاٹا ہوتا ہے (اور ایجنیز کو فتنہ کس جاتا ہے) اور یہ فتنہ مرد کے لئے سخت ہے اور عورت کے لئے مسکومت اور عورت ہے کہ چونکہ فتنہ عورت سے جماع کرنے میں نعمت زیادہ ہے (نوٹ) ارباب انصاف ہمارے اہل سنت احباب کو اپنے علماء کی تحقیقات اور مایہ ناز تجربات سے قائلہ و موافق ہونا چاہیے اور آج ہی سے بسم اللہ کر کے اپنی (کیوں) کے فتنے کرنے شروع کر دیں روح نعمان بن ثابت بھی خوش ہوئی اور شے بھی معتدل میں گئے۔

فتنہ نعمان کا ایک اور مایہ ناز مسئلہ ملاحظہ ہو

السنن کی معبر کتاب فتح القدیر للعاجز الفقیہی ص ۵۴

شرح بدایہ فتح القدیر مکتبہ ہے کہ اگر کوئی نہائی مردانہ عورت سے جماع کرے یا گدھی سے برائی کرے اور اس کی منی خارج نہ ہو تو تو اس مرد پر غسل واجب نہیں ہے۔

(نوٹ) بے فتنہ نعمان میں مرد و عورت کے غسل واجب نہیں ہے۔ فتاویٰ قاضی خان مسئلہ اور مرد و المعتاد لابن عابدین باب الغسل من کھٹا ہے کہ اگر نہائی عورت کو جن چود جائے تو عورت پر غسل واجب نہیں ہے نہائی عورتوں کو بہت سہولت ہے اگر انکو مرد چومیں اور منی نہ نکلے تو ان پر غسل نہیں ہے۔ اگر ان سے جن یہ کام کریں تو بھی ان پر نہیں ہے۔

نہتہ حسنی ملاں فتح جعفریہ کے خلاف زیادہ بہتر تھے یہی انکو عورت نکلے کہ وہ اپنی فتنہ اور اسلام کی مضامینا پیش کریں۔

فقہ اہل سنت میں پاخانہ کرتے ہوئے اور نماز میں قرائت کے

پاک کی تلاوت جائز اور مولوی محمد علی کوڑکھام

۱۔ اہل سنت کی بہت سی کتابیں صحیح بخاری میں ہیں

۲۔ اہل سنت کی بہت سی کتابیں فقہ ابی ہریرہ میں ہیں

[صحیح بخاری] باب قنوت الفجر ان بعد الحداث و نبي و قال
من صلي الفجر الا بآهيم لا باس بالقرآن في الصلاة

۱۸۔ اہل سنت اور اہل حق تعالیٰ کے یہاں کہ تمام جیسے قرائت سے پڑھنے سے کوئی گمراہ نہیں ہے۔

[فقہ ابی ہریرہ] وسوى الحديث بين الله ان تصلى قضاء الحاجة
اور امام اہل سنت علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ پاخانہ کی حالت اور
عام براہرین روئے میں قرائت سے پڑھنا جائز ہے۔

نوٹ: ارباب الفاضل فقہ اہل سنت وہ غلط فہم ہے کہ میں میں قرائت سے پاک کو پیشاب
اور خون سے کھنا جائز ہے، اور میں بہت افسوس ہے کہ گیارہویں والی مائی
کا بیٹا شیروں کے خلاف مفتی توڑیں بیٹھا ہے مگر بے چارہ کو فقہ اہل سنت کی کوئی
خبر نہیں ہے، اس علی حضرت پریم والا فتح کرنا چاہتے ہیں کہ آپ اہل گند سے مذہب
کے پیروں میں بس میں پاخانہ کرتے ہوئے قرآن پڑھنے کی اجازت ہے، پس
شیروں کو تم ایک طرف کہو تم جو اسلام کے سارے پورا پورے غلط اور مذہب مذہب
کی صفائی پیش کرو۔

اہل سنت کے مآئوں کی خلیفہ عبد الملک کا مخراب مسجد

میں گم تر پویشیاب کرنا اور ہم بیٹوں کے لئے خلافت لینا

- ۱۔ اہل سنت کی بہت سی کتاب الہدایہ والہدایہ ص ۳۳۳ ذکر سنہ ۱۲۵
 - ۲۔ اہل سنت کی بہت سی کتاب المعارف ص ۱۹۲ ذکر سعید بن العیب
 - ۳۔ اہل سنت کی بہت سی کتاب مجمع الامثال ص ۱۱۹۔ ابول من کتب
- الہدایہ کی عبارت []
- دکان عبد الملک راجی فی المساحہ کاؤٹہ مالے
- فی المخراب اور بعد مرآت فدیسی الی سعید
- بن العیب من مآئہ عینا فدیہ وھما لہ بانہ یلی المخراب من
- ولہ ارجہ

ام اہل سنت عبد الملک بن مروان نے مخراب میں رکھی کہ گویا اس نے مخراب مسجد میں چار مرتبہ پویشیاب کیا ہے پھر ان کے کئی قبیلہ کے لئے سعید کی طرف بھیجا کہ اس نے کہا کہ اسکی اولاد سے چار بیٹے خلیفہ بنیں گے غوث فدیہ بن مروان برید بن سعید کے ابو مرید و مولوی محمد مدنی کو دعوت فکر ہے کہ جب تم اپنے خلف ہوگی گردان پڑھتے ہو تو عبد الملک کہا ساتواں غوث ہے اور جب آپکے خلف ہوگا وہ مالے ہے تو کہا ہوتا ہے کہ کہتے رائی ہوشی کہی نہ سہا ہو اپنی اصلاح نامکن ہے یہ خواب آپکے قبیلہ کے باطن سے ہونے کا ثبوت ہے پاکیزہ و دلا فیس طرح خواب رکھتے مالے سے زانا جیسے کہنا اسی طرح مسعودی و بیہاب نہیں کرتا۔

شاہ عبدالعزیز کی بجواس اور اسکا دندان شکن جواب

تھوڑا سا عشرہ پر مشتمل باب ہمیں شاہ عبدالعزیز علیہ الرحمہ کی درستی و
ثبوت قائم کرنے کے لیے لکھا ہے کہ مقام شرم پر جو کچھ لکھا گیا ہے اسے تو ہم نے سمجھ ہی ہے
شیوہ کے نزدیک اب اسکا جواب ملاحظہ ہو۔

فقہ اہل سنت میں ہے کہ بچائے وھونی باندھنے کے اگر الہ

تناسل و حیثیتین پر کچھ لکھ کر نماز پڑھیں تو نماز درست ہے

۱۔ اہل سنت کی بہت سی کتابیں درمختار میں۔۔۔ باب ستر

۲۔ اہل سنت کی بہت سی کتابیں درمختار میں۔۔۔ باب السبعون

درالمختار [ولا یفعلوا ما قالہ ولا یفعلوا ما قالہ]

وطينا یبقی الخ تمام صلوٰۃ اوصاف کدوا

اگر کچھ مقام شرم سے پہلے اسے اور اسے تناسل کا ذکر کرنا نظر آئے

یا اس قسم کا کچھ لکھ کر نماز پڑھیں تو نماز صحیح ہے

نوٹ : اور اب اعانہ کہاوت مشہور ہے کہ عر سکھنے و ڈیپے تہ کھتے کھتے

پایئے ، اس و ہال اہل سنت کو سنی مذہب پر بڑا ضرور نقصان ہے، اس کے خلاف

نئے سنی مذہب کے فخر کو ٹھیکیں ڈال دیا ہے ، اور اسے نوے کو نوے وافی روایت

کے جواب میں بھی شکیبامکت ہے کہ بقول اہل سنت کچھ بھی سنا ہے

ہم کہتے کہ نور بھی سنا ہے ، اگر کچھ لکھ کر نماز پڑھیں تو نماز صحیح ہے

بھی مانتا ہے

فقہ دیوبندیوں، جنب شخص قرآن پاک پڑھ سکتا ہے

۱۔ اہل سنت کا معتبر کتاب کشف الغم عن احکام الجنب

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمة الامة في اختلاف الائمة

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مفیدان الکبریٰ فی ذکر جنب

رحمة الامة | واجاز البخليفة قراءة بعض آية واجازنا لك قراءة
کی عبارت است | آیتہ او آیتیں وحی عن داؤد واثم يجوز للجنب
قراءة القرآن کلک کیف شاذ

قد رحمہ در امام اہل سنت امام غزالی نے جائز قرار دیا ہے کہ جنب شخص
قرآن کی کچھ آیت پڑھ سکتا ہے اور امام اہل سنت امام انکس نے ایک دو آیات
قرآن کو پڑھنا جنب شخص کے لئے جائز کر دیا ہے اور امام اہل سنت حضرت
راوندی نے فرمایا ہے کہ جنب شخص تمام قرآن کو پڑھ سکتا ہے
(نوٹ) کتاب اہل سنت کشف الغم احکام جنب میں لکھا ہے ابن عباس
نے بھی جنب شخص کے لئے قرآن پڑھنے کی اجازت دی ہے اور ابوالفتح
دیوبندی مذہب یہ مذہب ہے کہ اسکے ختای قاضی کا
یہی لکھا ہے کہ ثول اور پیشاب سے قرآن پکھنا جائز ہے۔ اور منی تو
اسکے مذہب میں پاک ہے جب تک ہے تو بات ختم، کتاب اہل سنت
کشف الغم اس میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امیر عمر نے لوگوں
کو نماز جمعہ والے جنازہ میں پڑھائی تھی پھر کپڑوں میں ہنی دیکھ کر فرما
ئے کہ جب سے ہم خلیفہ ہوئے ہیں ہمیں احتلام نہ یاد رہا ہے
اور احتلام کا زیادتی شیطانی خیالات کی وجہ سے ہی ہوتی ہے۔

گویا عوامی زبان میں یوں کہیں کہ ایسے مسجد کو غلیظ ہونے کے بعد شہر
زیادہ پڑھا تھا۔

فقہ دیوبند میں بغیر غسل جنابت کیسے مسجد میں جانا بلکہ نماز پڑھانے

کی خاطر غسل عبادت پر پہنچ جانا جائز ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۵۵ کتاب الغسل اہمیت
الغسل و عدلت الغسل قیاماً فخرج رسول اللہ ﷺ فلما قام فی الصلاة
ذکر انہ جنب فقال لہ منکم حکم الخ
ترجمہ۔ نبی کا باپ صوابی ابومرہ بیان کرتا ہے کہ ایک مسجد
نماز کی صفیں نماز کی خاطر تیار ہو گئی اور نبی کریم ﷺ ہماری طرف گھر سے نکلے اور
جب غسل پر پہنچ گئے تو یاد آیا کہ انجناب جنب ہیں پھر فرمایا کہ تم ای جگہ انتظار
کو حوضہ گھر گئے اور غسل فرمایا پھر باہر آئے اور بالوں سے پانی کے قطرے ٹپک
رہے تھے پھر نماز پڑھا۔

(نوٹ)۔ ارباب انصاف اس روایت میں ابوہریرہ صحابی بنی کریم کی توہین کرنے
کا فریب لگایا ہے کیونکہ اس نے کہا ہے کہ بنی کریم غسل جنابت کرنا بھول گئے تھے
اور اسی سے لازم آتا ہے کہ جو بندہ غسل جنابت جیسا خاص کام بھول
سکتا ہے وہ دین کے اور احکام بھی بھول سکتا ہے اور اگر نبی وین
نے کاموں میں بھول سکتا ہے تو اس کا کوئی قول اور عمل قابل اعتناء
نہیں ہے، ہذا کیونکہ اس کے ہر قول و عمل کے بارے احتیال ہو گا کہ

غسل کی مزید آیات کے لئے ہمارا سالہ فقہ فقیر در جواب فقہ جعفریہ ملاحظہ کریں
اس میں بخاری شریف کے حوالہ جات کے ساتھ لکھا ہے کہ انبیاء بنی اسرائیل
نیچے ہو کر غسل کرتے تھے۔

غسل بجا بہت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ایک برتن

میں کرتی تھی

اہل سنت کی اس کتاب بخاری شریف ص ۵۵۰ کتب الغسل میں عائشہ
قالت كنت اغتسل أنا والجنی من اناء واحد۔
ترجمہ :- حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں اور نبی پاک ایک برتن میں غسل
کرتے تھے۔

(نوٹ) حضرت عائشہ نے یہ روایت صرف صحابی کو دی ہے اور ہمارا مقصد
اس روایت سے یہ ہے کہ حضرت عائشہ کو یہ ضرورت اور ضرورت ہی تھی کہ وہ اپنی
غسلت کے لئے وہ دن کو بتائی تھی شرفاء و فخرانوں کی بیٹیاں ایسی باتیں نہیں
کرتی۔ جیسی رواج و پیرے فرشتے

فقہ دیوبند میں بغیر غسل کے گئی عورتوں سے جماع ہاں ہے

اہل سنت کی مہتر کتاب بخاری شریف ص ۵۵۰ کتب الغسل
ترجمہ :- انہی اناء الکفرانے میں کہ نبی کریم دن اور رات میں صرف ایک
گھڑی میں اپنی گیارہ بیویوں سے بہتری فرما دیتے تھے کسی نے پوچھا کہ
کیا حضور پاک میں اتنی قوت باہ تھی انہی نے کہا کہ جناب میں عمر بن عمر

کے برابر قوت پا رہی تھی۔

(نوٹ ۱) ارباب انصاف اپنے دیکھ کر اس بن مالک کتنا بدایہ مصلیٰ ہے کہ جی کریم کی حرم سرا کے مخصوص راز بھی یہ بتا سکے تھے اور انکی اپنی تحقیقات کی وجہ سے ہندو مذہب والوں نے مسلمانوں کے خلاف کتاب رنگب اور سول ٹکھی تھی اس روایت پر کوئی تبصرہ کرتے تو کیا کرتے کہ ایک گھنڈہ میں گئی رہو رتوں سے کسی طرح مٹا ہو سکتا ہے آیا انکو ایک کمرہ میں جمع کر کے ایسا کیا ہاں یا کوئی۔ یا کوئی اور طریقہ اپنایا جائے۔

دلیو بند کی اسلام کے دعوے داروں کو دعوت انصاف

ہم نے نہایت دیانت داروں کے فقر و دیوبند کا مطالعہ کیا ہے شمل جنابت اور احکام مسکائیں کو غور سے پڑھا ہے دلیو بند کے اماموں نے حضرت عائشہ اور بنی کریم کے بارے مالیت جنابت اور منی کی جو رپوشیاں کی ہیں اُسے خدایہر مہوتا ہے کہ اہل دیوبند گستاخ بنی اور گستاخ عائشہ ہیں یہ کوئی بھی طالی بیٹھا اپنے ماں باپ کی غفلت کی باتیں لوگوں کے سامنے بیان نہیں کرتا وہ ذلیل طال شیدان حیدر کرار کو کافر کہتے ہیں ہم ان اولاد حلالہ پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ میرے مولیٰ علیؑ کے شیعوں کا قتل یا ہمارے حسینؑ مظلوم کے مزار کا تخریب ہیں کافر ہیں خود حال کافر ہیں جسے جھوٹا بنیادی جیسا دھوئے زنا کرتے

کو قرآن پاک کے بعد اصرار کتب کا درجہ دیتے ہیں حالانکہ کہ یہ وہ بدترین کتاب ہے جس میں لکھا ہے کہ عاتق نے مردوں کو غسل کر کے دکھایا ہے

میں نے عدت ایسے ملاؤں کی ال پر کر میں نے اس اولاد حلالہ کو بنا اور پھر شہرہ ما اور نہ ہی پاؤں اور کہیں جا کر انکو اصرار سے میں چھینک آئی۔

اہل دیوبند کی بی بی عائشہ پر تہمت کی بی بی جی نے فرمایا

یہ ہنہ ہو کر مسہروں کو غسل جنابت سکھایا۔

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۵۵۵ کتاب الغسل
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۲۶۵ باب الغسل بالصاع
- بخاری شریف | دخلت اذا وانحر عائشة على عائشة فسالها
 کی عبادت | تمہارا غسل اللہ تعالیٰ کی عبادت یا امام محمد بن صالح فافلتت و
 افاقتم علی داسہا وینت علیہا ھاب۔
- ترجمہ :- غم نہ ہو قاتل اللہ میں کہ پوتا ابو بکر بن حفص بیان کرتے
 کہ میں نے ابو سلمہ سے سنا وہ کہہ رہا تھا کہ میں اور کوئی بھائی عائشہ کو عائشہ
 کے پاس آئے ہیں عائشہ کے بھائی نے ان سے کہا کہ تم کے غسل کے بارے میں سوال
 کیا عائشہ نے ایک برتن میں ایک صاع تقریباً تین سیر پانی اسکا حقا منگو اچھیر
 اس پانی سے غسل کر کے پانی دکھایا اور پانی سر پہ ڈالا اور ہمارے اور اسکے مابین
 پردہ تھا سو فوط / الزباب انصاف اس روایت میں علماء اہل سنت نے شرم جبار
 کی تمام حدیں توڑ دیں۔ اور اس روایت نے گواہی دی کہ صحابہ کرام میں ایسے بے حیا
 لوگ تھے کہ وہ بی بی بو اسی بیویوں کو بچھڑ کر ان جناب کی محبوبہ اور جوان بیوی سے غسل
 جنابت کو طریقہ دیکھتے تھے اور اس شریعت کا عقیدہ دار بیوی کے کپڑے کی مریم کے حواج کرنے
 کو طریقہ پوچھ لیتا تو چھریا وہ لیٹ جاتی اور نقشہ دکھ کر غلی دینا کہ اپنا نام
 روشن کرتا حوالہ دلا قوۃ آقا باللہ الحمد للہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بخاری شریف
 کی شرح فتح الباری میں اس جملہ کی تشریح میں کہ۔

ہمارے اور عائشہ کے درمیان پردہ تھا یہ فرمایا ہے کہ انا سترت امان
 پرہیزگار دست غسل عائشہ نے بدن کا پچلا حصہ چھپایا ہوا تھا مگر شارح بخاری نے
 نیچے حصہ کی حد بندی نہیں فرمائی کہ ناف سے نیچے یا چھاتی سے نیچے، لغت خدا
 کی بخاری کھنے والے پر اور اسکی شرح کرنے والے پر کہ ان دونوں کو نبی کریم
 کی عزت کا کوئی خیال نہ تھا۔ حضرت عائشہ تو جیسی تھی اسی روایت سے اور دیگر
 روایات سے ظاہر ہے کہ وہ کسی عورتی، مگر ان دونوں کو تو کچھ خیال کرنا چاہئے
 تھا۔ ارباب انصاف اگر یہ روایت درست ہے تو پھر حضرت عائشہ
 کی ذہنیت معلوم ہوگی کہ وہ کس مزاج کی خاتون تھی جب نبی کریم نے لوگوں
 کو غیم پرہیز ہو کر غسل کا طریقہ آپس میں بھیایا تو حضرت عائشہ بھی پاک کے بعد کوئی
 نمیر تو نہیں تھی کہ وہ غیم پرہیز ہو کر لوگوں کو غسل جنابت سکھاتی۔

مردان کی روحانی اولاد کو دعوت انصاف

دو کلا جو سگھائے بنو امیریں اور شیعیان حیدر عائشہ کے مذہب کے بارے
 یوں سوچو کرتے ہیں کہ شیعوں نے کھا چکا ہے کہ جب امام مہدی آئے گا تو
 پرہیز آئے گا، اسکا نام جواب امام مہدیؑ جب آئے گا تو بلا غیم آئے گا
 دوسرا جواب: کھلا کھلا آئے گا کہ نہ کھنگا ہو کر آئے گا اور نہ آئے گا کہ امام
 مہدیؑ مرد ہے عورت نہیں ہے جس طرح بھی آئے گا وہ ہمد کی بات ہے دیکھو
 لینا جس طرح بھی آئے گا اور حضرت عائشہ عورت ہے اور غیم پرہیز ہو کر مردوں کو
 غسل کر کے دیکھا چکا ہے ہیں اہل سنت جواب دیں کہ اس غیم پرہیز غسل
 کرنے سے عائشہ نے سسرال کی شان بڑھائی ہے یا پیکے گھرنے کی عزت،
 بڑھائی ہے۔ یادو لوں کی عزت اتار کر اسکے ائمہ بڑھائی ہے۔

حالت حیض میں نبی بنی عائشہ کے خصوصی پروگرام

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف ص ۲۲۱ کتاب الحيض
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ختم الباری شرح بخاری ص ۲۲۱
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کشف الغم ص ۶۵ م عبد الوہاب شعرائی
- پہلا پروگرام [بخاری شریف میں لکھا ہے کہ حضرت عائشہ فرماتی ہیں فیہا اثنتی رسول اللہ واناھا کفیفہ کہ میں جب حالت حیض میں پہنچتی تھی تو رسول پاکؐ میرے ساتھ مباشرت فرماتے تھے۔

حضرت عائشہ نے رسول پاکؐ پر مخالفت قرآن کی بہت لگائی

بیان قرآن پاک پارہ ۲ سورہ بقرہ آیت ۱۷۲ میں اللہ پاک نے فرمایا ہے
 فَلَا تَقْرَبُوا الزَّانِيَةَ اِنَّهَا كَافِيَةٌ لِّمَا يَفْعَلُ وَجْهٌ رَّحِيمٌ کہ جب عورتیں حالت حیض میں ہوں تو تم اُن سے
 دوری اختیار کرو اور ان کے قریب نہ جاؤ ان کے پاک ہونے تک، مطلب
 یہ ہے کہ ان سے ملاپ اور جماع نہ کرو، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ یہ یہی حالت
 حیض میں میرے ساتھ نبی کریمؐ مباشرت کرتے تھے اور مباشرت کا معنی بھی جماع کرنا
 ہے۔ لکافی قولہ تعالیٰ فالن باشر دھوئے آغازاً سلام میں مسلمانوں
 پر بار و مغان میں رات کے وقت جماع کرنا منع تھا حضرت ابیہہؓ
 رات کے وقت جماع کر لیتے تھے اُس کے بعد پھر حکم ہوا کہ اللہ پاک تمہاری خیا
 کو جانتا ہے۔ اور اب تمہیں اباحت دیتا ہے کہ تم رات کے وقت عورتوں سے
 جماع اور مباشرت کرو، بلکہ قرآن مباشرت کا معنی ملاپ اور جماع ہے۔ پس عائشہ
 کا یہ کہنا کہ نبی پاکؐ جس میں میرے ساتھ مباشرت کرتے تھے گویا نبیؐ نے مخالفت قرآن کی نبی اک

(نوٹ) : بھارا جابر مصابی مذکورہ اعتراف کی طرف متوجہ ہوا تھا لہذا اس نے اپنی طرف سے حضرت عائشہ کی زبانی رپورٹ اس طرح دی ہے کشف الغمہ ص ۶۵ میں لکھا ہے جابر فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ میری حالت چھین میں نبی کریم ﷺ ساتھ اس طرح مباشرت فرماتے تھے کہ مجھے تم دیتے تھے کہ میں ایک بڑی چادر باندھ لوں پھر یکتوم سندھدا وشدیحا میرے چادر باندھ لینے کے بعد انجناب میری چھاتی اور پستانوں کو پھرتے تھے۔ اور بعض دفعہ اس طرح مباشرت فرماتے تھے کہ یلیق علی فرجہا خرقۃ فطنت فحیر شدھا علی وسطہا کہ ایک رومال چھوٹا کپڑا اسکی فرج پر ڈال دیتے تھے اور پھر حرم مرئی آتی تھی کرتے تھے، ظاہر دلہند اپنی ماؤں کے بھی اسی قسم کے حالات سنا کرتے

ارباب انصاف جب شیعہ لوگوں خاندان نبوت کی مظلومیت بیان کرنے کی خاطر اٹھتے ہیں تو دروغ مصائب بیان کرتے ہوئے اس پاکیزہ خاندان کی کسی مقدس خاتون کا نام درود و سلام کے ساتھ لیتے ہیں تو سبکدوش ہو مگر ان سب مل کر عموماً کونا شروع کر دیتے ہیں کہ یہ خلیفہ گستاخ ہیں پاک بی بیوں کا نام غام لوگوں میں لیتے ہیں، ہم شیعہ لوگ ان بنو امیہ کے کتوں پر دامن کرنا چاہتے ہیں کہ شیعہ تو آداب کے ساتھ صرف نام لیتے ہیں اگر صرف نام لینے سے وہ گستاخ ہو گئے ہیں تو تم خود اس قدر بے غیرت ہو کہ نبی کریم کی محبوبہ ہوی سے اس کے حالت حیض میں نبی کریم کے جماع کا طریقہ مسجد میں اور مدرسوں میں بیٹھ کر مزے لے لے کر لے رہے ہو، یہاں تو اور لے رہے ہو، یہاں تو اور لے رہے ہو اور فرج برکتی

ڈانٹے ہو کر کرتے ہو تم صرف گستاخ بنی نہیں ہو بلکہ تم کائنات کے بدترین کافر ہو۔ م۔ اور بے غیرتی رہے یا نہ اور بے شری کے کہتاں ہو۔

حضرت عائشہ کی حیض کی حالت میں اسکی گود میں سر رکھ

کر نبی پاک کا قرآن پڑھنا

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۹۳ کتاب الحيض كان تنفي حجابها
واماها الفم ثم يقرأ القرآن
ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی پاک ﷺ سیدی رانوں میں آرام فرماتے
تھے اور قرآن پاک پڑھتے تھے اور اس حالت میں ہیض میں ہوتی تھی۔
(لوٹ) اور اب انصاف دیکھا آپ نے کون معاویہ کی بے حیائی کو کہ کس طرح نبی
پاک کی توہین کرتے ہیں، نیکو بے بدین مبارک کا احترام قرآن پاک کے
احترام کی طرح ہے جس طرح جس رمل میں قرآن پاک رکنا ہے ادبی ہے
اسی طرح جس رانوں میں نبی پاک کے سر کو رکنا ہے ادبی ہے لہذا نبی نے
حضرت عائشہ کی شان دکھانے کی خاطر مذکورہ حدیث سن کر نبی کریم کی توہین کے ہ

حیض کی حالت میں حضرت عائشہ کا نبی پاک کے سر کو دھونا

اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۹۳ کتاب الحيض

عن عائشہ کا بخبر جہ رائسہ الخی و هو معتكف فاعسله واماها الفم
ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم مسجد میں اعتكاف بیٹھتے تھے
اور اس حالت میں ہیض میں ہوتی تھی حضور پاک مسجد میں بیٹھ کر اپنا باہر

نکالتے تھے اور میں اسکو دھوئی تھی، نیز بخاری کی اسی حدیث میں یہ بھی لکھا ہے
کہ پھر میں حضور کے بالوں میں کنگھی بھی کرتی۔

نوٹ: ارباب انصاف غور کا مقام ہے کہ کیا حضرت عائشہ پر وہ کرتی تھی یا یہ
کام برقعہ پہن کر کرتی تھی۔ یا نبی کریم کو کوئی دوسری پاکیزہ بیوی نہیں ملتی تھی
یا دوسری ازواج خدمت نہیں کرتی تھیں، تعجب کا مقام ہے کہ حیض کی
حالت میں ہر کام نبی کریم حضرت عائشہ سے لیتے تھے۔

حضرت عائشہ سے دن کے وقت بھی نبی کریم بہتری کرتے تھے

اہل سنت کی معتبر کتاب مجمع بخاری ص ۲۵۲ کتاب الصوم
باب مَن یَقْضِی رَمَضَانَ مِنْ عَائِشَةَ فَقَوْلُهَا كَانَ یَكُونُ عَلَی الصَّوْمِ مِنْ
رَمَضَانَ فَمَا اسْتَلِیْمَ اِنْ اَقْضٰی الْاَمْنِیْ فَمَا اِنْ قَالَ یَحِی اَشْعَلَ مِنْ الْبَنٰی
اَصْدَا الْبَنٰی،

ترجمہ: حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میرے ذمہ رمضان شریف کے قضا روز
ہوتے تھے اور میں صرف انکو شعبان میں رکھ سکتی تھی۔ امام اہل سنت حضرت
یہ بھی فرماتے ہیں کہ اسکی وجہ یہ تھی کہ وہ دن میں نبی کریم کے ساتھ مشغول رہتی
تھی۔ نوٹ: ارباب انصاف غور ہے نہ تو حضرت عائشہ کے بال بچے تھے
اور نہ ہی وہ دس دس کھانے نبی کریم کے لئے پکاتی تھی اور یہ بھی بناری میں
لکھا ہے کہ نبی کریم روزے کی حالت میں عائشہ کو چومتے تھے، معلوم ہوا کہ ابوہریرہ
لینے سے بھی روزہ باطل نہیں ہوتا۔ آخر وہ کون سا کام ہے جو عائشہ
کو قضا روزے رکھنے سے روکتا تھا۔ وہ صرف بہتری ہے معلوم
ہوا کہ نبی کریم دن کے وقت بھی عائشہ سے بہتری کرتے تھے۔

ہمارے اہل سنت و سنتوں کو شیعوں سے یہ شکوہ ہے کہ وہ بی بی عائشہ کا ذاتی اثر اتنے ہیں اور ہم شیعہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ خود علامہ اہل سنت نے حضرت عائشہ کو ایک کھلواناکی صورت میں پیش کیا ہے۔ کیا کوئی دانشور شیعوں کا توہین اپنے شوہر کے ساتھ خلوت کی باتیں عورتوں یا مردوں سے بیان کرنا گوارہ کرتی ہے عائشہ نے تو نہ ہی سر مال اور نہ ہی میکے گھر کی عزت کا کوئی خیال کیا ہے۔ یہ کہنا یہ اہل کائنات کے بدترین کافر اور بے حیائی کے کہنا ہیں۔

اسلام کے ٹھیکہ دار اہل دیوبند کو دعوت انصاف

دیوبندی احباب حضرت عائشہ کی توہین میں اپنے کوئی کمی باقی نہیں چھوڑیں مردوں کے سامنے غل کرتے ہوئے اپنے اسکو پیش کی حیض کی حالت میں نبی کریم سے مباشرت کرتے ہوئے اسے دکھایا ان جہالتوں سے نہ آپکے اسلام پر کوئی حرف آیا اور نہ ہی آپکے ایمان میں کوئی کمی آئی حد ہو گئی تہساری بے حیائی کی، کرتم نے عائشہ کے پس باتوں کو نبی کریم کے ہاتھوں سے دہانے کا ذکر بھی کیا اور اسکی خراج پر بھوم پترا ڈالنے کا ذکر بھی کیا۔ اتنی بکواس کے باوجود تمہارے اسلام کو کوئی خطرہ نہیں ہے اور اگر شیعوں نے تمہاری ہی ٹکھی ہوئی باتوں پر تنقید کر دی تو وہ بھجارسے بھول آپکے لافسہ ہو گئے ایمان نبوا میر کے کھل پر دافعہ کرنا چاہتے ہیں کہ شیعوں کے خلاف کفر کے فتوے دینے والے طاں خود کائنات کے بدترین اور غلیظ ترین لافسہ نگار بے غیر تو اپنی بخاری پڑھا اور شرم سے ڈوب کر مرعہ و خفیل نے تہساری کون سی بندگی توڑی کا ہے۔

عم۔ پنے نہیں دھیلنے کر دی اسے میلہ مید۔
نئی طاوں کا حال ایسا ہے ابکو فقیرت اور اور کو نصیحت

بلال گنہ گشتیخ الحدیث کی پادگاہ پر تحقیق اور علمی خیانت

مولوی محمد سعید گشتیخ الحدیث اپنی کتاب فقہ جفریہ ص ۱۶۹ لکھتے ہیں کہ شیعوں کے مذہب میں دعویٰ اس وقت توڑتا ہے جب اس کا خارج ہونے سے آواز پیدا ہو یا اس کی لوٹاں یک طرفہ ہوں، اس کے علاوہ وہ یہ سمجھ کر شیطان آدمی کی درجہ میں سمجھتے ہیں، پھر اس مولانا نے شیعوں کے خلاف دل کول کر بدزبانوں کی بے ادبیاں اس کا جواب ملاحظہ ہو۔

شیخ الحدیث کی اندھی کھوئی میں شیطان بھونکیں مارتا ہے

الم دیوبند کی ماہر لڑکے اب کشتہ لائے جس سے لائے سینہ باب نوافل و ضروری و علمی روایۃ ان الشیطان لیاکی ص ۱۶۹ لکھتے ہیں صلوٰۃ قیام خذیشعۃ من دبرہ فیصدھا و فی صدایۃ یصلح فی ربوم فیابوی البلیغی أحدث فلا یصحرف حتی لیسیم صوۃ او یجمل دیکھو۔

توجہ دے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ شیطان ازل سنت مشائخ کے ہاتھ جب وہ نماز میں ہوں ان کے اڑانے کا ہاتھ مبارک سے بال پکڑ کر کھینچتا ہے اور ایک روایت میں ہے کہ ابیں ان مشائخ کی کھانسی کیونگیں مارتا ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہماری سوا خارج ہوئی ہے پس وہ نماز کو نہ توڑیں جب تک ان کے پادشاہ کا کہنا نہ ہو یا ان کی سمجھوتہ کی بدولت نہ گئے۔

نوٹ: مولانا محمد سعید گشتیخ الحدیث کو ہم ریاست اور انصاف کو واسطہ دے کر سوال کرتے ہیں کہ حضرت صاحب میں مسئلہ میں آپ نے شیعوں کو طعن دیا ہے وہ مسئلہ تو ہم کو فائدہ پہنچا ہے اور ثبوت ماحض ہے پس تم میں اگر غیبت سر تو کی

چھوٹی میں پانی ڈال کر دھوب مرو۔ بیماری کا ٹھیکہ اسے بال تو ہیں کہ شیطان کا جو
 پھول کھینچتا ہے اور نبات و دیوبند اور ابناء دیوبند کا اندھی کھوٹی میں ایسے پھول
 ہوتا ہے البتہ اس وقت تم گھٹ لیا کریں تاکہ چھونک اور نہ چڑھے۔

نہا میں صرف قبل و بعد کا ہے پر شیخ الحدیث کا اعتراض اور جواب

مولوی محمد علی شیخ الحدیث نے اپنی کتاب فقہ جعفریہ ص ۱۹۲ میں اس امر پر شبہ
 کو درود طہن بنایا ہے کہ اس کے مذہب میں حالت نماز کے صرف قبل و بعد کا پر وہ
 فرض ہے اور اس کے بال و ران کا پر وہ فرض نہیں ہے اور پھر شیعوں کے خلاف بد
 زبانی فرمائی ہے اور اس کے لئے ال کا معنی اور نفی اور امام اعظم بن بیٹھا ہے۔

فقہ عائشہ میں بھی صرف قبل اور بعد کا ہے وہ فرض ہے اور شیخ الحدیث کہہ

۱۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب رحمۃ الامامہ فی اختلاف الائمہ ص ۱۷۴ عبد الرحمن
 عثمانی ۲۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب میزان الکبریٰ ص ۱۴۴ عبد الوہاب

شرعانی ۳۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب شفق و فقر فی المعروف بافصاح

رحمۃ الامامہ | اب شروط الصلوہ میں لکھا ہے کہ امام اہل سنت امام مالک کا فتویٰ
 کی عبادہ ہے کہ۔ فان صلی مکشوف العورة عامدا كان عاصيا ولو سخط

عنه العتق۔ کہ مالک امام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جان بوجہ کہ تنگ و عورت کا
 نماز پڑھے تو گناہ گار ہے۔ اس کا نسل صحیح ہے۔ اور اسی کتاب کے باب
 ستر العورة میں لکھا ہے۔

ومن مالک واحمد روايتان۔ والاخصی انہما القبل واليد
 کہ امام اہل سنت امام مالک اور امام اہل سنت امام احمد فرماتے ہیں کہ

نماز میں جو بدن کو ڈھاپنا فرض ہے وہ صرف قبل اور دبر ہے یعنی مقام پیشاب اور پامانہ ہے۔

نوٹ :- میزان الحجری میں بھی اہل سنت کے امام مالک کا فقہ کو رو فتویٰ موجود ہے مذہب اہل سنت ایک ویک کی مثال ہے اور امام مالک بھی اسکا ایک پیچھے ہے پس جب تمہارے اپنے مذہب میں حالت نماز میں صرف قبل دبر کا پردہ ہے تو شیعوں پر طعن کرتے ہو ہی ہے حیاتی ہے۔

اعتراض

بلال گنجی محدث کا فقہی روایات پر اعتراض اور اسکا فدان شکن جواب

شیخ الحدیث محمد علی نے ایک دفعہ جعفریہ مسجد میں ان روایات کو جمع کیا ہے کہ جنکے مضمون میں ہے کہ شیعوں کے امام نے جام میں دھوہ، بال اور اسنے والی دو الٹا کر پھر دھوئی انار دی شیخ صاحب نے ان روایات کو سمجھنے کے بعد پھر شیعوں کے خلاف غوغا کرنا شروع کر دی۔

پہلا جواب :- ان روایات کو ہم نے بھی پڑھا ہے مگر دانت تعلقا ہے ہے کہ ان میں کوئی بات قابل اعتراض نہیں ہے کیونکہ نوہ لگانے کا مقام حمام میں الٹا ہوتا ہے اور دال کوئی دیکھنے والا نہیں ہوتا اگر دال کوئی بوجہ

ضرورت اور مجبوری نوہ لگانے کی خاطر برہنہ ہو جائے تو کیا حرج ہے اور بالقرن اگر کسی نے دیکھا ہے کہ نوہ لگا ہوا ہے مقام شرم پر تو دیکھنے والے کا قصور ہے اور اگر نوہ چوڑے کے لپ کے پردہ ہونے میں کوئی اعتراض ہے تو اسکا جواب بھی آسان ہے کہ شیعوں کا امام تو آخر مرد ہے اگر مقام شرم پر نہ کے لپ

کو پردہ نہ لیا تو کیا حرج ہے جبکہ شریعت اسلامی میں بہت آسانیاں ہیں کتاب اہل سنت صحیح بخاری میں کتاب الفسل میں لکھا ہے کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے بدن کو غلاف سے لپیٹ کر اپنے گھر میں بیٹھ کر نماز کی

اور پانی اپنے بدن پر ڈالا اور اب انصاف جب عورت کپڑوں سمیت غسل کرے گی تو اس کے بدن کا پردہ وہ گیلے کپڑے ہونگے اور گیلے کپڑے بدن کے ساتھ چمٹ جائے سے بدن کے ڈیزائنیں مسنن زیادہ پیدا ہوگا اور اسکی رانیں اور پستان اور ستریں زیادہ ماذب نظر ہو جائیں گے کیلہذا جس طرح گیلے کپڑے حضرت عائشہ کی چھائی اور دوسرے بدن کے لئے پردہ ہونے کے لئے کافی ہو گیا اسی طرح چوڑے کالیپ بھی پردہ کے لئے کافی ہے جس طرح گیلے کپڑے کا پردہ بنانی عائشہ کے شرم و حیا کا کچھ بھی نہ بگاڑے اسی طرح چوڑے کالیپ کا پردہ کسی عورت کے شرم کا کبھی بگاڑ سکتا ہے۔ دوسرا جواب

دیوبند کے امام بنگالی کے نزدیک ہو کر غسل کی ناست ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری میں کتاب الغسل

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری میں باب الغسل

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تفسیر کبیر میں آیت یٰۤاٰیُّہَا نِسَاۤءُ الْمَدِیْنَةِ

یٰۤاٰیُّہَا نِسَاۤءُ الْمَدِیْنَةِ اِذَا جِئْتُمُ الْمَکَانَ فَمِنْ اُولٰٓئِکَ اَنْتُمْ

وَمَا مِنْ اُنْثٰی مِنْکُمْ اِلَّا عَلَتْ عَلَیْهَا مَلْبَسٌ حَتّٰی تَکْفُرَ بِرِجْلِہَا وَکَانَ

مِنْکُمْ مَوْءِیٌّ یَّغْتَسِلُ وَحَدُّہُ الْخَمْرُ بَنٰی کَرِیْمٌ فَرَمَاتے ہیں کہ حضرت موسیٰ کی امت

بنو اسرائیل آگے ہو کر غسل فرماتے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھتے تھے اور

حضرت موسیٰ اکیلے غسل فرماتے تھے بنو اسرائیل نے آپس میں کہا کہ موسیٰ اکیلے اسی

نئے غسل فرماتے ہیں کہ انکے خیمے میں فتن کی بیماری سے ایک دن حضرت وکلا

غسل فرما رہے تھے کہ انکے کپڑے جو پتھر پر رکھے تھے انکو پتھر سے بھاگا

حضرت موسیٰ اس پتھر کے پیچھے بھاگے تو بنو اسرائیل نے انکو رنڈ دیکھا اور

اپس میں کہا کہ موسیٰ کے خدیو میں کوئی بیماری نہیں ہے۔ نوٹ: اسی طرح بنائی
 یہاں اسی باب میں حضرت ایب کا تنکا سوکھنے کی بات ہے اور صاحب فقہ الہدی
 نے ان احادیث کی شرح میں کہا نقل فی ترجمہ اشعشعہ در جواب محمد اشعشعہ
 مسیحیؑ لکھا ہے کہ امام بخاری کے نزدیک تنکا سوکھنے کی اجازت ہے اور
 ترجمہ مسیحیؑ میں تفسیر کبیر سے نقل کیا گیا ہے کہ بعض خبیثوں کے نزدیک
 گزریں سوئی شریعت بدل کرنا جیکہ منع ثابت نہ ہو جائز ہے اعلیٰ حضرت
 شیخ الحدیث توجہ فرمادیں کہ شیعوں کو تم ایک طرف رکھو وہ تو بقول اپنے
 علماء سوء کے اسلام سے دور ہیں تم اسلام کے ملے کہ داریہ بتاؤ کہ تم نے انبیاء
 کو امت کے سامنے پیش کر کے خرم حیا کا اجازہ کمال دیا ہے اور پھر مالک
 کو مردوں کے سامنے غسل کروا کر تم کو کمال دیا ہے۔

فقہ مالک اور عثمان کے ترجمان بلال گنجی محدث تاج فرمادیں کہ فقہ حنفی یہ
 کم سن عورت اور مرد عورت اور گھسی یا کوئی حیوان ہونے سے غسل کرنے انزال کے غسل

واجب نہیں

۱۔ اہل سنت کی سب سے زیادہ قنادی قاضی خان صاحب افضل موجبات غسل
 والا بلا جرح فی البہار فہم لا یوجب الغسل ما لم یشتمل علی نجسہ و العقیقۃ
 لا یوجب الغسل۔ ترجمہ: حیوان کو دخول کرنے سے اور مرد و عورت اور کم
 سن عورت سے بستر پر کرنے سے غسل واجب نہیں ہے جب تک نئی عمارت

نوٹ :- ارباب الصاف مرد و عورت سے جامع کرنا اور بغیر منی نکلنے کے دخول کا واجب نہ ہوتا اسکی محبت خاص ہے شائد ثمان کا تحفظ مقصود ہے اور کم سن عورت کو دخول کرنا اور ثمن کا صاف ہونا اسکی وجہ سے کہ یہ دیوبندی عاشقان قرآن شائد مساجد میں کم سن بچوں کو قسم دے کر بھی پڑھاتے ہیں اور انکی بکارت بھی رائل کہتے بستے ہیں اور ہر وقت صبح شام بھانے میں تکلیف زیادہ ہے اس لئے فقہ فاش انکی کرم نوازی سے غسل صاف ہو گیا اور حیوان سے دخول کے قبل اس سے صاف ہے کہ یہ انکے ال کوئی برائی نہیں ہے۔

عورت کی قبل اور ویریں دخول کرنے اور مرد و عورت یا گدھی سے دخول سے حکم منی نکلے اور شت زنی سے خواہ منی نکلے یا نہ نکلے یہاں یہ نہیں ہے اور غسل بھی

واجب نہیں ہے

۱۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب فتاویٰ قاضی نان مس ۹۸ کتاب الصوم الفصل الثانی۔

۲۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب کشف الغمہ ص ۲۲ مؤلف عبدالوہاب الشعرانی

۳۔ اہل دیوبند کی مایہ ناز کتاب الروضة النعیم شرح الدر المنجیہ ص ۱۸۱ الفصل فتاویٰ قاضی نان وکذا لا یفسد الصوم اذا جامع بہیمة ولم ینزل
کی عبارت | اہمیتہ ولم ینزل | اور ناکھ بیدہ | اور جامع فیما دون
الفرج ولم ینزل | اور داخل | صبحہ فی وہیم الخ

ترجمہ وہ اگر کوئی دیوبندی مسلمان کی گدھی یا کتا یا کسی بھی حیوان سے بیٹھا کرے نیز اگر وہ کسی مردہ دیوبند سے بد فعلی کرے یا وہ مشت زنی کرے یا دیوبندی صاحب عورت کی فرج کے علاوہ شلوار میں دخول کرے اور اسکی سوتی نہیں نکلی تو اسکا روزہ باطل نہیں ہے اور گناہ کی افکلی مارنے سے بھی روزہ باطل نہیں ہے اور روزہ کے علاوہ مشت زنی گناہ نہیں ہے۔

نوٹ: - کشف الغمہ سے مفتی عثمان کانتوی گزر چکا ہے کہ عورت کو قبل یا دیر سے دخول کیا جائے اور مذکورہ فارم نہیں ہوتی ہے تو غسل واجب نہیں ہے۔

وکیل فقہ عثمان اور نیکو لال گنجی توجہ فرمادیں

مولانا محمد علی نے اپنی فقہ جہانگیرہ ج ۲۳ میں مذکور مسلک فقہی میں شیعوں کے خلاف بہت بد بانی فرمائی اور خیانت و بددیانتی کے تمام باور توڑ دیئے ہیں ہم اس برہنہ کی محدث کو دیانت و انصاف کا واسطہ دے کر پوچھتے ہیں کہ تم شیعوں کو تو ایک طرف رکھو کیونکہ بقول تمہارے اچھی فقہ تو اسکی نہیں ہے اور تم جو اسلام کے سوتے مارے بنے پھرتے ہو اور تمہاری فقہ کے ہر شعر مسلمہ پر اسلام کی مہر لگی ہوئی ہے بتاؤ مردہ اور گدھی اور گدھی کو چومنے سے تمہارا روزہ باطل نہیں ہوتا سبحان اللہ پاکیزہ اسلام تمہارے سوا ہر نے چھایا ہے اور اپنی گناہوں کا جواب یہ ہے کہ۔

وَلَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَىٰ آلِكَ بِمَنْعِ نِسَائِكَ لَمَّا ظَنَّكَ مِنَ الْإِنْسَانِ نَفِيًّا وَلَمَّا تَبَيَّنَ لَكَ أَنَّهُ يُغْوِي غِيًّا فَلَمْ يُعْطِ بِهَا لَقَدْ أُولِيَكَ فِيهَا حَقًّا

منہ ترجمہ جب کثیر آدمی کے پاس سے عین گزرتا ہوا اور وہ کچھ نکالیاں دے دے تو میں نہیں کر لیتا ہوں کہ وہ کسی اور کو بھونک رہا ہے گولیاں دینا کسی کو نرم ہے خلیف آدمی کا کام نہیں ہے۔

فقہ دیوبند، اپنے ابو ہلالک کرنا حلال اور یہ سنت عاشق ہے

۱۔ اہل سنت کا بہت بڑا کتاب صحیح بخاری ص ۲۲ کتاب النکاح

باب الفرجۃ بین النساء فلما توالوا جعلت رجلہا بین الذین

وقولہ یا رب مسلط علی حقہ یا اوجیۃ قلونی

ترجمہ: ایک سفر کی حضرت عائشہ دنیا کی زندگی سے تنگ آگئی و رات کے وقت جب فاجر قسیم کے لئے اتر تو عائشہ نے اپنے پاؤں ایک قسم کی گھاس اذخس رکھ دیے اور کہنے لگی اے خدا یا کوئی پتھر یا سانپ جو یہ مسلط فرما دے مجھے دشمن سے

نوٹ: ارباب انصاف یہ فعل بی بی صاحبہ کا اقدام خود کشی ہے اور یہ فعل حرام ہے؛ سانپ کے ڈسنے سے موت بھی واقع ہو سکتی ہے اہل خواتین کے لیے خود کشی حلال ہو گئی کیونکہ سنت عائشہ ہے اگر عائشہ کے کسی خلیفہ مندرکد سانپ سے ڈسوانا نصیب نہ ہو تو وہ کچل دے گا۔ کاش اس دن کوئی سانپ بی بی عائشہ کو ڈس لیتا تو جنگ خلی نہ ہوتی، اور بی بی کو عثمان کے کفر فتویٰ دے کر اسکو ہلاک کر دینے کی توفیق نہ ہوتی، ارباب انصاف خود کشی حرام موت ہے اور حرام موت کا نتیجہ دوزخ، اور کوئی بھی صاحب ایمان ایسی موت کتنا نہیں کہے گا۔ جیسا انجام دوزخ ہو، اور اگر بی بی صاحبہ محبت رسول اللہ سے اتنی تنگ آجی تھی تو کاش کہیں پرانے کنوئیں ڈالیں جسے چھلانگ دے دیتی دایہ دونوں مزار پر پوری ہوتی۔ سانپ کا ڈسنا بھی۔ اور موت بھی۔

اگر ہمارے تہمید سے بی بی صاحبہ کی شان کوئی جہاد سنت ہے تو اسکا سبب مولوی محمد علی ہے اہل سنت اسکا نوٹس لیں۔

فقہ دیندیش روح کی آسانی کے ساتھ لکھنے کے لئے چند ہدایات

شوہر مرنے لگے تو بیوی کی تنہا یا اکلہا اس کے منہ میں ڈالیں

۱۔ اہل سنت کی بقدر کتاب صحیح بخاری ص ۸۱ کتاب البہار باب

ملجاء فی موت ۱۰ و ارج النبی قالت عائشة توفی النبی م فی بیتی

وجمع اللہ بین رقی و رقیہ بسواک

تعبہ ، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ نبی کریم نے میرے پاس گھر میں وفات پائی ہے اور

انجناب کے وقت موت اللہ پاک نے اپنے منہ میں سے ہی اور انکی تنہا کو جمع اور

اکٹھا کر دیا تھا میں نے اپنے منہ میں سے سوکھا کر انکو دیا تھا۔

نوٹ: ارباب انصاف کیا وقت موت بھی سوکھا کر یا دھوا ہے یا اسکی ضرورت

ہے ، طب کے اصول میں کیا ہے ، درست یا کسی اور سے سوکھا کر اور نرم

کر کے دوسرے شخص کو دیا جائے ، ارباب انصاف بتولیں میرا مذہب کسے کہی جاتی ہے

کہ یہ کہنا کہ یہ ہی اور انکی تنہا کو اللہ نے وقت اخیر جمع کر دیا تھا اس میں سے دوا

بندہ ہی خود توبہ کے لئے ہدایت ہے کہ اگر انکے شوہر کی بہن آسانی سے نہیں

تھک رہی تو وہ اپنی تنہا کو اپنے شوہر کے منہ میں ڈالیں ، اور اگر کسی دیندہ

کا دوا دیا جائے ہوں تو وہ دوا دیا جائے یا ہی ایسے منہ میں تنہا کی ، انشاء اللہ

روح کے نکلنے میں دیر نہیں لگے گی ۔ صدیق غلام اللہ صاحب علیہ السلام ہے ۔

یہ مسواک دانی روایت بالکل جھوٹی ہے کیا کوئی عقل مند اور کاتب

کہ نبی کریم کی موت کے وقت آئینہ کی چٹی اور دیگر بیوقوف شتم حضور کو

بھڑکائے ہوں اور جناب کو عائشہ کے سپرد کر دیا ہوں

مرنے والے دیوبندی کے گلے میں عیسائیوں کی صلیب ڈالیں

اہل سنت کی معتبر کتاب المہامرات ص ۱۰۰ الحدیث الثمینی

فَقَالَ الصَّالِحُ رَدِّي عَنْتِ امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اِنْ مَعَاوِيَةَ لَا

يَمُوتُ حَتَّى يَسْلُقَ فِي عُنْتِهِ صَلِيبًا وَالتَّوْبَةُ الْكَافِيَةُ لَكَ اِنْ كَانَ عَلَيْهِ

مَنْصُوبٌ فَفَعَلْتَ اِنَّهُ يَمُوتُ الْخ

ترجمہ: معاویہ بیمار ہوا تو ایک نصرانی آیا اور اس نے کہا کہ ہمارے

پاس ایک تصویر ہے جو عیسائیوں کے گلے میں ڈالے گا وہ اپنی بیوی

سے الٹیک ہو جائے گا معاویہ نے وہ تصویر لیا اور گلے میں ڈال

لیا پھر صلیب آیا اور معاویہ کو دیکھ کر باہر آیا اور بتایا کہ اب

معاویہ مر جائے گا پھر ان کا وقت معاویہ مر گیا : اگر

اہل بیت حکم سے جب پوچھا گیا تو اس نے کہا کہ امیر المؤمنین

علی بن ابی طالب سے روایت آئی ہے کہ معاویہ میں دقت تھیں مگر انہیں

مرنے کا جب تک وہ اپنے گلے میں صلیب نہیں ڈالے گا

اب جو تصویر معاویہ نے گلے میں ڈال دی ہے وہ ایسا ہے کہ اس

پر عیسائیوں کی صلیب کا نشان بنا ہوا پس میں سمجھ گیا کہ اب

معاویہ مر جائے گا۔

تذکرہ المہامرات ۱۰۰ راقبہ امینہ فی طبع بدید سے یہ حوالہ نویس

نے لکھا کہ قوم دیوبند کو الیوسنیان کے ایک نازدانی مجرب

نفر سے محروم کر دیا ہے اور ہم نے یہ حوالہ نشہ پیدا کرنے

کیلئے نقل کیا ہے کتاب موصوف مفتی محمد تقی نے نسخہ کے

باب المطاعن کا جواب کچھ کرانیت کے تابوت میں آخری بیخ ملک دی ہے

مرنے والے دیوبندی کے منہ میں شراب ڈالیں

اہل سنت کی بھرتیاب ریاض النعمان ص ۱۸۲ فصل ۱۱

فقال الطیب ای شراب احب الیک فقال البیہقی البیہقی
قیبہ جب امیر عمر کو دقت اخیر آیا تو طیب نے عمر بن خطاب
سے پوچھا کہ ابجو کون سا شراب پسند ہے عمر نے کہا کہ بیہقی پس
انکو مالینے لکھنے کے وقت شراب پلایا گیا ..

نوٹ : ارباب انصاف میں ہے فقر دیوبند کر جنے باض اسالی سے
لکھنے کی خاطر اپنے پیروکاروں کو تینے ہدایات جاری کی جیسے
وہ مرنے والے کے منہ میں شراب ڈالیں یہ فاروقی ، فائدانہ
کے مجبرات میں سے ایک اور نکتہ ہے
وہ مرنے والے کے منہ میں مہلب ڈالیں مال ابوسعیانہ
کا اپنے مریدوں کے لئے تحفہ ہے

وہ مرنے والے شوہر کے منہ میں بیوی کی تنوک ڈالیں یہ صدیقی ناذان
کی تحقیق ہے ارباب انصاف ہمارے خبیث مذہب میں ہم پر قبیحہ کی
ایک سخت پابندی ہے اسی لیے ہم بعضے جنہوں کے کائنات
نہیں کرتے ، اور ہم اپنے فاضل مسافر مولوی کے
محبہ علی سے مغفرت کے ساتھ گزارش کرتے ہیں جسے
فقر حنیف کے آپ عقیدہ مند ہیں اس میں تو بیوی کی نزع کی حالت
میں ان کے ساتھ جامع کرنا سنت ٹھانے معنی ہے ، فقر حنیف ہے

فقہ دیوبند میں وقت موت کہ چند نشانیہ

دشمنانِ مِلّی کے حلق میں جنگِ عمل پھس ہائے گھر

۱۔ سنت کی بہتر کتاب انصاف الخ الکافیہ ص ۲۸ ذکر بے وقت معاویہ
وفی ربيع الاول ابرار للرحمہ فی فاجعت عائثۃ عینہ اختفرت
فقیل لہا قتالت اعرضہ فی حلقی یومہ الجملہ ۔

ترجمہ : وقت موت حضرت عائشہ بیٹہ ابوبکرؓ کی تھی اور جب انہ
پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت علیؓ کے خلاف میں نے
جو بے ادبیت کی تھی اور ان کے خلاف میں نے جو جنگ کی تھی وہ اب
میرے حلق میں نہیں گئی ۔

دشمنانِ مِلّی وقت موت آرزوں کرے گا کہ کاش میں کسی حیوان کا پانہ ہوتا

۱۔ سنت کی بہتر کتاب نور الابدان ص ۶۶

وکان عمر یقولے لیسنی کنت کبشا اھلی سمنونی ثم ذبحونی
فما کلتونی وانیخرجونی عذۃ ولہر اکت بشراً

ترجمہ : حضرت عمرؓ فرماتے تھے کہ کاش میں میڈھا ہوتا اور میرے
مالک مجھے ہونا کرتے اور پھر مجھے ذبح کر کے کھاتے اور پھر
مجھے پانہ کی صورت میں نکالتے اور کاش کہ میں بشر نہ ہوتا ۔

نوٹ : محمدؐ کی نابینا بردار منہ پر کہ یہ عیسٰی اچھے پیشہ والوں کی خاطر
تم الہی کا فقر پر غور کرتے ہو : عین نبی ہونا کی اور پھر ہونا کی
سکھنی و ڈیل بیٹے یوں کہتے کہتے ہائے

انکس ڈالیں اگر گرم ہے تو زندہ اگر سرد ہے تو مرد

قاله ابو القاسم ان الرجل اذا مات يردت استه وهذا الرجل
قد استه فاعلم ان الرجل اذا مات يردت استه فاعلم ان
لوا الامر على ما ذكر

قوله الامام علیؑ ص ۱۰۰
فتیٰ اعظم علامہ اہل سنت علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میت ایک
کو دیکھنے کا موقع ملا اور میں نے کہا کہ یہ مرد نہیں ہے بلکہ زندہ ہے
لوگوں نے بوجھا دیا کچھ کس طرح مسلم ہوا میں نے کہا جب آدمی مر جائے
تو اسکی دیر رگنڈا سرد ہو جاتی ہے مگر میں نے اسکی میت کو اس قانون
کی روشنی میں کس کیا ہے پس وہ زندہ ہے اس وقت جتنے لوگ
موجود تھے سب نے اس میت کی گانڈیں اٹھیں وہی اور فیصلہ دیا
کہ یہ مرد نہیں بلکہ زندہ ہے۔

نوٹ: ارباب انصاف مولوی محمد علی احمد رسی خوش قسمت ہوگا اگر اس کے
مرنے کے بعد اس کی موت کی فوراً تحقیق ہو جائے ورنہ بال گنج کے جتنے
خفیہ ہیں وہ سب اس علامہ کی موت کی تحقیق کی خاطر باری ہائیں اٹھیں
مبارک و بریک انجی ڈال کر ہی فیصلہ کریں گے کہ موصوف زندہ
ہے یا مردہ فتوح میر نے بھی نہ تم صحت پھیل دیتے نہ ہم فریاد بول کرتے

فقہ سپاہ صحابہ میں میت کے پاؤں قبلہ کی طرف نہ جانے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الغنیہ ص ۱۴۲ عبد القادر جیلانی
 ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامہ فی اختلاف الامۃ ص ۸
 ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۸ کتاب الجنائز
 الغنیہ کی آخذاً خرجت روحہ وصیہ لہ فی القبۃ علی اہل
 عبادت ا طوول بحيث اذا قعد کان وجہہ الی القبۃ
 توجہہ : کیا اٹھوس شریف والے فرماتے ہیں کہ جب میت کی روح
 نکل جائے تو پشت کے بل اس کو اس طرح ٹٹا دیا جائے کہ جب وہ سجے
 تو اس کا منہ خانہ کعبہ کی طرف ہو۔

رحمۃ الامۃ ا و اتفقوا علی انہ اذا یمتقن اھون وجہ الطیت
 کی عبادت ا للقبۃ کہ جب موت کا یقین ہو جائے تو میت
 کو اس کا منہ خانہ کعبہ کی طرف کر کے ٹٹایا جائے۔
 الھدایۃ ص ۱ ص ۱۱ باب الجنائز اذا اھتد الرجل وجہ
 عبادت ا الی القبۃ و اٹھار فی بلادنا مستقام
 توجہہ جب کوئی مرد مرنے لگے تو اس کا منہ خانہ کعبہ کی طرف کیا جائے
 صاحب بدایہ فرماتے ہیں کہ ہمارے علاقہ میں اس کا منہ قبلہ کی طرف اس
 طرح کرتے ہیں کہ اس کو پشت کے بل ٹٹا دیتے ہیں۔

نوٹ: مذکورہ کتابیں گواہ ہیں کہ اہل سنت کے مذہب میں میت کے
 پاؤں قبلہ کی طرف کئے جائیں تاکہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو جائے۔

آیہ بھائی پورے فی تیوں کون چھوڑ دالے

وقت موت کی میت پاؤں قبلہ کی طرف اور مولوی محمدی کو دعوت فکر

ارباب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے یہاں نہیں کسی ہے کہ بریلویوں کے ابو ہریرہ مولوی محمدی نے شیعوں پر اس مسئلہ میں بہت تنقید فرمائی ہے کہ فرقہ جعفری میں وقت موت میت کے پاؤں قبلہ کی طرف کیئے جاتے ہیں اس ذریعہ مردان اور اہل بیتہ مجوسی المصل کے ہر دو کا پرہیز یہ واضح کرنا چاہئے کہ ہم نے اہل سنت کی بارگاہِ دکتہ الوداع سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اہل سنت کے فرقہ جعفری کی یہی عکاسی کرتا ہے کہ وقت موت میت کو اس طرح اٹایا جائے کہ اگر وہ اٹھ جائے تو اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو اور یہ اس وقت ہو سکتا ہے کہ اس طرح اٹایا جائے کہ پاؤں قبلہ کی طرف ہوں اور جب تیار سے الیچہ طہر اور عثمانی سر سے اٹھے تو یقیناً منہ اٹھے اور قبلہ کی طرف کیئے جائیں گے اور جی شمس مالک کا بھی یہی ہوا ہوگا اور یہ فتویٰ ہم نے تیار سے فوت پاک کا کتاب الفیہ سے دیکھا ہے اور اب گئے اسے کتاب سے بھی مل گیا ہے کہ جب کو تم مثل قرآن بجھتے ہو تو تم القدر شرم ہدایہ کے اول صفحہ پر کشف الظنون کے حوالہ سے ہدایہ کی تصریف یہ ہے یہ شعر لکھا ہے ان الہدایہ کا قرآن قد نضحت الخمر کہ منہ لہ کی کتاب ہدایہ مثل قرآن ہے اور اس کا مثل شریعت میں دوسری کتاب نہیں لکھی گئی مذکورہ فتویٰ تم احناف کے قرآن میں گویا لکھا ہے نیز یہ مسئلہ اہل سنت کی کتاب شمس زیور ص ۵۶ میں لکھا ہے جب آدمی مرنے لگے تو اس کو جنت شاد واد میں کے پیر کی طرف کر دو یہ قول ہاں کے انعامات کے بہتہ عین حق کتاب اب اپنے وقت پاک کو قبر سے اٹھا کر اسے اپنے مسئلہ کو پیش کرے۔ گمنام ہذا کی کتاب ختم ہونا

اختیارِ موت پر مولوی محمد علی کی بد زبانیاں اور اس کے وقوف کو حکام

اربابِ انصاف اس غیر متعینہ کہ وقتِ موت میت کی آنکھوں سے پانی نہ
قطرہ پانی کا باہر آنا کہ جس سے اس کی خلقت ہوئی تھی مولوی محمد علی نے بہت
تبصرہ فرمایا ہے کہ وہ زبان جو صواب کو برا بھلا تھی وقتِ موت اس سے منی جا رہی
ہوتی ہے ہم جو باطنی کرتے ہیں کہ شیعوں کو تو بعض اوقات خستہ پر اور اڑنا
پر سخت قسم کی تارش بھی ہو جاتی ہے تو کیا وہ اس پر بھی اپنے صواب ہی جا کر زہر
پھیلاتے ہیں اصل حضرت منی کی خدمت میں آپ کی دس سرگرمیوں پر
حوالہ جات اپنی کتاب میں سے باب الہیاء میں گزرتے ہیں کہ اہل
سنت کی فقہ میں منی پاک ہے اور اس کا چاٹنا اور کھانا بھی جائز ہے
پس آپ کس نہ سے منی کی خدمت فرماتے ہیں رہا یہ مسئلہ کہ میت
کو غسل کیوں دیا جاتا ہے فقیر نے یہ مسئلہ تبصرہ کیا ہے یعنی جو حکم
حکمِ خدا ہے اسے اپنے میت کو نہ لایا جاتا ہے اور آپ اہل سنت
کی فقہ کے چار دہے پٹریاں کھول کر ہی بتا دیں کہ یہ بھی میت کو نہ لاتے
ہو تب اس کی وجہ کیا ہے، کب تہہ دے میت پر وقتِ موت
میت مشائخ کا غسل کیا جاتا ہے اس سے تم اپنے میت کو نہ لاتے
ہو، شیعوں کو تو تم نے پاخانہ سے زیادہ نجس سمجھ دیا اور اپنے دل
کی بیڑا اس نکالنے میں مگر یہ تو بتاؤ کہ تم نے ابو جوحہ اور عسہ اور عثمانہ
کو غیر غسل کے دفن کیا تھا یا غسل دیا تھا اگر دیا تھا تو وہ
کس چیز سے زیادہ نجس تھے، اس مسئلہ پر اپنے دل اور اقل اپنے نامہ اعمال کی طرف مایہ
کئے ہیں کہ یہ فائدہ کیا غسل میت کے احکام سے ابو جوحہ کی گرتی جو نہ لاتی کو سہا مل جائے گا
اور ہذا المسالک صحت میں لکھا ہے کہ ان بالموت تلجس المیت کہ موت سے میت تلجس ہو جاتی ہے

دیوبندی عورتیں حافظ اور قاری قرآن پچھے پیدا کرنے کی خاطر
مردوں کی رات گھرمیں رکھا ہوا اپنے مردوں سے جماع کرتی یہ

ثبوت لانا خط ہو

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مصیغہ بخاری شریف ص ۳۳۰ کتاب الجنائز
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاعصاب فی تفسیر الصحابہ ص ۲۲۱
- ۳۔ ام سلیم بنت لیثان حضرت انس بن مالک صحابی کسے
کی عبادت کے لئے ہوئے کے بعد ابو طلحہ اہل کافر کو مسلمان
بنالیا اور شادی کر لی پھر انکی شوہر سے ایک بچہ ہوا جو مر گیا جب ابو طلحہ گھبراؤ
ام سلیم نے بچہ کی موت کو ابو طلحہ سے پوشیدہ رکھا شوہر نے کہا ۱۰
کہا یا ادریسٹ کیا ام سلیم نے ہار لیا ایک اور شوہر کے ساتھ
یہٹ کی اور چارٹر کیا اور بچہ کی موت کی خبر کو بھیم کے وقت
دی اس رات واسے جماع کی برکت سے خدا نے ابھی ایک بیٹا دیا پھر اس
بیٹے کی اولاد سے ۹۔ ۱۰ قاری قرآن پیدا ہوئے۔

نوٹ: ہم مولانا محمد علی کوبرا اور انہ دعوت انصاف دینے والے ہیں اور قاری قرآن
پچھے پیدا کرنے کے اس عظیم نسخہ کی مبارک باتیں کو جسے ہم نے معلوم
ہوا کہ سنی فقیہوں میں جتنے قرآن پاک کے قاری ہیں انہی میں سے
انکے باپ کے ساتھ اس رات جماع کیا تھا کہ جس رات انکے گھر کو کوئی
مردہ رکھا تھا ۱۰ اعلیٰ حضرت ایجوکیشن بورڈ سے نکلے تھے کہ
شہروں کی فتنہ کے خلاف کتاب لکھیں اگر کھیں ہت تو ٹھٹھ سے دل سے شہروں کی تہذیب
حافظ صاحب آپ خود بھی حافظ ہیں ۱۰ حافل کو اشارہ کافی ہے

دیونہی فقہ میں بیوی کی موت کے بعد اسکے ساتھ بہتری
کرنا سنت عثمان ہے اور مولوی محمد علی کو دعوت انصاف !
ثبوت ملینظر ہو !

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری میں چھ کتاب الجنائز۔
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مبداء القاری شرح بخاری میں چھ۔
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتم البیہ شرح بخاری میں۔ الجنائز۔
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار میں چھ۔ کتاب الجنائز۔
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ صیغہ لام بخاری میں ۱۲ ذریعہ صحیح بخاری [ترجمہ انس روایت کتاب ہے کہ ہم نبی کریم کی بیٹی کے
- کا عہدت [وفات کے وقت حاضر تھے اور مولیٰ خدا قبر پر خود حاضر
تھے اور میں نے دیکھا کہ نبی پاک کی آنکھیں اس گول پہاڑی عقیقے
اور جناب نے فرمایا کہ یہ تم میرے کوئی ایسا مرتبہ ہے جس نے
اجہ رات اپنی بیوی کے ساتھ بہتری نہ کی ہو۔ ابو طلحہ صحابی نے کہا
میں نے نہیں کی نبی پاک نے فرمایا تو قبر میں اترا اور وہ قبر کا اترا۔
نوف بلال گجی محدث توجہ فرمادیں فقہ جعفریہ اور شیعہ احکام میت کے
بارے کیا کہتے ہیں آپ اس بات کو چھوڑیے کیونکہ شیعوں کو تو بقول تبارے
حوائی ملاؤں کے کافر ہیں پس کفار کی فقہ پر تبہرو کرنے سے
ایکویک دمولے ہو گا اور تم مسلمانوں کو جنہوں نے اسلام کو پہننے
دی ہوئی ہے ذرا اپنی فقہ اور حدیث کی منافی۔
غیر انی خلافت اور امامت اور صحابیت اور ولایت کی منافی۔

پیش کریں کہ جس عثمان کو تم نے پیکر شرم حیا بنا دیا ہے اور
خلافت کو ناجہ بھی اسکے سر رکھا ہوا ہے اس نے اپنی بیوی کی موت کے
بعد اسکے مردہ کے ساتھ جسا غ کیا ہے ۔ اور جب عثمان نے
یہ کام کیا تو تم عثمان کے پیروکار بھی علیکم سبتی و سنت خلفاء
والی حدیث پر یقینا ملے کرتے ہوئے اپنی مردہ بیوی کو جسے
ساتھ جس غ کر کے اسکا ثواب روح عثمان کو پہناتے ہوئے ۔

ابن حجر عسقلانی صاحب فتح الباری کی اس سند میں عو عوا وراہ کا نذران شکن جواب

ابن حجر عسقلانی فتح الباری میں لکھتا ہے کہ روایت کی ایسی بات نہیں
لکھی کہ عثمان نے بیوی کی موت کے بعد یا وقت موت اسکے ساتھ جسا غ
کیا ہے واللہ اعلم ۔

جواب صحیح بخاری کی روایت سے ثابت ہوتا کہ عثمان نے بیوی کی
موت کے بعد یا وقت موت یہ فعل کیا ہے ۔

تقریب استدلال : بخاری کے اندر یہ حدیث موجود ہے کہ دفتر ابوہل سے
حضرت عائشہ نے شادی کا ارادہ فرمایا تھا مگر نبی کریم ناراض ہوئے تھے
اور فرمایا تھا کہ وہ لو کی مسہ کی بیٹی کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتی ۔

نوٹ : باب انصاف یہ حدیث اگرچہ شیعوں کے عقیدہ میں حدیث منسبہ
ہے یہ امام بخاری کی آل نبی کے بارے میں جو اسے صحیح بخاری میں منسبہ
کی بخاری کی ہر حدیث صحیح ہے اس لئے یہاں سے حقیر بہت

ہے کہ ہم اس روایت کو سینوں کے مندر پر ماری اور انکو متوجہ کر دے کہ جب علیؑ کے گھر دستربنی ہو تو وہ دوسری شادی نہیں کر سکتے تو پھر عثمان کے گھر جب اہل سنت کے عقیدہ دیکھنے دستربنی تھی تو وہ بھی دوسری شادی نہیں کر سکتے تھے ، پس ثابت ہوا کہ عثمانؓ کی دختر بنی کے علاوہ اور کوئی بیوی نہ تھی اور اگر تھی تو ہم قوم معاویہ خیلے کو جو تسلیم کرتے ہیں کہ وہ ثابت کریں اپنی کسی معتبر کتاب سے کہ اس وقت فلانی عورت جسکا یہ نام ہے فلاں کی بیٹی ہے اور وہ اسی وقت عثمانؓ کی بیوی تھی یہ ثابت ہی نہیں ہے ۔

خلاصہ کہ اس وقت عثمانؓ کی اور کوئی بیوی نہ تھی !

ارباب انصاف کتب اہل سنت سے جب اس وقت عثمانؓ کی کسی دوسری بیوی اور کینز کی موجودگی ثابت ہی نہیں ہے تو نتیجہ یہ نکلا کہ یا تو عثمانؓ نے اس رات کسی اور عورت کے ساتھ ایک جا ہے : اور یہ پھر سونے پر مہالہ ہو گیا کہ پس کدھر چلا گیا ہے : خلیفہ صاحب نے اپنے مندر پر یہ کولتے ہی سیاہی ملی ہے اور اگر کسی اور عورت کے ساتھ اس نے یہ فعل نہیں کیا تو پھر عثمانؓ نے اسی بیوی دختر رسولؐ کے ساتھ فعل کیا ہے اب یہ بات قابل غور بن گئی کہ عثمانؓ نے یہ فعل یا تو اس بیوی کے ساتھ وقت موت سے پہلے کیا ہے یا وقت موت کیا ہے یا موت کے بعد کیا ہے ، اگر موت سے پہلے کیا ہے تو پھر نبی پاکؐ عثمانؓ پر ناراض ہے کیونکہ ہوئے ہیں کتاب اہل سنت عمدہ الفاری ص ۱۰۷ سے علامہ ۔

محمود عینی جنہی اس حدیث کی شرم میں کھٹکتے ہیں کہ ۔

فاداد ان لا یبق اے فی قبر ہا معا تبة علیہ
 کرنی کریم نے صحابہ سے یہ سوال کیا کہ تم میں سے کسے مرد نے آج
 رات بیوی کے جناغ نہیں کیا اس لئے فرمایا تھا کہ انجناب نے ارادہ فرمایا
 تھا کہ عثمان قبر میں نہ اترے اور یہ کتاب نبوی عثمان نے پر ناراضگی کی وجہ سے
 مقارن خلاصہ الکلام کرنی کریم کا عثمان نے پر وقت دفن نہ اٹھائے اور نا اہل
 اسکی بیوی کی قبر میں اترنے نہ دیا اس بات کا ٹھوک ثبوت ہے کہ
 عثمان نے اس بیوی کے ساتھ دفن اس کے وقت موت سے پہلے
 نہیں کیا تھا۔

عثمان نے بیوی کے ساتھ جناغ یا وقت موت یا اسکے بعد کیا ہے
 اب اب انصاف نبی کریم کی ناراضگی سے ثابت ہوتا ہے کہ عثمان نے
 اپنی بیوی سے جناغ وقت موت کیا ہے یا موت کے بعد اور غسل اور
 کفن دفن سے پہلے کیا ہے اب ہم مولوی محمد علی کو دعوت انصاف دیتے
 ہیں کہ عثمان آپکا خلیفہ راشد ہے سیکر شرم حیا ہے اسکا اپنی بیوی
 سے اس وقت یہ غسل کرنا ملا ہے مقایا حرام مقارن غسل کیا
 ہے تو اب جو مبارک ہو کہ یہ حق ہے اپنے خلیفہ اور اگر ملا ہے غسل کیا ہے تو
 تمہارے اپنے خلیفہ کی سنت مانگنا اور اگر ملا ہے تم اپنی بیویوں کو وقت موت
 لذت جناغ چکھا اسے تاکہ وہ قبروں میں تمہارے جناغ کے احسان کو فراموش
 نہ کریں یہ ہے تمہاری فقر و فقر و یونہی اور بر بیوی بنے ہے
 ع خلافت ہو تو ایسی ہو صحابی ہو تو ایسا ہو

معنی قارف کی تحقیق اور شیخ الحدیث کو دعوت فکر

اباب انصاف ہر شخص کو مرتاب ہے اور خدا کو جواب دینا ہے اگر سنیوں کا امام بخاری مروہ ہیوی سے عثمان کے جامع کرنے کی راپٹ مذرتا تو ہم بھی امیر عثمان کے اس عظیم کارنامہ کا ذکر نہ کرتے شیخ الحدیث کہنے ہے کہ قارف کے معنی پر گڑبڑ کر رہے تو نیل الاوطار میں اور تاریخ صغیر بخاری میں اس روایت کو ملاحظہ کریجئے انہی کے یوں لکھا ہے ۔

قال لا یحلی القیور یحلی قارف اھلہ الیلة

قبر کیا وہ مروہ دھلی نہ ہو جس نے آخر رات بیو کا سے ہمبستی کی ہر قارف کا مفضل اہل ہے اور فقہ الباری میں جو عثمان کے بارے لکھا ہے کہ اس نے نفس جامع موت کے بعد یا وقت موت نہیں کیا اس سے ثابت ہوا کہ قارف کا معنی جماع کوئی ہے ۔

مولوی محمد علی - پٹنہ میں دھیرتے کر دی اے میل میل

اہل حضرت فسوی ہے کہ تم بھی شیعوں کے خلاف تحقیق بننے بیٹھے ہو تم شیعوں پر تنقید کرتے ہو مگر چونکہ تم بریوی خیل کے ہو اور شیعوں کے امام کو تم بھی اپنا پیشا مانتے ہو ۔ گویا شیعوں کے امام تو کچھ نگاہ یکا دست بچے اور تم جنہ لوگوں کو خلفاء رسول مانتے ہو ان میں امیر عثمان بھی ہے پس ہم کہتے ہیں کہ تم کس مذہب کا دکالت کہتے ہو وہی مذہب جس کے امام مروہ ہیوی سے جماع کرتے تھے ۔ بلاؤ اپنے غوث پاک کو کہ وہ شیعوں سے تمہاری جان چھوڑا کرے ۔ یا غوث الاعظم شہید اللہ کا ۲۰ مرتبہ پڑھو وردہ کی

میت کے لئے سفید کفن کے بارے میں نادان ملائی کی غوغا

اگر آپ انصاف پر غور کریں تو یہاں ہے اور خدا کو جواب دینا ہے البتہ یہ نامی
 ملائی جنہوں نے اسلام کو بہن دے رکھی ہے انہیں تو سوت اور خدا بالکل
 یاد رکھنا چاہیے ہے ان بھارہ دلوں نے دین اسلام کا مطلب شیعوں کی مخالفت اور
 دشمنی اور ان کے ظلم و جبروت کو اپنے کو اسی سمجھ لیا ہے فقہ جعفریہ جیسے مسٹر
 ہے کہ میت کو سفید کفن دینا زیادہ فضیلت رکھتا ہے نیز
 مسٹر بھی شیعہ کتابوں میں آیا ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام
 کی شہادت کے بعد جو آئینہ بنو ہاشم نے امام پاک کے سوگ کے
 عمرہ داران تک سیاہ لباس پہنے رکھا تھا اور امام زین العابدین
 نے سیاہ لباس سے ان خواتین کو منع فرمایا تھا اور شیعہ
 قوم محرم الحرام میں امام پاک کے سوگ کے چند دن سیاہ لباس
 پہنتے ہیں ہمارے معاشرے مولوی محمد علی کوٹوالہ کو رو دینے سکھ
 کے میت تکلیف ہو گیا ہے خالی طور پر غم کے دلوں کے شیعہ کے
 سیاہ پوشی سے اس مسئلہ کی اہمیت ہم نے اپنی کتاب "ام
 و مہر میں تفصیل سے حوالہ دیا ہے کہ دینے کے سبب کے
 کے امام ایسے عسکری غلام نے سیاہ لباس پہنا ہے
 نیز مرگ مٹانے پر بھی انکی اولاد نے سیاہ لباس پہنا ہے نیز
 امام اعظم کو سوت کے بعد سیاہ کفن سے رکھ گیا ہے کتاب الی
 سنت نبیل الاوطار ص ۱۱۱ میں لکھا ہے کہ الحدیث بدلت علی ان لا کفریہ
 فالیس السواد حدیث کا دلالت کرتا ہے کہ سیاہ لباس پہنے کی بات صحیح نہیں ہے
 دے کئے تھے گو کہ کئے تکلیف ایچو صحابہ کی سے اور مسئلہ کفر

مشائخ دیوبند اگر صحیح مسلم مردہ حالت میں ہوں تو شیطان ان کے کان میں بیکار

اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شریف میں ہے کتاب الصلوٰۃ

ایک شخص کا ذکر نہ کرے کہ اس کی کیا کردہ بمعہ سوار یا اور نماز کے لئے

مزا تھا فقال رسول الله باله الشيطان في اذنه -

نوٹ شیخ الحدیث محمد علی کو دعوت فکر ہے کہ غیب بھی مثل موت ہے اور

جب آپ جیسے شیخ الحدیث بمعہ مزا مٹھیں تو شیطان مردہ و ان کے کانوں

میں پیشاب کرتا ہے آپ بتا سکتے ہیں کہ شیطان نے کتنی مرتبہ آپ کے اور

اپنی قیم کے کان مبارک میں پیشاب کیا ہے اور اسی حدیث سے آپ فقہ

جعفریہ کے اسی مسئلہ کو حل کر سکتے ہیں کہ کوشش کریں کہ ریت کو اگر ایک چھوڑا

جائے تو شیطان ان کے ساتھ لعاب اللہ بھی کرتا ہے مگر جس طرح وہ قیامت سے مزا لگاتا

تو پیشاب کرتا آگاہی حدیث مردہ کے ساتھ نہیں کرتا ۔

مولوی محمد علی کوشیہ کہ سپان کی خاطر پریشانی اور اس کا حل

ارباب انصاف میدان جنگ میں بعض دفعہ اہل اسلام اور کفار کا شین

اوپر سے ٹکڑے ہو جاتی ہیں چنانچہ مسلمانوں کو دفن کرنا ضروری ہے انہوں نے اسلام

نے اہانت دی ہے کہ دفن کی مجبوری کے لئے آپ مردہ کے مقام شرم

کو دیکھیں اگر قفسہ ہوا ہے اور وہ مقام مخصوص چھوٹا ہے تو اسکو دفن کریں

اور اگر قفسہ نہیں ہوا اور وہ مقام بڑا ہے تو اس مردہ کو چھوڑ دیں مولوی

محمد علی نے اس حکم اسلامی کا مذاق اڑایا ہے ہم کہتے ہیں کہ وہ اپنی فقہ کے

پیشاب کو ان کے ہی فیصلہ کرے کہ اس مسئلہ میں اہم اہم کب کب کرتا ہے ۔

میدان جہاد میں اگرویت کی پہچان کی خاطر اس کے مقام شرم کو دیکھا
جائے تو ناجائز اور فحش و یونہی اگر امام سید کا الزام لیا جائے تو جائز

اہل سنت کی بہتر کتاب الدر المختار کتاب الصلوٰۃ باب الامام خفی
مذہب میں یہ قانون ہے کہ جب دو امام ایک مسجد میں نماز عبادت کروانے
کے لئے جمع ہوں تو زیادہ کس کو حق ہے اسکا پہچان کے چند طریقے ہیں
اور آخری طریقہ یہ ہے ثمر الاکبر والساوالا صغر عضو
کریم کی نبی کی زیادہ خوب صورت صورت ہوگی اگر اس سے کام نہ لے تو پھر
اس کے عضو تناسل کو دیکھیں جس کا سر اور الرتن مل جھوٹا ہو وہ نماز
پڑھانے کا زیادہ حق رکھتا ہے۔

مولوی محمد علی توجہ فرمادیں اپنے زندگی سن کر دیکھیں!
اباب انصاف اہل سنت کی بہتر کتاب رد المفتاح باب الامام
وفی حاشیۃ ابی السعود ان المراد بالعضو الذکو
فخر خفی کے بار ملازم امام محمد امین الشہید بابن عابدین فرماتے ہیں کہ ابو
سعود کے حاشیہ میں لکھا ہے کہ الذمہ التار کی عبارت میں عضو سے مراد الر
تناسل اور ذکر ہے اور ایسے عمدہ نسخے جس طرح مغیر و بن شعبہ کا الزام
دیکھ کر فرمایا تھا کہ مغیر و تیرا تو بہت بڑا ہے اسی طرح مولوی محمد علی
نے بھی اماموں کا آر دیکھ کر فتویٰ دیا ہو گا کہ یہ بہت بڑا ہے پس یہ امام
مجاہدین کا حق ہے کہ وہ خود ہی بنے ہوا محمد بن سید اور داعی مری علی علیہ

فقہ دیوبند کی گواہی کہ نبی کریم نماز جنازہ میں تکبیرات پانچ سے سات تک پڑھتے تھے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر شرح ھدایہ ص ۸۶ کتاب الجنائز
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر فتح الباری شرح بخاری ص ۲۰۲ کتاب الجنائز
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نووی شرح مسلم ص ۳۱۰
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابن مایہ ص ۱۰۹ کتاب الجنائز
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح مسلم کتاب الجنائز
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب شکوۃ شریف ص ۱۳ باب المشی بالجنائز
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن نسائی ص ۶۵۵ باعد التکبیر علی الجنائز
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابی داؤد ص ۲۱۱ کتاب الجنائز
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۵۵ باب عدد تکبیر جنازہ صحیح مسلم

کان زید بن ارقم یکبر علی جنازتنا الدعا وانہ
کی عبادت اکبر علی جنازۃ خصمنا فسلطہ فقال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تورجمہ : راوی کہتا ہے کہ زید بن ارقم صحابی ہمارے جنازوں پر
چار تکبیریں پڑھتے تھے اور ایک جنازہ پر انھوں نے پانچ تکبیریں پڑھیں یہی
میں نے ان سے سوال کیا۔ انھوں نے فرمایا کہ نبی کریم بھی جنازہ کی پانچ تکبیریں پڑھتے تھے
نوٹ : چونکہ امیر عمر نے لوگوں کو چار تکبیر پڑھنے پر مجبور کیا تھا اس لئے
زید چار پڑھتے تھے اور سنت نبویؐ تھیں ہیں ایک دن ۵ بھی پڑھ لیں نبی کریم
کے سرور کا یہ پانچ پڑھتے تھے اور امیر عمر کے روحانی فرزند ہم پر ڈٹے ہوئے ہیں

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن الدارقطنی ص ۱۹۱ الجنازہ

- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب خیل الادوارہ ص ۶۹۱ المجلد الثانی

- ۴۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر شرح حدایہ ص ۸۶

سنت دار - عن میس و ایللیت قلف تر یفت یهانی علی خبانه

کی عبادت کے لئے تم نے فقال ما وھم بہ ولكن کثیرا مما یسر علی الباطل

ترجمہ: تیس مئی ۱۹۷۱ء بیان کرتا ہے کہ میں نے حذیفہ بن یمان کے

پچھے نماز پڑھتی اور اکنوں سے ہاتھ نکال کر پڑھیں اور فرمایا کہ میں نے یہ ببول

سرمیں نہیں پڑھیں بلکہ میں نے اسی طرح پایا پڑھ لیا جس جیسے نبی پاک پڑھتے تھے

فتح القدير كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدور بينكم

کی عبادت اور علی بنی ہاشم خمس کبیرات

تو جسٹ : بنی کریم ہندی صحابہ پر سات تکبیرات اور بنی ہاشم پر ۵

تکبیرات پڑھتے تھے۔ نوٹ: سنت رسول اللہ ﷺ نمازِ جنازہ ہے البتہ

امیر عمر نے لوگوں کو ہم پر مجبور کیا ہے، ہم شیعہ لوگ سنت رسول کو لیتے ہیں اور عمر کو چھوڑتے ہیں

۲۴۰
۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۲۴۰

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تراذ الطحاہ ص ۱۱۱ لابن قیم

- ۱۳۔ اہل سنت کی مفت کتاب نیل الاوطار ص ۹۶ کتاب الہ
abbas@yahoo.com <http://fb.com/ranajabirabbas>

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن کی معتبر کتاب سنن الدار قطنی ص ۱۹۱
سنن دار قطنی اکبر یعنی علی اصحاب محمد ستاد علی اصحاب بخصا
کی عبادت ترجمہ: امام علی بن ابی طالب نے بدری صحابہ پر
اور اہل اصحاب پر بے تکبیر پڑھتے تھے

نوٹ: اسی نے علیؑ کے بکیر نماز جنازہ اور غم والے بکیر پڑھتے ہیں
بنی پاک پر نبوہاشم نے پانچ تکبیر جنازہ پڑھا تھا

اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۵۵ کتاب الشمال

فقال العباس یا علی انی سمعت رسول اللہ یقول تكون قبور الانبیاء
فی موضع فشرہ قال .. وعلی علیہ العباس وعلی صلیا واخذوا کبیر
علیہ العباس فصلا

ترجمہ: جناب عباس نے حضرت علیؑ سے کہا کہ میں نے نبی کریمؐ سے
سنا تھا کہ انبیاء کی قبریں ان کے بچپن کی جگہ ہوں گی اور پھر نبی کریمؐ پر
جناب عباس اور حضرت علیؑ نے ایک صف میں نماز جنازہ پڑھی
اور جناب عباس نے نبی کریمؐ پر پانچ تکبیریں پڑھیں۔

نوٹ: ارباب انصاف خود نبی کریمؐ بھی نبوہاشم پر نماز پانچ تکبیریں
پڑھتے تھے اور نبوہاشم نے بھی نبی کریمؐ کا جنازہ تکبیریں پڑھا اور خود حضرت
علیؑ بھی اصحاب محمد پر تکبیر پڑھتے تھے۔ نامعلوم امیر عرب نبی کریمؐ اور نبی ہاشم
کے ساتھ کیا خدمتیں کہ رسول اللہ کی مخالفت کرتے ہوئے لوگوں کو بکیر
جنازہ پڑھنے پر مجبور کیا، ہم شیعوں مذہب والے نبی کریمؐ کے پیروکار ہیں اور
پانچ تکبیر جنازہ پڑھتے ہیں اور قوم معاویہ خیل امیر عمر کی مقلد ہیں اور ہم

پڑھتے ہیں۔ سنت نبی پاک مبارک اور ان کو سنت محمد مبارک

چار تکبیر نماز جنازہ پر صحابہ کو مجبور کرنا

امیر عمر کی بدعات سے ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر شرح ہدایہ ص ۶۶
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۶۶ باب جنازہ
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار ص ۶۶ کتاب الجنائز
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۱۳۳ باب الجنائز
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تاریخ الخلفاء ص ۱۳ ذکر عمر
- تاریخ الخلفاء اول من جمع الناس فی صلوات الجنائز علی
کی عبادت ۱۰ اربع تکبیرات عشر۔
- ترجمہ: پہلا وہ شخص جس نے لوگوں کو چار تکبیر نماز جنازہ
پڑھنے پر مجبور کیا ہے وہ امیر عمر ہے۔

فتح القدیر عن ابی حنیفہ قال ان الناس كانوا یصلون علی الجنائز
کی عبارت انفسا و ستاوار بعا حتی قبض النبی ثم کسرو کذا ذلک
فی ولایہ ابی بکر ثم ولی عمر بن الخطاب ففعلوا ذلک فقال عمر
ترجمہ: امام اعظم ابو حنیفہ کی رپورٹ یہ ہے کہ لوگ جنازہ پر پانچ چھ
اور چار تکبیریں پڑھتے تھے حتیٰ کہ نبی کریم کی وفات ہو گئی پھر بھی ابو بکر کی
حکومت کے زمانے میں وہ اسی طرح جنازہ پڑھتے تھے پھر امیر عمر کی حکومت
میں بھی وہ اسی طرح جنازہ پڑھتے رہے پھر اپانک امیر عمر کو مددہ پڑا اور
اعلموں نے لوگوں کو تکبیر پڑھنے پر مجبور کر دیا۔ نوٹ: یہ ثابت ہو گیا کہ چار
تکبیر نماز جنازہ امیر عمر کی بدعات سے ہے۔

کہ امام اعظم کا فتویٰ ہے کہ پہلی تکبیر میں یا تھ بلند کے جائیں۔

نوٹ: ارباب انصاف امام اعظم اور امیر عمر میں کون صحیح کہتا ہے اور کون غلط کہتا ہے یہ فیصلہ ہم نے قوم معاویہ پر چھوڑ دیا ہے۔

فقہ اہل سنت میں بغیر وضو کے نماز جنازہ جائز ہے

اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۷ کتاب الجنائز

اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الائمۃ فی اختلاف الائمہ ص ۸۶

میزان کی ص ۸۶ قول الشیخ و محمد بن حبیب الطبری انھا تجوز بغیر

عبادت [طہارت لا ینھای شفاعۃ فی الہیت والشفاعۃ ویشیط لہا الطہارۃ]

ترجمہ: امام اہل سنت محمد بن جریر طبری اور حضرت شیخ قرطبی

ہیں کہ نماز جنازہ بغیر وضو کے پڑھنا جائز ہے کیونکہ یہ میت کے حق میں

شفاعت ہے اور شفاعت طلباوت شرعی نہیں ہے البتہ طہارت مستحب

ہے جیسا کہ دعا اور غیر جنب کے لئے تلاوت قرآن کے لئے طہارت مستحب ہے۔

فقہ اہل سنت میں منافق کا جنازہ جائز اور شہید کا جنازہ

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الائمۃ ص ۸۴ برعاشیہ میزان

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۷ کتاب الجنائز

رحمۃ الائمۃ الشہید قال مالک و الشافعی و احمد فی ذلک لا یصلی علیہ

کی عبادت امام شافعی، امام مالک، امام احمد کا فتویٰ ہے کہ شہید کا جنازہ

پڑھا جائے۔ نوٹ بخاری شریف ص ۷۷ کتاب الجنائز میں لکھا ہے کہ مدینہ کے

مشہور منافق عبداللہ بن ابی کے جنازہ نبی کریم نے شرکت فرمائی تھی اور حضرت عمر

نے فرمایا کہ تم نے منافق کی لگائی گونہ غیور بھی اس منافق کے جنازہ میں شرکت نہ کرو۔

امام حسینؑ کا کسی منافق کے جنازہ میں شرکت کرنا اور اس پر

بد و عا کرنا، اور مولوی محمد علی کے پیٹ میں مرور امٹنا

ارباب انصاف فقہ خیفہ کو بہانے کی خاطر بہارے سنی ملا فقہ جعفریہ پر
 ہمیشہ تنقید کر کے فائدہ ان نبوت سے اپنی دشمنی کا ثبوت دیتے رہے
 اور ہم کہتے ہیں کہ ریش بس کیا خبیث کہ اس فقہ جعفریہ اور کب
 بہار ہی فقہ خیفہ، ان لواصب کو نامعلوم اس بات سے کیوں تکلیف
 جوئی ہے کہ حضرت امام حسینؑ نے ایک منافق کا جنازہ پڑھا اور
 اس پر بد و عا فرمائی اسے بات کو ثابت کرنے کی خاطر بہارے
 مولوی محمد علی نے اپنے مارا اچھالے کا طرح کئی اور راتے سیاہ
 کیے ہیں ہم جو ابا گزادہ کرتے ہیں کہ بخدا ہی شریف سے حوالہ گزر
 چکا ہے کہ ایک منافق کا جنازہ نبی کریمؐ نے پڑھا تھا اور نبی کریم
 نے اس منافق کے لئے تیناد و عا فرمایا تو نہیں کی ہوگی کیونکہ منافقین
 دشمن خدا اور رسول ہیں اور دشمنی اسلام کی اور دشمنی اسلام منافق
 کے لئے نبیؐ پاک و عا فرمایا نہیں فرما سکتے پس نبی کریمؐ نے
 اس منافق پر بد و عا فرمائی اور جس طرح نبی کریمؐ نے منافق کا جنازہ پڑھا
 اور اس پر بد و عا فرمائی اسی طرح امام حسینؑ نے ایک منافق کا جنازہ پڑھا
 اور اس پر بد و عا فرمائی پس فقہ جعفریہ میں منافق کے جنازہ پر
 عداوت جاتی ہے تو یک طرح ہے جیکہ فقہ خیفہ کا یہ حال کہ -
 اور کشن تے بہر مے کب دے

لوٹ: فقہ بنو امیہ میں اگر عثمان کی مورت بغیر جنازہ کے میت دفن کریں
تو کوئی حرج نہیں ہے۔

صیوان الکبریٰ قال محمد بن سیرین انہ من ثلاث صح قول
کی عبادت لا تذبطن بیان انہن تنفس وکان ابن مسعود
یقول کبر رسول علی جنازة تسعا و سبعا و قنصا واربعا فکبروا اما کبروا
اما کم فمما زاد علی اربع لم تبطل صلوٰۃ

ترجمہ: عبد الوہاب شحرانی کی رپورٹ یہ ہے کہ ابن سیرین کہتا ہے
تکبیرات جنازہ تین ہیں۔ حذیفہ صحابی کہتا ہے کہ پانچ ہیں۔ ابن مسعود
صحابی کہتا ہے کہ رسول خدا نے تکبیرات ۹-۸-۵ اور ۴ بھی پڑھی ہیں
یعنی تکبیریں امام پڑھتا جائے اتنی تم بھی پڑھتے جاؤ اگر امام چار سے
زیادہ تکبیریں پڑھیں تو نماز باطل ہے۔

تکبیرات جنازہ میں رفع یدین کے بارے میں امیر عمر اور امام اعظم کا جھگڑا

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۵۲
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۴ عبد الوہاب شافعی
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمة الامة ص ۸۶

کنز العمال عن عمر بن الخطاب انه كان يرفع يديه مع كل
کی عبادت لا تکبیرۃ فی الجنائز والعیدين

ترجمہ: امیر عمر نماز جنازہ اور نماز عیدین میں ہر تکبیر کے ساتھ ہاتھ
بلند فرماتے تھے اور ابن عباس

فقہ دیوبند کی گواہی کہ اگر پانچ تکبیر نماز جنازہ پڑھا جائے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب المرقات شرح مشکوٰۃ ص ۲۶۱ باب المٹی بالجنازہ
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ اللہ فی اختلاف الائمہ ص ۸۶ المسوقات کی م لو کبر خمساً لا یبطل صلواتہ علی اللہ عبادت
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں

فقہ دیوبند میں نماز جنازہ کے بارے میں بھانت بھانت کے فتوے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری شرح بخاری ص ۲۰۲
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ اللہ فی اختلاف الائمہ ص ۸۶
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۹۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں
- ۱۰۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۲۲۲ کتاب الجنازہ میں پانچ تکبیریں پڑھے تو جنازہ صحیح ہے باطل نہیں

جناب حمزہ شہید نبی کریم کا شریکین سار جتنا رہ پڑھا اس بات

کا ٹھوس ثبوت ہے کہ جنارہ تکبیر ہے کیونکہ ہر دفعہ تقسیم ہوتا ہے

اہل سنت کی بہت کتاب اسناد انبارہ ص ۵۴ ذکر تفسیر

صلی النبی صلی علیہ وسلم سبعین تکبیرۃ

تعبہ ، نبی کریم نے حضرت حمزہ پر ۷۰ تکبیر جتنا رہ پڑھا تھا ۔

نوٹ : اب باب انصاف جناب حمزہ کے بارے میں کتب اہل سنت میں سید الشہداء

کا کتب میں مذکور ہے اور نبی کریم نے اس سید الشہداء کو جنازہ شریکین پڑھا

تھے اور ۷۰ دفعہ پڑھے جو ہم پر تقسیم نہیں ہوتا ہے ہر تقسیم ہوتا ہے گویا

نبی کریم نے ایک مرتبہ تو جناب حمزہ کو الگ جنازہ پڑھا اور پھر ایک ایک

شہداء کو حمزہ کے مانند جنازہ پڑھا اور حمزہ پر ۷۰ تکبیر پڑھا اور یہ تب

صحیح ہے کہ نبی کریم نے ان شہداء پر شیعوں والی جنازہ پڑھا ہے ۔ اور شیعوں

والی جنازہ ہم تکبیر اگر پڑھا ہے تو حمزہ پر ۷۰ تکبیر نہیں ہو سکتا کیونکہ ۷۰ ہم پر

تقسیم نہیں ہوتا اور قرآن پاک کی اس آیت میں کہ استغفرت لکم

سبعین مرۃ کہ تو ان کے لئے ۷۰ مرتبہ بھی استغفار کرے ۔ اشارہ ہے کہ اگر جنازہ

کی مرتبہ پڑھا جائے اور ۷۰ تکبیر ہو جائے اور دعا درست ۷۰ مرتبہ ہو جائے اس

۷۰ کے عدد میں اشارہ ہے کہ جنازہ پڑھا ہے ۔

خلاصۃ الکلام انبیاء اور صلحا اور شہداء کا جنازہ ۷۰ تکبیر پڑھا

گیا ہے اسی لئے شیعہ فقہ میں بھی ۷۰ پڑھا جاتا ہے اور مخالف نے

شیعوں کی ضد میں ہم کو اختیار کیا ہے اگرچہ بالکل ہی نہ پڑھیں تو ہمیں پروا نہیں

کتاب ال سنت سے پانچ بکیر نماز جنازہ کا ثبوت

معاذ خلیل ملاوڑل کے علمی غرور کو توڑ کر رکھ دیتا ہے

آب انصاف ہر شخص کو مرنا ہے اور خدا کو جواب دینا ہے۔ خدا نے بنی ثابت نبوی کا رد مافی الاولاد مانتا ہوا ہے کئی محدث و فروع کے شیعوں کے خلاف یہ علم و عجمی کرتے ہیں کہ ہم تمام بکیر نماز جنازہ پڑھتے ہیں اور شیعہ ہجیر پڑھتے ہیں ہ بکیر کہاں نکلتا ہے اور اب انصاف ہم نے عقوک کے حساب سے ہ بکیر کا ثبوت کتاب ال سنت سے پیش کر کے ان سگھائے و سگھائے در مدینہ الکبر کے علمی غرور کو ذلت کی مٹی میں ملا دیا ہے اور بنو امیہ کے کئے یہ خد سے پیش کرتے ہیں کہ چچو بنی کریم نے اخروی جنازہ پڑ بکیر پڑھا ہے اس لئے ہمارے امیر عمر نے لوگوں کو ہا بکیر پڑھنے پر مجبور کر دیا ہے اور ہم ان سگھائے بنو مروان کو جواب دیتے ہیں کہ تمہارے امیر عمر کو بخاری شریف کتاب السلام گواہ ہے کہ نبی کریم نے وقت اخیر اپنے گھر سے بیعت کر کے نکال دیا تھا یا ہم کا جب عمر نے قسطنطین و رات دینے سے انکار کیا تھا اور نبی کریم کو یہ گال دی تھی کہ مصدقہ اللہ نبی بک رہا ہے، پس جب نبی کریم نے اپنے گھر سے نکال دیا تو قبر افریقہ ہے کہ تم عمر کو دلو سے نکالے دو مگر تم نے نبی کریم کی مخالفت کرتے ہوئے اس راۓ کو گاہ نبوت کو گھٹے لگا دیا ہے، پس تم نے نبی کریم کے اخروی فیصلہ کی مخالفت کیوں کی کہ ہے ہمارا موقف یہ ہے کہ جب تمہاری اہل سنت کی کتابوں میں ہ بکیر نماز جنازہ کا جائز ہونا سمجھا ہے تو پھر شیعوں پر تمہارے استراحت کا کوئی موقع نہ رہا اور تم صرف شیعوں کی ضد میں ہ بکیر نہیں پڑھتے

تجلیاتِ بنارہ پر تبصرہ اور مولوی محمد علی نامی کو لگام

موصوف نے انہماک بن فقہ جعفریہ سے یہ کہہ دیا کہ اس امر کا انکار کیا
 ہے کہ انصاف نے کسی متناقض کا جہت زہ بڑھا ہو مگر گہارت مشہور ہے کہ یہ کتابیں
 بالا اور جھوٹے کا منہ کالا اور ہم بخنداری نے اپنی صحیح مسیحی کتاب البنا میں ایک
 روایت بھی ہے کہ نبی کریم نے مدینہ کے مشہور متناقض ابی بنہ کو کب کا جہت زہ
 پڑھنے کا ارادہ فرمایا اور عربی خطاب نے نبی کریم کو روکنے کے لئے بڑی بے
 حیائی کا مظاہر کیا اور پھر صاحب اپنی اس بے حیائی پر توبہ بھی کرتے تھے۔ غلام
 نبی کریم نے اس متناقض کا جہت زہ پڑھا ہے اور امام بخنداری کی یہ رپورٹ بالکل گہنی
 نامی کے مزہ پر ایک جو تاج ہے اور ہم اسے لگ رہے ہیں۔ بدقسمت پر دامخ کرنا چاہتے ہیں
 تمہارے بڑوں کو ہمارے مولیٰ ٹکڑاؤں اُس فساد اور آغاسنا بگھتے تھے اور ہم بھی
 ہماری نظروں میں جھوٹے گئے۔ دھوکے باز اور خیانت کار ہو۔ مولانا عارف جھوٹ بولنے
 سے تم شیعوں کو برا نہیں سمجھتے، دراصل ایک تکلیف انگیزات سے ہوئی ہے کہ شیعوں کی کتاب
 میں لکھا ہے کہ نبی کریم متناقض کا جہت زہ چار بج کر پڑھتے تھے، اور یہاں تک کہ تکلیف کا علاج
 یہ درج ہے صبح شام ۴۰ مرتبہ پڑھ لیا کریں قلے موقعا بنیظکو۔ اس طعن نے یہ
 مقرر ۲۰۰ میں یہ بھی لکھا ہے کہ شیعہ کا نبی و بعد اللہ بنے سب یہودی نے
 رکھی ہے اور ہم اس کا جواب تم کو یہ دیتے ہیں کہ تمہاری شیعہ اور حنفیہ کی انبیاء
 نیک انسان بنے ثابت مجبوری نے رکھی ہے۔

ہم کئی بار وضاحت کر چکے ہیں کہ ابن سبائی یہودی پر ہم اہانت سمجھتے ہیں اور تم یہودیوں
 کے لفظ ہو اگر نہیں ہو تو تم بھی یہودی پر اہانت کرو نہیں ابن سبائی لڑتا ہے اور زرقا
 اور حند اور نابغہ نظر نہیں آئیں

فقہ دیوبند کی گواہی کہ دو تر لکڑیاں (جبریتیں) قبر میں میت کے ساتھ رکھی جائیں

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب صحیح بخاری ص ۹۵ کتاب الجنائز
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۲۲۲ باب الجبریت علی القبر
صحیح بخاری ۴ باب الجبریت علی القبر۔ اوصی بریدۃ الاسنی
کی عبارت: "ان يجعل فی قبره جبریتان۔"
توضیح: قبر میں دو تر لکڑیاں رکھنے کا باب۔ صحابی رسول اللہ بریدہ
اسنی نے وصیت کی تھی کہ اس کی قبر میں دو تر لکڑیاں رکھی جائیں۔
نوٹ: علم نحو میں ثابت ہے کہ "نکبی" کا معنی بھی درجابہ ہے۔ پس
بخاری میں علی القبر میں یہ علی بمعنی فی ہے اور صاحب فتح الباری نے بھی
وضاحت کی ہے کہ حضرت بریدہ نے بھی جبریت کو قبر کے اندر رکھنے کی
وصیت فرمائی تھی۔ پھر بخاری نے بھی یہ حدیث بھی لکھی ہے کہ ایک میت کو
عذاب قبر ہو رہا تھا نبی اکرم نے دو تر لکڑی لے کر اس کو چیرا اور میت کی قبر میں
گھاسنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ اسی سے میت کو عذاب سے تخفیف ملے گی
شیعہ حضرات اسی لئے دو تر لکڑیاں میت کے ساتھ ہی قبر میں رکھ
دیتے ہیں اور مصداق خیل شیعوں کے مذہب میں حکم نبی اور میرت صحابہ کو پھوڑ بیٹھے ہیں
ارباب انصاف شیعہ فقہ میں جتنے احکام میت میں وہ عین اسلام میں
اور میرت صحابہ کو ام کے مطابق ہیں۔ نامعلوم اہل سنت کو شیعہ فقہ کا نام سن کر
۳۔ اور جہ کا بکار کیوں ہو جاتا ہے؟

فقہ دیوبند میں ہے کہ میت کی قبر پر تلقین پڑھنا جائز ہے

البتہ میت کو اس کی ماں کے نام سے پکارا جائے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب خلیل اللہ طہارۃ ص ۱۲۲ باب الدعا بعد دفنہ
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ص ۱۲۲ کتاب الموت ذکر تلقین
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب زاد المعاد ص ۱۱۱ ذکر دفن میت از ابن قیم
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر نمینۃ الطالبین ص ۱۳۹ ذکر احکام میت غنیۃ اور خلیل اللہ طہارۃ ص ۱۲۲ ایوان ما سئل عن النبی قال
- کی عبادت اذ احیات اندکم فلو یتیم علیہ
الشراب فلیقیم احدکم علی راس قبرہ ثم یقول یا فلان
ابن فلانہ لیسوع ولا یحیی ثم لیسوع یا فلان ابن فلانہ
ثانیۃ فقال رجل یا رسول اللہ فان لم یعرف (۳) امہ
قال فلینبہ الی امہ سواء یا فلان ابن حواء

ترجمہ : ابواسامہ راوی ہیں کہ نبیؐ پاک نے فرمایا کہ جب تمہارا کوئی عزیز مر جائے اور تم اس پر مٹی ڈالو تو ایک شخص اس کی قبر کے نزدیک کھڑے ہو کر یہ کہے کہ اے فلان بیٹا فلانی کی جگہ اس کی ماں کا نام لے۔ تحقیق وہ سنتا ہے اور جواب نہیں دے سکتا۔ پھر دوبارہ کہے اے فلان بیٹا فلانی کا ایک مرد نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ اگر اس میت کی ماں کا نام معلوم نہ ہو تو پھر آنجناب نے فرمایا کہ پھر اس کو ماں حواء کی طرف نسبت دے۔

فقہ دیوبند کی گواہی کہ قبر میں سنت تسلیم ہے

مگر شیعوں کی ضد میں تم قبر کو حاکم والی بناؤ

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رحمۃ الامۃ ص ۹۹ فصل والسنة فی القبر

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب میزان الکبریٰ ص ۱۲۴ ذکر دفن

رحمۃ الامۃ م السنتۃ فی القبر التسلیم و هو اولی علی

کی عبادت م الرابع من مذهب الشافعی وقال ابو

حنیفۃ ومالك و احمد التسلیم اولی لان التسلیم صادر عن ائمة المشیخة

ترجمہ: قبر کو اوپر سے برابر کر دینا یہ سنت ہے اور امام شافعی کے

مذہب میں یہ زیادہ بہتر ہے مگر امام اعظم اور مالک احمد فرماتے ہیں کہ

قبر کو اوپر سے یوں بناؤ جیسے اونٹ کی پشت ہے کیونکہ تسلیم قبر کی معنی

اوپر سے قبر کو برابر بنا دینا یہ شیعوں کی نشانی ہے۔

میزان کی م من ذلک قول الامۃ التسلیم ان التسلیم للقبر

عبادت م اولی لان التسلیم قد صار من شعار الروافض

ترجمہ: مالک احمد اور نعمانی تینوں اماموں کا فتویٰ ہے کہ قبر کو حاکم

والی بناؤ کیونکہ تسلیم دار قبر بنانا روافض کی نشانی ہے۔

نوٹ:

یہ حوالہ ارشاد الساری شرح بخاری ص ۱۲۴ ذکر صفة قبر البنی اور

فتح الباری ص ۲۵۲ میں بھی لکھا ہے۔ ارشاد الساری میں لکھا کہ نبی کریم نے

اپنے بیٹے ابراہیم کی قبر مسلح بنائی مگر افسوس ہے کہ وہ کلام بنو امیہ نے

شیعوں کی ضد میں سنت نبوی کے ترک کر حلال بنالیا۔

۱۔ اپنی سوغت کی معتبر کتاب الروضة النديه شرح درر البهیة میں ذکر غزل

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سنن ابی داؤد و ہیثمیہ کتاب الجنائز

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب نیل الاوطار جلد ۲ باب من فضلیت

۴۔ اہل سنت کی کتاب کنز العمال ج ۱۳۹ کتاب الخبارة

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب کنز العمال ج ۸۱ کتاب الموت

البروفة التدريبية في إرشاد إى الغسل للصلاة المجمعة

کی عبادت، والدین و اہل بیت کی عبادت

ترجمہ: غسل کرنا ثابت ہے نماز جمعہ اور عیدین کے لیے

اور اس شخص کے لئے جو میت کو غسل دے اس کے بعد نواب عبدالقادر

حال فرماتے ہیں کہ یہ غسل مس میت حضرت علیؑ اور ابو بکرؓ اور

مذہبِ امامیہ کے نزدیک واجب ہے اور ذہبِ المجسّم اورانہ

مستقبل اور پچھلے خیال اہل سنت کے نزدیک مستحب ہے اور

کنز العمال " میں بھی اسی طرح لکھا ہے کہ جو غصہ میت کو غصہ دے وہ

بعد میں خود بھی غسل کرے۔ شیعوں یہ کہتے ہیں کہ غسل میں میت اور غسل غاسل

میت ہیں دلیل ایک ہی جا رہی ہوتی ہے اس لئے دونوں کو غفلت کرنا پڑے

گناہ اور بیماری مذکورہ دلیل سے ان پر ٹھہرے لکھے جاہل ملاؤں کا جواب ہو گیا کہ

جو کہتے ہیں کہ شیعوں کے نزدیک مردہ کتے سے زیادہ پیلیہ ہے۔ کتے کو بائبل

http://fb.com/ranajabirabbas

شیعہ کہتے ہیں اہل سنت کے ہاں بھی غسل مس میت کا حکم ہے پس دونوں مذہب برابر ہو گئے یا یوں سمجھ لیں کہ نواصب کے مذہب میں انسانی مردہ پیشاب و پاخانہ کی مانند ہے اس نجاست کو ہاتھ لگانے سے نواصب صرف ہاتھ دھوتے ہیں جیسا کہ مردہ آدمی کو ہاتھ لگانے سے وہ صرف ہاتھ دھوتے ہیں۔

اسلام کے ٹھیکیداروں کو دعوت و فکر

اسباب الفساق کے ٹکے ٹکے کے ملاں جن کو ماں جن کر ٹھیک آئی تھی اور چائنا بھی نہیں تھا وہ بھی آج ہمارے لئے ماں کے مفتی بنے پھرتے ہیں اور وہ اپنے لغت زدہ کلمے جس سے بے کراپی بوا سیر اور کہہ دیکر شے والی گانڈ تک زور زور دگا کر کہتے ہیں کہ معاذ اللہ شیعہ کافر ہیں اور شیعوں کی فقہ جعفریہ کا نام سن کر ان کو وارث الیگ کا دھوکہ دیتا ہے۔ ہم ان جیسے نواصب اور کلاب بنو مردان پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ فقہ جعفریہ میں اسلام ہے اور اس کے تمام احکام مطابق قرآن و سنت ہیں اور اہل سنت کے چار اماموں اور دیگر بزرگان اہل سنت میں سے کوئی نہ کوئی فقہ شیعہ کے موافق ہے نمونہ کے طور پر لے چند احکام میت ذکر کئے ہیں اور ان بدھو ملاں صاحبان کو دعوت فکر دی ہے جو مسجدوں میں بیٹھ کر بیٹیں مارتے ہیں کہ ہاں کبیر خاناہ یا میت کے پاؤں قبلہ کی طرف کرنا یا سیریدین کا قبر میں رکھنا وغیرہ ہماری کتابوں میں میں کہاں لکھا ہے دکھاؤ۔ اور باب الفساق ہم نے نمونہ کے طور پر چند مسائل دکھا دیے ہیں اور دعوت فکر دی ہے کہ اہل سنت کا عقیدہ کہ ہماری چاروں فقہ حق ہیں پس فقہ شیعہ جب کہ وہ چاروں کے مخالف نہ ہو تو اس کو بھی وہ حق مانتے اور ان کے عقیدوں کا جواب دیتے ہیں۔

بریلوی محدث کا یہ دعویٰ کہ ابو بکر نے نیت رسول فاطمہ زہرا ؑ
کا جنازہ پڑھا ہے یہ امام اہل سنت بخاری کے نزدیک جھوٹ

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مصحح بخاری ص ۱۳۹ باب غزوہ خیر
۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الاصابہ فی تمیز الصحابہ ص ۲۶۷ ذکر فاطمہ
مصحح بخاری [فلما قوفیت دفننا زوجها علی یسلا ولم
کعبہ] [وفننہا ابابکر وعلی علیہما السلام
توجہ : جب نبوت رسولؐ فاطمہ زہرا ؑ کی وفات ہوئی تو انھوں نے شہر
علی بن ابی طالب نے رات کے وقت دفن فرمایا اور انکی وفات کی اطلاع
تک بھی ابو بکر کو نہ دی اور حضرت فاطمہ ؑ کی نسا زہرا ؑ حضرت علی نے خود پڑھی
الاصابہ [منہ طریقۃ الشعبی قال صلی ابوبکر علی فاطمۃ ودفن
کعبہ] [فیہ ضعف وانقطاع
توجہ : شعبی کا روایت سے آیا ہے کہ حضرت فاطمہ ؑ کی نسا زہرا ؑ ابو بکر
نے پڑھی ۔ اور یہ روایت ضعیف ہے اور اس میں جھوٹ ہے ۔

نوٹ : اباب انصاف کہتا ہے کہ بچے والوں والا ۔ اور جھوٹ و امزگالا
امام اہل سنت بخاری کہتا کہ ابو بکر کو تو حضرت فاطمہ ؑ کی وفات کی اطلاع تک نہ
دی گئی اور انکی نسا زہرا ؑ انکے شوہر حضرت علی نے خود پڑھی ۔ اور بریلوی
محدث شیخ محمد علی کہتا ہے کہ انکی نسا زہرا ؑ ابو بکر نے پڑھی بخاری اور بخاری
سے ایک نسخہ چھوڑا ہے ۔ اور اس نسخہ میں ان دونوں میں سے جو بھی جھوٹا ہے چشم
مار خن و دل ماشاد ۔ مگر بات گلا لوتے اسے پھوٹ تلوار اتے !

نبی کریم کے غسل و کفن و دفن و نماز جنازہ کے وقت ابو بکر و عمر دونوں
غیر حاضر تھے اور بریلوی محدث کی اس مسئلہ میں صفائیاں فقط ابوعبیدہ

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح الباری ص ۲۵۲ الجنازہ باب موت الاشہین
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب مدد القاری بجم المبطل ص ۱۶۶ ص ۲۳۲
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بخاری شرح کرمانی ج ۱ ص ۲۱۹ ص ۲۲۳
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب ارشاد الہی شرح بخاری ص ۲۵۲
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب تہذیب التہذیب کتاب الخلافۃ مع الامارۃ ص ۱۳۲
- شرح کرمانی مدد القاری قال عمر وانا والله ما وجدنا فیما مضی نا
ارشاد الہی کی عبارت من امر القوی من مباہیة ابی بکر ای من فی
رسول الله ونحوه لان افعال امر بالمباہیة کان مؤدیا الحما الفساد
الکلی واما دفتہ فکان العباس وعلی وطائفة جلیا شہرین وما
کان یلزم من اشتغال بالمباہیة لمخوڑ من ذالک

امید رکھا اقرار کہ ہم نے غسل و کفن و نماز جنازہ و دفن نبی چھوڑ دیا
تجربہ بخاری شریف میں یہ قول نظر کیا ہے کہ خدا کی قسم نبی کریم کی وفات کے بعد
جو امور غسل و کفن اور جنازہ و دفن تھے ہمیں دویشیں آئے تھے ان میں سے ہم نے
بیعت ابو بکر کو زیادہ مفضل اور فضیلت والا پایا۔

اس قول عمر کی تشریح میں شارحین بخاری لکھتے ہیں کہ امید عمر کی مراد
من امر یعنی اسی من و نفس رسول اللہ ونحوہ۔ اور و نحوہ یہ

جنازہ اور غسل و کفن شامل ہے۔ ورنہ اور جنازہ رسول اللہ
سے بیعت ابو بکر اس لئے افضل تھی کہ بیعت کی طرف توجہ نہ دینا اور اسکو
بہل چھوڑنا ایک فساد اور جبر کا کی طرف سے بایا اور دفن نہ کیا گھ
فاطمہؓ حضرت علیؓ اور جناب عباسؓ اور کچھ لوگ موجود تھے اور وہ یہ کام
کر رہے تھے اور ہمارے بیعت ابو بکر سے مشغول رہنے سے اور
ہمارے جنازہ رسول سے شامل نہ ہونے سے کوئی گز نہیں ہے

دعویٰ سست اور گواہی کی کہادت مولوی محمد علی پرفٹ لکاتی ہے

ادب انصاف کہادت ہے کہ پھر والبول بالا۔ اور تھوٹ واسنہ کالا۔
ایکسیرین خطاب خود اقرار کر رہا ہے کہ میں نے اور ابو بکر نے وفات نبی کے
بعد انجناب کے دفن تک تمام رہا اور میں نے ماضی نہیں دی جس کا مطلب ہے
کہ ہم دفن نبی کے بعد پانچ گھنٹہ سے فارغ ہوئے تھے اور اس اقرار کی
بخاری شریف اور شروحات بخاری میں ایک دو بات ہے اور بخاری کی
رپوٹوں کی بابت سند نہیں دیکھی جاتی کیونکہ اہل سنت کے نزدیک بخاری
قرآن کی طرح ساری صحیح ہے۔ اور مولوی محمد علی کہتا ہے کہ ابو بکر اور عمر
غسل و کفن اور جنازہ و دفن کے وقت موجود تھے۔ اور اسے اختلاف
کا نتیجہ یہ ہے کہ یا تو مولوی جھوٹا ہے اور یا شخصیت سست امام بخاری
جھوٹا ہے۔ اس بریلوی محدث کو ہم برا دراز مشہور دیتے ہیں کہ وہ ایک
خواہ مخواہ کا تھوٹ بن کر ابو بکر و عمر کے سر پر تھوپا دے ختمین پہچانے
جب خود اقرار کرتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم کے غسل و کفن اور جنازہ
دفن میں شرکت نہیں کی تو مولانا صاحب آپ بخاری جھوٹا ہے

ابوبکر اور عمر دفن نبی کے بعد واپس آئے تھے

انما اتصال ان ابابکر وعمر لم يثبدا دفن النبي وكان في الناس
 كسيرة قد دفن النبي قبل ان يرضعا
 توضیح: عروہ راوی ہے کہ ابوبکر اور عمر دفن کے وقت حاضر تھے اور
 انکے وہیں آنے سے پہلے نبی کریم دفن کر دیئے گئے تھے۔
 نوٹ: اباب انصاف بخاری شریف اور کنز العمال دونوں کتب اہل سنت گواہ
 ہیں کہ ابوبکر اور عمر دونوں کو نبی کریم کو غسل و کفن اور جنازہ و دفن کرنے
 کی سعادت سے کچھ بھی محروم نہیں ہوا۔
 اعتراض: ایسی روایات صحیح و سنی میں نقل ہوا ہیں انصار موجود ہے
 اور یہ بھی کھائے کہ انہوں نے دس دن کی گولیوں میں جنازہ پڑھا ہے۔
 جواب: ہمارے مؤرخین خاص ہے اور وہ ابوبکر و عمر ہے اور ہم نے ہماری
 شریف و کنز العمال سے پیش کیا ہے کہ یہ دونوں نے مذکورہ سعادت سے محروم
 تھے اور ہم لا یدل علی الخاص، یعنی ضروری نہیں ہے کہ یہ سال نام
 یا امانتے و ان خاص ہیں یا امانتے۔

چیلنج بیس ہزار نقد انعام

برہنوی محدث اور تمام اہل سنت کو چیلنج کرتے ہیں کہ اگر وہ بخاری شریف
 و سنن روایات بخاری سے ہمارے پیش کردہ حوالہ بات کو غلط ثابت کر
 دیں تو ہم انکو بیس ہزار انعام دیں گے۔ اس مسئلہ کی تفصیلات کے
 لئے ہماری کتاب بنیاد مسعودہ ص ۲۱۳ کی طرف رجوع کیا جائے۔

سکینہ چیلنج بیس ہزار نقد انعام

نبی پاک کی بیٹی فاطمہ زہرا نے اس دو کھ کا اظہار بھی فرمایا

ہے کہ ابو بکر اور عمر نے نبی کریم کا جتنا زہ چھوڑ دیا تھا

ال سنفت کی مہتر کتاب الامارۃ والسیاست مسئلۃ البیوع مرفوقت
فاطمی بابہا قتالت لاعبدی بقوم حضرو اسواً محض منکم ترکتم رسولی اللہ
جسنا ز قینا ابیریب و قتلتم امرکم ۔

ترجمہ : جب عمر ابو بکر کی حکومت کو منوانے کے لئے فاطمہ بنت رسول اللہ
کے در پر آئے اور بھڑکی لایا تھا اس وقت جناب فاطمہ نے اپنے
دروازے پر کھڑے ہو کر فرمایا : مٹا کر اسے عمر تم اور تمہارے ساتھی
بدترین قوم ہو تم نے جس زہ رسول اللہ کو ہمارے ہاتھوں میں چھوڑ دیا اور
حکومت پر قبضہ کر لیا ۔

ابو بکر کی لاش نبی کریم پر ایک بہت بڑی بے ادبی

ال سنفت کی مہتر کتاب ریاض النضرہ ص ۱۱۹ ذکر وفات

ال سنفت کی مہتر کتاب روضۃ الصغار ص ۱۰۰ وفات النبی قتالت

ابو بکر اما بعد فمن کان منکم یعد محمداً فان لمحمداً قلباً مناس
عجیبہ لاش نبی پر کھڑے ہو کر ابو بکر نے کہا تھا کہ جو شخص محمد کا پوجا
اور عبادت کرتا تھا اسکو معلوم رہے کہ محمد امر گیب ہے ۔

فوت ان الفاظ سے ابو بکر نے شان رسالت کی توہین کی ہے کیونکہ ۔ مسابہ نبی
کریم کی عبادت اور پوجا پاٹ نہیں کرتے تھے ۔

جس مسکن کی بات سابقہ بھی نہ تھا وہ بھی فلیف بگینہ شوقی کی لاش

نبی کریم کی قبر کے نزدیک دفن ہونا عاشر کے نزدیک فضیلت نہیں ہے

اہل سنت کی جسر کتاب صحیح بخاری ص ۱۳۲ کتاب الجنائز

باب ما جاء في قبر النبي : عن هشام عن أبيه عن

عائشة أنها أوصت عبد الله بن زبير لا تدفني معهم

و ادفني مع مواجی بالقیع لا اذ گئی بہ ایدا

توضیح :- بنی عائشہ نے عبد اللہ بن زبیر کو وصیت کی کہ مجھے نبی کریم

اور ابو بکر و عمر کے ساتھ دفن نہ کرنا مجھے مسیسی سوکنوں کے ساتھ

قیع میں دفن کرنا ۔ نبی کریم کے ساتھ دفن کئے جانے کے سب

پاک نہیں کی جاوے گی ۔

ابو بکر اور عمر کا قبر نبی کے قریب نہ ہو نا کوئی فضیلت نہیں ہے

ارباب انصاف کہہ دیاں ہانچیں ٹھٹھیں کر کے کہتے ہیں کہ ہمارے ابو بکر

اور عمر قبر نبی کے قریب دفن ہیں مگر انکی اس عظمت پر نبی

عائشہ نے پانی پھیر دیا ہے ۔ بقول عائشہ انہوں نے وفات نبی کے

بعد ایسے کو قوت کئے کہ اب قبر نبی کریم کے قریب دفن ہونا اٹھو پاک

نہیں کر سکتا اسی طرح ابو بکر و عمر نے وفات نبی کے بعد اسی غلطیوں

کہ قبر نبی کے قریب دفن ہونا اٹھو پاک نہیں کر سکتا ۔

مکرات مشہور ہے کہ بھادویں سو مالو مالے رائے ۔ کائے مولے نہ ہوتے تھے

ابو بکر اور عمر کا قبر نبی کریم کے قریب دفن ہونا انکی فضیلت نہیں ہے

بلکہ انکی خدمت ہے کیونکہ وہ نبی کریم کے گھر میں انجناب کی اجازت کے بغیر

نہیں آتے تھے ۔ بھادویں سو مالو مالے رائے ۔ کائے مولے نہ ہوتے تھے

فقہ سپاہ صحابہؓ کی لاشیں تین دن تک

کوڑے پر پڑی رہے، تاکہ ایک ٹانگ سے جائیں

۱۔ الہ سنت کی محبت کتاب الہدایہ والہب یہ سن ۱۱

۲۔ الہ سنت کی محبت کتاب الاستبصار باب عیش ذکر عثمان

۳۔ الہ سنت کی محبت کتاب حیرۃ النور فی صلیۃ الدوز

۴۔ الہ سنت کی محبت کتاب تاریخ واقدی۔ مقتل ارتش حبشہ سن ۲۲

ایب عثمان قتل کے بعد پانچ روز کے بعد لاشیں دفن کی گئیں
[عبارت]

لما قتل عثمان بن عفان القوی المصیلة ثلثة
[عبارت]

ایب عثمان قتل کے بعد تین تک کوڑے پڑا رہے۔

تاریخ واقدی [عبارت]
و قتلک مطعوناً علی مزیلة ثلثة یا مریضی ذهب
بزیلة الکلاب

ایب عثمان قتل کے بعد بڑے ادب سے کوڑے پڑا دیئے گئے
مٹی کو پنجاب کی ایک ٹانگ سے لے گئے تھے۔

نوٹ: اب باب انصاف یہ ہے فقہ عمامہ کرام، جس کا دوسرا نام ہے فقہ دین بند اور فقہ
حزب الامتاق، اور قلم سزا جہانوں سے گزرا اٹھ رہا ہے کہ جب مولوی محمد علی
ناصی سرے تو انہی لاش کو بھی تین دن تک کوڑے پڑا رکھا تاکہ عثمان کی یاد تازہ
ہو جائے۔ یہ ایک صحابہ نے عثمان کو دفن نہ کیا پھر بھی صحابہ بھی اسے دفن

احکامیت پر بریلوی محدث کی سرگردانی اور ہدایت

ارباب انصاف و کساوت مشہور ہے کہ خوسر و کوہ ابو علی سنیا کو پہاڑ میں کچھ بھی ابو علی سنیا ہے۔ اسکی طرح بریلویوں کی مولوی مسد علی نقل بھی مناظر اعظم ہے اور احکامیت کے بارے فقہ جعفری پر ترقی کر کے اپنے ایسے عثمان کے سرورہ کے ساتھ جہاد کرنے پر پروردگار نے کی کوشش فرمائی ہے ہم اس شیخ الحدیث کو دعوت فکر دیتے ہیں کہ تم شیعوں کو ایک طرف رکھو انھیں تہارے حوالی ملائوں کے چہارے شیعوں کو اسام سے بہت دور ہیں۔ اہل تم جنہوں نے اسلام کو بہن دیا ہے اہل تم اسام کے ناموں سے ملے ہو ذرا اپنی فکر کی صفائی پیش کرو کہ لوح محفوظ میں تو ایک حکم ہوتا ہے مگر تم اہل سے سنت کی فکر میں مسئلہ میں بیہانت مہانت کے فتوے دے جوتے ہیں اور تہار کی فکر کی یاد دہنا۔ یا اسے ہیں اور جبکہ جیسا کہ اس سے الگ آواز نکلتی ہے یا اپنی اپنی ڈنکی اور اپنا اپنا راگ کی کساوت تم پر فٹ آتی ہے تہار سے ابوبکر اور مسد کی کرتے رہے ہیں تہار کی فکر میں اتنا اختلاف کیوں ہے۔ احکامیت میں جو مسئلہ بھی فقہ جعفری کا ہے تہار کی چار فقریں سے کوئی نہ کوئی اسکی موافقت کرتی ہے اور اگر آپ کا غرر کرے کہ ہم احناف ہیں تو ہم جواب میں کہیں گے کہ شافعی، مالکی اور حنبلی کیسا تہار سے پہنچی یا تہار سے پہنچی آپ نے آج تک اسکی فکر پر تعلق کیوں نہیں کیا۔ عجب جوک میں چنے شمس کا منہ دیتے ہیں۔

فقہ جعفری کی شافعی وغیرہ کے مخالف ہیں۔

مولوی محمد علی نامی سمیت تمام اہل سنت کو دعوت فکر

ارباب انصاف احکام میت فقہ حنفیہ میں جتنے بھی یہ کہہ دو فقہ اہل سنت
 ہیں اور احادیث اہل سنت میں موجود ہیں۔ پس اہل سنت علماء کامیت کے کسی
 مسلم کے بارے شیعوں پر اعتراض کرنا۔ بے انصافی اور بہت بڑی بے حیالی ہے
 اور احکام میت کے بارے شیعوں کو کتب احادیث میں اگر احادیث مختلف
 ہیں تو شیعوں کی مجلس دہریہ واضح ہے کہ شیعوں کے امام مظلوم رہے ہیں اور شیعوں
 احادیث بھی ظلم کر رہے اور کسی باوث اور قسٹ نے انکی سرپرستی نہیں کی۔ بلکہ
 ہرزانہ کے نام پر انکی مذہب کو تسلیم کرتے رہے اور علماء و روایات شیعہ زندانی
 ہیں تکالیف برداشت کرتے رہے۔

اہل سنت کی ہرزانہ میں حکومت رہی ہے پس انکی احادیث اور فقہ بھانٹ کے اقوال کا مجموعہ کیوں ہے

محمد علی نامی اس امر کی وضاحت کریں کہ انکی کتب احادیث میں اور کتب
 فقہ شیعہ فقہ کے مطابق فتاویٰ اور احادیث کی تصدیق و بقول حرازی طاہر کے
 کہ شیعہ اسلام سے دور ہیں۔ مگر اہل سنت کہ جنہوں نے اسلام کو اپنا دین ہوتا ہے
 شیعوں کے فتاویٰ کے موافق فتاویٰ کیوں کرتے ہیں۔

ہمارے تنقیح سے آپ شکایت ضرور کریں گے مگر آپ نہیں جب
 ذہنیت ان سب کا جتنے ہیں تو ہم آپکا اور آپکے بڑوں کو جو ہم کو کس طرح رکھ
 سکتے ہیں۔ منہ اور اس کے عقیدت مندوں کو اس کے عقیدت مندوں کو اس کے

کیا میت کو شیعہ گز کرتے ہیں

وہ ملاں جو گاندھیں گز کروانے والے مشائخ کی روحانی اولاد ہیں اور بیگم افلح کے روحانی فرزند ہیں انہوں نے شیطان جیدہ کرا کے خلاف پردہ پگنڈا کیا ہوا ہے کہ یہ لوگ میت کو گز کرتے ہیں پس مذہب شیعہ ہما ہے اور ان سے دور رہنا بہتر ہے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ حضرت ابو بکر کا ایک بیٹا محمد نامی جس کی ماں اسماء بنتی وہ بھی شیعہ تھا شاہ اس نے اپنے باپ کو گز کیا ہوگا اس لئے مشہور ہو گیا

میت کو گز کرنے کے بارے میں شیعہ اور نواصب کا ایک فیصلہ کن مناظرہ

کافی عرصہ کی بات ہے کہ ہمارے ایک دوست میر صاحب نے ہمیں ایک مناظرہ کی داستان جس کو ہم کسی کمی یا زیادتی کے بغیر قارئین کے سامنے تجویز کرتے ہیں قال قال میر صاحب کہ میر صاحب نے فرمایا کہ ہمارے علاقے میں جس کا نام ہے ریا ستہائے متحدہ بنو امیہ و بنو ابستیاں تھیں ایکس فاروق آباد اور دوسری عثمان والہ۔ ان میں زیادہ تر آبادی کمردان کی تھی اور فلیس مقداد آبادی ہم شیعوں کی بھی تھی اور مسائل پر طرفین کا تبادلہ خیال ہوتا ہی تھا۔ ایک دفعہ میت کو مسئلہ گز کرنے کے موضوع پر مقداد طرفین سے مناظرہ طے پا گیا سخن مختصر کہ وقت مقررہ پر مناظرہ شروع ہو گیا شیعہ مذاکرہ میر صاحب تھے مناظرہ اعظم نواصب نے کھڑے ہو کر مناظرہ کے بعد بیان فرمایا۔

کہ شیعوں کو کوئی شریف قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہے
 کیونکہ اس فقہ والے میت کو گز کرتے ہیں اور وہ اس طرح کہ جب کوئی آدمی
 مرتا ہے تو ایک کمرہ میں اس کو تین آدمی اس طرح کرتے ہیں کہ دو آدمی
 اس کی ٹانگیں کھولتے ہیں اور ایک آدمی لوہے کا ٹیڈا لے کر اس کی
 پاخانہ والی جگہ میں داخل کر کے اُسے بلاتا ہے اور جو خون اس وقت
 میت کا نکلتا ہے اس کو یہ لوگ پھاں کر رکھ لیتے ہیں اور وہ پانی ان لوگوں
 میں بڑا متہرک سمجھا جاتا ہے اس چیز کو مناظر نے دامنٹ تک خوب
 مریح مسالہ لگا کر پیش کیا اور مجمع عیش عیش کرا اٹھا۔

میر صاحب رحمۃ اللہ

اس کے بعد میر صاحب اُٹھتے اور انھوں نے فرمایا کہ قوم معاویہ
 کی فقہ کو شرفاً تو کبارہ گئے کوئی کہیں نہیں قبول کرنے کے لئے تیار نہیں
 ہے کیونکہ ان کے ہاں جب کوئی جوان لڑکی پرہیزگاری سے تو غسل و کفن کے
 بعد یہ لوگ اس کو سرحد، سرخی پوڈر لگاتے ہیں اور پھر ایک طاقتور
 نو جوان کو بلا کر یہ ہدایت جاری کرتے ہیں کہ بیٹا دیکھو یہ کنواری قیامت
 کے دن فریاد کرے گی میں ایک پکا ہوا میٹھا میوہ تھا اور مجھے کسی نے
 استعمال نہیں کیا۔

تم اس میت کے ساتھ بمبستری کرو پھر وہ نو جوان اس کنواری
 کے ساتھ وہ کار کرتا ہے جو اس کنواری کو حشر تک یاد رہے گی
 میر صاحب کا وقت ابھی باقی تھا مگر دوسری طرف کے لماں نے
 شور کر دیا کہ یہ تھیوٹ بک رہا ہے۔ ہماری فقہ کی کسی کتاب میں
 یہ مسئلہ نہیں ہے۔

فقہ و لو بندان بحالت نسا ز مرد کا عورت کو چومنا اور

عورت کا مرد کو چومنا جائز ہے کوئی گناہ نہیں ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ عالمگیری ص ۱۲۲ باب ۱۷
 - ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی نعمان ص ۱۲۲ کتاب الطہارۃ
 - ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب الدر المختار ص ۱۲۲ باب الطہارۃ
 - ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رد المحتار ص ۱۲۲ باب الطہارۃ
 - ۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر لابن ہمام ص ۱۲۲ مقول اذا استقصاد الاغنام ص ۱۲۲
 - ۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سرمد ص ۱۲۲ مقول اذا استقصاد الاغنام ص ۱۲۲
 - ۷۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بحر الرائق ص ۱۲۲ اذا استقصاد الاغنام ص ۱۲۲
 - ۸۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ ظہیر ص ۱۲۲ اذا استقصاد الاغنام ص ۱۲۲
- رد المحتار اما لو قبلت المرأة المسلمیة و لم یثبت بها الم قصد صلوة
کی عبادت اگر عورت کسی مرد کو اس کی حالت نسا ز میں چومے اور مرد کو
شہوت نہیں پہنچی تو مرد کی نسا ز صحیح ہے۔

و ذکر فی البحر من شوح الذ اھدی انہ لا قین المصلیة لا قصد صلاھا
ومثل فی المجوہرۃ وعلیہ فلا فوق

علامہ ابن مابدین نے زین الدین بن نعیم المصری کی کتاب بحر الرائق کے
حوالہ سے لکھا ہے کہ اگر مرد نسا ز پڑھنے والی کسی عورت کو حالت نسا ز میں
چومے تو عورت کی نسا ز نسا ز اور باطل نہیں پہنچی اور یہ فتویٰ شرح زاہدی
کتاب الجوہرۃ میں بھی لکھا ہے۔

فتاویٰ قاضی اور ولوقیلت المعلى اسرافہ ولعلیشہا لوقد صلوات
عالمگیری کی عیادت اور اگر عورت کسی مرد کو حالت نساہت میں چومے تو مرد کی
نساہت باطل نہیں ہے بشرطیکہ مرد کو شہوت نہ آئے ۔

نوٹ : شیخ رضی الدین بن ابی بکر بن علی بن محمد الحداد البغدادی نے سراج
درمانج میں اسی فتویٰ کو لکھا ہے کہ اگر عورت نساہت کو چومے تو عورت کی نساہت
باطل نہیں ہے اور اگر مرد غیر شہوت کے عورت نساہت کو چومے تو عورت کی نساہت
باطل نہیں ہے اور قاضی محمد بن احمد بن عمر ظہیر الدین البغدادی نے فتاویٰ
ظہیرہ میں بھی اس فتویٰ کو لکھا ہے ۔ اور زین الدین بن نجیم مصری نے
بصرہ الکنی شرح کتر العقائق میں اپنی مدد بحث کے بعد یہ نتیجہ نکالا ہے مرد
اور عورت بحالت نساہت جب ایک دوسرے کو چومیں تو دونوں کی نساہت باطل نہیں
ہوتی ۔

دلیو بند کے شلیخ اسلام کو عورت فکر

مذکورہ حوالہ جات سے چند باتیں روشن سمجھی ایک کو یہ پتہ چل گیا کہ
فقہ دلیو بند میں بحالت نساہت مرد کا ایک دوسرے کو چومنا جائز ہے اور یہی
عیادت ہے اور یہ فتویٰ دہلوی و جمال کے زیرِ طہا پنجہ ہے ۔ اور یہ پتہ بھی چل گیا کہ علماء
دلیو بند اہل سنت عوام کی تمام ضروریات کو عام خیال فرواتے ہیں یہ عوام اپنے مرتبہ
اعلیٰ امیر کی طرح بہت شہوت پرست ہیں انجناب کو بہت روزہ جہاں گناہ کثرت اعمال
۲۲۶ھ میں اور بحالت جنابت نساہت پر خاصہ ۱۱۱ میں لکھا ہے پس سنی مرد مغیرہ
بن شعبہ کی مانند اور اٹلی عورتیں ہند بن عتبہ کی طرح شہوت پرست تھے پس ان کے
سوا نے انکا دلجوئی کے لئے فتویٰ ساز فی کراچی سے یہ فتویٰ نکال دیا ۔

فقہ دلیو ہندی بحالت نماز عورت کی شرمگاہ کی زیارت جائز ہے

۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ عالمگیری ج ۱ باب کتاب الصلوٰۃ

۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خان ص ۱۱۱ کتاب الصلوٰۃ

۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتح القدیر ص ۱۱۱ اذا استقصاه الاغلام ص ۱۱۱

۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب سرراج وراج وفتاویٰ اذا استقصاه

۵۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ تاج غازیہ منقول از استقصاء

۶۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ بنیازیرہ منقول از زمہاشا شریعہ ص ۱۱۱

قاضی حقائق کی دیکھو نظر المسلمی الموعود ص ۱۱۱ امداد بشرہ حرمہ علیہ

عبادت امداد العباد ولا تفسد صلوٰۃ وکذا الوفا علی ختم المطلقہ

مطلقہ صلیا عن شہو لا یفسد صلوٰۃ ولا تفسد صلوٰۃ

ترجمہ۔ اگر کوئی دلیو ہندی نمازی کسی عورت کی شرمگاہ کو بحالت نماز شہوت

کے ساتھ نیچے تو اس عورت کی ماں اور بیٹی سرور حرام ہے اور اگر دلیو ہندی کسی عورت کو

ملاقات دے کر جبکہ ابد و درجوع بھی کر سکے ہو اور پھر اس ملاقا دہی ہوئی عورت کی

شرمگاہ کو بحالت نماز میں شہوت کے ساتھ دیکھے تو وہ عورت بھی اس پر حلال

ہو جائے گی اور یہ بھی باطل نہیں ہوگی۔

نوٹ۔ ای فتویٰ بھی دلیویہ مجال کے مندرجہ پتہ پر یہ فتویٰ ہے یا کوئی چیز

ہے بھان، نند دل کی آنکھیں انوار قدس کی زیارت کریں اور طلب ہری آنکھیں

دلیو ہندی کی شرمگاہ کی زیارت کریں، ایک وقت دو عبادتیں کیں ای فتویٰ

پر مصابہ کرام بھی عمل فرماتے تھے، کیا یہ سنت الہیہ و عمر و عثمان و عوام

سے کی گئی دلیو ہندی اسلام ہے۔

فقہ دیوبندی گائیڈن زان اپنی حالت نماز میں عورت کے

ساتھ ہمارے کرنا جائز ہے اور انزال نہ ہو تو نماز بھی صحیح ہے

- ۱۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ عالمگیری ص ۱۱۲ باب
- ۲۔ اہل سنت کی معتبر کتاب فتاویٰ قاضی خان ص ۱۱۲ کتاب الطہارۃ
- ۳۔ اہل سنت کی معتبر کتاب رد المحتار ص ۱۱۲ کتاب الطہارۃ
- ۴۔ اہل سنت کی معتبر کتاب بحار اوائی شرح کتر الد قائل منقول از استاد امام
- وجواب منہما الکلام ص ۲۲۹ مؤلف علامہ حاجہ حسین رحمۃ اللہ علیہ
- بھیر الدوائی وکذا الوجاہ معہا فضا دون المقیم من غیر انزال
- کی عبارت بخلاف النظرائی فوجہا بشیوۃ فاسد لا یصل علی الخلاء
- لکافی الخلاصۃ (ترجمہ) ام الی نہایت رین الدین بن نجیم المعرقی نے فتویٰ دیا
- ہے کہ اگر کوئی اہل سنت کسی عورت کے ساتھ حالت نماز میں شریک ہو کے علاوہ
- جماع کرے اور حالت جماع میں اس کی شرم گاہ کو بھی نہ دیکھے تو فتویٰ
- محنت ر یہ ہے کہ اس طرح عورت جو تافساز کو فساد اور استغناء
- کرتا اور یہ بات کتاب خلاصہ میں بھی ہے۔

دیوبندی کے پوپ پاپوں کو دعوت انصاف

یہ مسئلہ بے شک اہل سنت میں اختلافی ہے یہاں کہ مذکور چار کتب میں سے

پہلی تین میں یہ لکھا ہے اگر مرد نماز پڑھتی ہوئی عورت کی رانوں میں جماع کرے

اور اگر عورت کی فرج سے رطوبت نکلے تو اس کی نماز درست ہے اور اگر رانوں میں جماع کرے

مگر دونوں صورتوں میں مرد و عورت پر نہ کسی کفارہ کا ذکر ہے اور نہ ہی ان کی اس شرکت کی مذمت ہے اس سے معلوم ہوا کہ حالت نسا ز میں فتنہ دلیوبند میں عورت سے جماع کرنا جائز ہے صرف بے چاری عورت پر یہ نزلہ گرا ہے کہ عورت کی نسا ز باہل ہے وہ دوبارہ پڑھے یہ فتویٰ دلیوبند وال کے مشرک ایک اور جو تاج ہے کہ مسائل ضرورت کے تحت ہوتے ہیں اہل سنت اپنی نسا ز دلیوبندوں سے اٹکی حالت نسا ز میں جماع کرتے تھے اسی لئے علماء اہل سنت کو ایسے مسائل بیان کرنے کی ضرورت پڑی ہے۔

فتنہ دلیوبند بے بے بنی پان کا نسا ز میں عائشہ کو پیار کرنا دلیوبند کی احباب اب تو دشمن ہو چکے تھے یا شہ میں عورت کو نکالت نسا ز چومنا اور اسکی شرمگاہ کی زیارت کرنا اور اس کو چومنا یہ سب جائز ہے و اور تھوڑی بخاری شریف مسند کتب القلوة باب القلوة علی الفراش میں یہ صاف لکھا ہے بنی کہ تم جب نسا ز پڑھتے تھے تو میں ان کے قبلہ کی طرف سو جاتی تھی آنجناب جب مسجد میں جاتے تھے تو حضور غزنی کر میرے ساتھ غنیزہ کرتے تھے یعنی بٹھے ہاتھ کے ساتھ رہا کرتے تھے معلوم ہوا کہ نکالت نسا ز اپنی بیوی کو فتنہ دلیوبند میں مٹھی بھرنا جائز ہے کیا ابو بکر و عمر و عثمان بھی اور دیگر صحابہ کرام بھی اور مشائخ دلیوبند بھی اور شرفاء دلیوبند بھی بحالت نسا ز یو بال کو چومتے تھے اٹکی شرمگاہ کی زیارت کرتے تھے ان کے ساتھ جماع کرتے تھے اور ان کو مسٹیاں بھرتے تھے۔

پہچھانی نے چھانج کو کیا طعنے دینا ہے جبکہ اس میں خود کی چھٹی

ہم نے اس رسالہ میں ان سنی نعمانی علماء کو دعوتِ فکر دی ہے جو ہمارے
 مدارسِ عربیہ میں عزلی، فارسی پڑھتے پڑھتے سرے گئے ہو جاتے ہیں، اور
 آنکھوں سے اندھے ہو جاتے ہیں، اور جو کچھ وہ اپنے جھوٹے استادوں
 سے شیعوں کے خلاف سنتے ہیں اسی کو تمام علماء اپنے بے باور ہونے کے
 ہیں، اور خدا انکو عیب کی سچائی پر تحقیق کی توفیق ہی نہیں دیتا، اور
 اس مسئلہ کی بابت جس طرح وہ جاہل پیدا ہوتے ہیں اسی طرح وہ ابو
 جہل بن کر مرتے ہیں اٹھ نیم صلاں اور خطبہ ایمان،

جس سنی عالم کو بھی اپنے علم پر ناز ہے وہ ہمارے اعتراف کا جواب دے

اگر ہمارے سنی بھائیوں کے علماء کو اپنے مذہب اور فقہ کی سچائی کا
 یقین ہے تو یہ کوئی شرم کی بات نہیں ہے وہ کھل کر اپنی چار فقہ کی صفائی
 پیش کریں، صرف شیعوں کی مخالفت پر ہی گزار نہ کریں،

ہم نے فقہ حنفیہ پر جو تبصرہ کیا ہے قدم قدم پر کتب الی سنت سے
 اس میں ثبوت بھی دیتے ہیں ایسے پوری دنیا میں اگر کسی سنی مولانا کو اپنے
 علم پر ناز ہے اور اگر کسی غیرت مند سنی ماں نے کوئی غیرت مند
 سنی مولانا جنا ہے تو وہ اپنی فقہِ نعمانیہ کی صفائی پیش کرے۔

نہتم شد رسالہ ہذا ۵/۴/۹۱

خادم مذہب حقہ وکیل آل محمدؐ عند حسین نجفی

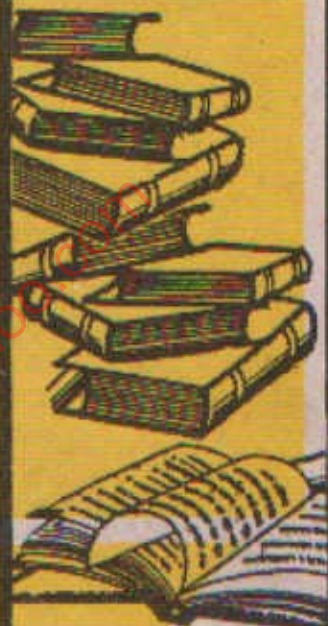
آخری گزارش علماء دیوبند پر دہریہ کی خدمت میں

ہم شیعانِ جسدِ کوار ہیں اور اللہ کے فضل و کرم سے اور سولی علی کی
 روحانی امداد سے اور اپنے مذہب کی سچائی کے زور سے زندہ ہیں
 اور قیامت تک زندہ رہیں گے اور ہر دشمنِ علی کا دل جلا کر اور
 اس کے سینے پر مونگ ڈال کر زندہ رہیں گے اور دشمنانِ علی ہر
 مذہب کے خلاف جو کچھ لکھ سکتے ہیں، وہ ایٹری جوٹی کا زور لگا
 کر بے شک لکھیں اور اپنے غوثِ پاک کو اور شیخین کو بھی بد
 کے لئے بے شک قہروں سے اٹھا کر لائیں۔ اور جتنی بے ایمانی
 خیانت، بددیانتی، بے حیائی اور جھوٹا پراپیگنڈہ ہم شیعانِ حق
 کے خلاف کوئی کر سکتا ہے وہ بے شک کرے اور اپنے دل کے رعب
 کو خوب نکال کر ہر جھوٹکوں سے یہ جہادِ باجمہا یا نہ جائے گا۔
 معاذیہ فیصل محدث نے کتاب تحفہ جعفریہ لکھی اور جو اپنے
 آپ کو خواب میں اونٹ سمجھنے لگا، ہم نے اسے جواب میں حنفیت کی
 گرتی ہوئی دیوار کو تحفہ حنفیہ لکھ کر ایک دھکا لگا دیا ہے اور اس کے
 بعد بھی ہمارا انتقاد کریں، اور ہماری تلخ تحریر کا شکوہ کرنے والے
 تنویر ہیں کہ جو لوگ ہمارے مخاطب اور مد مقابل ہیں وہ بھی ہماری
 طرزِ شریعت ہیں اور انکا بھی ہماری طرح لہجہ ہے، آخر میں اس
 پاک سے دعا کرتا ہوں کہ وہ میری اس محنت کو قبول فرمائے اور اس
 مسلمانوں کے لئے ہدایت کا ذریعہ بنادے، آمین ثبت ۱۱/۱۲/۱۴۰۱ھ
 شہرِ پاکِ ستانِ مذہب علی شاہ مروان دکنی محمد غلام حسین دکنی

ہمارے شعبہ تبلیغ کی دیگر مطبوعات

مولانا غلام حسین نجفی

- جاگیر فدک
- سترہ مضمون فی جواب کاحکم
- قول مقبول فی اثبات موت بندگان
- مسائل اور صحابہ
- حقیقت فقہ حنفیہ کی حقیقت فقہ حنفیہ
- قول اسید در جواب رکلازمینید
- کردار سید در جواب خلافت معاویہؓ
- اسلامی نماز دیگر عبادات بلاشبہ فقہ حنفیہ
- بقا و خاتمہ معاویہؓ کی حقیقت
- بقا و خاتمہ معاویہؓ کی حقیقت
- کیا ناصبی مسلمان ہیں در جواب
- کیا شیعہ مسلمان ہیں در جواب



مومنین حضرات : مسئلہ تمام ہوا مسئلہ خلافت کسی بھی نوع کا کوئی
حوالہ معلوم کرنا ہو تو جوابی خط لکھیں فوراً جواب دیا جائیگا اس کے علاوہ جہاں کہیں
مذہب شیعہ پر حملہ ہو کوئی مولوی ملانے لگے کہے تحریر اعتراض برائے قسم کی مشورہ پیش
آنے فوراً جواب کریں انشاء اللہ فوراً علی اقدام کر کے آپ کو مطمئن کیا جائیگا۔

پتہ: راجہ الاسلام غلام حسین نجفی سرگودھا شعبہ تبلیغ مدرسہ جامعہ المشقراٹول ٹاؤن لاہور